# الصَّرفُ العَزِیزُ

تألیف

العبد الضعیف **مُحَمَّد حَسَن** عفا اللہ عنہ وعافاہ
فاضل جامعہ أشرفیہ لاہور واستاذ جامعہ محمّدیہ
لیک روڈ، لاہور

**إدارۂ محمّدیہ**
لاہور ۞ پاکستان

بسم الله الرحمن الرحيم

نام کتاب ............ الصرف العزیز

تالیف ............ العبد الضعیف محمد حسن عفا اللہ عنہ

طباعت ............ دوازدہم

قیمت ............ 125/. روپے

ادارہ محمدیہ

جامعہ محمدیہ لیک روڈ چوبرجی لاہور پاکستان

(۰۴۲)۷۲۳۷۴۵۰ E-mail : muhammadia@yahoo.com

عبدالقدیر

مکتبہ حسن

اردو بازار لاہور

فون: 0300-4339699

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

الحمدللہ والمنتہ کہ کتاب نافع طلاب مشتمل بر مسائل صرفیہ

موسوم بہ

# الصَّرفُ العزیزُ

تألیف


العبد الضعیف محمد حسن عفا اللہ عنہ وعافاہ

فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور واستاذ جامعہ محمدیہ

لیک روڈ، لاہور


ادارۂ محمدیہ

لاہور ○ پاکستان

سلامٌ علیٰ خیرِ الانامِ وسیّدٍ حبیبِ الٰہِ العٰلمینَ محمّدٍ

بشیرٍ نذیرٍ ہاشمیٍّ مکرّمٍ عطوفٍ رؤفٍ من یُسمّٰی باحمدٍ

# انتساب
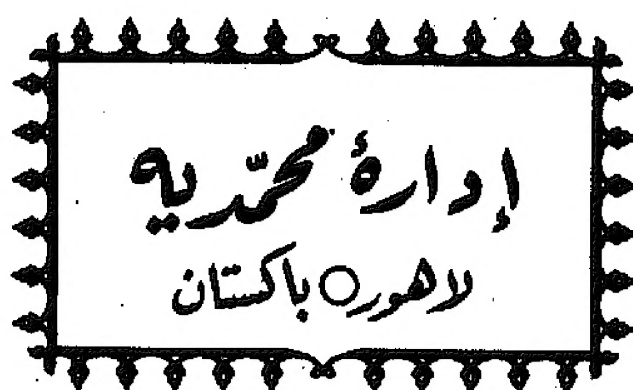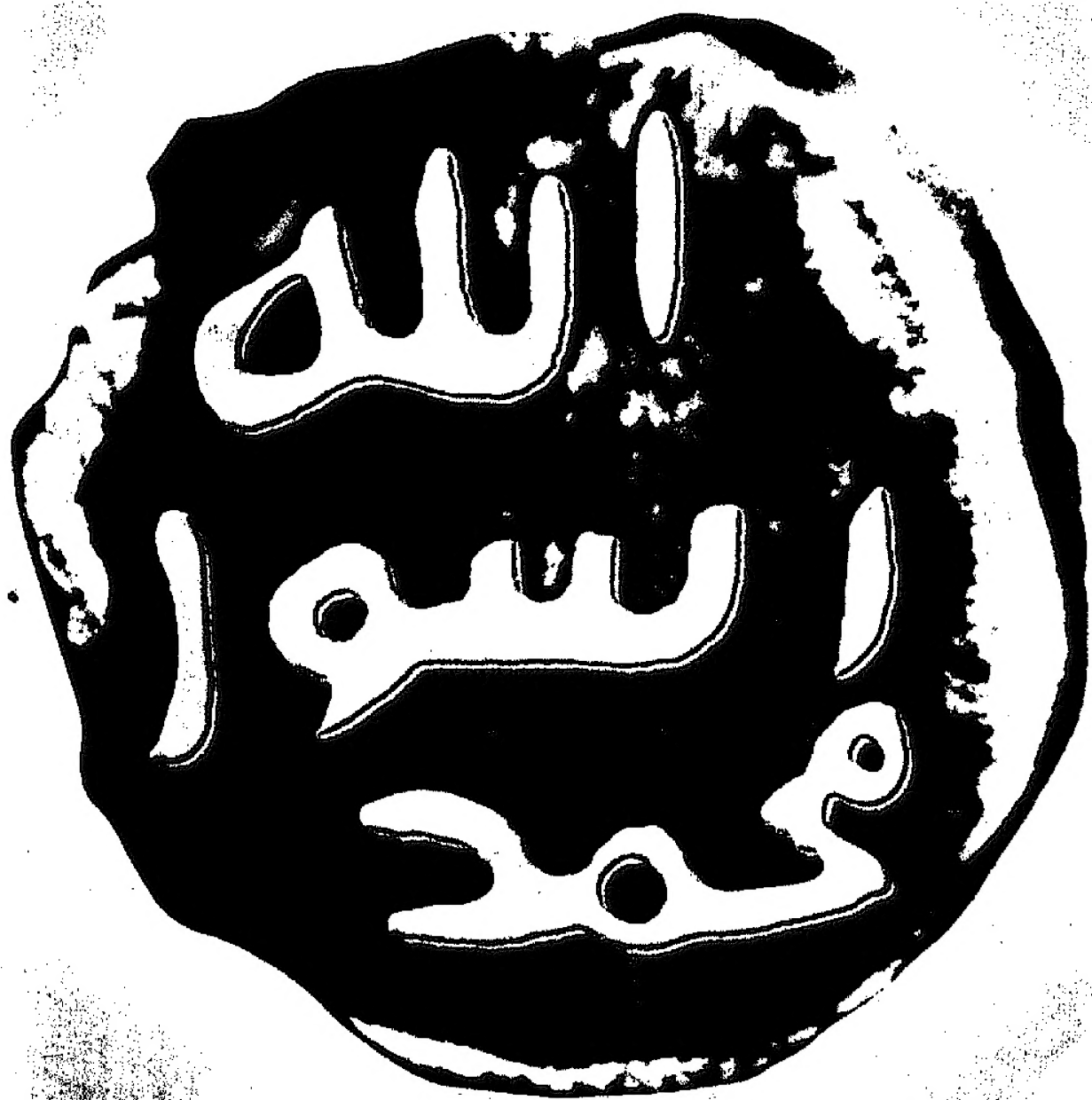
یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا　　عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

خاتم النّبیین سیّد المرسلین رحمۃ للعالمین میرے اللہ کے محبوب اور ہم سب کے پیارے

حضرت مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وسلم

یہ سب کچھ آپ کے پیارے اور مبارک نام ہی کے طفیل سے ہے۔

★ جس طالبعلم کی حضور اقدس ﷺ کے نام مبارک پر نظر پڑے تو وہ پوری عقیدت اور محبت کے ساتھ حضور اقدس ﷺ کی ذاتِ گرامی پر درود شریف پڑھ کر اللہ پاک کی رحمت کو اپنی طرف متوجہ کرے۔ اللہ پاک کے فضل و کرم سے علم میں نورانیت اور برکت ہوگی۔

# فہرست

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○

# ﴿پیش لفظ﴾

## نحمدہٗ و نصلّی علیٰ رسولہ الکریم: امّا بعد

دنیا میں یہ بات ہر خاص و عام پر عیاں ہے کہ جھونپڑی سے لے کر سادہ مکان تک بنگلے سے لے کر شاہی محل تک جو بھی عمارت کھڑی کی جاتی ہے اُس عمارت کے پختہ اور مضبوط ہونے کا دارومدار اُس کی بنیاد پر ہے اگر اُس کی بنیاد مضبوط ہو گی تو وہ عمارت بھی مضبوط ہو گی اور اگر اُس کی بنیاد کمزور ہے تو پھر اُس پر کتنی ہی عالیشان عمارت کیوں نہ ہو وہ کسی وقت بھی منہدم ہو کر ملبہ کی شکل اختیار کر سکتی ہے اسی بناء پر دنیا میں آپ نے بارہا یہ مشاہدہ کیا ہو گا کہ جب بھی کوئی آدمی خوبصورت مکان، کوٹھی اور بنگلہ تعمیر کرتا ہے تو وہ اُس کی بنیاد پر خصوصی توجہ دیتا ہے کہ کہیں اگر بنیاد کمزور رہ گئی تو یہ خوبصورت عمارت اور یہ عالیشان بنگلہ تباہ ہو کر مٹی کا ڈھیر بن جائے گا اور بیسیوں سال کی خون پسینے کی کمائی خاک میں مل جائے گی۔ لہٰذا جیسے ظاہری تعمیرات میں عمارت کے پختہ اور مضبوط ہونے کا دارومدار بنیاد کے قوی اور مضبوط ہونے پر ہے ایسے ہی روحانی تعمیرات میں بھی عمارت کے قوی اور مضبوط ہونے کا دارومدار اسکی بنیاد کے مضبوط ہونے پر ہے اب جبکہ روحانی تعمیر کا ذکر آیا تو اب آپ کو دو چیزوں کے پہچاننے کی ضرورت ہو گی۔ ۱: وہ عمارت اور محل کیا ہے جس کو کسی بنیاد پر رکھا جائے۔ ۲۔ اور وہ بنیاد کیا ہے جس کے اوپر اس محل کو کھڑا کیا جائے۔ ان دونوں سوالوں کا جواب یہی ہے کہ ہمارا روحانی محل علوم قرآنیہ اور احادیثِ نبویّہ ہیں اور یہ محل اپنی عظمت اور مرتبت کے لحاظ سے سونے، چاندی اور ہیرے جواہرات کے محلات سے بڑھ کر ہے اور اس عظیم محل کی بنیاد علوم صرفیہ اور نحویہ ہیں۔

لہٰذا علوم صرفیہ و نحویہ کی اہمیت کو بیان کرنے کے لئے اتنا ہی کہہ دینا کافی ہے کہ یہ علوم بنیاد بن رہے ہیں علوم قرآنیہ و احادیث نبویّہ جیسے بے مثال عظیم نورانی محل کے لیے۔ اسی اہمیت کے پیشِ نظر بندہ نے اس عظیم نورانی و روحانی محل کی بنیاد کے خدمت گاروں میں ادنیٰ خدمتگار کے طور پر شمولیت کے لئے چند ٹوٹی پھوٹی باتوں کو سیاہ نقوش کی شکل میں جمع کیا ہے جن کو محض اللہ پاک کی توفیق اور عنایت سے آپ کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ بارگاہ ایزدی میں التجاء ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور طلباء کرام اور مستفیدین کے لیے نافع بنائے۔ معاونین مخلصین طلباء کرام و رفقاء عظام کو دارین کی مسرتوں سے مالا مال فرمائے ان کے علم و عمل اور اخلاص میں برکت عطا فرمائے اور بندہ کے لیے اور بندہ کے والدین و اساتذہ کرام کے لیے نجات کا ذریعہ بنائے اور بانی مدرسہ جامعہ محمدیہ حضرت اقدس مولانا قاضی عزیز اللہ رحمہ اللہ تعالیٰ کی قبر کو نور سے منور فرمائے اور اُنکے فیوضاتِ عالیہ کے سلسلے کو قیامت تک جاری و ساری فرمائے۔

آمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الکرِیْمِ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلیٰ حَبِیْبِہٖ خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

عبدِ ضعیف

محمد حسن عفی عنہ

خادم جامعہ محمدیہ، لیک روڈ نمبر ۴، چوبرجی، لاہور

و جامعہ عبداللہ بن عمرؓ، سوا گوملہ، فیروز پور روڈ، لاہور

و جامعہ مدنیہ (جدید) محمد آباد سٹاپ، رائیونڈ روڈ، پاجیاں

# کتاب ہذا کو پڑھانے کا طریقہ

کتاب ہذا کو شروع کروانے کا طریقہ یہ ہے کہ ابتداء میں ضَرَبَ يَضْرِبُ کی صرف صغیر یاد کروائی جائے۔ (صرف صغیر کتاب ہذا کے صفحہ نمبر ۳۰ پر لکھی ہے) اس کے بعد ماضی سے لے کر نہی تک تمام صرفِ کبیریں آہستہ آہستہ خوب یاد کروائی جائیں اور جب صرف صغیر اور صرفِ کبیر کی تمام گردانیں یاد کرلیں تو اب ان کو ماضی کی گردان سے معنی یاد کروانے کی ابتدا کی جائے جب چند گردانوں کے معنی یاد کرلیں تو ساتھ ہی صرف کا مقدمہ شروع کروادیا جائے اور ساتھ ساتھ باقی گردانوں کے معانی آہستہ آہستہ سنے جائیں اور جب گردانوں کے معنے مکمل ہو جائیں تو ثلاثی مجرد کے چھ ابواب میں سے ہر روز ایک ایک باب بمع صرفِ کبیر سنا جائے اور جب ثلاثی مجرد کے باب ختم ہو جائیں تو پھر ثلاثی مزید اور رباعی مجرد اور رباعی مزید کے ابواب ایک ایک دو دو کرکے سنے جائیں یہاں تک کہ صرف کے ابتدائی بائیس ابواب مکمل ہو جائیں اور ان بابوں کے سننے کیساتھ ساتھ صحیح کے خوب صیغے نکلوائے جائیں اور اسی طرح ہفت اقسام میں سے مھموز، مثال، اجوف، ناقص وغیرہ کی گردانوں کے وہ صیغے بھی نکلوائے جائیں جنکی شکل صحیح کے صیغوں سے ملتی جلتی ہے (اب صیغے کیسے نکلوئے جائیں ؟ اسکے لئے کتاب ھذا میں صیغے نکالنے کے کئی طریقے لکھد یئے گئے ہیں انکا مطالعہ فرمالیں) جب مقدمہ ختم ہو جائے تو نقشوں کی ترتیب کے مطابق قوانین کو شروع کر دیا جائے۔

**قوانین کی ترتیب کا ایک خاص انداز :۔** کتاب ھذا کے قاری کے ذہن میں یہ باتِ پیش نظر رہے کہ اس کتاب کے اندر قوانین کو ہفت اقسام کی ترتیب پر جمع نہیں کیا گیا بلکہ گردانوں کے نقشوں کی ترتیب پر جمع کیا گیا ہے۔ لہٰذا سب سے پہلے وہ قوانین ذکر کئے گئے ہیں جن کے استعمال ہونے کی ابتداء ماضی سے ہوتی ہے اگر چہ وہ قوانین ماضی کے علاوہ دوسری گردانوں کے اندر بھی لگتے ہوں۔ ماضی میں لگنے والے قوانین کے پڑھانے کے بعد ماضی کے نقشے سے ہفت اقسام کی ترتیب کے مطابق یعنی پہلے صحیح کی پھر مثال کی۔ پھر اجوف اور ناقص وغیرہ کی گردانیں سنی جائیں ان میں پڑھائے ہوئے قوانین کا اجراء کروایا جائے (کتاب ہذا میں صرف پڑھانے والے مبتدی اساتذہ کرام کی رہنمائی اور انکے ساتھ تکرار کی غرض سے اکثر گردانوں کے نقشوں سے پہلے قوانین کے اجراء کا انداز لکھ دیا گیا ہے لہٰذا اگر اجراء کا طریقہ فی الحال ذہن میں نہ ہو تو اس کو ملاحظہ فرمالیں) اور ساتھ ہی قرآن کریم واحادیث نبویہ اور دیگر کتب درسیہ سے ماضی کے خوب صیغے نکلوائے جائیں اس کے بعد وہ قوانین پڑھائے جائیں جن کے استعمال ہونے کی ابتداء مضارع سے ہوتی ہے۔ اگر چہ وہ قوانین مضارع کے علاوہ دوسری گردانوں میں بھی لگتے ہوں پھر اس کے بعد مضارع کے نقشے سے گردانیں سنی جائیں مضارع کی گرادنیں بھی ہفت اقسام کی

ترتیب کے مطابق سنی جائیں اور ساتھ ہی قرآن کریم واحادیث نبویہ اور دیگر کتب درسیہ سے مضارع کے خوب صیغے نکلوائے جائیں اور یہاں مضارع معلوم اور مجہول کی گردانوں کو یاد کرنے کی پوری کوشش کی جائے کیونکہ اگر فعل مضارع کی گردانیں یاد ہوئیں تو فعل مضارع سے بننے والی دیگر افعال کی گردانوں کو یاد کرنے میں اور بنانے میں بڑی آسانی ہو جائیگی اسی طرح ہر گردان کے نقشے سے پہلے ان قوانین کو پڑھایا جائے جن کے لگنے کی ابتدا اُن گردانوں سے ہو رہی ہے۔ اور جب فعلوں کی گردانوں کے نقشے ختم ہو جائیں تو پھر حسب سابق اسم فاعل اسم مفعول وغیرہ کی گردانوں کے سننے سے پہلے بھی ان قوانین کو پڑھادیا جائے جن کے لگنے کی ابتداء انہیں گردانوں سے ہو رہی ہے۔ اور پھر ان کے اندر بھی ہفت اقسام کی ترتیب کے مطابق گردانیں سنی جائیں اور صیغوں کا اجراء کروایا جائے۔

**گردانوں کے یاد کروانے اور قانون لگوانے کی ایک خاص ترتیب** جو تجربۃً مفید اور آسان ثابت ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ طلباء کرام کو مقدمہ اور صرف کے بائیس ابواب یاد کروانے کے بعد ماضی کے صیغوں میں لگنے والے قوانین پڑھانے کے ساتھ ساتھ نقشوں سے ماضی، مضارع اور دیگر افعال کی گردانیں قوانین کے اجراء کے بغیر یاد کروادی جائیں اور پھر افعال میں لگنے والے قوانین کے اختتام کے بعد دوبارہ نقشوں سے گردانیں سنی جائیں اور ان میں قوانین کا خوب اجراء کیا جائے اور اسی طرح اسم فاعل، مفعول اور دیگر اسماء کی گردانوں کو بھی قوانین کے اجراء کے بغیر دیا کروادیا جائے اور پھر اسماء میں لگنے والے قوانین کے اختتام کے بعد ان میں قوانین کا خوب اجراء کروادیا جائے۔ اس طریقہ سے طالبعلم کے ذہن پر بوجھ بھی کم ہو جائے گا کیونکہ اب اس کو صرف قوانین کے اجراء کی فکر ہو گی نا کہ گردانوں کے یاد کرنے کی۔ اور جب نقشوں کے ذریعے گردانیں سن لی جائیں تو پھر مثال اجوف ناقص وغیرہ کی صرف صغیریں سن لی جائیں۔ یہاں یہ بات میں عرض کرتا چلوں کہ کتاب ہذا میں مثال، اجوف، ناقص، لفیف اور مضاعف کی صرف صغیروں کو انکی صرف کبیروں سے مؤخر کر دیا گیا ہے کیونکہ صیغے کی پہچان وہ صرف کبیر پر موقوف ہے نہ کہ صرف صغیر پر بلکہ صرف صغیر پر تو صرف باب کی پہچان موقوف ہے تو ان ابواب کی پہچان کے لیے کتاب ہذا کی ترتیب کے مطابق صرف کے ابتدائی بائیس ابواب خوب یاد کروادیئے جائیں انشاء اللہ ان بائیس ابواب کے یاد کرنے سے مہموز، مثال، اجوف، ناقص وغیرہ کے صیغوں کے اندر بابوں کے پہچاننے میں آسانی ہو جائے گی (کتاب ہذا میں بابوں کے پہچاننے کے لیے مزید اور علامات بھی ذکر کر دی گئی ہیں) للذا جب صیغہ کی پہچان صرف کبیر پر موقوف ہے تو اس لئے عرض ہے کہ پہلے نقشہ کے ذریعے تمام صرفِ کبیروں کو سن لیا جائے اور ان میں قوانین کا خوب اجراء کروالیا جائے تاکہ مقصد اصلی صیغہ کی پہچان تک جلد رسائی ہو سکے پھر اس کے بعد مثال اجوف ناقص وغیرہ کی صرفِ صغیروں

کو سن لیا جائے تاکہ ابواب کو پہچاننے میں اور زیادہ سہولت ہو جائے اس طریقہ سے ان بابوں کو یاد کرنے میں بھی آسانی ہو جائیگی کیونکہ جس طالبعلم نے نقشوں کے ذریعہ ہر صرف صغیر کے چودہ یا کم وبیش صیغے یاد کر لئے اس کے لیے صرف صغیر کے اندر بطور نمونہ ہر صرف کبیر (بڑی گردان) کا ایک ایک صیغہ جوڑ کر یاد کرنا کیا مشکل ہوگا اور اسی طرح کتاب ہذا میں جوازی قوانین کو بھی مؤخر کر دیا گیا ہے تاکہ وجوبی قوانین تک جلد از جلد رسائی ہو سکے کیونکہ کلام عرب میں عام استعمال ہونے والے صیغوں کی پہچان کا دارومدار وجوبی قوانین پر ہے نہ کہ جوازی قوانین پر بلکہ جوازی قوانین پر تو ان الجھنے اور الجھانے والے مشکل صیغوں کا سمجھنا موقوف ہے جنکی اصل شکل وصورت جوازی قوانین کے ذریعہ تبدیل ہو چکی ہے لیکن ایسے مشکل صیغوں کا استعمال کتب عربیہ درسیہ میں بہت کم ہوتا ہے۔لہذا الاھم فالاھم کے اصول کو مد نظر رکھتے ہوئے وجوبی قوانین کو مقدم کیا گیا ہے اور اس کتاب کے آخر میں خاصیات کو بھی لکھ دیا گیا ہے تاکہ صیغوں کے اندر خاصیات کے مطابق معنیٰ کرنے میں آسانی ہو جائے ساتھ ہی کچھ اہم اور مشکل صیغوں کا حل بھی کتاب کے آخر میں لکھدیا گیا ہے تاکہ ضرورت کے وقت انکے سمجھنے میں آسانی ہو جائے۔الحمد للہ اس ترتیب سے صرف کے پڑھنے اور پڑھانے سے صرف کا ضروری تعلیمی سفر چندماہ میں پورا ہوتا ہوا نظر آئے گا۔

**نحو کی ابتداء:۔** پھر جب کتاب ہذا میں وجوبی قوانین ختم ہو جائیں اور نقشوں کے ذریعہ تمام گردانیں بھی سن لی جائیں تو اب انکو صرف کا باقی حصہ پڑھانے کے ساتھ ساتھ نحو میر وغیرہ شروع کروادی جائے اور نحو میر کو اجراء کے ساتھ پڑھایا جائے (نحو میر وغیرہ کے مسائل کے اجراء کا طریقہ العلامات النحویہ کے آخر میں لکھ دیا گیا ہے وہاں ملاحظہ فرمالیں) جب نحو میر وغیرہ اعراب کی سولہ اقسام تک پہنچ جائے تو ساتھ ہی العلامات النحویہ کو بمع اجراء شروع کروادیا جائے اللہ پاک کے فضل و کرم سے اس انداز سے ایک ہی سال میں ابتدائی طلباء کرام کو صرف ونحو کے کافی مسائل پر دسترس حاصل ہو جائیگی اور عربی عبارات اور ترکیب کے سمجھنے میں آسانی ہو جائیگی۔بِتَوفِیقِ اللّٰہِ تَعَالیٰ و عَوْنِہٖ۔

**طریقہ تلخیص:۔** اگر کسی کے پاس وقت کم ہو یا تعلیم البنات کا سلسلہ ہو تو ان کو مختصر قوانین تو مکمل پڑھادیئے جائیں لیکن جو قوانین طویل اور زیادہ شرائط پر مشتمل ہیں ان کا صرف مطلب اور زیادہ استعمال ہونے والی شرطیں پڑھادی جائیں لیکن مطالعہ پورے قانون کا کروادیا جائے تاکہ تمام مسائل پر ایک نظر گزر جائے۔

**ایک وہم کا ازالہ:۔** کتاب ہذا کے بارہ میں طوالت کے وہم سے بچنے کے لیے یہ بات پیش نظر رہے کہ اس کتاب میں طلباء کرام کو پڑھائی جانے والی باتیں مقدمہ، قوانین، ابواب، نقشے، صیغے اور خاصیات وغیرہ ہیں اور اجراء وغیرہ کے متعلق باقی مضامین صرف پڑھانے والے مبتدی اساتذہ کرام کیساتھ مذاکرے کی غرض سے لکھے گئے ہیں تاکہ ضرورت کے وقت صرف کے تعلیمی انداز کو سمجھنے میں آسانی ہو۔

# ﴿مقدمۃ الصرف﴾

## بسم اللہ الرحمن الرحیم○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن۔ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْن وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْن مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن○

اَمَّا بَعْد فَیَقُوْلُ الْعَبْدُ الْمفتقِر اِلَی اللّٰہ مُحمّد حَسَنُ ابنُ القارِی مُحَمّد قَاسِم المِیْوَاتِی ثُمّ الرّائیونِدی ھٰذا کتابٌ مَوْسُومٌ **بِالصَّرفِ العَزِیْز** بتوفیقِ اللّٰہِ تعالیٰ جَمَعْتُ فِیْہ قَوَاعِدَ الصَّرْفِ بالطَّرِیْقَۃِ الجَدِیدۃِ وزَیَّنْتُہ' بِالْفَوَائِدِ الْغَرِیْبَۃِ والتُّحْفَۃ لِلْمُبتدئین واَسْئالُ اللّٰہَ تَعَالیٰ اَنْ یَّنْفَعَ بِہٖ سَائِرَ الْمُسْتَفِیْدِیْن وَھُوَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ الْمُعِیْن۔

شارع ہر علم کے لئے چار امور کا جاننا ضروری ہے۔

نمبر ا۔ تعریف نمبر ۲۔ موضوع نمبر ۳۔ غرض نمبر ۴۔ واضع

**تعریف** :۔ تعریف شئے کی وہ ہوتی ہے کہ جس کے جاننے سے وہ شئے معلوم ہو جائے۔ جیسے سال کے ابتداء میں دو مختلف علاقوں کے طالبعلم داخل ہوئے۔ دونوں ایک دوسرے سے اجنبی تھے۔ لیکن جب دونوں نے اپنا ایک دوسرے سے تعارف کرایا مثلاً ایک طالب علم نے کہا کہ میرا نام محمد بلال ہے اور میں مکہ مکرمہ کا رہنے والا ہوں اور دوسرے نے کہا کہ میرا نام محمد عثمان ہے اور میں مدینہ منورہ کا رہنے والا ہوں۔ تو اس طرح تعارف کروانے سے ایک دوسرے کی پہچان ہوگئی ایسے ہی تعریف کرنے سے بھی ایک شے کی پہچان ہو جاتی ہے۔

**موضوع** :۔ موضوع علم کا وہ ہوتا ہے کہ جس کے احوال ذاتیہ اس علم میں بیان کئے جائیں جیسے جلسے کا موضوع سیرت النبیؐ ہو تو اس جلسے میں حضور ﷺ کی حیوۃ طیبہ کے مبارک احوال کو بیان کیا جائے گا۔ اور اگر جلسہ کا موضوع عظمت صحابہؓ ہو تو اس جلسہ میں صحابہ کرامؓ کے مبارک دور کی جھلک پیش کی جائے گی۔

**غرض** :۔ غرض وہ ہوتی ہے جس کے لئے فاعل فعل کرے۔ جیسے کھانا کھانا بھوک کو ختم کرنے کے لئے اور پانی پینا پیاس کو ختم کرنے کے لئے اور علم دین حاصل کرنا اللہ پاک کو راضی کرنے کے لئے۔

**واضع** :۔ واضع وہ ہوتا ہے جو بنانے والا ہو جیسے مدارس دینیہ میں اساتذہ کرام حافظِ قرآن، محدّث، مُفسِّر، مُبلّغ اور مُجاہد وغیرہ بنانے والے اور تیار کرنے والے ہیں۔

اور یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ ان چار امور کا جاننا کیوں ضروری ہے۔

**تعریف** کا جاننا اس لئے ضروری ہے تاکہ طالب شئے مجھول کا نہ ہو جیسے طالب علم کسی مدرسہ کی طرف روانہ ہونے سے قبل اس مدرسہ کا پتہ معلوم کرتا ہے تاکہ طالب (تلاش کرنے والا) مجھول (نامعلوم) مدرسہ کا نہ ہو اور **موضوع** کا جاننا اس لئے ضروری ہے تاکہ طالب علم اپنے مقصود (پڑھنا، علم دین حاصل کرنا) کو غیر مقصود سے جدا کر سکے اور **غرض** کا جاننا اس لئے ضروری ہے تاکہ اسکی کوشش ضائع نہ ہو اور **واضع** کا جاننا اس لئے ضروری ہے تاکہ اسکا دل مطمئن رہے۔

صرف بھی علوم میں سے ایک علم ہے اس میں بھی ان چار امور کا جاننا ضروری ہے

**علم صرف کی تعریف** :۔ صرف کے لغوی معنے ہیں گردانیدن (لوٹانا) اور اصطلاحی معنے یعنی اسکی تعریف یہ ہے کہ اَلصَّرْفُ عِلْمٌ بِاُصُوْلٍ یُعْرَفُ بِهَا اَحْوَالُ اَبْنِیَةِ الْکَلِمِ الَّتِیْ لَیْسَتْ بِاِعْرَابٍ وَّ بِنَاءٍ یعنی علم صرف چند ایسے قوانین کے جاننے کا نام ہے جن قوانین کے ذریعے ایک کلمے کو دوسرے کلمے سے بنانے کا طریقہ معلوم ہوتا ہے۔ لیکن اس سے اعراب وبناء کی پہچان نہیں ہوتی کیونکہ اس کی پہچان علم نحو سے ہوتی ہے۔

اور **علم صرف کا موضوع** اَلْکَلِمَةُ مِنْ حَیْثُ الصِّیْغَةِ یعنی علم صرف کا موضوع کلمہ ہے باعتبار صیغہ کے آیا یہ ماضی کا صیغہ ہے یا مضارع کا۔

اور **علم صرف کی غرض** صِیَانَةُ الذِّهْنِ عَنِ الْخَطَأِ اللَّفْظِیِّ فِیْ کَلَامِ الْعَرَبِ مِنْ حَیْثُ الصِّیْغَةِ یعنی طالبعلم کے ذہن کو کلام عرب میں صیغہ کی غلطی سے بچانا جیسے قَوْلَ کو قَالَ پڑھنا نہ کہ قَوْلَ یہ علم صرف سے معلوم ہوگا۔

صِیْغَةٌ اصل میں صِوْغَةٌ تھا واؤ کو یا کے ساتھ بدلا دیا صِیْغَةٌ ہوگیا۔ صیغہ کا لغوی معنی زر در بوتہ گداختن (سونے کو کٹھالی میں پگھلانا)۔

اور اصطلاحی معنی یعنی تعریف اس کی یہ ہے کہ هِیَ هَیْئَةٌ عَارِضَةٌ لِمَادَّةِ الْکَلِمَةِ (وہ ایک شکل ہے جو کلمے کے مادے (اصلی حروف) کو لاحق

ہوتی ہے )اور بعض اس کی تعریف یوں کرتے ہیں هِیَ هَیْئَۃٌ حَاصِلَۃٌ لِلْکَلِمَۃِ بِاِعْتِبَارِ تَقْدِیْمِ الْحُرُوْفِ وَ تَاخِیْرِ هَا وَ حَرَکَاتِهَا وَ سَکْنَاتِهَا (وہ ایک شکل ہے جو کلمہ کو حاصل ہوتی ہے حروف، حرکات اور سکنات کو آگے پیچھے کرنے کے لحاظ سے )۔

اور علم صرف کے واضع ابو مسلم معاذ بن مُسْلِم الھَرَّا کوفی ہیں(اَلْهَرَّاء بِفَتْحِ الهاء و تشدید الرَّا نسبۃ الی بیْعِ اَلثِّیَاب الهَرْوِیَّۃ)

جیسے کسی شاعر نے کہا ہے :۔ وَاضِعُ الصَّرْفِ مُعَاذُبْنُ الهَرَّا = کَانَ لِلنَّحْوِاَمِیْراً حَیْدَرَا

اور یہ بھی جاننا چاہئے کہ عرب والے اپنی اصطلاح میں زبر کو فتحہ، زیر کو کسرہ اور پیش کو ضمہ کہتے ہیں۔ یہ نام ان کے خاص خاص ہیں۔ عام نام ان کا حرکت ہے۔ جس حرف پر فتحہ ہو اس کو مفتوح، جس پر کسرہ ہو اس کو مکسور اور جس پر ضمہ ہو اس کو مضموم کہتے ہیں۔ یہ بھی ان کے خاص خاص نام ہیں۔ عام نام ان کا متحرک ہے۔ **اصطلاح** کا معنی لغت میں باہم صلح کردن اور اصطلاح میں اِتِّفَاقُ قَوْمٍ مَخْصُوْصٍ عَلٰی اَمْرٍمَخْصُوْصٍ یعنی مخصوص قوم کا کسی مخصوص بات پر اتفاق کر لینا۔ جیسے تمام مسلمانوں کا اتفاق ہے کہ کلمہ طیبہ سے وہ کلمہ مراد ہے جس کو پڑھ کر آدمی اسلام میں داخل ہوتا ہے اور وہ کلمہ یہ ہے :۔ لاَاِلٰهَ اِلاَّ اللّٰه مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه اور ایسے ہی کلمہ کا لفظ جب نحو کی کتابوں میں ذکر ہو تو اس وقت بالاتفاق تمام نحویوں کے نزدیک اس کی تعریف اور مطلب یہ ہوگا کہ کلمہ ہر اس لفظ کو کہتے ہیں تنہا لفظ تنہا معنے پر دلالت کرے یعنی لفظ بھی ایک ہو اور معنے بھی ایک ہو جیسے ابو بکرؓ ،عمرؓ ،عثمانؓ ،علیؓ۔ حرکت کے نہ ہونے کو سکون کہتے ہیں جس حرف پر سکون ہو اس کو ساکن کہتے ہیں۔ جس حرف پر دو حرکتیں ہوں دوسری حرکت تنوین کی نشانی ہوتی ہے۔ تنوین وہ نون ساکن ہوتا ہے جو کلمہ کی آخری حرکت کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ **کلمہ** وہ لفظ ہوتا ہے جو مفرد (اکیلے) معنی کے لئے وضع کیا گیا ہو۔

## ﴿بحث سہ اقسام﴾

**کلمہ** لغت عرب میں تین قسم ہے۔ اسم۔ فعل۔ حرف۔ **لغت** کا معنی لغت میں زبان قوم یعنی لُغَۃُ کُلِّ قَوْمٍ مَّا یُعَبِّرُ بِهٖ عَنْ اَغْرَاضِهِمْ یعنی لغت ہر قوم کی زبان کے وہ الفاظ ہوتے ہیں جن الفاظ کے ذریعے وہ قوم اپنے اغراض و مقاصد کو بیان کرے۔ جیسا کہ سڑک اب عربی زبان میں اس کو شارع کہتے ہیں جبکہ اردو زبان والے سڑک کہتے ۔

اسی طرح روٹی کو عربی میں خبز فارسی میں نان اور اردو میں روٹی کہتے ہیں۔ لغت کی اصطلاحی تعریف هِیَ اَلْفَاظٌ غَیْرُ مَعْرُوفَةِ الْمَعَانِی یعنی لغت ایسے الفاظ کو کہا جاتا ہے جنکے معانی مشہور نہ ہوں۔ لُغَةٌ اصل میں لُغَوٌ تھا۔ واؤ کو الف کے ساتھ بدلا کر الف کو بوجہ التقائے ساکنین گرا کر اس کے عوض اسی جگہ تا لے آئے لغۃٌ ہو گیا۔

اسم وہ کلمہ ہے کہ جس کا معنی دوسرے کلمے کے ملائے بغیر سمجھ میں آجائے اور تینوں زمانوں کے میں سے کسی ایک زمانے کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو۔ زمانے تین ہیں ماضی، حال، استقبال۔ ماضی گزشتہ زمانہ کو، حال موجودہ زمانے کو اور استقبال آئندہ زمانہ کو کہتے ہیں۔ مثال اسم کی جیسا کہ رجل، فرس،۔ رجل کا معنی مرد اور فرس کا معنی گھوڑا۔ رجل کی تعریف اَلرَّجُلُ ذَکَرٌ مِنْ بَنِی آدمَ تَجَاوَزَ عَنْ حَدِّ الصِّغَرِ اِلٰی حَدِّ اِلْکِبَرِ (یعنی رجل بنی آدم میں سے ایک مذکر انسان ہوتا ہے جو بچپن سے پچپن کی طرف یعنی بڑھاپے کی طرف آہستہ آہستہ بڑھتا ہے)۔ بنی آدم سے مراد نوع انسان ہے۔ تاکہ یہ تعریف آدمؑ کو بھی شامل ہو جائے۔ فرس کی تعریف یہ ہے اَلْفِرَسُ حَیْوَان صَاهِلٌ۔

فعل وہ کلمہ ہے کہ جس کا معنی دوسرے کلمہ کے ملائے بغیر سمجھ میں آجائے اور تین زمانوں میں سے کسی ایک زمانہ کے ساتھ ملا ہوا ہو جیسا کہ ضَرَب یَضرِبُ۔ ضَرَبَ کا معنی مارا اس ایک مرد نے زمانہ گزشتہ میں اور یَضرِبُ کا معنی مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں۔ حرف وہ کلمہ ہے کہ جس کا معنی دوسرے کلمے کے ملائے بغیر سمجھ میں نہ آئے اور تینوں زمانوں میں سے کسی زمانہ کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو۔ جیسا کہ مِنْ و اِلٰی۔ مِنْ کا معنی ابتدا خاص مثلاً بصرہ سے اور اِلٰی کا معنی انتہاءِ خاص مثلاً کوفہ تک۔ جب تک مِنْ کے ساتھ ما منه الابتداء مثلاً بصرہ اور الی کے ساتھ ما منه الانتہاء مثلاً کوفہ نہ ذکر کیا جائے اس وقت تک انکا معنی سمجھ میں نہیں آتا۔ مثال سب کی جیسا کہ ذَهَبْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ اِلَی الْکُوْفَةِ۔ ذهبت فعل۔ بصرہ کوفہ اسم۔ من، الی حرف۔

بعض علمانے اسم فعل اور حرف کی کچھ علامات بیان کی ہیں تاکہ شناخت میں آسانی ہو۔

## علامات اسم :۔

اسم کی علامات یہ ہیں۔

اسکے شروع میں الف لام ہوجیسا کہ اَلْحَمْدُ۔ یا حرف ندا ہوجیسا کہ یَا عَبْدَاللّٰہ۔ یا حرف جر ہوجیسا کہ بِزَیْدٍ۔ اسکے آخر میں تنوین ہو جیسا کہ زَیْدٌ یا تائے متحرکہ ہوجیسا کہ ضَارِبَۃٌ۔ یا وہ مسندالیہ (جس کی طرف کسی کام کی نسبت کی جائے) ہوجیسا کہ زَیْدٌ قَائِمٌ یا مسندالیہ بننے کی صلاحیت ہو یعنی کبھی اسکے بارے میں کوئی خبر دینا صحیح ہو جیسے اکیلا زَیْدٌ یا مضاف ہوجیسا کہ غُلَامُ زَیْدٍ ۔ یا مصغر ہوجیسا کہ قُرَیْشٌ تصغیر قَرْشٌ کی بالفتح ماہی است کہ بر ماہیاں چیرہ باشد و بخورد (وہ مچھلی جو دوسری مچھلیوں پر غالب ہو کر انکو کھالے) یا منسوب ہوجیسا کہ بغدادیٌّ یا تثنیہ ہوجیسا کہ رَجُلَانِ یا جمع ہوجیسا کہ رِجَالٌ (اور فعل میں تثنیہ اور جمع کے صیغے باعتبار فاعل کے ہیں یعنی فاعل کی ضمیر لاحق ہونے کی وجہ سے ہیں اور ضمیریں سب کی سب اسم ہیں) یا موصوف ہوجیسا کہ جَاءَ رَجُلٌ عَالِمٌ۔

## علاماتِ فعل ۔

فعل کی علامات یہ ہیں۔

اس کے اول میں قَدْ ہوجیسا کہ قَدْ ضَرَبَ یا سین ہوجیسا کہ سَیَضْرِبُ یا سوف ہوجیسا کہ سَوفَ یَضْرِبُ یا حرف جزم ہوجیسا کہ لَمْ یَضْرِبْ۔ یا اس کے آخر میں تائے تانیث ساکنہ ہوجیسا کہ ضَرَبَتْ ۔ یا ضمیر مرفوع متصل بارز ہوجیسا کہ ضَرَبْتَ ۔ یا نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ لاحق ہوجیسا کہ اِضْرِبَنَّ ، اِضْرِبَنْ۔ یا وہ مسند (جس کام کی نسبت کی جائے) تو بن سکے لیکن مسندالیہ نہ بن سکے (یعنی اسکے ذریعے کسی کام کی خبر دینا صحیح ہو لیکن خود کام کرنے والا نہ ہو) جیسا کہ ضَرَبَ ، نَصَرَ وغیرہ مسند تو بن سکتے ہیں لیکن بغیر تاویل کے مسندالیہ نہیں بن سکتے اور تاویل سے مراد یہ ہے کہ جب فعل بول کر اس سے مراد فعل کا لفظ لیا جائے نہ کہ معنیٰ اس وقت فعل اسم بن جائیگا اور مسندالیہ بھی بن سکے گا جیسے ضَرَبَ صِیْغَۃُ مَاضٍ (ضَرَبَ ماضی کا صیغہ ہے) یا امر ہوجیسا کہ اِضْرِبْ یا نہی ہوجیسا کہ لَا تَضْرِبْ

## علامتِ حرف ۔

حرف کی علامت یہ ہے کی اس میں اسم اور فعل کی علامات میں سے کوئی نہ ہوجیسا کہ من ، الی۔

## اسم کی پہلی تقسیم :۔

اسم دو قسم پر ہے: ا۔ اسم ظاہر ۲۔ اسم ضمیر

**اسم ظاہر :۔** وہ اسم ہے جو ضمیر نہ ہو یعنی ضمیر کے علاوہ جتنے بھی اسم ہیں وہ سب کے سب اسم ظاہر ہیں

مثال :۔ ابوبکرؓ ، عمرؓ ، عثمانؓ ، علیؓ

**اسم ضمیر** :۔وہ اسم ہے جس کے ذریعے سے متکلم، مخاطب یا غائب کے حال کو بیان کیا جائے۔

مثال:۔ هُوَ الاوّلُ وَا لاٰخِرُوالظّاہِرُ و الباطِنُ ۔هُوَ اَنْتَ ۔ اَنَا نَحْنُ

اسم ضمیر تین قسم پر ہے :۔ **مرفوع۔** **منصوب۔** **مجرور۔**

**مرفوع** :۔ مرفوع علامت ہے فاعل کی۔ **منصوب** :۔ منصوب علامت ہے مفعول کی۔

**مجرور** :۔ مجرور علامت ہے مضاف الیہ کی۔

اسم ضمیر کی ان تین اقسام میں سے ہر ایک دو قسم پر ہے سوائے مجرور کے وہ صرف ایک قسم پر ہے متصل نہ کہ منفصل تاکہ مجرور کی تقدیم جار پر لازم نہ آئے۔اس طرح ضمیر کی کُل پانچ اقسام بنتی ہیں۔

**مرفوع متصل** :۔ وہ ضمیر جو اپنے عامل کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔ محلِ نظر

مثال : قَتَلْتَ اَنعَمْتَ حَسِبْتُمْ نَصَرُوا رَفَعْنَا اَنْزَلْنَا

**مرفوع منفصل** :۔وہ ضمیر جو اپنے عامل کے ساتھ ملی ہوئی نہ ہو۔

مثال : هُوَ هُمَا هُمْ اَنْتَ اَنْتُمَا اَنْتُمْ اَنَا نَحْنُ۔

**منصوب متصل** :۔وہ ضمیر جو اپنے عامل کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔

مثال : ضَرَبَهٗ۔ خَلَقَهُمْ ۔ نَصَرَكُمْ نَعْبُدُكَ نَشْكُرُكَ

**منصوب منفصل** :۔وہ ضمیر جو اپنے عامل کے ساتھ ملی ہوئی نہ ہو۔

مثال: اِيَّاهُ ۔ اِيَّا هُمَا ۔ اِيَّاهُمْ۔ اِيَّاكَ۔ اِيَّایَ۔ اِيَّانَا۔

**مجرور متصل** :۔وہ ضمیر جو اپنے عامل کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔

مثال : غُلامُهٗ فِيهِ رَبُّكَ

# ضمیر مجرور

مجرور متصل دو قسم پر ہے :۔ مجرور باضافت٬ مجرور بحرف جر

**مجرور باضافت:۔** وہ ضمیر ہے جو مضاف کے بعد واقع ہو

مثال: رَسُوْلُهٗ -نَبِیّهٗ- وَلِیّهٗ- عَبْدُهٗ - رَبّكَ- رَبُّكُمْ

**مجرور بحرف جر :۔** وہ ضمیر ہے جس پر حرف جر داخل ہو حروف جارہ سترہ ہیں جن کو شاعر نے ایک شعر میں ذکر کیا ہے۔

باؔ تاؔ کاف و لامؔ و واؤ مُنذ و مذ خلا

ربؔ٬ حاشا ٬ منؔ٬ عدا ٬ فیؔ ٬ عنؔ ٬ علیٰؔ ٬ حتیٰ ٬ الیٰؔ

خط کشیدہ آٹھ حروف جارہ ضمیر پر داخل ہوتے ہیں۔ لہٰذا ان کے بعد جو ضمیر واقع ہوگی وہ ضمیر مجرور متصل ہوگی۔

## مکمل گردان مجرور باضافت

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| غُلامُهٗ | غُلامُكَ | غُلامِیْ | كِتَابُهٗ | كِتَابُكَ | كِتَابِیْ |
| غُلامُهُمَا | غُلامُكُمَا | غُلامُنَا | كِتَابُهُمَا | كِتَابُكُمَا | كِتَابُنَا |
| غُلامُهُمْ | غُلامُكُمْ | | كِتَابُهُمْ | كِتَابُكُمْ | |
| غُلامُهَا | غُلامُكِ | | كِتَابُهَا | كِتَابُكِ | |
| غُلامُهُمَا | غُلامُكُمَا | | كِتَابُهُمَا | كِتَابُكُمَا | |
| غُلامُهُنَّ | غُلامُكُنَّ | | كِتَابُهُنَّ | كِتَابُكُنَّ | |

## مکمل گردان مجرور بحرف جر

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| لَهٗ | بِهٖ | فِیْهِ | رُبَّهٗ | مِنْهُ | اِلَیْهِ | عَنْهُ | عَلَیْهِ |
| لَهُمَا | بِهِمَا | فِیْهِمَا | رُبَّهُمَا | مِنْهُمَا | اِلَیْهِمَا | عَنْهُمَا | عَلَیْهِمَا |
| لَهُمْ | بِهِمْ | فِیْهِمْ | رُبَّهُمْ | مِنْهُمْ | اِلَیْهِمْ | عَنْهُمْ | عَلَیْهِمْ |
| لَهَا | بِهَا | فِیْهَا | رُبَّهَا | مِنْهَا | اِلَیْهَا | عَنْهَا | عَلَیْهَا |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| لَهُمَا | بِهِمَا | فِيهِمَا | رُبَّهُمَا | مِنْهُمَا | اِلَيْهِمَا | عَنْهُمَا | عَلَيْهِمَا |
| لَهُنَّ | بِهِنَّ | فِيهِنَّ | رُبَّهُنَّ | مِنْهُنَّ | اِلَيْهِنَّ | عَنْهُنَّ | عَلَيْهِنَّ |
| لَكَ | بِكَ | فِيْكَ | رُبَّكَ | مِنْكَ | اِلَيْكَ | عَنْكَ | عَلَيْكَ |
| لَكُمَا | بِكُمَا | فِيْكُمَا | رُبَّكُمَا | مِنْكُمَا | اِلَيْكُمَا | عَنْكُمَا | عَلَيْكُمَا |
| لَكُمْ | بِكُمْ | فِيْكُمْ | رُبَّكُمْ | مِنْكُمْ | اِلَيْكُمْ | عَنْكُمْ | عَلَيْكُمْ |
| لَكِ | بِكِ | فِيْكِ | رُبَّكِ | مِنْكِ | اِلَيْكِ | عَنْكِ | عَلَيْكِ |
| لَكُمَا | بِكُمَا | فِيْكُمَا | رُبَّكُمَا | مِنْكُمَا | اِلَيْكُمَا | عَنْكُمَا | عَلَيْكُمَا |
| لَكُنَّ | بِكُنَّ | فِيْكُنَّ | رُبَّكُنَّ | مِنْكُنَّ | اِلَيْكُنَّ | عَنْكُنَّ | عَلَيْكُنَّ |
| لِيْ | بِيْ | فِيَّ | رُبِّيْ | مِنِّي | اِلَيَّ | عَنِّي | عَلَيَّ |
| لَنَا | بِنَا | فِينا | رُبَّنَا | مِنَّا | اِلَيْنَا | عَنَّا | عَلَيْنَا |

## ضمیر منصوب

**ضمیر منصوب دو قسم پر ہے** ۱۔ متصل ۲۔ منفصل

۱۔ ضمیر منصوب منفصل:۔ جو اپنے عامل کے ساتھ ملی ہوئی نہ ہو۔

مثال اِیَّاكَ۔ اِیَّاکُمَا۔ اِیَّاکُمْ

**مکمل گردان:۔**

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِیَّاہُ | اِیَّاھُمَا | اِیَّاھُمْ | اِیَّاھَا | اِیَّاھُمَا | اِیَّاھُنَّ |
| اِیَّاكَ | اِیَّاکُمَا | اِیَّاکُمْ | اِیَّاكِ | اِیَّاکُمَا | اِیَّاکُنَّ |
| اِیَّایَ | اِیَّانَا | | | | |

**ضمیر منصوب متصل:۔** جو اپنے عامل کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔

مثال رَفَعَهُ اللّٰہ۔ قَرَأْنَاہُ۔ نَسْتَعِیْنُكَ

ضمیر منصوب متصل تین چیزوں کے بعد واقع ہو گی

## ۱۔ فعل متعدی کے بعد :

ضَرَبَهٗ ضَرَبَهُمَا ضَرَبَهُمْ ضَرَبَهَا ضَرَبَهُمَا ضَرَبَهُنَّ
ضَرَبَكَ ضَرَبَكُمَا ضَرَبَكُمْ ضَرَبَكِ ضَرَبَكُمَا ضَرَبَكُنَّ
ضَرَبَنِیْ ضَرَبَنَا

اسی طرح اور مثالیں بھی تیار کریں

جیسے :۔ قَتَلَهٗ قَتَلَهُمَا قَتَلَهُمْ (الخ) اِضْرِبْهُ اِضْرِبْهُمَا اِضْرِبْهُمْ (الخ)
يَدْخُلُهٗ يَدْخُلُهُمَا يَدْخُلُهُمْ (الخ) لا تَأْكُلْهُ لَا تَأْكُلْهُمَا لا تَأْكُلْهُمْ (الخ)

فائدہ :۔ جہاں بھی فعل کے بعد ہٗ . هُمَا هُمْ هَا هُمَا هُنَّ . كَ كُمَا . كُمْ الخ (یہ سب مفعول بہ کی ضمیریں ہیں اور ترکیب میں ماقبل فعل کے لیے مفعول بہ واقع ہوتی ہیں۔)

مثال قَتَلُوْهُ۔ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا۔ نَسْتَعِيْنُكَ۔ نَسْتَغْفِرُكَ۔ نَشْكُرُكَ۔ رَزَقْنٰهُمْ۔

فائدہ یہ مفعول کی ضمیریں ماضی۔ مضارع۔ امر۔ نہی۔ تمام صیغوں کے بعد آسکتی ہیں۔

## ۲۔ حروفِ مشبہ بالفعل کے بعد :

اِنَّهٗ اِنَّهُمَا۔ اِنَّهُمْ۔ اِنَّهَا۔ اِنَّهُمَا۔ اِنَّهُنَّ اِنَّكَ۔ اِنَّكُمَا۔ اِنَّكُمْ۔ اِنَّكِ۔ اِنَّكُمَا۔ اِنَّكُنَّ ۔اِنَّنِیْ اِنَّنَا۔

اسی طرح تمام حروف مشبہ بالفعل کے بعد گردان کرلیں۔ جیسے

اَنَّهٗ اَنَّهُمَا اَنَّهُمْ (الخ) كَاَنَّهٗ كَاَنَّهُمَا كَاَنَّهُمْ (الخ)

اور حروفِ مشبہ بالفعل چھ ہیں :۔ اِنَّ اَنَّ كَاَنَّ لَيْتَ لٰكِنَّ لَعَلَّ

## ۳۔ اسمائے افعال کے بعد :۔ (جو بظاہر اسم ہوں لیکن معنی فعل والا ہو)

رُوَيْدَهٗ رُوَيْدَهُمَا رُوَيْدَهُمْ رُوَيْدَهَا رُوَيْدَهُمَا رُوَيْدَهُنَّ
رُوَيْدَكَ رُوَيْدَكُمَا رُوَيْدَكُمْ رُوَيْدَكِ رُوَيْدَكُمَا رُوَيْدَكُنَّ
رُوَيْدَنِیْ رُوَيْدَنَا

رُوَيْدَهٗ بمعنیٰ اُتْرُكْهُ یا اَمْهِلْهُ ترجمہ۔ تو چھوڑ اس کو یا مہلت دے اس کو

اجراء :۔اِيَّاكَ نَعْبُدُ قَتَلُوْهُ فَادْخُلُوْهَا عَلَّمَكُمْ خُذُوْهُ لَعَلَّكُمْ كَاَنَّهُمْ رَبَّكُمْ فِيْهَا اِنَّهٗ علیٰ كُلِّ شئی قدير

میرے عزیز طلباء ان الفاظ میں بتائیں کونسی ضمیریں ہیں۔ مع نام کے بتائیں۔

## ضمیر مرفوع

ضمیر مرفوع دو قسم پر ہے : ۱۔ متصل ۲۔ منفصل

**مرفوع منفصل** :۔وہ ضمیر جو اپنے عامل کے ساتھ ملی ہوئی نہ ہو۔

مثال۔ هُوَ هُمَا هُمْ هِيَ هُمَا هُنَّ

اَنْتَ اَنْتُمَا اَنْتُمْ اَنْتِ اَنْتُمَا اَنْتُنَّ

اَنَا نَحْنُ

**ضمیر مرفوع متصل** :۔ وہ ضمیر جو اپنے عامل کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔

ضمیر مرفوع متّصل دو قسم پر ہے

**بارز** :۔جو ظاہر پڑھی جائے یعنی آنکھوں سے نظر آئے

**مستتر** :۔جو ظاہر نہ پڑھی جائے یعنی آنکھوں سے نظر نہ آئے۔

سوال ضمیر مرفوع متّصل بارز کن صیغوں میں ہوتی ہے۔

جواب ضمیر مرفوع متّصل بارز ماضی کے بارہ صیغوں میں ہوتی ہے۔

پہلے صیغہ (واحد مذکر غائب مثلاً ضَرَبَ) اور چوتھے صیغہ (واحد مؤنث غائب مثلاً ضَرَبَتْ) کو نکال دیں تو باقی بارہ صیغوں میں ضمیر مرفوع متصل بارز ہو گی یعنی آنکھوں سے نظر آئے گی۔ماضی کے پہلے صیغے (مثلاً ضَرَبَ اَكْرَمَ وغیرہ) کے بعد جتنے لفظ ہوں گے۔وہ سب ضمیر ہوں گے۔سوائے ضَرَبَتَا کے۔کہ اس میں تاء تانیث کی علامت ہے۔ لہٰذا ضَرَبَا میں الف۔ اور ضَرَبُوْا میں واؤ۔ ضَرَبَتَا میں الف۔ ضَرَبْنَ میں نون اور اسی طرح باقی صیغوں کے آخر میں تَ. تُمَا. تُمْ . تِ. تُمَا. تُنَّ. تُ. نَا. یہ سب

ضمیریں مرفوع متصل بارز ہیں۔ یعنی آنکھوں سے نظر آرہی ہیں۔ اب مرفوع کیوں ہیں؟ فاعل کی علامت ہیں۔ متصل کیوں؟ ملی ہوئی ہیں۔ بارز کیوں؟ بغیر عینک کے بھی نظر آتی ہیں۔

**مضارع کے نو صیغوں میں** ضمیر مرفوع متصل بارز ہوگی یعنی آنکھوں سے نظر آئے گی۔ وہ نو صیغے یہ ہیں۔ چار تثنیہ کے ان میں ضمیر الف ہوگی۔ لہذا یَضرِبَانِ اور تین تَضرِبَانِ میں ہمیشہ الف ضمیر ہوگی۔ دو جمع مذکر کے یَضرِبُونَ۔ تَضرِبُونَ ان میں ہمیشہ واؤ ضمیر ہوگی۔ دو جمع مؤنث کے صیغے۔ یَضرِبنَ تَضرِبنَ ان میں ہمیشہ نون ضمیر مرفوع متصل بارز ہوگی یعنی آنکھوں سے نظر آئے گی۔ تَضرِبِینَ میں یا ضمیر مرفوع متصل بارز ہے عند الجمہور۔

فائدہ :۔ تَضرِبِینَ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ کی ضمیر کے اندر اختلاف ہے اور دو مذہب ہیں۔ عند الاخفش اس میں اَنتِ ضمیر مرفوع متصل مستتر واجب الاستتار ہے اور اسکے اندر یا صرف تانیث کی علامت ہے۔ عند الجمہور اس میں یا ضمیر مرفوع متصل بارز کی ہے اور ساتھ ہی تانیث کی علامت بھی ہے۔

**خلاصہ یہ نکلا** کہ ان نو صیغوں میں ضمیریں کل چار لفظ ہیں الف۔ واؤ۔ نون۔ یا۔ اگر یہی نو صیغے مضارع کے علاوہ باقی گردانوں میں مثلاً فعل جحد بلم۔ مؤکد بالن ناصبہ۔ امر اور نہی میں آجائیں۔ تو ان میں بھی وہی ضمیر ہوگی جو مضارع کے اندر ہے۔ یعنی ضمیر مرفوع متصل بارز۔

مثلاً لَمْ یَضرِبَا میں الف، اِضرِبُوا میں واؤ، اِضرِبِیْ میں یا اور لاَ تَضرِبنَ میں نون ضمیر مرفوع متصل بارز ہوگی

اجراء :۔ یَعْبُدُوْنَ۔ أَعْبُدُوْ۔ ولا یَقْتُلْنَ۔ لَمْ تَفْعَلُوْا۔ لَنْ تَنَالُوْا۔ لا تَقْرَبُوْا

میرے محترم طلباء ان صیغوں میں بتائیں کونسی ضمیریں ہیں۔

## ضمیر مرفوع متصل مستتر :۔ دو قسم پر ہے

واجب الاستتار۔ جو ہمیشہ چھپی ہوئی ہو۔ جیسے آدمی قبر میں ہمیشہ کے لیے چھپ جاتا ہے

جائز الاستتار۔ جو کبھی چھپے اور کبھی چھپے یعنی کبھی ہو اور کبھی نہ ہو۔

سوال۔ ضمیر مرفوع متصل مستتر واجب الاستتار کن کن صیغوں میں ہوتی ہے ؟

جواب۔ ماضی کے تو کسی صیغے میں نہیں ہوتی۔

مضارع کے تین صیغوں میں ہوتی ہے۔وہ کل تین ضمیریں ہوں گی۔اَنْتَ. اَنَا. نحنُ

واحد مذکر حاضر میں (یعنی تضرِبُ. تنْصُرُ. تَعْلَمُ وغیرہ میں) اَنْتَ ضمیر مرفوع متصل مستتر واجب الاستتار ہوگی

اسی طرح اَضرِبُ۔ اَعْلَمُ ۔اَنْصُرُ وغیرہ میں اَنَا اور نَضرِب۔نَنْصُرُ ۔نَعْلَمُ وغیرہ میں نَحْنُ ضمیر

مرفوع متصل مستتر واجب الاستتار ہوگی یعنی ہمیشہ چھپی ہوئی ہوگی۔پھر یہی تین صیغے مضارع کے علاوہ باقی

گردانوں میں یعنی فعل جحد بلم، مؤکد بالن ناصبه امر اور نہی کی گردان میں آجائیں تو ان کے اندر

بھی وہی ضمیر ہوگی۔جو مضارع کے اندر ہے۔یعنی مرفوع متصل مستتر واجب الاستتار ہوگی۔

مثلاً لَمْ تضرب میں انت۔ لَمْ اضرب میں انا۔لَمْ نضرب میں نحن۔

| | |
|---|---|
| مرفوع کیوں ؟ | فاعل کی علامت ہے۔ |
| متصل کیوں ؟ | ملی ہوئی ہے۔ |
| مستتر کیوں ؟ | چھپی ہوئی ہے۔ |
| واجب الاستتار کیوں ؟ | ہمیشہ کے لیے چھپی ہوئی ہے۔ |

اجراء :۔ نَعْبُدُ اِعْلَمْ اَضرِبُ اُتْلُ سَلْ لاکِیْدَنَّ لَنَصْبِرَنَّ

میرے محترم عزیز طلباء ان صیغوں میں بتائیں کونسی ضمیریں ہیں ؟

سوال : ضمیر مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار کن صیغوں میں ہوگی ؟

جواب : فعلوں کے دو صیغوں میں ہوگی۔ا۔واحد مذکر غائب یعنی

قَتَلَ۔ نَصَرَ۔ لَنْ یَّعْلَمَ۔ لَمْ یَضْرِبُ۔ لِیَضْرِبُ وغیرہ میں

۲۔ واحد مؤنث غائب یعنی ضرَبَتْ۔ ۔ قَتَلَتْ۔ نَصَرَتْ۔ تَضرِبُ۔ لَمْ تَضرِبْ۔

لَنْ تَضرِبَ۔ لِتَقْتُلْ وغیرہ میں ضمیر مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار ہوگی۔

اور وہ کل دو ضمیریں ہیں۔ هُوَ هِیَ

ضَرَبَ۔ یَضرِبُ۔لِیَضرِبُ۔لاَ یَضرِبُ وغیرہ میں هُوَ اور ضَرَبت۔ تَضرِبُ۔لَن تَضرِبَ۔ لِتَضرِبُ۔لاَ تَضرِبُ وغیرہ میں هِیَ ضمیر مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار ہوگی یعنی کبھی ہوگی کبھی نہیں ہو گی۔

اجراء :۔فَتَحَ ۔ یَنصُرُ۔لَن یَضرِبَ لَم یَعلَمُ حَسِبَ یَحسِبُ ان صیغوں میں کونسی ضمیریں ہیں؟

## اسمائے صفات

اسمِ فاعل۔اسمِ مفعول۔اسمِ تفضیل۔صفتِ مشبہ۔صیغہ مبالغہ۔ان کے اندر ضمیر مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار ہو گی۔
اور وہ کل چھ ضمیریں ہیں۔ هُوَ هُمَا هُمْ هِیَ هُمَا هُنَّ

### اسمِ فاعل :۔

ضارِبٌ میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار
ضارِبَانِ میں هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار
ضارِبُون میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار
ضَارِبَةٌ میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار
ضارِبتانِ میں هُما ضمیر تثنیہ مؤنث غائب مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار
ضاربَاتٌ میں هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار
ضوارِبُ میں هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار
ضُرَّبٌ میں هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار
ضُوَیرِبٌ میں هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار
ضُوَیرِبَةٌ میں هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار
ضَرَبَةٌ سے لے کر ضُرُوبٌ تک تمام صیغوں میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار ہو گی

## اسم مفعول :۔

مضروبٌ میں ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مرفوع متصل مستتر جائزالاستتار
مضروبان میں ھُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مرفوع متصل مستتر جائزالاستتار
مضروبُون میں ھم ضمیر جمع مذکر غائب مرفوع متصل مستتر جائزالاستتار
مضروبةٌ میں ھی ضمیر واحد مؤنث غائب مرفوع متصل مستتر جائزالاستتار
مضروبَتان میں ھما ضمیر تثنیہ مؤنث غائب مرفوع متصل مستتر جائزالاستتار
مضروباتٌ میں ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مرفوع متصل مستتر جائزالاستتار
مَضارِیبُ میں ھُم اورھُنَّ ضمیر ہے کیونکہ یہ جمع مکسر کا صیغہ مشترک بین المذکر والمؤنث ہے
مُضَیرِبٌ میں ھُو ضمیر واحد مذکر غائب مرفوع متصل مستتر جائزالاستتار
مُضَیرِبَةٌ میں ھی ضمیر واحد مؤنث غائب مرفوع متصل مستتر جائزالاستتار

اسی طرح اسمِ تفضیل وغیرہ کی ضمیروں کو اسمِ فاعل وغیرہ کی ضمیروں پر قیاس کرلیں۔ مصدر اسم ظرف اسم آلہ میں ضمیر نہیں ہوتی۔ فعل تعجب میں اختلاف ہے۔(اختلاف کی تفصیل کافیہ صفحہ ۱۱۰ پر فعل تعجب کی بحث میں ملاحظہ ہو۔)

**اھم بات** : اسمائے صفات سے پہلے کوئی ضمیر مرفوع منفصل کی آجائے تو ان کے اندر وہ ضمیر نہیں ہوگی جو پہلے تھی بلکہ وہ ہوگی جو پہلے ہے۔ جیسے اَنَا عابِدٌ میں ھو ضمیر نہیں ہوگی بلکہ اَنا ضمیر واحد متکلم مرفوع متصل مستتر جائزالاستتار ہوگی۔ نَحنُ اَقرَبُ میں ھُو ضمیر نہیں ہوگی بلکہ نحن ضمیر مرفوع متصل مستتر جائزالاستتار ہوگی

## اسم کی دوسری تقسیم :۔

اسم دو قسم پر ہے معرب اور مبنی۔ مبنی وہ ہوتا ہے کہ اس کا آخر نہ بدلے عوامل کے بدلنے کی وجہ سے جیسا کہ جَآئَنِیْ ھٰؤُلاءِ ، رَأَیتُ ھٰؤُلاءِ ، مَرَرتُ بِھٰؤُلاءِ معرب وہ ہوتا ہے کہ اس کا آخر بدل جائے عوامل کے بدلنے کی وجہ سے جیسا کہ جَآئَنِیْ زَیْدٌ، رَأَیتُ زَیدًا، مَرَرتُ بِزَیْدٍ
جیسا کہ کسی شاعر نے کہا ہے کہ ؎ مبنی آں باشد کہ ماند بر قرار۔ معرب آں باشد کہ گردد بار بار

معرب دو قسم پر ہے۔ منصرف غیر منصرف۔ منصرف وہ ہے کہ اسکے آخر میں تین حرکتیں بمع تنوین کے پڑھی جائیں جیسا کہ جَآئَنِیْ زَیْدٌ، رَأَیْتُ زَیْدًا، مَرَرْتُ بِزَیْدٍ اور غیر منصرف وہ ہے کہ اسکے آخر میں کسرہ اور تنوین نہ پڑھے جائیں جیسا کہ جَآئَنِیْ اَحْمَدُ، رَأَیْتُ اَحْمَدَ، مَرَرْتُ بِاَحْمَدَ اسم کی ان چاروں قسموں کی تفصیل علم نحو میں آئے گی۔

## اسم کی تیسری تقسیم :۔

اسم تین قسم پر ہے۔ مصدر، مشتق، جامد۔

مصدر وہ ہے جو فعل بنانے کی جگہ ہو اور فارسی میں ترجمہ کرتے وقت اس کے آخر میں ایسا دن یا تن کا لفظ آئے کہ اگر اس سے نون کو دور کر دیا جائے تو ماضی مطلق کا صیغہ باقی رہ جائے (اردو میں مصدر کے ترجمہ میں آخر میں نا کا لفظ آئے گا) جیسا کہ الضرب زدن (مارنا)، القتل کشتن (قتل کرنا)۔

تعریف نمبر ۲:۔ مصدر وہ ہے جس سے کوئی چیز نکالی جائے اور فارسی میں ترجمہ کرتے وقت اُسکے آخر میں دن یا تن کا لفظ آئے

تعریف نمبر ۳ :۔ مصدر وہ ہے جس سے اسماء اور افعال بنیں۔

فائدہ :۔ مصدر سے بلاواسطہ فعل ماضی کا پہلا صیغہ بنے گا پھر فعل ماضی کے پہلے صیغے سے فعل مضارع کے صیغے بنیں گے۔ پھر فعل مضارع کے واسطے سے باقی گردانیں بنیں گی خواہ وہ فعل کی گردانیں ہوں یا اسم کی۔

مشتق :۔ وہ ہے جو مصدر سے بنایا جائے دوسری شکل اور دوسرا معنی پیدا کرنے کیساتھ لیکن اصلی (مصدری) حروف اور اصلی (مصدری) معنی باقی رہے۔ آگے مصدر سے بنانے سے مراد عام ہے خواہ بلاواسطہ ہو جیسا کہ ضَرَبَ یا بلواسطہ ہو جیسا کہ یَضْرِبُ، ضَارِبٌ، مَضْرُوْبٌ۔

جامد وہ ہے جو نہ مصدر ہو نہ مصدر سے مشتق ہو یعنی نہ خود کسی لفظ سے بنا ہو اور نہ اس سے کوئی لفظ بنے جیسا کہ رَجُلٌ۔

## ﴿بحث شش اقسام﴾

## اسم کی چوتھی تقسیم :۔

۱۔ ثلاثی ، ۲۔ رباعی ، ۳۔ خماسی۔

ثلاثی تین حرفی کو، رباعی چار حرفی کو اور خماسی پانچ حرفی کو کہتے ہیں۔

جیساکہ کسی شاعر نے کہاہے کہ ثلاثی سہ حرفی رباعی چہار خماسی ازاں پنج حرفی شمار۔

ہرواحد دو قسم پر ہے۔ ۱۔ مجرد ، ۲۔ مزید۔

مجرد وہ ہے جس کے تمام حرف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو۔ مزید وہ ہے جس میں تمام حروف اصلی سے کوئی حرف زائد بھی ہو۔ اس طرح کل چھ اقسام بن جائیں گی۔

۱۔ ثلاثی مجرد، ۲۔ ثلاثی مزید، ۳۔ رباعی مجرد، ۴۔ رباعی مزید، ۵۔ خماسی مجرد، ۶۔ خماسی مزید۔

**ثلاثی مجرد** وہ ہے کہ جس میں تین حرف اصلی سے کوئی حرف زائد نہ ہو جیساکہ زَیْدٌ بروزن فَعْلٌ۔

**ثلاثی مزید** وہ ہے کہ جس میں تین حرف اصلی سے کوئی حرف زائد ہو جیساکہ حِمَارٌ بروزن فِعَالٌ۔

**رباعی مجرد** وہ ہے کہ جس میں چار حرف اصلی سے کوئی حرف زائد نہ ہو جیساکہ جَعْفَرٌ بروزن فَعْلَلٌ۔

بعض نے جعفر کے چار معنے بیان کئیے ہیں جیساکہ کسی شاعر نے کہاہے کہ

جعفر آمد بمعنہائے چہار ۔ جوئے (نہر) خربوزہ، نام مرد وحمار

ان چاروں کی اکٹھی مثال یہ ہے کہ رَأَیْتُ جَعْفَرًا فِیْ جَعْفَرٍ عَلٰی جَعْفَرٍ یَاکُلُ جَعْفَرًا۔

اور بعض نے جعفر کے چھ معنی بیان کیے ہیں جیساکہ کسی شاعر نے کہاہے

شش معانی جعفر آمد تا توانی یاد دار ، مرد کارد (چاقو) کشتی و خربوزہ جوئے (نہر) ہم حمار۔

**رباعی مزید** وہ ہے کہ جس میں چار حرف اصلی سے کوئی حرف زائد بھی ہو جیساکہ قِنْفَخْرٌ بروزن فِنْعَلّلٌ قِنْفَخْر بمعنی شخص کلاں جثہ یعنی بڑی جسامت والا شخص۔

**خماسی مجرد** وہ ہے کہ جس میں پانچ حرف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو جیساکہ جَحْمَرِشٌ بروزن فَعْلَلِلٌ ۔

جَحْمَرِشٌ کے چار معنی آئے ہیں جیساکہ کسی شاعر نے کہاہے

جَحْمَرِشٌ را چار معنی گفتہ اند اے جان ما ، یاد گیر آنرا کہ باشی صرفیاں را رہنما

پیرزن باشد دگر آں زن کہ دارد خوئے بد ، مادۂ اشترکہ دارد شیر چہارم اژدھا

بوڑھی عورت ، بری خصلت والی عورت ، دودھ والی اونٹنی

**خماسی مزید** وہ ہے کہ جس میں پانچ حروف اصلی سے کوئی حرف زائد ہو جیساکہ خَنْدَرِیْسٌ بروزن فَعْلَلِیْلٌ بمعنی

شراب کہنہ (پرانی شراب)

فعل کے اندر ان چھ اقسام میں سے پہلی چار قسمیں پائی جاتی ہیں۔

مثال فعل ثلاثی مجرد کی جیساکہ ضَرَبَ بروزن فَعَلَ

مثال فعل ثلاثی مزید کی جیساکہ اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ

مثال فعل رباعی مجرد کی جیساکہ دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ

مثال فعل رباعی مزید کی جیساکہ تَدَحْرَجَ بروزن تَفَعْلَلَ

فائدہ :۔ مصدر اور مشتق اپنے مجرد اور مزید کہلانے میں ماضی کے پہلے صیغہ کے تابع ہیں جیسے یَضْرِبُ میں اگرچہ یا زائد ہے لیکن اسکے باوجود اسکو ثلاثی مزید نہیں کہتے بلکہ ثلاثی مجرّد کہتے ہیں کیونکہ اسکے ماضی کے پہلے صیغے ضَرَبَ میں تین حرف اصلی ہیں اور کوئی حرف زائد نہیں۔

سوال۔ فعل خماسی کیوں نہیں ہوتا؟

جواب۔ خماسی لفظوں کے اعتبار سے ثقیل ہے (کیونکہ اس میں پانچ حرف ہیں) اور فعل معنی کے لحاظ سے ثقیل ہے (کیونکہ فعل اصطلاحی کے معنی کی تین جزئیں ہوتی ہیں۔۱۔ حدث (یعنی مصدری معنی)۔۲۔ نسبت الی الفاعل۔۳۔ نسبت الی الزمان) تو اب اگر فعل خماسی ہو جائے تو ثقل در ثقل لازم آئے گا یعنی فعل کے اندر ثقل لفظی و معنوی دونوں جمع ہو جائیں گے۔

فائدہ :۔ حرف **اصلی** وہ ہے جو کلمہ کی تمام گردانوں میں پایا جائے اور وزن کرنے میں فا عین یا لام کلمہ کے مقابلے میں ہو۔ حرف زائدہ وہ ہے جو اس طرح نہ ہو۔ حروف اصلی ثلاثی میں تین ہیں۔ فا، عین اور ایک لام۔ رباعی میں چار ہیں فا، عین اور دو لام۔ اور حروف اصلی خماسی میں پانچ ہیں فا، عین اور تین لام جیساکہ مذکورہ مثالوں سے واضح ہے۔

## ﴿وزن نکالنے کا طریقہ﴾

صرفیوں نے حروف زائدہ اور اصلی کی پہچان کے لئے فا عین لام کلمہ کو میزان اور کسوٹی مقرر کیا ہے۔ جس کلمہ کا وزن نکالا جائے اسکو موزون کہتے ہیں اور فا عین لام کلمہ کو میزان کہتے ہیں۔ اور وزن نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو شکل

موزون کی ہے وہی شکل میزان کی بنالو۔ یعنی جو حرکات اور سکنات موزون پر ہیں وہی میزان پر لگادو پھر جو حرف فا عین لام کلمہ کے مقابلہ میں آئے وہ اصلی ہوگا اور جو فا عین لام کلمہ کے مقابلے میں نہ ہو وہ زائدہ ہوگا جیسا کہ ضَرَبَ بروزن فَعَلَ، یَضرِبُ بروزن یَفعِلُ۔

فائدہ نمبر۱۔ ثلاثی مجرد کے ماضی کے پہلے صیغے کے اندر جو حروف فا عین لام کلمہ کے مقابلے میں ہیں باقی گردانوں کے اندر بھی وہی حروف فا عین لام کلمہ کے مقابلے میں ہوں گے۔ لہٰذا ان کے علاوہ جو حروف موزون کے اندر زائد ہوں گے وہی وزن کے اندر بھی زائد ہوں گے۔

فائدہ نمبر۲۔ موزون کے اندر جو حرف فاکلمہ کے مقابلے میں ہو اس کو فاکلمہ کہیں گے، جو حرف عین کلمہ کے مقابلے میں ہو اس کو عین کلمہ اور جو لام کلمہ کے مقابلے میں ہو اس کو لام کلمہ کہیں گے۔ جیسے ضَرَبَ بروزن فَعَلَ اس مثال میں ض کو فاکلمہ ر کو عین کلمہ اور ب کو لام کلمہ کہیں گے۔ (وزن موزون کو سمجھنے کا عام فہم طریقہ صفحہ نمبر ۸۷ پر ملاحظہ فرمائیں)

## بحث ہفت اقسام

کوئی اسم معرب اور فعل ان سات قسموں سے باہر نہیں۔

۱۔ صحیح ، ۲۔ مہموز ، ۳۔ مثال ، ۴۔ اجوف ، ۵۔ ناقص ، ۶۔ لفیف ، ۷۔ مضاعف

ان سب کو اس شعر میں جمع کیا گیا ہے۔ صحیح است و مثال است و مضاعف ۔ لفیف و ناقص مہموز و اجوف

ان کے لغوی معنی بھی کسی نے نظم میں بیان کیے ہیں

صحیح تندرست و مثال مانند — مہموز کوز پشت و مضاعف دوچند

اجوف میان خالی لفیف پیچند — ناقص دم بریدہ ہمہ را پسند

اور اصطلاحی معنی یہ ہیں۔

**صحیح**۔ وہ کلمہ ہے جس کے فا عین لام کلمہ (حرف اصلی) کے مقابلے میں نہ ہمزہ ہو نہ کوئی حرف علت ہو اور نہ دو حرف ایک جنس کے ہوں۔ جیسا کہ ضَرَبُ ؔ ضَرَبَ بروزن فَعْلٌ ؔ فَعَلَ۔ وجہ تسمیہ:۔ اس کو صحیح اس لئے کہتے ہیں کہ لغت

میں صحیح کا معنی تندرست اور سلامت ہے اور صحیح اصطلاحی بھی تغیر وتبدل سے سلامت رہتا ہے۔
حرف علت تین ہیں۔ واؤ، الف، یا۔ ان کے نام بھی تین ہیں حرف علت، حرف لین، حرف مد۔ حرف علت والا نام ان کا عام نام ہے خواہ متحرک ہوں یا ساکن۔ اور اگر ساکن ہوں تو ماقبل کی حرکت ان کے موافق ہو یا مخالف ہر حالت میں ان کو حرف علت کہنا درست ہے۔ اور حرف لین اس وقت کہیں گے جب یہ ساکن ہوں اور ان کے ماقبل کی حرکت ان کے موافق ہو یا مخالف۔ اور حرف مد اس وقت کہیں گے جب یہ ساکن ہوں اور ماقبل کی حرکت ان کے موافق ہو۔ واؤ کے موافق ضمہ، یا کے موافق کسرہ اور الف کے موافق فتحہ ہے اسی لئے واؤ کو اُختِ ضمہ، یا کو اُختِ کسرہ اور الف کو اُختِ فتحہ کہتے ہیں۔ وجہ تسمیہ:۔ ان کو حرف علت اس لئے کہتے ہیں کہ لغت میں علت کا معنی ہے بیماری اور ان تین حرفوں کا مجموعہ جو وای ہے وہ بھی اکثر بیماروں کی زبان سے نکلتا ہے۔ جیسا کہ کسی شاعر نے کہا ہے

حرف علت نام کردند واؤ الف ویای را۔ ہر کہ راد رد رسدنا چار گوید وای را،
چونکہ عجمی در مصیبت زود گوید ہای ہای۔ ہمچناں عربی بوقت ضرر گوید وای وای

نیز جس طرح بیمار کا حال تبدیل ہوتا رہتا ہے اسی طرح ان میں بھی قلب، اسکان اور حذف وغیرہ کے ساتھ تغیر وتبدل ہوتا رہتا ہے ان کو حرف لین اس لئے کہتے ہیں کہ لغت میں لین (مصدر) کا معنی ہے نرمی اور ان کا تلفظ بھی نرمی کے ساتھ ادا ہو جاتا ہے اور ان کو حرف مد اس لئے کہتے ہیں کہ لغت میں مد کا معنی ہے کھینچنا اور یہ حروف بھی حرکات یعنی ضمہ فتحہ کسرہ کے کھینچنے سے پیدا ہوتے ہیں نیز مدِّ صوت (آواز کا لمبا کرنا) کلام عرب میں انہی حروف میں ہوتا ہے۔ کبھی لین مدہ کے مقابل بولا جاتا ہے۔ اور کبھی لین اور مدہ مطلق حرف علت پر بھی بولے جاتے ہیں۔
مہموز۔ وہ کلمہ ہے کہ جس کے فا عین لام کلمہ (حرف اصلی) کے مقابلے میں ہمزہ ہو۔ اگر فا کے مقابلے میں ہو تو اس کو مہموز الفاء کہتے ہیں جیسا کہ اَمْرٌ وَ اَمَرَ بروزن فَعْلٌ وَ فَعَلَ اور اگر عین کے مقابلے میں ہو تو اس کو مہموز العین کہتے ہیں جیسا کہ سَئْلٌ وَ سَئَلَ بروزن فَعْلٌ وَ فَعَلَ اور اگر لام کلمے کے مقابلے میں ہو تو اسکو مہموز الام کہتے ہیں جیسا کہ قَرْءٌ و قَرَءَ بروزن فَعْلٌ و فَعَلَ۔
وجہ تسمیہ:۔ مہموز کا لغوی معنی ہے ہمزہ دیا ہوا اور مہموز اصطلاحی میں بھی ایک حرف اصلی ہمزہ ہوتا ہے یا مہموز کا لغوی

معنی ہے کوز پشت (ٹیڑھی کمر والا) جس طرح کوز پشت کو چلنے میں تنگی ہوتی ہے اسی طرح ہمزہ پڑھنے میں بھی تنگی ہوتی ہے۔

**مثال**۔وہ کلمہ ہے کہ اس کے فا کلمے کے مقابلے میں حرف علت ہو۔ اگر واؤ ہو تو مثال واوی کہتے ہیں جیسا کہ وَعْدٌ وَ وَعَدَ بروزن فَعْلٌ وَفَعَلَ اور اگر یا ہو تو مثال یائی کہتے ہیں جیسا کہ یَسْرٌ وَ یَسَرَ بروزن فَعْلٌ وَ فَعَلَ۔اس کے دو نام ہیں معتل الفاء اور مثال ۔وجہ تسمیہ:۔اس کو معتل الفاء اس لئے کہتے ہیں کہ اس کے فا کلمے کے مقابلے میں حرف علت ہے اور مثال اس لئے کہتے ہیں کہ مثال کا لغوی معنی مانند ہے اور مثال اصطلاحی کی ماضی بھی صحیح کی ماضی کی مانند ہوتی ہے جیسا کہ وَعَدَ وَعَدَا وَعَدُوْا الی آخرہ مانند ضَرَبَ ضَرَبَا ضَرَبُوْا الی آخرہ کی ہے۔یا اس لئے کہ مثال اصطلاحی کا امر بھی اجوف کے امر کی مانند ہوتا ہے جیسا کہ عِدْ لفظ بِعْ کی مانند ہے۔

**اجوف**۔وہ کلمہ ہے کہ اس کے عین کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہو۔ اگر واؤ ہو تو اجوف واوی کہتے ہیں جیسا کہ قَوْلٌ و قَالَ (دراصل قَوَلَ) بروزن فَعْلٌ وَ فَعَلَ اور اگر یا ہو تو اجوف یائی کہتے ہیں جیسا کہ بَیْعٌ وَبَاعَ (دراصل بَیَعَ) بروزن فَعْلٌ وَ فَعَلَ۔اس کے تین نام ہیں۔ معتل العین ، ذو ثلاثہ اور اجوف ۔وجہ تسمیہ:۔اس کو معتل العین اس لئے کہتے ہیں کہ اس کے عین کلمے کے مقابلے میں حرف علت ہوتا ہے اور ذو ثلاثہ اس لئے کہتے ہیں کہ لغت میں ذو ثلاثہ کا معنی ہے صاحب تین کا اور اس کی مجرد کی ماضی کے واحد متکلم کے صیغے میں تین حرف ہوتے ہیں (متکلم کلام میں اصل ہے کیونکہ کلام کی ابتداء متکلم سے ہوتی ہے) اور اجوف اس لئے کہتے ہیں کہ لغت میں اجوف کا معنی ہے خالی پیٹ والا اور اجوف اصطلاحی کا درمیان بھی حرف صحیح سے خالی ہوتا ہے۔یا اس لئے کہ اجوف اصطلاحی کا عین کلمہ بوجہ حرف علت ہونے کے بعض جگہ گر جاتا ہے جیسا کہ لَمْ یَقُلْ و لَمْ یَبِعْ۔

**ناقص**۔ناقص وہ کلمہ ہے کہ اس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں کوئی حرف علت ہو اگر واؤ ہو تو اُس کو ناقص واوی کہتے ہیں جیسا کہ دَعْوٌ وَ دَعَا (دراصل دَعَوَ) بروزن فَعْلٌ وَ فَعَلَ اور اگر یا ہو تو اس کو ناقص یائی کہتے ہیں جیسا کہ رَمْیٌ وَ رَمٰی (دراصل رَمَیَ) بروزن فَعْلٌ وفَعَلَ۔وجہ تسمیہ:۔اس کے بھی تین نام ہیں معتل اللام ، ذوار بعہ اور ناقص اس کو معتل اللام اس لئے کہتے ہیں کہ اس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہوتا ہے اور ذوار بعہ اس لیے کہتے ہیں

کہ لغت میں ذوا ربعہ کا معنی ہے صاحب چار کا اور اس کی مجرد کی ماضی کے واحد متکلم کے صیغہ میں چار حرف ہوتے ہیں جیسا کہ دَعَوْتُ و رَمَیْتُ۔ اگرچہ اجوف کے سوا ثلاثی مجرد کے سب بابوں کی ماضی میں واحد متکلم کے صیغہ میں چار حرف ہوتے ہیں لیکن وجہ تسمیہ میں قیاس شرط نہیں (یعنی ایک قسم کا نام دوسری قسم کو قیاس کے ذریعے نہیں دیا جا سکتا) اور ناقص اس لیے کہتے ہیں کہ لغت میں یا تو ناقص کا معنی ہے دم بریدہ اور ناقص اصطلاحی کی دُم بھی حرفِ صحیح ہے کٹی ہوئی ہوتی ہے کیونکہ اس کے لام کلمہ میں حرف علت ہوتا ہے ناقص کا معنی ہے نقصان والا اور ناقص اصطلاحی کے آخر میں بھی نقصان ہوتا ہے کہ کہیں حرکت گر جاتی ہے جیسا کہ یَدْعُوْ و یَرْمِیْ اور کہیں حرف گر جاتا ہے جیسا کہ لَمْ یَدْعُ و لَمْ یَرْمِ

لفیف:۔ وہ کلمہ ہے کہ جس میں دو حرف اصلی حرف علت ہوں۔ یہ پھر دو قسم پر ہے لفیف مفروق اور لفیف مقرون لفیف مفروق وہ کلمہ ہے کہ جس کے فا اور لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو جیسا کہ وَقْیٌ و وَقٰی (دراصل وَقَیَ) بروزن فَعْلٌ و فَعَلَ اور لفیف مقرون ۔ا۔ وہ کلمہ ہے کہ جس کے عین اور لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو جیسا کہ طَیٌّ و طَوَی بروزن فَعْلٌ و فَعَلَ ۔ ۲۔ لفیف مقرون ایسا بھی ہے کہ اس کے فا اور عین کلمہ کے مقابلہ میں حرفِ علت ہو جیسا کہ یَوْمٌ و وَیْلٌ یہ فعل میں نہیں پایا گیا۔ ۳۔ اور ایسا بھی ہے کہ اسکے فا عین اور لام کلمہ کے مقابلہ میں حرفِ علت ہو جیسا کہ وَوَّیْتُ وَاوًا وَیَیَّتُ یاءً لیکن چونکہ یہ نادر ہے اس لیے اس کو کالعدم سمجھا گیا ہے۔

وجہ تسمیہ:۔ لفیف کو لفیف اس لیے کہتے ہیں کہ لفیف لغت میں یا تو ساتھ معنی مجتمع کے ہے اور لفیف اصطلاحی میں بھی دو حرف علت جمع ہوتے ہیں یا ساتھ معنی پیچیدہ (لپیٹا ہوا) کے ہے اور لفیف اصطلاحی کی ایک قسم جو لفیف مفروق ہے اس میں بھی حرفِ صحیح دو حرف علت کے درمیان لپیٹا ہوا ہوتا ہے اور دوسری قسم جو لفیف مقرون ہے اس کو لفیف مفروق پر حمل کر دیا (حمل کے معنی لغت میں بار برداری کرون اور اصطلاح میں اَلْحَمْلُ تَشْرِیْكُ لَفْظٍ بِلَفْظٍ اٰخَرَ فِیْ حُکْمٍ مِنَ الْاَحْکَامِ بَعْدَ وِجْدَانِ الْمُنَاسَبَةِ بَیْنَهُمَا۔ یعنی ایک لفظ کو دوسرے لفظ کے ساتھ کسی حکم میں شریک کرنا ان دونوں لفظوں کے درمیان مناسبت کے پائے جانے کے بعد) اس جگہ لفیف نام رکھنے میں مقرون کو مفروق کے ساتھ شریک کیا۔ مناسبت یہ ہے کہ جس طرح مفروق میں دو حرف علت ہیں اسی طرح مقرون میں بھی دو حرف علت ہیں۔ اس کو لفیف مفروق اس لیے کہتے ہیں کہ لغت میں مفروق کا معنی ہے فرق کیا ہوا اور

لفیف مفروق میں بھی دو حرف علت جدا ہوتے ہیں کیونکہ ان دونوں کے درمیان حرف صحیح فارق ہوتا ہے اور اس کو لفیف مقرون اس لیے کہتے ہیں کہ لغت میں مقرون کا معنی ہے نزدیک کیا ہوا اور لفیف مقرون میں بھی دو حرف علت ملے ہوئے ہوتے ہیں۔

**مضاعف** :۔ مضاعف وہ کلمہ ہے کہ جس میں دو حرف اصلی ایک جنس سے ہوں۔ یہ پھر دو قسم ہے مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی۔ مضاعف ثلاثی۔ ا۔ وہ کلمہ ہے کہ اس کا عین اور لام کلمہ ایک جنس سے ہوں جیسا کہ مَدٌّ وَ مَدَّ بروزن فَعْلٌ وَ فَعَلَ اور اس کو اصم بھی کہتے ہیں۔ ۲۔ مضاعف ثلاثی ایسا بھی ہے کہ اس کا فا اور عین کلمہ ایک جنس سے ہوں جیسا کہ دَدَنٌ۔ ۳۔ ایسا بھی ہے کہ اس کا فا اور لام کلمہ ایک جنس سے ہوں جیسا کہ قَلَقٌ۔ ۴۔ ایسا بھی ہے کہ اسکا فا، عین اور لام کلمہ ایک جنس سے ہوں جیسا کہ قَقَقٌ لیکن بوجہ نادر ہونے کے اس کو کالعدم سمجھا گیا ہے۔ مضاعف رباعی وہ کلمہ ہے کہ جس میں فا اور لام اولیٰ (پہلا) عین اور لام ثانیہ (دوسرا) ایک جنس سے ہوں جیسا کہ زَلْزَلَ زِلْزَالاً بروزن فَعْلَلَ فِعْلاَ لاً اور اس کو مطابق بھی کہتے ہیں۔ وجہ تسمیہ:۔ مُضَاعَف کو مُضَاعَف اس لیے کہتے ہیں کہ لغت میں مضاعف کا معنی ہے دو چند (دوگنا) اور مضاعف اصطلاحی میں بھی دو حرف اصلی ایک جنس سے ہوتے ہیں اور مضاعف ثلاثی کو اَصَمّ اس لیے کہتے ہیں کہ لغت میں اَصَمّ کا معنی ہے بہرہ جس طرح بہرہ آدمی شدت سے بلایا جاتا ہے اسی طرح مضاعف ثلاثی بھی بوجہ ادغام کے شدت سے پڑھا جاتا ہے اور مضاعف رباعی کو مُطَابِق اس لیے کہتے ہیں کہ لغت میں مطابق کا معنی ہے مُوَافِق اور مضاعف رباعی میں بھی فا اور لام اُولیٰ اور عین و لام ثانیہ کے درمیان ایک جنس ہونے کی وجہ سے موافقت ہوتی ہے۔

**فائدہ** :۔ جس کلمہ کی بِنَا کی جائے اس کو مبنی کہتے ہیں اور جس کلمہ سے بِنَا کی جائے اُس کو مبنی مِنہ کہتے ہیں۔

## ﴿بناء کرنے کا طریقہ﴾

مبنی کا نقشہ ذہن میں تیار کر کے مبنی منہ میں تغیر و تبدل کر کے مبنی کی شکل بنا لینا جیسے :۔ مکان مبنی ہے اور اینٹ، گارا، بجری، سیمنٹ مبنی منہ ہے اب معمار (مستری) مکان کی تعمیر شروع کرنے سے پہلے اپنے ذہن میں

مبنی (مکان) کا ایک نقشہ تیار کرے گا پھر مبنی منہ (اینٹ گارا بجری سیمنٹ) سے مکان کی تعمیر شروع کرے گا۔ ایسے ہی جب ضَرَبَ کی بناء ضَرْبٌ سے کرنی ہے تو پہلے ضَرَبَ کا نقشہ ذہن میں تیار کرنا ہے پھر اس کے بعد ضَرْبٌ (مبنی منہ یا مصدر) میں تغیر و تبدل کر کے اس سے ضَرَبَ تیار کرنا ہے۔ بِنَاء مصدر ہے بَنٰی یَبْنِیْ کی ضَرَبَ یَضْرِبُ سے اس کے لغوی معنی کئی ہیں۔ گھر بنانا' بھلائی کرنا' شادی کر کے بیوی کو گھر میں لانا' کلمہ کے آخری حرف کا عوامل کے اختلاف کے باوجود ایک حالت پر رہنا۔ اس جگہ پہلا معنی مراد ہے یعنی گھر بنانا اور صرفیوں کی اصطلاح میں اسکی تعریف یہ ہے کہ ایک لفظ کو دوسرے لفظ سے تغیر و تبدل اور کمی بیشی کر کے بنا لینا۔ معنی لغوی اور اصطلاحی میں مناسبت ظاہر ہے۔ جاننا چاہیے کہ اہلِ عرب ہر مصدر ثلاثی مجرد سے بارہ چیزیں بناتے ہیں۔ ماضی' مضارع' اسم فاعل' اسم مفعول' جحد' نفی' امر' نہی' اسم ظرف' اسم آلہ' اسم تفضیل' فعل تعجب' اگرچہ بظاہر بلا واسطہ مصدر سے صرف ماضی معلوم کا پہلا صیغہ بنایا جاتا ہے لیکن مصدر چونکہ سب کی اصل ہے اس لیے بناء کی نسبت اس کی طرف کی گئی ہے۔

تَمَّتِ الْمُقَدِّمَۃ

# ﴿صرف صغیر﴾

**باب اوّل صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفعِلُ** چوں **اَلضَّرْبُ** زدن (مارنا)

ضَرَبَ یَضرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَ ضُرِبَ یُضرَبُ ضَرْباً فَذَاكَ مَضرُوبٌ لَمْ یَضرِبْ لَمْ یُضرَبْ لا یَضرِبُ لا یُضرَبُ لَنْ یَّضرِبَ لَنْ یُّضرَبَ اَلامْرُ مِنْهُ اِضرِبْ لِتُضرَبْ لِیَضرِبْ لِیُضرَبْ وَ النَّہیُ عَنْهُ لا تَضرِبْ لا تُضرَبْ لا یَضرِبْ لا یُضرَبْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَضرِبٌ مَضرِبَانِ مَضَارِبُ مُضَیْرِبٌ وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِضرَبٌ مِضرَبَانِ مَضَارِبُ مُضَیْرِبٌ مِضرَبَةٌ مِضرَبَتَانِ مَضَارِبُ مُضَیْرِبَةٌ مِضرَابٌ مِضرَابَانِ مَضَارِیبُ مُضَیْرِیبٌ وافْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذكَّرِ مِنْهُ اَضرَبُ اَضرَبَانِ اَضرَبُوْنَ اَضَارِبُ اُضَیْرِبٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ ضُرْبیٰ ضُرْبَیَانِ ضُرْبَیَاتٌ ضُرَبٌ ضُرَیْبیٰ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَااَضرَبَهٗ وَاَضرِبْ بِهٖ وَضَرُبَ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل ماضی معلوم

ضَرَبَ : مارا اس ایک مرد نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

ضَرَبَا : مارا ان دو مردوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

ضَرَبُوْا : مارا ان سب مردوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

ضَرَبَتْ : مارا اس ایک عورت نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

ضَرَبَتَا : مارا ان دو عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

ضَرَبْنَ : مارا ان سب عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

ضَرَبْتَ : مارا تو ایک مرد نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

ضَرَبْتُمَا : مارا تم دو مردوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

ضَرَبْتُمْ : مارا تم سب مردوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

ضَرَبْتِ : مارا تو ایک عورت نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

ضَرَبْتُمَا : مارا تم دو عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

ضَرَبْتُنَّ : مارا تم سب عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

ضَرَبْتُ : مارا میں ایک مرد یا ایک عورت نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

ضَرَبْنَا : مارا ہم دو مرد یا دو عورتوں نے یا سب مرد یا سب عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل ماضی مجہول

ضُرِبَ : مارا گیا وہ ایک مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

| | |
|---|---|
| ضُرِبَا : | مارے گئے وہ دو مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ |
| ضُرِبُوْا : | مارے گئے وہ سب مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ |
| ضُرِبَتْ : | ماری گئی وہ ایک عورت زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ |
| ضُرِبَتَا : | ماری گئی وہ دو عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ |
| ضُرِبْنَ : | ماری گئیں وہ سب عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ |
| ضُرِبْتَ : | مارا گیا تو ایک مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ |
| ضُرِبْتُمَا : | مارے گئے تم دو مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ |
| ضُرِبْتُمْ : | مارے گئے تم سب مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ |
| ضُرِبْتِ : | ماری گئی تو ایک عورت زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ |
| ضُرِبْتُمَا : | ماری گئیں تم دو عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ |
| ضُرِبْتُنَّ : | ماری گئیں تم سب عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ |
| ضُرِبْتُ : | مارا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ |
| ضُرِبْنَا : | مارے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع متکلم فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ |

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل مضارع معلوم

| | |
|---|---|
| یَضْرِبُ : | مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ |
| یَضْرِبَانِ : | مارتے ہیں یا ماریں گے وہ دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل |
| یَضْرِبُوْنَ : | مارتے ہیں یا ماریں گے وہ سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل |
| تَضْرِبُ : | مارتی ہے یا مارے گی وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد الخ |

تَضرِبَانِ : مارتی ہیں یا ماریں گی وہ دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد الخ

یَضرِبْنَ : مارتی ہیں یا ماریں گی وہ سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد الخ

تَضرِبُ : مارتا ہے یا مارے گا تو ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد الخ

تَضرِبَانِ : مارتے ہو یا مارو گے تم دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں تثنیہ مذکر حاضر فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد الخ

تَضرِبُونَ : مارتے ہو یا مارو گے تم سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد الخ

تَضرِبِینَ : مارتی ہے یا مارے گی تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد الخ

تَضرِبَانِ : مارتی ہو یا مارو گی تم دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد الخ

تَضرِبْنَ : مارتی ہو یا مارو گی تم سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد الخ

اَضرِبُ : مارتا ہوں یا ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد الخ

نَضرِبُ : مارتے ہیں یا ماریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع متکلم الخ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل مضارع مجہول

یُضرَبُ : مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفعِلُ

یُضرَبَانِ : مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے وہ دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل مضارع مجہول الخ

یُضرَبُونَ : مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے وہ سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول الخ

تُضرَبُ : ماری جاتی ہے یا ماری جائے گی وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول الخ

تُضرَبَانِ : ماری جاتی ہیں یا ماری جائیں گی وہ دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل مضارع مجہول الخ

یُضرَبْنَ : ماری جاتی ہیں یا ماری جائیں گی وہ سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مضارع مجہول الخ

تُضرَبُ : مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا تو ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل مضارع مجہول الخ

تُضْرَبَانِ : مارے جاتے ہویامارے جاؤ گے تم دومرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل مضارع مجہول الخ

تُضْرَبُوْنَ : مارے جاتے ہویامارے جاؤ گے تم سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل مضارع مجہول الخ

تُضْرَبِيْنَ : ماری جاتی ہے یاماری جائے گی تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مجہول الخ

تُضْرَبَانِ : ماری جاتی ہو یاماری جاؤ گی تم دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل مضارع مجہول الخ

تُضْرَبْنَ : ماری جاتی ہو یاماری جاؤ گی تم سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل مضارع مجہول الخ

أُضْرَبُ : مارا جاتا ہوں یامارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مجہول الخ

نُضْرَبُ : مارے جاتے ہیں یامارے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں صیغہ جمع متکلم الخ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر اسم فاعل

ضَارِبٌ: ایک مرد مارنے والا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

ضَارِبَانِ: دو مرد مارنے والے صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

ضَارِبُوْنَ: سب مرد مارنے والے صیغہ جمع مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

ضَرَبَةٌ: سب مرد مارنے والے صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

ضُرَّابٌ، ضُرَّبٌ، ضُرُبٌ، ضُرَبَاءُ، ضُرْبَانٌ، ضِرَابٌ، ضُرُوْبٌ ان سات کا ترجمہ ضَرَبَةٌ کی طرح ہے

ضَارِبَةٌ: ایک عورت مارنے والی صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

ضَارِبَتَانِ: دو عورتیں مارنے والی صیغہ تثنیہ مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

ضَارِبَاتٌ: سب عورتیں مارنے والی صیغہ جمع مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

ضَوَارِبُ: سب عورتیں مارنے والی صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

ضُرَّبٌ: سب عورتیں مارنے والی صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

---

صاحبِ ارشاد الصرف نے اسم فاعل کی گردان میں ضُرُوْبٌ کے بعد أَضْرَابٌ کے صیغے کا اضافہ کیا ہے جسکا معنی بھی ضَرَبَةٌ کی طرح ہے۔

ضُوَيْرِبٌ: ایک مرد تھوڑا سا مارنے والا صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

ضُوَيْرِبَةٌ: ایک عورت تھوڑا سا مارنے والی صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

## گردان: ترجمہ صرف کبیر اسم مفعول

مَضْرُوْبٌ: ایک مرد مارا ہوا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

مَضْرُوْبَانِ: دو مرد مارے ہوئے صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

مَضْرُوْبُوْنَ: سب مرد مارے ہوئے صیغہ جمع مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

مَضْرُوْبَةٌ: ایک عورت ماری ہوئی صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

مَضْرُوْبَتَانِ: دو عورتیں ماری ہوئیں صیغہ تثنیہ مؤنث اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

مَضْرُوْبَاتٌ: سب عورتیں ماری ہوئیں صیغہ جمع مؤنث اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

مَضَارِيْبُ: سب مرد یا سب عورتیں ماری ہوئیں صیغہ جمع مکسر مشترک اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

مُضَيْرِيْبٌ: ایک مرد تھوڑا سا مارا ہوا صیغہ واحد مذکر مصغر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

مُضَيْرِيْبَةٌ: ایک عورت تھوڑی سی ماری ہوئی صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

## گردان: ترجمہ صرف کبیر فعل جحد معلوم

لَمْ يَضْرِبْ: نہیں مارا اس ایک مرد نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لَمْ يَضْرِبَا: نہیں مارا ان دو مردوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لَمْ يَضْرِبُوْا: نہیں مارا ان سب مردوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لَمْ تَضْرِبْ: نہیں مارا اس ایک عورت نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لَمْ تَضْرِبَا : نہیں ماراان دوعورتوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَمْ یَضْرِبْنَ : نہیں ماراان سب عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَمْ تَضْرِبْ : نہیں ماراتوایک مرد نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَمْ تَضْرِبَا : نہیں ماراتم دومردوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَمْ تَضْرِبُوْا : نہیں ماراتم سب مردوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَمْ تَضْرِبِیْ : نہیں ماراتوایک عورت نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَمْ تَضْرِبَا : نہیں ماراتم دوعورتوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَمْ تَضْرِبْنَ : نہیں ماراتم سب عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَمْ أَضْرِبْ : نہیں مارامیں ایک مردیاایک عورت نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد متکلم فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَمْ نَضْرِبْ : نہیں ماراہم دومردیادوعورتوں نے یاسب مردیاسب عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع متکلم فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل جحد مجہول

لَمْ یُضْرَبْ : نہیں مارا گیاوہ ایک مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَمْ یُضْرَبَا : نہیں مارے گئے وہ دومرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَمْ یُضْرَبُوْا : نہیں مارے گئے وہ سب مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَمْ تُضْرَبْ : نہیں ماری گئی وہ ایک عورت زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَمْ تُضْرَبَا : نہیں ماری گئی وہ دوعورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَمْ یُضْرَبْنَ : نہیں ماری گئیں وہ سب عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَمْ تُضْرَبْ : نہیں مارا گیاتوایک مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَمْ تُضْرَبَا : نہیں مارے گئے تم دو مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَمْ تُضْرَبُوْا : نہیں مارے گئے تم سب مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَمْ تُضْرَبِیْ : نہیں ماری گئی تو ایک عورت زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَمْ تُضْرَبَا : نہیں ماری گئیں تم دو عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَمْ تُضْرَبْنَ : نہیں ماری گئیں تم سب عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَمْ اُضْرَبْ : نہیں مارا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد متکلم فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَمْ نُضْرَبْ : نہیں مارے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع متکلم فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل نفی غیر مؤکد معلوم

لا یَضْرِبُ : نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی غیر مؤکد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لا یَضْرِبَانِ : نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے وہ دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل نفی غیر مؤکد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لا یَضْرِبُوْنَ : نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے وہ سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل نفی غیر مؤکد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لا تَضْرِبُ : نہیں مارتی ہے یا نہیں مارے گی وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب الخ

لا تَضْرِبَانِ : نہیں مارتی ہیں یا نہیں ماریں گی وہ دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب الخ

لا یَضْرِبْنَ : نہیں مارتی ہیں یا نہیں ماریں گی وہ سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب الخ

لا تَضْرِبُ : نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا تو ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر الخ

لا تَضْرِبَانِ : نہیں مارتے ہو یا نہیں مارو گے تم دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر الخ

لا تَضْرِبُوْنَ : نہیں مارتے ہو یا نہیں مارو گے تم سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر الخ

لا تَضْرِبِیْنَ : نہیں مارتی ہے یا نہیں مارے گی تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر الخ

لا تَضرِبَانِ : نہیں مارتی ہو یا نہیں مارو گی تم دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر الخ

لا تَضرِبنَ : نہیں مارتی ہو یا نہیں مارو گی تم سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر الخ

لا اَضرِبُ : نہیں مارتا ہوں یا نہیں ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد متکلم الخ

لا نَضرِبُ : نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع متکلم الخ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل نفی غیر مؤکد مجہول

لا یُضرَبُ : نہیں مارا جاتا یا نہیں مارا جائے گا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی غیر مؤکد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفعِلُ

لا یُضرَبَانِ : نہیں مارے جاتے یا نہیں مارے جائیں گے وہ دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل نفی غیر مؤکد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفعِلُ

لا یُضرَبُونَ : نہیں مارے جاتے یا نہیں مارے جائیں گے وہ سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل نفی غیر مؤکد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

لا تُضرَبُ : نہیں ماری جاتی یا نہیں ماری جائے گی وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب الخ

لا تُضرَبَانِ : نہیں ماری جاتی یا نہیں ماری جائیں گی وہ دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب الخ

لا یُضرَبنَ : نہیں ماری جاتی یا نہیں ماری جائیں گی وہ سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب الخ

لا تُضرَبُ : نہیں مارا جاتا یا نہیں مارا جائے گا تو ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر الخ

لا تُضرَبَانِ : نہیں مارے جاتے یا نہیں مارے جاؤ گے تم دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر الخ

لا تُضرَبُونَ : نہیں مارے جاتے یا نہیں مارے جاؤ گے تم سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر الخ

لا تُضرَبِینَ : نہیں ماری جاتی یا نہیں ماری جائے گی تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر الخ

لا تُضرَبَانِ : نہیں ماری جاتی یا نہیں ماری جاؤ گی تم دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر الخ

لا تُضرَبنَ : نہیں ماری جاتی یا نہیں ماری جاؤ گی تم سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر الخ

لا اُضرَبُ : نہیں مارا جاتا یا نہیں مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد متکلم الخ

لا نُضرَبُ : نہیں مارے جاتے یا نہیں مارے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع متکلم الخ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل نفی معلوم مؤکد بالن ناصبہ

لَنْ یَّضْرِبَ : ہرگز نہیں مارے گا وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم مؤکد بالن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَنْ یَّضْرِبَا : ہرگز نہیں ماریں گے وہ دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل نفی معلوم مؤکد بالن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَنْ یَّضْرِبُوْا : ہرگز نہیں ماریں گے وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل نفی معلوم مؤکد بالن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَنْ تَضْرِبَ : ہرگز نہیں مارے گی وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نفی مؤکد معلوم مؤکد بالن ناصبہ الخ

لَنْ تَضْرِبَا : ہرگز نہیں ماریں گی وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل نفی معلوم مؤکد بالن ناصبہ الخ

لَنْ یَّضْرِبْنَ : ہرگز نہیں ماریں گی وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نفی معلوم مؤکد بالن ناصبہ الخ

لَنْ تَضْرِبَ : ہرگز نہیں مارے گا تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نفی معلوم مؤکد بالن ناصبہ الخ

لَنْ تَضْرِبَا : ہرگز نہیں مارو گے تم دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل نفی معلوم مؤکد بالن ناصبہ الخ

لَنْ تَضْرِبُوْا : ہرگز نہیں مارو گے تم سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نفی معلوم مؤکد بالن ناصبہ الخ

لَنْ تَضْرِبِیْ : ہرگز نہیں مارے گی تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نفی معلوم مؤکد بالن ناصبہ الخ

لَنْ تَضْرِبَا : ہرگز نہیں مارو گی تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل نفی معلوم مؤکد بالن ناصبہ الخ

لَنْ تَضْرِبْنَ : ہرگز نہیں مارو گی تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل نفی معلوم مؤکد بالن ناصبہ الخ

لَنْ اَضْرِبَ : ہرگز نہیں ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل نفی معلوم مؤکد بالن ناصبہ الخ

لَنْ نَّضْرِبَ : ہرگز نہیں ماریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم الخ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل نفی مجہول مؤکد بالن ناصبہ

لَنْ یُّضْرَبَ : ہرگز نہیں مارا جائے گا وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی مجہول مؤکد بالن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَنْ یُّضْرَبَا : ہرگز نہیں مارے جائیں گے وہ دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل نفی مجہول مؤکد بالن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

لَنْ یُّضْرَبُوْا : ہرگز نہیں مارے جائیں گے وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل نفی مجہول مؤکد بالن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

لَنْ تُضْرَبَ : ہرگز نہیں ماری جائے گی وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نفی مجہول مؤکد بالن ناصبہ الخ

لَنْ تُضْرَبَا : ہرگز نہیں ماری جائیں گی وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل نفی مجہول مؤکد بالن ناصبہ الخ

لَنْ یُّضْرَبْنَ : ہرگز نہیں ماری جائیں گی وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نفی مجہول مؤکد بالن ناصبہ الخ

لَنْ تُضْرَبَ : ہرگز نہیں مارا جائے گا تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نفی مجہول مؤکد بالن ناصبہ الخ

لَنْ تُضْرَبَا : ہرگز نہیں مارے جاؤ گے تم دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل نفی مجہول مؤکد بالن ناصبہ الخ

لَنْ تُضْرَبُوْا : ہرگز نہیں مارے جاؤ گے تم سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نفی مجہول مؤکد بالن ناصبہ الخ

لَنْ تُضْرَبِیْ : ہرگز نہیں ماری جائے گی تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نفی مجہول مؤکد بالن ناصبہ الخ

لَنْ تُضْرَبَا : ہرگز نہیں ماری جاؤ گی تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل نفی مجہول مؤکد بالن ناصبہ الخ

لَنْ تُضْرَبْنَ : ہرگز نہیں ماری جاؤ گی تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل نفی مجہول مؤکد بالن ناصبہ الخ

لَنْ اُضْرَبَ : ہرگز نہیں مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل نفی مجہول مؤکد بالن ناصبہ الخ

لَنْ نُّضْرَبَ : ہرگز نہیں مارے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں سب مرد یا ہم سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم الخ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم

اِضْرِبْ : مار تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

اِضْرِبَا : مارو تم دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

اِضْرِبُوْا : مارو تم سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

اِضْرِبِیْ : مار تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِ

اِضْرِبَا : مارو تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

اِضْرِبْنَ : مارو تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

اِضْرِبَنَّ : ضرور بالضرور مار تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

اِضْرِبَانِّ : ضرور بالضرور مارو تم دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ

اِضْرِبُنَّ : ضرور بالضرور مارو تم سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ

اِضْرِبِنَّ : ضرور بالضرور مار تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ

اِضْرِبَانِّ : ضرور بالضرور مارو تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ

اِضْرِبْنَانِّ : ضرور بالضرور مارو تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ

اِضْرِبَنْ : ضرور مار تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

اِضْرِبُنْ : ضرور مارو تم سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ

اِضْرِبِنْ : ضرور مار تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول

لِتُضْرَبْ : مارا جائے تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِتُضْرَبَا : مارے جاؤ تم دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِتُضْرَبُوْا : مارے جاؤ تم سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِتُضۡرَبِیۡ : ماری جائے تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد الخ

لِتُضۡرَبَا : ماری جاؤ تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد الخ

لِتُضۡرَبۡنَ : ماری جاؤ تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد الخ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

لِتُضۡرَبَنَّ : ضرور بالضرور مارا جائے تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

لِتُضۡرَبَانِّ : ضرور بالضرور مارے جاؤ تم دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ

لِتُضۡرَبُنَّ : ضرور بالضرور مارے جاؤ تم سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ

لِتُضۡرَبِنَّ : ضرور بالضرور ماری جائے تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ

لِتُضۡرَبَانِّ : ضرور بالضرور ماری جاؤ تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ

لِتُضۡرَبۡنَانِّ : ضرور بالضرور ماری جاؤ تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مونث حاضر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ

لِتُضۡرَبَنۡ : ضرور مارا جائے تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

لِتُضۡرَبُنۡ : ضرور مارے جاؤ تم سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ

لِتُضۡرَبِنۡ : ضرور ماری جائے تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل امر غائب معلوم

لِیَضۡرِبۡ : مارے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفۡعِلُ

لِیَضۡرِبَا : ماریں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفۡعِلُ

لِيَضْرِبُوْا : ماریں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لِتَضْرِبْ : مارے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لِتَضْرِبَا : ماریں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لِيَضْرِبْنَ : ماریں وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لَاضْرِبْ : ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل امر متکلم معلوم ثلاثی مجرد صحیح الخ

لِنَضْرِبْ : ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم فعل امر متکلم الخ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

لِيَضْرِبَنَّ : ضرور بالضرور مارے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لِيَضْرِبَانِّ : ضرور بالضرور ماریں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ

لِيَضْرِبُنَّ : ضرور بالضرور ماریں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ

لِتَضْرِبَنَّ : ضرور بالضرور مارے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ

لِتَضْرِبَانِّ : ضرور بالضرور ماریں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ

لِيَضْرِبْنَانِّ : ضرور بالضرور ماریں وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ

لَاضْرِبَنَّ : ضرور بالضرور ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل امر متکلم معلوم الخ

لِنَضْرِبَنَّ : ضرور بالضرور ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم الخ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ

لِيَضْرِبَنْ : ضرور مارے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لِيَضْرِبُنْ : ضرور ماریں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ

لِتَضْرِبَنْ : ضرور مارے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ

لَاَضْرِبَنْ : ضرور ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل امر متکلم معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ

لِنَضْرِبَنْ : ضرور ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم الخ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل امر غائب مجہول

لِیُضْرَبْ : مارا جائے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِیُضْرَبَا : مارے جائیں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِیُضْرَبُوْا : مارے جائیں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح الخ

لِتُضْرَبْ : ماری جائے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح الخ

لِتُضْرَبَا : ماری جائیں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح الخ

لِیُضْرَبْنَ : ماری جائیں وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح الخ

لِاُضْرَبْ : مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل امر متکلم مجہول ثلاثی مجرد صحیح الخ

لِنُضْرَبْ : مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم فعل امر متکلم مجہول الخ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

لِیُضْرَبَنَّ : ضرور بالضرور مارا جائے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِیُضْرَبَانِّ : ضرور بالضرور مارے جائیں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل امر غائب مجہول الخ

لِیُضْرَبُنَّ : ضرور بالضرور مارے جائیں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب مجہول الخ

لِتُضْرَبَنَّ : ضرور بالضرور ماری جائے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول الخ

لِتُضرَبانِّ : ضرور بالضرور ماری جائیں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول الخ

لِیُضرَبْنَانِّ : ضرور بالضرور ماری جائیں وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول الخ

لأُضرَبَنَّ : ضرور بالضرور مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل امر متکلم مجہول الخ

لِنُضرَبَنَّ : ضرور بالضرور مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم الخ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ

لِیُضرَبَنْ : ضرور مارا جائے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفعِلُ

لِیُضرَبُنْ : ضرور مارے جائیں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ

لِتُضرَبَنْ : ضرور ماری جائے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ

لأُضرَبَنْ : ضرور مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل امر متکلم مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ

لِنُضرَبَنْ : ضرور مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم الخ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل نہی حاضر معلوم

لا تَضرِبْ : نہ مار تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفعِلُ

لا تَضرِبَا : نہ مارو تم دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفعِلُ

لا تَضرِبُوْا : نہ مارو تم سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفعِلُ

لا تَضرِبِیْ : نہ مار تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفعِلُ

لا تَضرِبَا : نہ مارو تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفعِلُ

لا تَضرِبْنَ : نہ مارو تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفعِلُ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

لا تَضْرِبَنَّ : ضرور بالضرور نہ مار تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لا تَضْرِبَانِّ : ضرور بالضرور نہ مارو تم دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ

لا تَضْرِبُنَّ : ضرور بالضرور نہ مارو تم سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ

لا تَضْرِبِنَّ : ضرور بالضرور نہ مار تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ

لا تَضْرِبَانِّ : ضرور بالضرور نہ مارو تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ

لا تَضْرِبْنَانِّ : ضرور بالضرور نہ مارو تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ

لا تَضْرِبَنْ : ضرور نہ مار تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لا تَضْرِبُنْ : ضرور نہ مارو تم سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ

لا تَضْرِبِنْ : ضرور نہ مار تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول

لا تُضْرَبْ : نہ مارا جائے تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لا تُضْرَبَا : نہ مارے جاؤ تم دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لا تُضْرَبُوْا : نہ مارے جاؤ تم سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لا تُضْرَبِيْ : نہ ماری جائے تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد الخ

لا تُضْرَبَا : نہ ماری جاؤ تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد الخ

لا تُضْرَبْنَ : نہ ماری جاؤ تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد الخ

---

فائدہ :۔ نہی مؤکد بانون تاکید ثقیلہ کے صیغوں کا ترجمہ کرتے وقت شروع میں ہرگز ہرگز (دو مرتبہ) اور نہی مؤکد بانون تاکید خفیفہ میں لفظ ہرگز (ایک مرتبہ) استعمال کر سکتے ہیں

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

لا تُضْرَبَنَّ : ضرور بالضرور نہ مارا جائے تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لا تُضْرَبَانِّ : ضرور بالضرور نہ مارے جاؤ تم دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ

لا تُضْرَبُنَّ : ضرور بالضرور نہ مارے جاؤ تم سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ

لا تُضْرَبِنَّ : ضرور بالضرور نہ ماری جائے تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ

لا تُضْرَبَانِّ : ضرور بالضرور نہ ماری جاؤ تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ

لا تُضْرَبْنَانِّ : ضرور بالضرور نہ ماری جاؤ تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ

لا تُضْرَبَنْ : ضرور نہ مارا جائے تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لا تُضْرَبُنْ : ضرور نہ مارے جاؤ تم سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ

لا تُضْرَبِنْ : ضرور نہ ماری جائے تو ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ مؤنث حاضر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل نہی غائب معلوم

لا يَضْرِبْ : نہ مارے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لا يَضْرِبَا : نہ ماریں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لا يَضْرِبُوا : نہ ماریں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لا تَضْرِبْ : نہ مارے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لا تَضْرِبَا : نہ ماریں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لا یَضرِبنَ : نہ ماریں وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفعِلُ

لاأَضرِبْ : نہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل نہی متکلم معلوم ثلاثی مجرد صحیح الخ

لانَضرِبْ : نہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم فعل نہی متکلم الخ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

لا یَضرِبَنَّ : ضرور بالضرور نہ مارے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفعِلُ

لا یَضرِبَانِّ : ضرور بالضرور نہ ماریں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ

لا یَضرِبُنَّ : ضرور بالضرور نہ ماریں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ

لا تَضرِبَنَّ : ضرور بالضرور نہ مارے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ

لا تَضرِبَانِّ : ضرور بالضرور نہ ماریں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ

لا یَضرِبنَانِّ : ضرور بالضرور نہ ماریں وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ

لا أَضرِبَنَّ : ضرور بالضرور نہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل نہی متکلم معلوم الخ

لا نَضرِبَنَّ : ضرور بالضرور نہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم الخ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ

لا یَضرِبَنْ : ضرور نہ مارے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفعِلُ

لا یَضرِبُنْ : ضرور نہ ماریں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ

لا تَضرِبَنْ : ضرور نہ مارے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ

لا أَضرِبَنْ : ضرور نہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل نہی متکلم معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ

لا نَضرِبَنْ : ضرور نہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم الخ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل نہی غائب مجہول

لا یُضرَبْ : نہ مارا جائے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لا یُضرَبَا : نہ مارے جائیں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لا یُضرَبُوا : نہ مارے جائیں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح الخ

لا تُضرَبْ : نہ ماری جائے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح الخ

لا تُضرَبَا : نہ ماری جائیں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح الخ

لا یُضرَبْنَ : نہ ماری جائیں وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح الخ

لا أُضرَبْ : نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل نہی متکلم مجہول ثلاثی مجرد صحیح الخ

لا نُضرَبْ : نہ مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم فعل نہی متکلم مجہول الخ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل نہی غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ

لا یُضرَبَنَّ : ضرور بالضرور نہ مارا جائے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لا یُضرَبَانِّ : ضرور بالضرور نہ مارے جائیں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول الخ

لا یُضرَبُنَّ : ضرور بالضرور نہ مارے جائیں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول الخ

لا تُضرَبَنَّ : ضرور بالضرور نہ ماری جائے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول الخ

لا تُضرَبَانِّ : ضرور بالضرور نہ ماری جائیں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول الخ

لا یُضرَبْنَانِّ : ضرور بالضرور نہ ماری جائیں وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول الخ

لا أُضرَبَنَّ : ضرور بالضرور نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل نہی متکلم مجہول الخ

لا نُضرَبَنَّ : ضرور بالضرور نہ مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم الخ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ

لا يُضْرَبَنْ : ضرور نہ مارا جائے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لا يُضْرَبُنْ : ضرور نہ مارے جائیں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ

لا تُضْرَبَنْ : ضرور نہ ماری جائے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ

لا أُضْرَبَنْ : ضرور نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل نہی متکلم مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ الخ

لا نُضْرَبَنْ : ضرور نہ مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں صیغہ جمع متکلم الخ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر اسم ظرف

مَضْرِبٌ : ایک وقت یا ایک جگہ مارنے کی صیغہ واحد اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ يَفْعِلُ

مَضْرِبَانِ : دو وقت یا دو جگہ مارنے کی صیغہ تثنیہ اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

مَضَارِبُ : سب وقت یا سب جگہ مارنے کی صیغہ جمع اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

مُضَيْرِبٌ : ایک وقت یا ایک جگہ تھوڑی سی مارنے کی صیغہ واحد مصغر اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ يَفْعِلُ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر اسم آلہ

صغریٰ :

مِضْرَبٌ : ایک چیز مارنے کی صیغہ واحد اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

مِضْرَبَانِ : دو چیزیں مارنے کی صیغہ تثنیہ اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

مَضَارِبُ : سب چیزیں مارنے کی صیغہ جمع مکسر اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

مُضَيْرِبٌ : ایک چیز تھوڑی سی مارنے کی صیغہ واحد مصغر اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ يَفْعِل

وسطیٰ :

مِضرَبَةٌ : ایک چیز مارنے کی صیغہ واحد اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفعِلُ
مِضرَبَتَانِ : دو چیزیں مارنے کی صیغہ تثنیہ اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفعِلُ
مَضَارِبُ : سب چیزیں مارنے کی صیغہ جمع مکسر اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفعِلُ
مُضَیرِبَةٌ : ایک چیز تھوڑی سی مارنے کی صیغہ واحد مصغر اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفعِلُ

کبریٰ :

مِضرَابٌ : ایک چیز مارنے کی صیغہ واحد اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفعِلُ
مِضرَابَانِ : دو چیزیں مارنے کی صیغہ تثنیہ اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفعِلُ
مَضَارِیبُ : سب چیزیں مارنے کی صیغہ جمع مکسر اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفعِلُ
مُضَیرِیبٌ : ایک چیز تھوڑی سی مارنے کی صیغہ واحد مصغر اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفعِلُ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر اسم تفضیل مذکر

أَضرَبُ : ایک مرد زیادہ مارنے والا صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفعِلُ
أَضرَبَانِ : دو مرد زیادہ مارنے والے صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفعِلُ
أَضرَبُونَ : سب مرد زیادہ مارنے والے صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفعِلُ
أَضَارِبُ : سب مرد زیادہ مارنے والے صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفعِلُ
أُضَیرِبٌ : ایک مرد تھوڑا سا زیادہ مارنے والا صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفعِلُ

## گردان : ترجمہ صرف کبیر اسم تفضیل مؤنث

ضُرْبٰی : ایک عورت زیادہ مارنے والی صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

ضُرْبَیَانِ : دو عورتیں زیادہ مارنے والی صیغہ تثنیہ مؤنث اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

ضُرْبَیَاتٌ : سب عورتیں زیادہ مارنے والی صیغہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

ضُرَبٌ : سب عورتیں زیادہ مارنے والی صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

ضُرَیْبٰی : ایک عورت تھوڑا سا زیادہ مارنے والی صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

## فعل تعجب : ترجمہ

مَا أَضْرَبَهٗ : کیا عجب مارا اس ایک مرد نے صیغہ واحد مذکر غائب فعل تعجب ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

وَ أَضْرِبْ بِهٖ : کیا عجب مارا اس ایک مرد نے صیغہ واحد مذکر غائب فعل تعجب ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

وَضَرُبَ : کیا عجب مارا اس ایک مرد نے صیغہ واحد مذکر غائب فعل تعجب ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

# ﴿ابتدائی طلباء کو معنے یاد کرانے کا آسان انداز﴾

میرے عزیز طلباء اللہ پاک کے فضل و کرم سے آپ نے باب ضَرَبَ یَضْرِبُ کی صرف صغیر و کبیر کی تمام گردانیں یاد کر لیں ہیں اب آپ نے ماضی سے لے کر فعل تعجب تک کی تمام گردانوں کے معنے یاد کرنے ہیں۔

لہٰذا بندہ اللہ پاک کی مہربانی سے آپ کے سامنے معنی یاد کرنے کے لیے ایک عام فہم طریقہ ذکر کرتا ہے جس سے آپ کو ان گردانوں کا معنی یاد کرنا آسان ہو جائے گا۔

استاذ : میرے عزیز طلباء آپ بتلائیں آپ کی صرف کی جماعت میں کتنے ساتھی ہیں ؟

شاگرد : ہم کل چودہ ساتھی ہیں۔

اُستاذ : ماشاء اللہ آپ نے بہت عمدہ عدد بتلایا اب آپ بتلائیں ماضی کے کل کتنے صیغے ہوتے ہیں ؟

شاگرد : ماضی کے کل چودہ صیغے ہیں۔

اُستاذ : میرے عزیز آپ چودہ ساتھیوں میں سے ہر ایک ساتھی ترتیب کے ساتھ ماضی کے چودہ صیغوں میں ایک ایک صیغہ اپنے ذمہ لے لے۔

شاگرد : اُستاذ جی ہم میں سے ہر ایک ساتھی نے دائیں طرف سے ترتیب کے ساتھ ایک ایک صیغہ اپنے ذمہ لے لیا ہے۔

اُستاذ : آپ میں سے ایک مجاہد ساتھی فرضی مضروب یعنی تھوڑی سی تکلیف برداشت کرنے کے لیے تیار ہو جائے۔

شاگرد : (مجاہد) اُستاذ جی میں نے اللہ پاک کی خصوصی مہربانی سے دُشمنانِ اسلام کی سرکوبی کے لیے مختلف محاذوں پر جہاد میں حصہ لیا ہے اور بڑے پُر کٹھن مراحل سے گزرا ہوں لہٰذا دین کے ایک مسئلے کو سیکھنے اور سمجھنے کے لیے فرضی مضروب بننے کی بجائے حقیقی مضروب بننا بھی اپنے لیے سعادت سمجھتا ہوں اور اسی میں دُنیا اور آخرت کی کامیابی کو مضمر سمجھتا ہوں۔

اُستاذ : بَارَكَ اللّٰهُ فِي جُهْدِكُمْ وَ اِخْلَاصِكُمْ میرے عزیز طلباء آپ میں سے ایک طالبعلم درسگاہ میں تکرار اور مطالعہ کرنے والے طلباء میں سے چند طلباء کو بُلا کر لائے۔

وقفہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ برائے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آمدِ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ طلباء

شاگرد : جی اُستاذ جی : ہم حاضر خدمت ہیں آپ کا فرمان سر آنکھوں پر۔

اُستاذ : میرے عزیز طلباء آپ میں سے ایک طالبعلم اس مجاہد کو ہلکا سا مار کر غائب ہو جائے۔

وقفہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔برائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔غائب۔۔۔۔۔۔۔۔۔شُدن

اُستاذ : میرے عزیز طلباء آپ کے سامنے مجاہد کو مارنے والا یہ واقعہ رُونما ہوا اب آپ اس واقعہ کو دوسرے آدمی کے سامنے کیسے بیان کریں گے اُسی ترتیب سے جواب دیں جس ترتیب سے آپ نے اپنے ذمے صیغوں کو لیا ہے۔

طالبعلم ۱ : تو ایک مرد نے مارا۔

اُستاذ : ارے احمق تُو کا لفظ تو آپ تب استعمال کرتے جب وہ مارنے والا طالبعلم آپ کے سامنے موجود ہوتا۔ حالانکہ وہ تو مارنے کے بعد درسگاہ سے غائب ہو چکا ہے۔

طالبعلم ۱ : اُستاذ جی مجھ سے غلطی ہوئی اس واقعہ کو بیان کرنے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ ہم یوں کہیں اُس ایک مرد (طالبعلم) نے مارا۔

اُستاذ : شاباش۔ میرے عزیز آپ نے جو واقعہ بیان کیا ہے۔ یہ واقعہ کا بیان بعینہٖ اس اس ضَرَبَ صیغے کا معنیٰ ہے جو آپ نے اپنے ذمہ لیا تھا لہٰذا آپ نے ایک تیر سے دو شکار کر لیے کہ واقعہ بھی بیان کر دیا اور ساتھ ہی ضَرَبَ صیغے کا معنیٰ بھی کر دیا۔

اُستاذ : اگر دو طالبعلم مارنے کے بعد غائب ہو جائیں تو آپ اس واقعہ کو کیسے بیان کریں گے ؟

طالبعلم ۲ : اُن دو مردوں نے مارا۔

اُستاذ : آپ نے اس واقعہ کے بیان کرنے کے ساتھ اس ضَرَبَا صیغے کا معنیٰ بھی کر دیا جو آپ نے اپنے ذمہ لیا تھا۔

اُستاذ : اور اگر تین یا اس سے زیادہ طالبعلم مارنے کے بعد غائب ہو جائے تو آپ اس واقعہ کو کیسے بیان کریں گے ؟

طالبعلم ۳ : اُن سب مردوں نے مارا۔

اُستاذ : یہ آپ کا اس واقعہ کو بیان کرنا بعینہٖ اس ضَرَبُوا صیغے کا معنیٰ ہے جو آپ نے اپنے ذمہ لیا تھا۔

اُستاذ : اگر ایسا ہی مارنے کا واقعہ چند مُجاہد عورتوں نے کسی دشمن اسلام کے ساتھ کیا ہو اور وہ مارنے کے بعد غائب

ہو گئیں ہوں اب اگر مارنے والی ایک عورت ہو تو آپ اس واقعہ کو کیسے بیان کریں گے ؟

طالبعلم ۴ : اس ایک عورت نے مارا۔

اُستاذ : آپ کا اس واقعہ کو بیان کرنا بعینہٖ اس ضَرَبَتْ صیغے کا معنی ہے جو آپ نے اپنے ذمہ لیا تھا۔

اُستاذ : اگر دو عورتیں مارنے کے بعد غائب ہو جائیں تو آپ اس واقعہ کو کیسے بیان کریں گے ؟

طالبعلم ۵ : اُن دو عورتوں نے مارا۔

اُستاذ : یہ آپ کا واقعہ بیان کرنا بعینہٖ اس ضَرَبَتَا صیغے کا معنی ہے جو آپ نے اپنے ذمہ لیا تھا۔

اُستاذ : تین یا تین سے زیادہ عورتیں مارنے کے بعد غائب ہو جائیں تو آپ اس واقعہ کو کیسے بیان کریں گے ؟

طالبعلم ۶ : ان سب عورتوں نے مارا۔

اُستاذ : یہ آپ کا اس طرح اس واقعہ کو بیان کرنا بعینہٖ اس ضَرَبْنَ صیغے کا معنی ہے جو آپ نے اپنے ذمہ لیا تھا۔

اُستاذ : اگر ایک طالبعلم اس مجاہد کو مارنے کے بعد غائب نہ ہو بلکہ وہیں حاضر اور سامنے موجود ہو تو آپ اس کے سامنے اس واقعہ کو کیسے بیان کریں گے ؟

طالبعلم ۷ : تو ایک مرد نے مارا۔

اُستاذ : یہ آپ کا یوں اس واقعہ کو بیان کرنا بعینہٖ اس ضَرَبْتَ صیغے کا معنی ہے جو آپ نے اپنے ذمہ لیا تھا۔

طلباء کرام : اُستاذ جی آپ نے بڑی شفقت فرمائی اب مزید سوال کرنے کی آپ زحمت نہ اٹھائیں۔ کیونکہ اَلحمد لِلّٰہِ صیغوں کا معنی یاد کرنے کا طریقہ ہمیں سمجھ آگیا ہے۔ لہٰذا باقی صیغوں کا معنی جس ترتیب سے ہم نے صیغے ذمہ لیے تھے اس ترتیب کے مطابق باری باری خود سنائیں گے۔

اُستاذ : اللہ پاک اپنے عزیزوں کے علم و عمل اور اخلاص میں خوب برکت عطا فرمائے اور دونوں جہانوں میں خوشیوں سے مالا مال فرمائے۔ جب آپ نے صیغوں کا معنی یاد کرنے کا طریقہ سمجھ لیا ہے تو اب پوری توجہ کے ساتھ باقی صیغوں کا معنی بھی سنائیں۔

طالبعلم نمبر ۸ : ضَرَبْتُمَا تم دو مردوں نے مارا۔

طالبعلم نمبر۹ : ضَرَبْتُمْ تم سب مردوں نے مارا۔

طالبعلم نمبر۱۰ : ضَرَبْتِ تو ایک عورت نے مارا۔

طالبعلم نمبر۱۱ : ضَرَبْتُمَا تم دو عورتوں نے مارا۔

طالبعلم نمبر۱۲ : ضَرَبْتُنَّ تم سب عورتوں نے مارا۔

طالبعلم نمبر۱۳ : ضَرَبْتُ میں ایک مرد یا ایک عورت نے مارا۔

طالبعلم نمبر۱۴ : ضَرَبْنَا ہم دو مرد یا دو عورتوں یا سب مرد یا سب عورتوں نے مارا۔

فائدہ :- ایسے ہی باقی افعال (فعل مضارع مثبت و منفی، فعل جحد بلم مؤکدہ بالن ناصبہ، امر و نہی) واسماء (اسم فاعل اور اسم مفعول وغیرہ) کی گردانوں کا ایک ایک صیغہ طلباء کرام کے ذمہ لگادیا جائے اور ابتدائی دو تین صیغوں کا معنی ان کو بتلادیا جائے انشاء اللہ باقی صیغوں کا معنی طلباء خود سنالیں گے۔

اُستاذ :- میرے عزیز طلباء اب آپ کے سامنے باقی گردانوں میں سے ہر گردان کے پہلے صیغے کا معنی بیان کیا جاتا ہے تاکہ آپ کو ہر گردان کے پہلے صیغے کا معنی معلوم ہو جائے اور باقی صیغوں کا معنی معلوم کرنے میں آسانی ہو جائے۔

يَضْرِبُ : مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد۔

يُضْرَبُ : مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا وہ ایک مرد۔

لا يَضْرِبُ : نہیں مارتا یا نہیں مارے گا وہ ایک مرد۔

لا يُضْرَبُ : نہیں مارا جاتا یا نہیں مارا جائے گا وہ ایک مرد۔

لَمْ يَضْرِبْ : نہیں مارا اُس ایک مرد نے۔

لَمْ يُضْرَبْ : نہیں مارا گیا وہ ایک مرد۔

لَنْ يَّضْرِبَ : ہرگز نہیں مارے گا وہ ایک مرد۔

لَنْ يُّضْرَبَ : ہرگز نہیں مارا جائے گا وہ ایک مرد۔

اِضْرِبْ : مار تو ایک مرد۔

لِتُضرَبْ : مارا جائے تو ایک مرد۔

لا تَضرِبْ : نہ مار تو ایک مرد۔

لا تُضرَبْ : نہ مارا جائے تو ایک مرد۔

ضَارِبٌ : مارنے والا ایک مرد۔

مَضرُوبٌ : مارا ہوا ایک مرد۔

شَرِیفٌ : عزت والا ایک مرد۔

مَضرِبٌ : مارنے کی ایک جگہ یا ایک وقت۔

مِضرَبٌ : مارنے کا ایک آلہ۔

اَضرَبُ : زیادہ مارنے والا ایک مرد۔

مَا اَضرَبَہٗ : کیا ہی عجیب اُس ایک آدمی نے مارا۔

میرے عزیز طلباء جب آپ نے ہر گردان کے پہلے صیغے کا معنی معلوم کر لیا تو ذرا سے غور و فکر سے آپ باقی صیغوں کا معنی بھی معلوم کر لیں گے۔ بس آپ اتنا کریں کہ تثنیہ کے صیغوں میں دو کا عدد اور جمع کے صیغوں میں سب کا لفظ اور مذکر کے صیغوں میں مرد کا لفظ اور مؤنث کے صیغوں میں عورت (اگر واحد مؤنث کا صیغہ ہو) یا عورتیں (اگر جمع مؤنث کا صیغہ ہو) کا لفظ بڑھا دیں۔ لہٰذا یَضرِبَانِ کا معنی یوں کریں گے مارتے ہیں یا ماریں گے وہ دو مرد اور یَضرِبُونَ کا معنی یوں کریں گے مارتے ہیں یا ماریں گے وہ سب مرد اور تَضرِب کا معنی یوں کریں گے مارتی ہے یا مارے گی وہ ایک عورت۔ اسی ترتیب سے باقی صیغوں کا معنی بھی کر لیں۔

**علامات :۔** ماضی کے اندر غائب کے صیغوں کے اردو ترجمے میں اُس اور اُن کا لفظ آئے گا۔ اور حاضر میں تُو اور تم اور متکلم میں میں اور ہم کے الفاظ آئیں گے۔ ماضی مجہول اور مضارع وغیرہ کے اندر غائب کے صیغوں میں وہ ایک، وہ دو اور وہ سب کے الفاظ آئیں گے باقی حاضر اور متکلم کے ترجمے میں وہی الفاظ استعمال ہوں گے جو ماضی میں استعمال ہوئے۔

# ﴿صیغوں کا ابتدائی تعارف﴾

میرے عزیز جب آپ نے صیغوں کا معنی معلوم کر لیا۔ اب آپ کے سامنے صیغوں کا مختصر تعارف پیش کیا جاتا ہے تاکہ آپ کو تمام صیغوں کے معنی کے بعد لکھی ہوئی ہر صیغے کی تعریف کا یاد کرنا آسان ہو جائے۔ لہٰذا آپ صیغوں کے تعارف کے بارے میں یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ افعال کی گردانوں میں کل چودہ صیغے ہیں اُن چودہ صیغوں میں سے پہلے چھ صیغے غائب کے ہیں یعنی ان صیغوں میں کام کرنے والا (فاعل) غائب ہوگا۔ دوسرے چھ صیغے حاضر کے ہیں یعنی ان چھ صیغوں میں کام کرنیوالا حاضر ہوگا اور آخری دو صیغے متکلم کے ہیں یعنی ان دو صیغوں میں کام کرنے والا اپنے کام کو خود بیان کرنے والا ہوگا۔ پھر غائب کے چھ صیغوں میں سے پہلے تین صیغے مذکر غائب کے ہیں اور دوسرے تین صیغے مؤنث غائب کے ہیں۔ پھر تین مذکر غائب کے صیغوں میں سے پہلا صیغہ واحد مذکر غائب کا دوسرا صیغہ تثنیہ مذکر غائب کا اور تیسرا صیغہ جمع مذکر غائب کا ہے اور تین مؤنث غائب کے صیغوں میں سے پہلا صیغہ واحد مؤنث غائب کا دوسرا صیغہ تثنیہ مؤنث غائب کا اور تیسرا صیغہ جمع مؤنث غائب کا ہے یہی تفصیل مخاطب کے صیغوں کی ہے۔ یعنی مخاطب (حاضر) کے چھ صیغوں میں پہلے تین صیغے مذکر حاضر کے ہیں اور دوسرے تین صیغے مؤنث حاضر کے ہیں پھر تین مذکر حاضر کے صیغوں میں سے پہلا صیغہ واحد مذکر حاضر کا دوسرا صیغہ تثنیہ مذکر حاضر کا تیسرا صیغہ جمع مذکر حاضر کا ہے اور تین مؤنث حاضر کے صیغوں میں سے پہلا صیغہ واحد مؤنث حاضر کا دوسرا صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر کا اور تیسرا صیغہ جمع مؤنث حاضر کا ہے اور آخر میں دو صیغے متکلم کے ہیں۔ واحد متکلم اور جمع متکلم اور یہ دونوں صیغے مذکر اور مؤنث میں مشترک ہیں۔
جب آپ کو صیغوں کا معنی معلوم کرنے کا طریقہ اور ان کا مختصر تعارف معلوم ہو گیا۔ اب ابتدائی طلباء صیغوں کے تعارف کا باقی ماندہ وہ حصہ جو ہر گردان کے صیغہ کے بعد لکھا ہوا ہے یعنی ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ وہ ایک ہی مرتبہ یاد کر کے ہر صیغے کے معنی کے ساتھ ملالیں مثلاً ضَرَبَ صیغے کے اندر معنی اور تعریف کو اکٹھا یوں یاد کریں گے کہ ضَرَبَ مارا اُس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

## گذارش :۔

ابتدائی طلباء کو صیغوں کا معنی شروع کرانے سے پہلے مذکورہ انداز سے معنی یاد کرنے کا طریقہ سمجھادیا جائے اور سمجھانے کی ترتیب یہ ہے کہ پہلے صرف ہر گردان کے صیغوں کا معنی سمجھا دیا جائے پھر صیغوں کا تعارف (تعریف) (شش اقسام ہفت اقسام اورباب کے بیان کیے بغیر) ذہن نشین کروادیا جائے۔ پھر صیغوں کی تعریف کا یہ حصہ ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفعِلُ ایک مرتبہ یاد کرادیا جائے۔ الحمدللہ اس انداز سے طلباء کرام چند منٹوں میں صیغوں کا معنی سمجھ جائیں گے۔ لیکن صیغوں کے معنی کے اندر مزید پختگی حاصل کرنے کے لیے صیغوں کا معنی یاد کرنے کا طریقہ سمجھانے کے بعد ہر گردان کے اندر صیغوں کا لکھا ہوا معنی بمع تعریف کے مزید اور یاد کروادیا جائے لیکن بڑی عمر کے طلباء کو یا کم ذہن طلباء کو صرف معنی یاد کرنے کا طریقہ سمجھادیا جائے یعنی اتنی بات اُنکے ذہن میں آجائے کہ یہ کون سا صیغہ ہے اور اس کا معنی کیا ہے تو پھر وہ اگر ہر گردان کے صیغے کا ترجمہ رٹا لگا کر یاد نہ بھی کر سکیں تو کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ اصل مقصد صیغوں کے معنی کی فہم ہے اور وہ ان کو حاصل ہو چکی ہے۔ اللہ پاک اپنے عزیزوں کی فہم اور سمجھ میں برکت عطا فرمائے۔

## ﴿نکات مُھمہ برائے معنی یاد کردن﴾

جس طالبعلم نے ماضی مثبت کی گردان کا معنے یاد کر لیا اس کو ماضی منفی اور فعل جحد بلم کی گردان کا معنے خود بخود یاد ہو گیا۔ بس معنے کرتے وقت شروع میں لفظ ''نہیں'' کا اضافہ کر دے اور معنے کے بعد صیغہ بیان کرتے وقت گردان کا نام تبدیل کر لے یعنی فعل ماضی منفی یا فعل جحد بلم کہے جیسے :۔ لَمْ یَضرِبْ کا معنے ہے۔ نہیں مارا اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفعِلُ جس طالبعلم نے فعل مضارع کی گردان کا معنی یاد کر لیا اس کو فعل مضارع منفی (فعل نفی غیر مؤکد) کا معنی خود بخود یاد ہو گیا بس معنی کرتے وقت شروع میں نہیں کا لفظ لگا دے اور صیغہ بیان کرتے وقت فعل مضارع منفی یا فعل نفی غیر مؤکد کہے جیسے لاَیَضرِبُ کا معنی ہے نہیں مارتا یا نہیں مارے گا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی (فعل نفی غیر مؤکد) معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفعِلُ۔

اور جس طالبعلم کو فعل مضارع منفی کی گردان کا معنی یاد ہو گیا اس کو فعل نفی مؤکد بالن ناصبہ کی گردان کا معنی خود بخود یاد ہو گیا بس اتنا کرو کہ شروع میں لفظ ہرگز لگا کر فعل مضارع منفی کا آدھا معنی اس کے ساتھ جوڑ دو یعنی اس میں استقبال والا معنی اور زمانہ تو ہو گا لیکن اس میں حال والا معنی اور زمانہ نہیں ہو گا کیونکہ لفظ لَنْ فعل مضارع پر داخل ہو کر اسکو مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے جیسے لَنْ یَّضرِبَ کا معنی ہے ہرگز نہیں مارے گا وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم مؤکد بالن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفعِلُ اور جس طالب علم نے فعل امر کی گردان کا معنی یاد کر لیا اس کو نہی کی گردان کا معنی خود بخود یاد ہو گیا۔ یعنی جو صیغے امر کے ہیں اگر وہی صیغے فعل نہی کی گردان میں آجائیں تو ان کا وہی معنی ہو گا جو امر کی گردان میں ان صیغوں کا معنی تھا۔ بس تھوڑا سا فرق ہے کہ فعل نہی کی گردان میں صیغوں کا معنی کرتے وقت شروع میں 'نہ' کا لفظ بڑھا دو جیسے لاَ تَضرِبْ کا معنے ہے نہ مار تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفعِلُ۔

## دوسرے صیغوں میں معنی کے اجراء کا ایک انداز

اُستاذ : ضَرَبَ کا کیا معنی ہے ؟

شاگرد : مارے گا وہ ایک مرد

اُستاذ : میرے عزیز یہ صیغہ کون سا ہے ؟

شاگرد : ماضی کا

اُستاذ : معنے تو آپ مضارع والا کر رہے ہیں۔

شاگرد : مارا اُس ایک مرد نے۔

استاذ : شاباش۔ضَرَبَ کے ہمشکل قرآن پاک سے صیغے نکالو۔

شاگرد۔نَصَرَ، خَتَمَ، ذَهَبَ، خَلَقَ، اَمَرَ۔

استاذ :۔ جیسے آپ نے ضَرَبَ کا معنی کیا ہے اسی طرح نَصَرَ کا معنی کریں۔

شاگرد۔ نَصَرَ کا معنی ہے مدد کی اس ایک آدمی نے۔

# ﴿ابواب ثلاثی مجرد﴾

**باب دوم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعُلُ چوں اَلنَّصرُ وَالنُّصرَۃُ یاری کردن (مدد کرنا)
نَصَرَ یَنْصُرُ نَصرًا فَھُوَ نَاصِرٌ وَنُصِرَ یُنْصَرُ نَصرًا فَذَاکَ مَنْصُوْرٌ لَمْ یَنْصُرْ لَمْ یُنْصَرْ لاَ یَنْصُرُ لاَیُنْصَرُ لَنْ یَّنْصُرَ لَنْ یُّنْصَرَ اَلاَمْرُمِنْہُ اُنْصُرْ لِتُنْصَرْ لِیَنْصُرْ لِیُنْصَرْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لاَ تَنْصُرْ لاَتُنْصَرْ لاَیَنْصُرْ لاَیُنْصَرْ وَالظَّرْفُ مِنْہُ مَنْصَرٌ مَنْصَرَانِ مَنَاصِرُ مُنَیْصِرٌ وَالاٰلَۃُ مِنْہُ مِنْصَرٌ مِنْصَرَانِ مَنَاصِرُ مُنَیْصِرٌ مِنْصَرَۃٌ مِنْصَرَتَانِ مَنَاصِرُ مُنَیْصِرَۃٌ مِنْصَارٌ مِنْصَارَانِ مَنَاصِیْرُ مُنَیْصِیْرٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرِ مِنْہُ اَنْصَرُ اَنْصَرَانِ اَنْصَرُوْنَ اَنَاصِرُ اُنَیْصِرٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ نُصْرٰی نُصْرَیَانِ نُصْرَیَاتٌ نُصَرٌ نُصَیْرٰی وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْہُ مَا اَنْصَرَہٗ وَاَنْصِرْ بِہٖ وَنَصُرَ

تنبیہ :۔ آگے ثلاثی مجرد کے ابواب میں اسم ظرف، اسم آلہ اور اسم تفضیل کی گردانوں کا پہلا پہلا صیغہ لکھا گیا ہے۔ لیکن ان ابواب کے یاد کرتے وقت باب ضرب ونصر کی اسم ظرف، اسم آلہ اور اسم تفضیل کی گردانوں کے مثل ان ابواب کی اسم ظرف، اسم آلہ اور اسم تفضیل کی گردانوں کو بھی مکمل یاد کرلیا جائے۔

**باب سوم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ چوں اَلعِلْمُ دانستن (جاننا) عَلِمَ یَعْلَمُ عِلْمًافَھُوَ عَالِمٌ وَعُلِمَ یُعْلَمُ عِلْمًا فَذَاکَ مَعْلُوْمٌ لَمْ یَعْلَمْ لَمْ یُعْلَمْ لاَیَعْلَمُ لاَیُعْلَمُ لَنْ یَّعْلَمَ لَنْ یُّعْلَمَ اَلاَمْرُمِنْہُ اِعْلَمْ لِتُعْلَمْ لِیَعْلَمْ لِیُعْلَمْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لاَتَعْلَمْ لاَتُعْلَمْ لاَیَعْلَمْ لاَیُعْلَمْ وَالظَّرْفُ مِنْہُ مَعْلَمٌ وَالاٰلَۃُ مِنْہُ مِعْلَمٌ وَمِعْلَمَۃٌ وَمِعْلاَمٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرِ مِنْہُ اَعْلَمُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ عُلْمٰی وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْہُ مَااَعْلَمَہٗ وَاَعْلِمْ بِہٖ وَعَلُمَ

**باب چہارم:** صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں اَلْمَنْعُ بازداشتن (منع کرنا) مَنَعَ یَمْنَعُ مَنْعًا فَھُوَ مَانِعٌ وَمُنِعَ یُمْنَعُ مَنْعًا فَذَاکَ مَمْنُوْعٌ لَمْ یَمْنَعْ لَمْ یُمْنَعْ لاَیَمْنَعُ لاَیُمْنَعُ لَنْ یَّمْنَعَ لَنْ یُّمْنَعَ اَلاَمْرُ مِنْہُ اِمْنَعْ لِتُمْنَعْ لِیَمْنَعْ لِیُمْنَعْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لاَتَمْنَعْ لاَتُمْنَعْ لاَیَمْنَعْ لاَیُمْنَعْ وَالظَّرْفُ مِنْہُ مَمْنَعٌ

وَالاٰلَۃُ مِنْہُ مِمْنَعٌ وَمِمْنَعَۃٌ وَمِمْنَاعٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرِ مِنْہُ اَمْنَعُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ مُنْعٰی وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْہُ مَا اَمْنَعَہٗ وَاَمْنِعْ بِہٖ وَمَنُعَ۔

**باب پنجم:** صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعِلُ چوں اَلْحِسْبَانُ وَالْمَحْسِبَۃُ وَالْمَحْسَبَۃُ پنداشتن (گمان کرنا)

حَسِبَ یَحْسِبُ حِسْبَانًا فَھُوَ حَاسِبٌ وَحُسِبَ یُحْسَبُ حِسْبَانًا فَذَاکَ مَحْسُوْبٌ لَمْ یَحْسِبْ لَمْ یُحْسَبْ لَایَحْسِبُ لَایُحْسَبُ لَنْ یَّحْسِبَ لَنْ یُّحْسَبَ اَلْاَمْرُمِنْہُ اِحْسِبْ لِتُحْسَبْ لِیَحْسِبْ لِیُحْسَبْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَاتَحْسِبْ لَاتُحْسَبْ لَایَحْسِبْ لَایُحْسَبْ وَالظَّرْفُ مِنْہُ مَحْسِبٌ وَالاٰلَۃُ مِنْہُ مِحْسَبٌ ومِحْسَبَۃٌ وَمِحْسَابٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرِ مِنْہُ اَحْسَبُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ حُسْبٰی وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْہُ مَا اَحْسَبَہٗ وَاَحْسِبْ بِہٖ وَحَسُبَ۔

**باب ششم:** صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ چوں اَلشَّرَفُ وَالشَّرَافَۃُ بزرگ شدن (بزرگ ہونا)

شَرُفَ یَشْرُفُ شَرَفًا فَھُوَ شَرِیْفٌ وَشُرِفَ یُشْرَفُ شَرَفًا فَذَاکَ مَشْرُوْفٌ لَمْ یَشْرُفْ لَمْ یُشْرَفْ لَا یَشْرُفُ لَایُشْرَفُ لَنْ یَّشْرُفَ لَنْ یُّشْرَفَ اَلْاَمْرُ مِنْہُ اُشْرُفْ لِتُشْرَفْ لِیَشْرُفْ لِیُشْرَفْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَا تَشْرُفْ لَا تُشْرَفْ لَا یَشْرُفْ لَا یُشْرَفْ وَالظَّرْفُ مِنْہُ مَشْرَفٌ وَالاٰلَۃُ مِنْہُ مِشْرَفٌ وَمِشْرَفَۃٌ وَمِشْرَافٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرِ مِنْہُ اَشْرَفُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ شُرْفٰی وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْہُ مَا اَشْرَفَہٗ وَاَشْرِفْ بِہٖ وَشَرُفَ۔

**صرف کبیر صفت مشبہ:** شَرِیْفٌ شَرِیْفَانِ شَرِیْفُوْنَ شِرَافٌ شُرُوْفٌ شُرُفٌ شُرَفَاءُ شُرْفَانٌ شِرْفَانٌ اَشْرَافٌ اَشْرِفَاءُ اَشْرِفَۃٌ شَرِیْفَۃٌ شَرِیْفَتَانِ شَرِیْفَاتٌ شَرَائِفُ شُرَیِّفٌ شُرَیِّفَۃٌ۔

## ﴿ابواب ثلاثی مزید فیہ﴾

بداں اَسْعَدَکَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ الدَّارَیْن **باب اول** صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفْعَالٌ چوں اَلْاِکْرَامُ بزرگی دادن (بزرگی دینا) اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا فَھُوَ مُکْرِمٌ وَاُکْرِمَ یُکْرَمُ اِکْرَامًا فَذَاکَ مُکْرَمٌ لَمْ یُکْرِمْ

لَمْ يُكْرَمْ لَايُكْرَمُ لَايُكْرِمُ لَنْ يُكْرِمَ لَنْ يُكْرَمَ اَلْاَمْرُمِنْهُ اَكْرِمْ لِتُكْرَمْ لِيُكْرِمْ لِيُكْرَمْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتُكْرِمْ لَاتُكْرَمْ لَايُكْرِمْ لَايُكْرَمْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُكْرَمٌ مُكْرَمَانِ مُكْرَمَيْنِ مُكْرَمَاتٌ

فائدہ:۔ثلاثی مزید اور رباعی مجرد ومزید کے بابوں میں اسم فاعل اور اسم مفعول کے چھ چھ صیغے ہوتے ہیں اور اگر حالت نصبی وجری والے صیغوں کو شمار کیا جائے تو پھر نو نو صیغے ہوتے ہیں۔سوال: ثلاثی مجرد کے جو باب ہیں ان کے نام تم نے ماضی مضارع کے وزن پر رکھے ہیں اور ثلاثی مزید اور رباعی مجرد ومزید کے جو باب ہیں ان کے نام مصادر کے وزن پر کیوں رکھے ہیں۔جواب: مصدر کے اصل ہونے کی وجہ سے قیاس یہ چاہتا تھا کہ سب بابوں کے نام مصادر کے وزن پر ہوں لیکن ثلاثی مجرد کی مصادر سماعی ہیں ایک وزن پر نہیں آتیں اس لئے ان کے نام ماضی مضارع کے وزن پر رکھے ہیں۔ يُكْرِمُ تُكْرِمُ اُكْرِمُ نُكْرِمُ دراصل يُاَكْرِمُ تُاَكْرِمُ اُاَكْرِمُ نُاَكْرِمُ بودند پس دو ہمزہ در واحد متکلم بہم آمدند وایں چنیں ثقیل بود بنا براں ہمزہ ثانی را حذف کردند علی خلاف القیاس ودر باقی صیغہا نیز حذف کردند طَرْدًا لِلْبَاب (باب کی موافقت اور فعل مضارع کی گردان کے تمام صیغوں کو ایک جیسا بنانے کے لیے باقی صیغوں میں بھی ہمزہ کو حذف کر دیا) يُكْرِمُ تُكْرِمُ اُكْرِمُ نُكْرِمُ شدند۔

**باب دوم:** صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تَفْعِيْلٌ چوں اَلتَّكْرِيْمُ، بزرگی دادن (بزرگی دینا) اور تَفْعِلَةٌ، تَفْعَالٌ فَعَالٌ، فِعَالٌ، فِعَّالٌ کے وزن پر بھی سماعاً آتی ہے جیسا کہ تَكْرِمَةٌ، تَجْرِبَةٌ، تَبْصِرَةٌ، تَكْرَارٌ، تَمْثَالٌ، سَلَامٌ، كَلَامٌ، كِذَابٌ، كِذَّابٌ

كَرَّمَ يُكَرِّمُ تَكْرِيْمًا فَهُوَ مُكَرِّمٌ وَكُرِّمَ يُكَرَّمُ تَكْرِيْمًا فَذَاكَ مُكَرَّمٌ لَمْ يُكَرِّمْ لَمْ يُكَرَّمْ لَايُكَرِّمُ لَايُكَرَّمُ لَنْ يُكَرِّمَ لَنْ يُكَرَّمَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ كَرِّمْ لِتُكَرَّمْ لِيُكَرِّمْ لِيُكَرَّمْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُكَرِّمْ لَا تُكَرَّمْ لَا يُكَرِّمْ لَا يُكَرَّمْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُكَرَّمٌ مُكَرَّمَانِ مُكَرَّمَيْنِ مُكَرَّمَاتٌ

**باب سوم:** صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تَفَعُّلٌ چوں اَلتَّصَرُّفُ دست اندازی کردن (کسی کام میں ہاتھ ڈالنا)

تَصَرَّفَ يَتَصَرَّفُ تَصَرُّفاً فَهُوَ مُتَصَرِّفٌ وَتُصُرِّفَ يُتَصَرَّفُ تَصَرُّفًا فَذَاكَ مُتَصَرَّفٌ لَمْ يَتَصَرَّفْ لَمْ يُتَصَرَّفْ لَايَتَصَرَّفُ لَايُتَصَرَّفُ لَنْ يَتَصَرَّفَ لَنْ يُتَصَرَّفَ اَلْاَمْرُمِنْهُ تَصَرَّفْ لِتُتَصَرَّفْ لِيَتَصَرَّفْ لِيُتَصَرَّفْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَتَصَرَّفْ لَاتُتَصَرَّفْ لَايَتَصَرَّفْ لَايُتَصَرَّفْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُتَصَرَّفٌ مُتَصَرَّفَانِ مُتَصَرَّفَيْنِ مُتَصَرَّفَاتٌ

**باب چہارم:** صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب مُفَاعَلَةٌ چوں اَلْمُضَارَبَةُ با یکدیگر زدن (ایک دوسرے کو مارنا)

ضَارَبَ يُضَارِبُ مُضَارَبَةً فَهُوَ مُضَارِبٌ وَضُوْرِبَ يُضَارَبُ مُضَارَبَةً فَذَاكَ مُضَارَبٌ لَمْ يُضَارِبْ لَمْ يُضَارَبْ لاَيُضَارِبُ لاَيُضَارَبُ لَنْ يُّضَارِبَ لَنْ يُّضَارَبَ اَلاَمْرُمِنْهُ ضَارِبْ لِتُضَارَبْ لِيُضَارِبْ لِيُضَارَبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لاَتُضَارِبْ لاَتُضَارَبْ لاَيُضَارِبْ لاَيُضَارَبْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُضَارَبٌ مُضَارَبَانِ مُضَارَبَيْنِ مُضَارَبَاتٌ

**باب پنجم:** صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تَفَاعُلٌ چوں اَلتَّضَارُبُ بایکدیگر زدن (ایک دوسرے کو مارنا)

تَضَارَبَ يَتَضَارَبُ تَضَارُبًا فَهُوَ مُتَضَارِبٌ وَتُضُوْرِبَ يُتَضَارَبُ تَضَارُبًا فَذَاكَ مُتَضَارَبٌ لَمْ يَتَضَارَبْ لَمْ يُتَضَارَبْ لاَ يَتَضَارَبُ لاَ يُتَضَارَبُ لَنْ يَّتَضَارَبَ لَنْ يُّتَضَارَبَ اَلاَمْرُمِنْهُ تَضَارَبْ لِتُتَضَارَبْ لِيَتَضَارَبْ لِيُتَضَارَبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لاَتَتَضَارَبْ لاَتُتَضَارَبْ لاَ يَتَضَارَبْ لاَ يُتَضَارَبْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُتَضَارَبٌ مُتَضَارَبَانِ مُتَضَارَبَيْنِ مُتَضَارَبَاتٌ

**باب ششم:** صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفْتِعَالٌ چوں اَلاِكْتِسَابُ بکوشش حاصل نمودن (کوشش سے حاصل کرنا)

اِكْتَسَبَ يَكْتَسِبُ اِكْتِسَابًا فَهُوَ مُكْتَسِبٌ وَاُكْتُسِبَ يُكْتَسَبُ اِكْتِسَابًا فَذَاكَ مُكْتَسَبٌ لَمْ يَكْتَسِبْ لَمْ يُكْتَسَبْ لاَيَكْتَسِبُ لاَيُكْتَسَبُ لَنْ يَّكْتَسِبَ لَنْ يُّكْتَسَبَ اَلاَمْرُمِنْهُ اِكْتَسِبْ لِتُكْتَسَبْ لِيَكْتَسِبْ لِيُكْتَسَبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لاَتَكْتَسِبْ لاَتُكْتَسَبْ لاَيَكْتَسِبْ لاَيُكْتَسَبْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُكْتَسَبٌ مُكْتَسَبَانِ مُكْتَسَبَيْنِ مُكْتَسَبَاتٌ

**باب ہفتم:** صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِسْتِفْعَالٌ چوں اَلاِسْتِخْرَاجُ طلب خروج کردن (نکلنے کو طلب کرنا)

اِسْتَخْرَجَ يَسْتَخْرِجُ اِسْتِخْرَاجًا فَهُوَ مُسْتَخْرِجٌ وَاُسْتُخْرِجَ يُسْتَخْرَجُ اِسْتِخْرَاجًا فَذَاكَ مُسْتَخْرَجٌ لَمْ يَسْتَخْرِجْ لَمْ يُسْتَخْرَجْ لاَيَسْتَخْرِجُ لاَيُسْتَخْرَجُ لَنْ يَّسْتَخْرِجَ لَنْ يُّسْتَخْرَجَ اَلاَمْرُمِنْهُ اِسْتَخْرِجْ لِتُسْتَخْرَجْ لِيَسْتَخْرِجْ لِيُسْتَخْرَجْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لاَتَسْتَخْرِجْ لاَتُسْتَخْرَجْ لاَيَسْتَخْرِجْ لاَيُسْتَخْرَجْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُسْتَخْرَجٌ مُسْتَخْرَجَانِ مُسْتَخْرَجَيْنِ مُسْتَخْرَجَاتٌ

**باب ہشتم:** صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِنْفِعَالٌ چوں اَلاِنْصِرَافُ برگشتن (پھرنا)

اِنْصَرَفَ يَنْصَرِفُ اِنْصِرَافًا فَهُوَ مُنْصَرِفٌ وَاُنْصُرِفَ يُنْصَرَفُ اِنْصِرَافًا فَذَاكَ مُنْصَرَفٌ لَمْ يَنْصَرِفْ لَمْ يُنْصَرَفْ لَاَيَنْصَرِفُ لَاَيُنْصَرَفُ لَنْ يَّنْصَرِفَ لَنْ يُّنْصَرَفَ اَلْاَمْرُمِنْهُ اِنْصَرِفْ لِتُنْصَرَفْ لِيَنْصَرِفْ لِيُنْصَرَفْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَنْصَرِفْ لَاتُنْصَرَفْ لَايَنْصَرِفْ لَايُنْصَرَفْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُنْصَرَفٌ مُنْصَرَفَانِ مُنْصَرَفَيْنِ مُنْصَرَفَاتٌ

**باب نہم:** صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح ازباب اِفْعِيْعَال چوں اَلْاِحْدِيْدَابُ کوزپشت شدن (ٹیڑھی کمر والا ہونا)۔

اِحْدَوْدَبَ يَحْدَوْدِبُ اِحْدِيْدَابًا فَهُوَ مُحْدَوْدِبٌ وَاُحْدُوْدِبَ يُحْدَوْدَبُ اِحْدِيْدَابًا فَذَاكَ مُحْدَوْدَبٌ لَمْ يَحْدَوْدِبْ لَمْ يُحْدَوْدَبْ لَايَحْدَوْدِبُ لَايُحْدَوْدَبُ لَنْ يَّحْدَوْدِبَ لَنْ يُّحْدَوْدَبَ اَلْاَمْرُمِنْهُ اِحْدَوْدِبْ لِتُحْدَوْدَبْ لِيَحْدَوْدِبْ لِيُحْدَوْدَبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَحْدَوْدِبْ لَاتُحْدَوْدَبْ لَايَحْدَوْدِبْ لَايُحْدَوْدَبْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُحْدَوْدَبٌ مُحْدَوْدَبَانِ مُحْدَوْدَبَيْنِ مُحْدَوْدَبَاتٌ

**باب دہم:** صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفْعِلَالٌ چوں اَلْاِحْمِرَارُ سرخ شدن (سرخ ہونا)

اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمِرَاراً فَهُوَ مُحْمَرٌّ و اُحْمُرَّ يُحْمَرُّ اِحْمِرَاراً فَذَاكَ مُحْمَرٌّ لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَحْمَرِّ لَمْ يَحْمَرِرْ لَمْ يُحْمَرَّ لَمْ يُحْمَرِّ لَمْ يُحْمَرَرْ لَا يَحْمَرُّ لَايُحْمَرُّ لَنْ يَّحْمَرَّ لَنْ يُّحْمَرَّ اَلْاَمْرُمِنْهُ اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ لِتُحْمَرَّ لِتُحْمَرِّ لِتُحْمَرَرْ لِيَحْمَرَّ لِيَحْمَرِّ لِيَحْمَرِرْ لِيُحْمَرَّ لِيُحْمَرِّ لِيُحْمَرَرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَحْمَرَّ لَاتَحْمَرِّ لَاتَحْمَرِرْ لَاتُحْمَرَّ لَاتُحْمَرِّ لَاتُحْمَرَرْ لَايَحْمَرَّ لَايَحْمَرِّ لَايَحْمَرِرْ لَايُحْمَرَّ لَايُحْمَرِّ لَايُحْمَرَرْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُحْمَرٌّ مُحْمَرَّانِ مُحْمَرَّيْنِ مُحْمَرَّاتٌ

**باب یازدہم:** صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح ازباب اِفْعِيْلَالٌ چوں اَلْاِحْمِيْرَارُ بسیار سرخ شدن (زیادہ سرخ ہونا)

اِحْمَارَّ يَحْمَارُّ اِحْمِيْرَارًا فَهُوَ مُحْمَارٌّ وَ اُحْمُوْرَّ يُحْمَارُّ اِحْمِيْرَارًا فَذَاكَ مُحْمَارٌّ لَمْ يَحْمَارَّ لَمْ يَحْمَارِّ لَمْ يَحْمَارِرْ لَمْ يُحْمَارَّ لَمْ يُحْمَارِّ لَمْ يُحْمَارَرْ لَايَحْمَارُّ لَايُحْمَارُّ لَنْ يَّحْمَارَّ لَنْ يُّحْمَارَّ اَلْاَمْرُمِنْهُ اِحْمَارَّ اِحْمَارِّ اِحْمَارِرْ لِتُحْمَارَّ لِتُحْمَارِّ لِتُحْمَارَرْ لِيَحْمَارَّ لِيَحْمَارِّ لِيَحْمَارِرْ لِيُحْمَارَّ لِيُحْمَارِّ لِيُحْمَارَرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَحْمَارَّ لَاتَحْمَارِّ لَاتَحْمَارِرْ لَاتُحْمَارَّ لَاتُحْمَارِّ لَاتُحْمَارَرْ لَايَحْمَارَّ لَايَحْمَارِّ لَايَحْمَارِرْ

لَایُحْمَارُّ لَایُحْمَارِّ لَایُحْمَارَرْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُحْمَارٌّ مُحْمَارَّانِ مُحْمَارَّيْنِ مُحْمَارَّاتٌ۔

**باب دوازدہم :** صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفْعِوَّالٌ چوں اَلاِجْلِوَّاذُ شتافتن (دوڑنا) اِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا فَهُوَ مُجْلَوِّذٌ وَاُجْلُوِّذَ يُجْلَوَّذُ اِجْلِوَّاذًا فَذَاكَ مُجْلَوَّذٌ لَمْ يَجْلَوِّذْ لَمْ يُجْلَوَّذْ لَايَجْلَوِّذُ لَايُجْلَوَّذُلَنْ يَّجْلَوِّذَ لَنْ يُّجْلَوَّذَ اَلاَمْرُمِنْهُ اِجْلَوِّذْ لِتُجْلَوَّذْ لِيَجْلَوِّذْ لِيُجْلَوَّذْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لَاتَجْلَوِّذْ لَاتُجْلَوَّذْ لَايَجْلَوِّذْ لَا يُجْلَوَّذْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُجْلَوَّذٌ مُجْلَوَّذَانِ مُجْلَوَّذَيْنِ مُجْلَوَّذَاتٌ۔

# ﴿ابواب رباعی مجرد﴾

بدان اسعدك الله تعالى فِیْ الدَّارَيْن **باب اول** صرف صغیر رباعی مجرد صحیح از باب فَعْلَلَةٌ چوں اَلدَّحْرَجَةُ وَالدِّحْرَاجُ سنگ غلطانیدن (پتھر لڑھکانا) دَحْرَجَ يُدَحْرِجُ دَحْرَجَةً فَهُوَ مُدَحْرِجٌ وَدُحْرِجَ يُدَحْرَجُ دَحْرَجَةً فَذَاكَ مُدَحْرَجٌ لَمْ يُدَحْرِجْ لَمْ يُدَحْرَجْ لَايُدَحْرِجُ لَايُدَحْرَجُ لَنْ يُّدَحْرِجَ لَنْ يُّدَحْرَجَ اَلاَمْرُمِنْهُ دَحْرِجْ لِتُدَحْرَجْ لِيُدَحْرِجْ لِيُدَحْرَجْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لَاتُدَحْرِجْ لَاتُدَحْرَجْ لَايُدَحْرِجْ لَايُدَحْرَجْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُدَحْرَجٌ مُدَحْرَجَانِ مُدَحْرَجَيْنِ مُدَحْرَجَاتٌ۔

# ﴿ابواب رباعی مزید فیه﴾

بدان اسعدك الله تعالى فِیْ الدَّارَيْن **باب اول** صرف صغیر رباعی مزید فیہ صحیح از باب تَفَعْلُلٌ چوں اَلتَّدَحْرُجُ سنگ غلطیدن (پتھر کا لڑھکنا) تَدَحْرَجَ يَتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجًا فَهُوَ مُتَدَحْرِجٌ وَتُدُحْرِجَ يُتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجًا فَذَاكَ مُتَدَحْرَجٌ لَمْ يَتَدَحْرَجْ لَمْ يُتَدَحْرَجْ لَايَتَدَحْرَجُ لَايُتَدَحْرَجُ لَنْ يَّتَدَحْرَجَ لَنْ يُّتَدَحْرَجَ اَلاَمْرُمِنْهُ تَدَحْرَجْ لِتُتَدَحْرَجْ لِيَتَدَحْرَجْ لِيُتَدَحْرَجْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لَاتَتَدَحْرَجْ لَاتُتَدَحْرَجْ لَايَتَدَحْرَجْ لَايُتَدَحْرَجْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُتَدَحْرَجٌ مُتَدَحْرَجَانِ مُتَدَحْرَجَيْنِ مُتَدَحْرَجَاتٌ۔

**باب دوم:** صرف صغیر رباعی مزید فیہ صحیح از باب اِفْعِنْلَالٌ چوں اَلاِحْرِنْجَامُ انبوہ شدن شتراں بر آب (پانی پر اونٹوں کا اکٹھا ہونا) اِحْرَنْجَمَ يَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَامًا فَهُوَ مُحْرَنْجِمٌ وَاُحْرُنْجِمَ يُحْرَنْجَمُ اِحْرِنْجَامًا فَذَاكَ

مُحْرَنْجَمٌ لَمْ يَحْرَنْجِمْ لَمْ يُحْرَنْجَمْ لاَيَحْرَنْجِمُ لاَيُحْرَنْجَمُ لَنْ يَّحْرَنْجِمَ لَنْ يُّحْرَنْجَمَ اَلْاَمْرُمِنْهُ اِحْرَنْجِمْ لِتُحْرَنْجَمْ لِيَحْرَنْجِمْ لِيُحْرَنْجَمْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لاَتَحْرَنْجِمْ لاَتُحْرَنْجَمْ لاَيَحْرَنْجِمْ لاَيُحْرَنْجَمْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُحْرَنْجَمٌ مُحْرَنْجَمَانِ مُحْرَنْجَمَيْنِ مُحْرَنْجَمَاتٌ

**باب سوم:** صرف صغیر رباعی مزید فیہ صحیح ازباب اِفْعِلْلَالٌ (اِفْعِلَّالٌ) چوں اَلْاِقْشِعْرَارُ خاستن موئے بر بدن (جسم پر بالوں کا کھڑا ہونا) اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فَهُوَ مُقْشَعِرٌّ وَاُقْشُعِرَّ يُقْشَعَرُّ اِقْشِعْرَارًا فَذَاكَ مُقْشَعَرٌّ لَمْ يَقْشَعِرَّ لَمْ يَقْشَعِرِّ لَمْ يَقْشَعْرِرْ لَمْ يُقْشَعَرَّ لَمْ يُقْشَعَرِّ لَمْ يُقْشَعْرَرْ لاَ يَقْشَعِرُّ لاَيُقْشَعَرُّ لَنْ يَّقْشَعِرَّ لَنْ يُّقْشَعَرَّ اَلْاَمْرُمِنْهُ اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ لِتُقْشَعَرَّ لِتُقْشَعَرِّ لِتُقْشَعْرَرْ لِيَقْشَعِرَّ لِيَقْشَعِرِّ لِيَقْشَعْرِرْ لِيُقْشَعَرَّ لِيُقْشَعَرِّ لِيُقْشَعْرَرْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لاَتَقْشَعِرَّ لاَتَقْشَعِرِّ لاَتَقْشَعْرِرْ لاَتُقْشَعَرَّ لاَتُقْشَعَرِّ لاَتُقْشَعْرَرْ لاَيَقْشَعِرَّ لاَيَقْشَعِرِّ لاَيَقْشَعْرِرْ لاَيُقْشَعَرَّ لاَيُقْشَعَرِّ لاَيُقْشَعْرَرْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُقْشَعَرٌّ مُقْشَعَرَّانِ مُقْشَعَرَّيْنِ مُقْشَعَرَّاتٌ

## ﴿تمام گردانوں اور صیغوں کا مختصر اور آسان تعارف﴾

### گردانوں کا مختصر تعارف :۔

مصدر کام کو کہتے ہیں آگے کام تین حال سے خالی نہیں۔ کام ہو چکا ہو گا یا ہو رہا ہو گا یا آئندہ زمانے کے اندر ہو گا اگر کام ہو چکا ہو تو اس کو ماضی کہیں گے اور اگر کام ہو رہا ہو یا آئندہ زمانے کے اندر ہو گا تو اس کو مضارع کہیں گے اور اگر زمانہ ماضی میں کسی کام کی نفی مقصود ہو تو وہ نفی دو حال سے خالی نہیں یا تو وہ نفی ماضی کے صیغے کے ذریعے ہو گی یا مضارع کے صیغے کے ذریعے ہو گی اگر ماضی کے صیغے کے ذریعے ہو تو اس کو ماضی منفی کہیں گے اور اگر مضارع کے صیغے کے ذریعے ہو تو اس کو فعل جحد بلم کہیں گے اور اگر نفی فی الحال ہو یا آئندہ زمانے میں بغیر تاکید کے ہو تو اسے فعل مضارع منفی کہیں گے اور اگر آئندہ زمانے میں نفی تاکید کے ساتھ ہو تو اس کو مؤکد بالن ناصبہ کہیں گے اور اگر کسی کام کا حکم کرنا مقصود ہو تو اس کو امر کہیں گے اور اگر کسی کام سے منع کرنا مقصود ہو تو اس کو نہی کہیں گے اور اگر کوئی کام (صفت) کسی

ذات کے ساتھ کبھی کبھی قائم ہو تو اس کو اسمِ فاعل کہیں گے اور اگر کوئی کام (صفة) کسی ذات کے ساتھ ہمیشہ کے لیے قائم ہو تو اس کو صفتِ مشبہ کہیں گے اور اگر کوئی کام کسی ذات پر واقع ہو تو اس کو اسمِ مفعول کہیں گے اور اگر کوئی کام کسی جگہ اور وقت میں واقع ہو تو اس کو اسمِ ظرف کہیں گے اور اگر کوئی چیز کسی کام کے کرنے کا آلہ بنے تو اس کو اسمِ آلہ کہیں گے اور اگر کوئی کام کسی ذات کے لیے غیر پر زیادتی کے ساتھ ثابت ہو تو اس کو اسمِ تفضیل کہیں گے اور اگر کسی کام پر تعجب اور حیرانگی کا اظہار ہو تو اس کو فعل تعجب کہیں گے۔

## صیغوں کا مختصر تعارف :۔

جیسا کہ ابھی آپ کو معلوم ہوا کہ مصدر کام کو کہتے ہیں آگے کام کرنے والا تین حال سے خالی نہیں :۔

ا۔ غائب ہوگا ٢۔ حاضر ہوگا۔ ٣۔ متکلم ہوگا۔ یعنی اپنے کام کو خود بیان کرنے والا ہوگا۔

اگر کام کرنے والا غائب ہو تو پھر دو حال سے خالی نہیں :۔ ا۔ مرد ہوگا۔ ٢۔ عورت ہوگی۔

اگر مرد ہو تو پھر تین حال سے خالی نہیں۔ ا۔ ایک ہوگا۔ ٢۔ دو ہونگے۔ ٣۔ تین ہوں گے۔

اگر ایک ہو تو اس کے لیے واحد مذکر غائب کا صیغہ استعمال کریں گے اور اگر دو ہوں اس کے لیے تثنیہ مذکر غائب کا صیغہ استعمال کریں گے اور اگر تین ہوں اس کے لیے جمع مذکر غائب کا صیغہ استعمال کریں گے اور اگر عورت ہو تو پھر وہ تین حال سے خالی نہیں۔ ا۔ ایک ہوگی ٢۔ دو ہونگی ٣۔ تین ہونگی

اگر ایک عورت ہو تو اس کے لیے واحد مؤنث غائب کا صیغہ استعمال کریں گے۔ اگر دو ہوں تو تثنیہ مؤنث غائب کا صیغہ استعمال کریں گے۔ اگر تین ہوں تو جمع مؤنث غائب کا صیغہ استعمال کریں گے ایسے ہی کام کرنے والے حاضر ہوئے تو پھر وہ دو حال سے خالی نہیں۔ ا۔ مرد ہوں گے ٢۔ عورتیں ہونگی۔

اگر مرد ہوں تو پھر تین حال سے خالی نہیں :۔ ا۔ ایک ہوگا ٢۔ دو ہونگے ٣۔ تین ہوں گے

اگر ایک مرد ہو تو واحد مذکر حاضر کا صیغہ استعمال کریں گے اگر دو ہوئے تو تثنیہ مذکر حاضر کا صیغہ استعمال کریں گے اگر تین ہوئے تو جمع مذکر حاضر کا صیغہ استعمال کریں گے اور اگر عورت ہو تو پھر وہ تین حال سے خالی نہیں۔

ا۔ ایک ہوگی ٢۔ دو ہوں گی ٣۔ تین ہوں گی

اگر ایک عورت ہو تو واحد مؤنث حاضر کا صیغہ استعمال کرینگے اگر دو ہوں تو تثنیہ مؤنث حاضر کا صیغہ استعمال کریں گے اگر تین ہو تو جمع مؤنث حاضر کا صیغہ استعمال کریں گے اور اگر اپنے کام کو خود بیان کرنے والا ہو اگر ایک مرد یا ایک عورت ہو تو واحد متکلم کا صیغہ استعمال کریں گے اور اگر کام کرنے والے دو مرد یا دو عورتیں' یا کئی مرد یا کئی عورتیں ہوں تو جمع متکلم کا صیغہ استعمال کریں گے۔

فائدہ :اسم فاعل،اسم مفعول،اسم تفضیل،صفتِ مشبہ کے صیغہ بیان کرتے وقت غائب حاضر متکلم کے الفاظ استعمال نہیں کریں گے لہٰذا ضَارِبٌ صیغہ کی تعریف یوں ہو گی ضَارِبٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ ان گردانوں میں غائب،حاضر، متکلم کا پتہ قرینہ سے چلے گا جیسے اَنَا عَابِدٌ میں عَابِدٌ اسم فاعل کا صیغہ متکلم کے لیے استعمال ہوا ہے اور اس پر قرینہ اَنَا ضمیر متکلم کی ہے اور اسمِ ظرف،اسمِ آلہ اور اسم مصدر میں نہ غائب حاضر اور متکلم کے الفاظ استعمال کریں گے اور نہ ہی مذکر مؤنث کے الفاظ استعمال کریں گے لہٰذا مَضْرِبٌ صیغہ کی تعریف یوں ہو گی۔مَضْرِبٌ صیغہ واحد اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

## ﴿صیغے نکالنے کا ایک آسان انداز﴾

عزیز طلباء :۔جب آپ نے ثلاثی مجرد (صحیح) کے چھ ابواب اور ثلاثی مزید کے کچھ ابواب یاد کر لیے ہیں اور باقی ابواب بھی آہستہ آہستہ یاد کر رہے ہیں تو اب ہم اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے قرآن کریم سے صیغوں کا اجراء شروع کرتے ہیں۔ تاکہ آپ کو صیغوں کی پہچان ہو جائے اور اصل مقصود یعنی قرآن،حدیث کے سمجھنے میں آسانی ہو جائے۔اپنے عزیز طلباء کے سامنے سب سے پہلے تمام گردانوں اور صیغوں کا مختصر تعارف پیش کیا اب آپکے سامنے صیغوں میں پوچھی جانے والی بنیادی باتوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔

## ﴿صیغوں میں پوچھی جانے والی باتیں﴾

وہ باتیں جو صرف کے ابتدائی طلباء سے پوچھی جاتی ہیں وہ نو ہیں بشر طیکہ وہ صیغہ افعال متصرفہ (گردان والے افعال) میں سے ہوں یا آٹھ ہیں اگر وہ صیغہ اسماء متصرفہ (گردان والے اسماء) میں سے ہو کیونکہ ان میں معلوم اور مجہول والا سوال نہیں ہو گا۔اسی طرح نمبر۹ کا سوال بھی ان صیغوں میں ہو گا جن میں قانون لگے ہیں ورنہ یہ سوال نہیں ہو گا۔

**ایک عرض :۔** اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک صرف پڑھانے والے مستند اساتذہ کرام کی خدمت میں عرض ہے کہ صیغوں میں پوچھی جانے والی ان آٹھ یا نو باتوں کا اجراء اکٹھا ایک ہی دن میں نہ کروایا جائے بلکہ آہستہ آہستہ ایک ایک بات کی مشق کروائی جائے یہاں تک کہ اُس بات کا اجراء خوب ذہن نشین ہو جائے۔ پھر جب پہلی بات کا اجراء ایک دن یا کئی دنوں میں خوب ذہن نشین ہو جائے تو پھر دوسری بات کا اجراء شروع کروادیا جائے اور ہر اگلی بات کے اجراء کیساتھ پچھلی باتوں کے اجراء کو ضرور دوہرایا جائے تاکہ ان تمام باتوں میں ربط برقرار رہے۔

## صیغوں میں پوچھی جانے والی نو باتیں :۔

۱۔ گردان کی پہچان کرنا (آیا یہ صیغہ کس گردان کا ہے)۔

۲۔ صیغہ کی پہچان کرنا (آیا یہ صیغہ واحد تثنیہ، جمع، مذکر، مؤنث، غائب، حاضر، متکلم میں سے کونسا ہے)

۳۔ افعال کے اندر معلوم، مجہول کی پہچان کرنا (آیا یہ صیغہ معلوم کا ہے یا مجہول کا)

۴۔ شش اقسام کی پہچان کرنا (آیا یہ صیغہ ثلاثی مجرد و مزید یا رُباعی مجرد و مزید میں کونسی قسم کا ہے)

۵۔ باب اور ہمچوں (ہمشکل) کی پہچان کرنا (آیا یہ صیغہ کس باب کا ہے اور یہ صیغہ اس باب کے کس صیغے کے ساتھ مشابہ ہے)

۶۔ مادہ نکالنا (آیا اس صیغے میں اصلی حروف کون سے ہیں)

۷۔ ہفت اقسام کی پہچان کرنا (آیا یہ صیغہ سات قسموں میں سے کونسی قسم کا ہے)

۸۔ صیغے کا وزن پہچاننا (آیا اس صیغے کا وزن کیا ہے)

۹۔ قوانینِ مستعملہ کی پہچان کرنا (اس صیغہ میں اگر قانون لگے ہوں تو ان قوانین کی پہچان کرنا)

اب آپ کو اللہ پاک کے خصوصی فضل و کرم سے صیغے میں پوچھی جانے والی ان نو باتوں میں سے اکثر اہم باتوں کی علامات اور خاص طریقوں کے ذریعہ پہچان کروائی جائے گی اور ساتھ ساتھ ان علامات اور خاص طریقوں کا اجراء بھی کرایا جائے گا جس سے الحمد للہ آپ کو صیغوں کے نکالنے اور ان کی حقیقت کو معلوم کرنے میں اور صیغے کے اندر ان تمام باتوں کو اکٹھا بیان کرنے میں آسانی ہو جائے گی یہاں تک کہ آپ شش اقسام (ثلاثی مجرد و مزید، رباعی مجرد و مزید)

ہفت اقسام( صحیح، مہموز، مثال، اجوف، ناقص، لفیف، مضاعف ) کے وہ تمام صیغے نکال سکیں گے جن میں حذف، ابدال اور ادغام والے قانون نہیں لگے ہیں اور جن صیغوں میں حذف، ابدال اور ادغام والے قانون لگے ہیں تو حذف، ادغام اور ابدال والے قوانین پڑھنے کے بعد اور ان قوانین کا اجراء کرنے کے بعد ان صیغوں کا نکالنا بھی انشاء اللہ آسان ہو جائے گا۔

## ﴿گردانوں کی علامات﴾

(یعنی ایسی اہم علامات کا بیان جن کے ذریعے اس بات کی پہچان ہو جائے کہ یہ صیغہ کس گردان کا ہے)

### ماضی کی گردان کے صیغوں کی علامات :۔

جس صیغے کے آخر میں تَ، تُمَا، تُمْ، تِ، تُمَا ،تُنَّ، تُ، نَا یہ الفاظ (ضمیریں) آجائیں تو یہ سب ماضی کے صیغے ہوتے ہیں لہٰذا صَلَّيْتَ و سَلَّمْتَ، وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ یہ سب صیغے ماضی کے ہیں کیونکہ ان سب کے آخر میں ماضی کے صیغے کی علامت تَ آرہی ہے۔ اور اسی طرح ظَلَمْتُمْ، قَتَلْتُمْ، فَادَّارَئْتُمْ، حَسِبْتُمْ، قُلْتُمْ، یہ سب ماضی کے صیغے ہیں کیونکہ ان سب کے آخر میں ماضی کے صیغوں کی علامت لفظ "تُمْ" آرہا ہے اور اسی طرح أَنْزَلْنَا، كَرَّمْنَا، خَلَقْنَا، ظَلَمْنَا، ظَلَلْنَا یہ سب ماضی کے صیغے ہیں کیونکہ ان سب کے آخر میں لفظ نا آرہا ہے۔

سوال : كِتَابُنَا کے آخر میں بھی تو "نا" ہے کیا یہ ماضی کا صیغہ ہے؟

جواب : لفظ "نا" ماضی کے صیغے کی علامت تب بنے گا جب ہم لفظ "نا" کو ہٹا دیں، تو باقی حروف کی شکل ماضی کے صیغوں کی طرح ہو اور یہاں لفظ "نا" کی ہٹانے کے بعد لفظ "کتاب" کی شکل ماضی کے صیغوں سے نہیں ملتی لہٰذا یہ ماضی کا صیغہ نہیں ہے اور اسی طرح جس صیغے کے آخر میں لفظ "نَ" آجائے بشرطیکہ اُس کے شروع میں مضارع کی علامت حروفِ اَتَین نہ ہوں تو وہ بھی ماضی کا صیغہ ہوگا لہٰذا قَتَلْنَ، ظَلَمْنَ، نَصَرْنَ یہ سب ماضی کے صیغے ہیں کیونکہ ان کے آخر میں لفظ "نَ" آرہا ہے اور جس صیغہ کے آخر میں تْ (تائے تانیث ساکنہ) اور تا (تانیث) آجائے تو وہ بھی ماضی کا صیغہ ہوگا۔ لہٰذا اِنْشَقَّتْ ، اَذِنَتْ ، حُقَّتْ، تَخَلَّتْ، كُوِّرَتْ، سُجِّرَتْ یہ سب ماضی کے صیغے ہیں کیونکہ ان

سب صیغوں کے آخر میں ماضی کی علامت تْ ( تائے تانیث ساکنہ ) آرہی ہے اور جس صیغہ کے آخر میں واؤ ما قبل مضموم یاالف ما قبل مفتوح آجائے تووہ بھی ماضی کے صیغے ہوں گے بشر طیکہ اس کے شروع میں حروفِ اَتین، یاکسی اور گردان کی علامت موجود نہ ہو لہٰذا خَلَقُوْا، وَجَدُوْا، عَلِمُوْا، جَاهَدُوْا، جَآءُوْا یہ سب ماضی کے صیغے ہیں کیونکہ ان کے آخر میں ماضی کی علامت واؤ ما قبل مضموم ہے اور اسی طرح ضَرَبَ، عَلِمَ شَرُفَ، اَكْرَمَ، تَصَرَّفَ، تَضَارَبَ، ضَارَبَ، اِكْتَسَبَ، اِسْتَخْرَجَ اِنْصَرَفَ وغیرہ کی ہم شکل کوئی صیغہ آجائے تووہ بھی ماضی کا صیغہ ہوگا۔ لہٰذا خَتَمَ، ذَهَبَ، جَعَلَ یہ ماضی کے صیغے ہیں کیونکہ یہ ہم شکل ہیں ماضی کے پہلے صیغے ضَرَبَ کے ساتھ اور صَدَّقَ اور سَلَّمَ، كَذَّبَ، حَدَّثَ وغیرہ یہ ماضی کے صیغے ہیں کیونکہ یہ ہم شکل ہیں بابِ تفعیل کی ماضی کے پہلے صیغہ كَرَّمَ کے ساتھ۔

## مضارع کی گردان کے صیغوں کی علامت

جن صیغوں کے شروع میں مضارع کی علامت حروف اَتین، آجائے وہ سب مضارع کے صیغے ہوں گے لہٰذا يَسْجُدُوْنَ، يَعْلَمُوْنَ، يَعْقِلُوْنَ وغیرہ یہ سب مضارع کے صیغے ہیں کیونکہ ان کے شروع میں مضارع کی علامت حروف "اتین" میں سے یا آرہی ہے۔

سوال : يَسَرَ کے شروع میں بھی تو "یا" ہے کیا یہ مضارع کا صیغہ ہے؟

جواب : اُستاذ جی یہ مضارع کا صیغہ نہیں ہے کیونکہ یہ "یا" حروفِ اتین میں سے نہیں ہے اس لیے کہ یہ "یا" اصلی ہے اور حروف اتین تو مضارع کی علامت ہیں اور علامات سب کی سب زائد ہوتی ہیں۔

سوال : بابِ عَلِمَ يَعْلَمُ اور بابِ فَتَحَ يَفْتَحُ میں فعل مضارع کی گردان میں واحد متکلم کا صیغہ اَعْلَمُ ، اَفْتَحُ اور اسم تفضیل کا پہلا صیغہ اَعْلَمُ، اَفْتَحُ ایک جیسا ہوتا ہے توان دونوں صیغوں میں فرق کیسے ہوگا۔

جواب : ان دونوں صیغوں کے اندر فرق معنے سے ہوگا اگر مضارع والا معنی ٹھیک بن سکے۔ تووہ مضارع کا صیغہ ہوگا اور اگر اسم تفضیل والا معنی ٹھیک ہو تو پھر وہ اسم تفضیل کا صیغہ ہوگا۔ جیسے اَعْلَمُ اگر مضارع کی گردان کا صیغہ ہو۔ تو پھر اس کا معنی ہوگا۔ جانتا ہوں یا جانوں گا" میں ایک مرد یا ایک عورت" اور اگر اسم تفضیل کا صیغہ ہو تو پھر اس کا معنی یہ ہوگا کہ "زیادہ جاننے والا ایک مرد"

تنبیہ :-

کبھی کبھی فعل مضارع کے صیغوں پر لام کَی داخل ہوتا ہے۔ اس کا معنی "تاکہ" ہوتا ہے جیسے اَسۡلَمۡتُ لِاَدۡخُلَ الۡجَنَّةَ (میں اسلام لایا تاکہ جنت میں داخل ہو جاؤں)۔ تثنیہ، جمع اور واحد مؤنث حاضر کے صیغوں میں لامِ کَی کا لام امر کے ساتھ التباس آجاتا ہے کیونکہ یہ دونوں لام مکسور ہوتے ہیں۔ لہٰذا قرینے سے فرق معلوم کر لیا جائے وہ اسطرح کہ اگر امر والا معنی ٹھیک ہو تو وہ امر والا صیغہ ہوگا جیسے وَلِیَدۡخُلُنَّ الۡمَسۡجِدَ (پ۱۵) اور اگر لامِ کَی والا معنی ٹھیک ہو یعنی مابعد والا فعل علت اور سبب بن رہا ہو ماقبل والے فعل کے لیے تو وہ فعل مضارع والا صیغہ ہوگا۔ جیسے فَلَوۡ لَا نَفَرَ مِنۡ کُلِّ فِرۡقَةٍ مِّنۡهُمۡ طَائِفَةٌ لِّیَتَفَقَّهُوۡا فِی الدِّیۡنِ (پ۱۱)۔

## فعل نفی غیر مؤکد (فعل مضارع منفی) اور فعل نہی کی گردان کے صیغوں کی علامت

فعل نفی غیر مؤکد (فعل مضارع منفی) اور فعل نہی کی گردانوں کی علامت (نشانی) یہ ہے کہ ان کے صیغوں کے شروع میں لفظ "لا" داخل ہوگا پھر ان دونوں گردانوں کے جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے صیغوں میں فرق قرینہ سے معلوم ہوگا وہ اس طرح کہ اگر نہی والا معنی ٹھیک بنتا ہے تو وہ نہی کا صیغہ ہوگا اور اگر نہی والا معنی ٹھیک نہ بن سکے تو پھر فعل نفی غیر مؤکد کا صیغہ ہوگا۔ جیسے: لَا یَضۡرِبۡنَ کا معنی یہ کریں کہ "نہیں مارتی یا نہیں ماریں گی وہ سب عورتیں" تو یہ فعل نفی غیر مؤکد کا صیغہ ہوگا اور اگر لَا یَضۡرِبۡنَ کا معنی یہ کریں کہ نہ ماریں وہ سب عورتیں تو یہ فعل نہی کا صیغہ ہوگا اور باقی بارہ میں سے پانچ صیغوں (واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم) کے آخر میں جزم ہو (آگے جزم سے مراد عام ہے۔ خواہ سکون کے ساتھ ہو جیسا کہ لَا تَضۡرِبۡ خواہ حرفِ علت کے گرانے کے ساتھ ہو جیسے کہ لَا تَدۡعُ) اور سات صیغوں (چار تثنیہ کے اور دو جمع مذکر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر میں نون اعرابی گرا ہوا ہو تو یہ نہی کے صیغے ہوں گے اور اگر مذکورہ پانچ صیغوں کے آخر میں جزم نہ ہو اور مذکورہ سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی ہو تو وہ فعل نفی غیر مؤکد کا صیغہ ہوگا جیسے لَا تَقۡتُلُوۡا نہی کا صیغہ ہے کیونکہ اس کے آخر میں نون اعرابی گرا ہوا ہے اور لَا تَقۡتُلُوۡنَ فعل نفی کا صیغہ ہے کیونکہ اس کے آخر میں نون اعرابی موجود ہے۔

# فعل جحد بلم اور مؤکد بالن ناصبہ کے صیغوں کی علامت

فعل جحد بلم اور مؤکد بالن ناصبہ کا پہچاننا تو بالکل آسان ہے کہ جس صیغے کے شروع میں لفظ "لَمْ" یالفظ "لَنْ" ہو تو وہ فعل جحد بلم اور مؤکد بلن ناصبہ کی گردان کا صیغہ ہو گا جیسے لَمْ تَفعَلُوا، فعل جحد بلم کی گردان کا صیغہ ہے کیونکہ اس کے شروع میں لفظ "لَمْ" ہے اور لَنْ یَّنَالَ، فعل نفی مؤکد بالن ناصبہ کا صیغہ ہے کیونکہ اس کے شروع میں لفظ "لَنْ" ہے۔

## فعل امر کی گردان کے صیغوں کی علامت

جس صیغے کے شروع میں لام مکسور ہو اور آخر میں جزم ہو یا اُس صیغے کی شکل ما قبل پڑھے ہوئے امر حاضر معلوم کے صیغوں کے ساتھ ملتی ہو تو وہ امر کی گردان کا صیغہ ہو گا جیسے لِیَعْبُدُوا، یہ امر کا صیغہ ہے کیونکہ اس کے شروع میں لام مکسور ہے اور آخر میں جزم ہے۔ اِسقاطِ (گرانے) نون اعرابی کے ساتھ۔

فائدہ: کبھی کبھی لامِ امر حروف کے داخل ہونے کی وجہ سے ساکن بھی ہو جاتا ہے جیسے وَلْیَتَلَطَّفْ اور فَلْیَعْبُدُوا اصل میں لِیَتَلَطَّفْ اور لِیَعْبُدُوا ہے اور بَلِّغْ یہ بھی امر کا صیغہ ہے کیونکہ یہ ہم شکل ہے ما قبل پڑھے ہوئے امر حاضر کے صیغے کَرِّمْ کے ساتھ۔

## اسم فاعل کی گردان کے صیغوں کی علامت

اسم فاعل کے صیغوں کی علامت یہ ہے کہ اس کے صیغے ثلاثی مجرد سے فَاعِلٌ الخ کے وزن پر آئیں گے جیسے جَاعِلٌ، نَاصِرٌ، قَائِلٌ، بَائِعٌ، سَائِلٌ اور ثلاثی مزید، رُباعی مجرد، رباعی مزید میں اسم فاعل کے صیغوں کے شروع میں میم مضموم اور درمیان میں زیر ہو گا جیسے مُسْتَقِیْمٌ، مُتَصرِّفٌ، مُنْزِلٌ یا درمیان میں زیر نہیں تو زبر بھی نہ ہو جیسے مُتَّقُوْنَ، مُدَّعُوْنَ، مُرْمُوْنَ۔

## اسم مفعول کی گردان کے صیغوں کی علامت

اسم مفعول کے صیغوں کی علامت یہ ہے کہ ثلاثی مجرد سے اس کے صیغے مَفْعُوْلٌ الخ کے وزن پر آئیں گے۔ یعنی شروع میں میم مفتوح ہو گی اور درمیان (آخری حرف سے پہلے) میں واؤ ما قبل مضموم یا یا ما قبل مکسور ہو گی جیسا کہ

مَنْصُوْرٌ، مَفْتُوْحٌ، مَقُوْلٌ، مَبِيْعٌ یا آخر میں واؤ یا یاء مشدد ہو گی جیسا کہ مَدْعُوٌّ، مَتْلُوٌّ، مَرْمِيٌّ، مَجْنِيٌّ اور ثلاثی مزید، رباعی مجرد، رباعی مزید میں اسم مفعول کے صیغوں کے شروع میں میم مضموم اور درمیان میں فتحہ ہو گا جیسا کہ مُنَزَّلٌ، مُفَصَّلٌ، مُتَطَهَّرُوْنَ یا درمیان میں الف ہو گا جیسا کہ مُخْتَارٌ، مُبْتَاعٌ

## اسم ظرف کی گردان کے صیغوں کی علامت

اگر صیغوں کے شروع میں میم مفتوح ہو اور درمیان میں زبر یا زیر ہو تو وہ اسم ظرف کا صیغہ ہو گا بشرطیکہ وہاں مصدر والا معنی ٹھیک نہ ہو۔ اور اگر مصدر والا معنی ٹھیک ہو تو وہ مصدر میمی کا صیغہ ہو گا (مصدر میمی اس کو کہتے ہیں جسکے شروع میں میم ہو جیسے کہ مَنْظَرٌ، مَرْجِعٌ، مَصِيْرٌ، مَسِيْرٌ۔

## اسم آلہ کی گردان کے صیغوں کی علامت

اگر کسی صیغے کے شروع میں میم مکسور اور درمیان میں زَبر یا الف ہو تو وہ اسم آلہ کا صیغہ ہو گا جیسا کہ مِنْصَرٌ، مِعْلَمٌ، مِنْبَرٌ، مِحْرَابٌ، مِفْتَاحٌ۔

## اسم تفضیل کی گردان کے صیغوں کی علامت :۔

اگر کوئی صیغہ اَضْرَبُ اِلٰی آخِرِہٖ، ضُرْبٰی اِلٰی اٰخِرِہٖ کی ہمشکل ہو اور اس میں زیادتی والا معنی ہو تو وہ اسم تفضیل کا صیغہ ہو گا جیسے :۔ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ۔

## فعل تعجب کی گردان کے صیغوں کی علامت :۔

اگر کوئی صیغہ مَا أَضْرَبَهٗ وَأَضْرِبْ بِهٖ وَضَرُبَ ان صیغوں کے ہمشکل آجائے اور اس صیغہ میں تعجب اور حیرانگی والا معنی بھی ٹھیک ہو تو وہ فعل تعجب کا صیغہ ہو گا۔ جیسے مَا أَقْرَاهُ (کیسا عجیب اس نے پڑھا) اور اگر تعجب والا معنی ٹھیک نہ ہو تو پھر مَا أَضْرَبَهٗ وَضَرُبَ۔ ان دو صیغوں کے ہمشکل صیغوں میں ماضی کے صیغہ کا احتمال پیدا ہو جائے گا اور وأَضْرِبْ بِهٖ کے ہمشکل صیغے میں امر کے صیغے کا احتمال پیدا ہو جائے گا۔

# گردانوں کی علامات کا اجراء

صیغھائے قرآنیہ

اَنْعَمْتَ یُؤْمِنُوْنَ لَایُحِبُّ لَمْ تَفْعَلُوْا لَنْ یَّنَالَ مُفسِدِیْن مُلَقُّوْنَ مُشَیَّدَۃٍ مُطَھَّرَۃٌ جَاھِدْ لَاتَقُوْلُوْا

استاذ : اَنْعَمْتَ کس گردان کا صیغہ ہے ؟

شاگرد : ماضی کا۔

استاذ : کیسے معلوم ہوا؟

شاگرد : استاذ جی۔ ہم نے گردانوں کی علامات میں پڑھا تھا کہ جس صیغے کے آخر میں تَ تُمَا تُمْ الخ یہ ضمیر یعنی یہ الفاظ آجائیں تو وہ سب ماضی کے صیغے ہوتے ہیں۔

استاذ : جَاھِدْ کس گردان کا صیغہ ہے ؟

شاگرد : امر کا صیغہ ہے کیونکہ اس کی مشابہت باب مفاعلہ کے امر (ضَارِبْ) کے ساتھ ہے۔

استاذ : مُشَیَّدَۃٍ مُطَھَّرَۃٌ کس گردان کے صیغے ہیں ؟

شاگرد : اسم مفعول کے کیونکہ ہم نے گردانوں کی علامات میں پڑھا تھا جس صیغے کے شروع میں میم مضموم اور درمیان میں فتحہ ہو تو وہ اسم مفعول کا صیغہ ہوگا۔ ایسے ہی مذکورہ علامات کے ذریعہ باقی صیغوں کی گردانوں کو پہچان لیں۔

## ﴿صیغوں کی علامات﴾

## ابتدائی طلباء کے لیے ماضی کے صیغوں کی علامات :۔

ماضی کے صیغہ کے آخر میں تَ ہو تو وہ واحد مذکر حاضر کا صیغہ ہوگا اور تِ ہو تو وہ واحد مؤنث حاضر کا صیغہ ہوگا۔ اور اگر تُ ہو تو واحد متکلم کا صیغہ ہوگا اور اگر تْ (تا ساکن) ہو تو یہ پکا واحد مؤنث غائب کا صیغہ ہوگا اور اگر تا ہو تو تثنیہ مؤنث غائب کا صیغہ ہوگا اور اگر تُما ہو تو اس صیغہ میں دو احتمال ہوں گے۔ نمبر ۱ تثنیہ مذکر حاضر۔ نمبر ۲ : تثنیہ مؤنث حاضر اور

اگر تُمْ ہو تو جمع مذکر حاضر کا صیغہ ہو گا اور اگر تُنَّ ہو تو وہ جمع مؤنث حاضر کا صیغہ ہو گا اور اگر نَ ہو تو جمع مؤنث کا غائب کا صیغہ ہو گا اور اگر نا ہو تو جمع متکلم کا صیغہ ہو گا اور اگر واؤ ساکن ہو تو جمع مذکر غائب کا صیغہ ہو گا اور اگر الف ہو تو تثنیہ مذکر غائب کا صیغہ ہو گا اور اگر ان مذکورہ علامات میں سے کوئی بھی آخر میں نہ ہو تو وہ واحد مذکر غائب کا صیغہ ہو گا۔

## ابتدائی طلباء کے لیے فعل مضارع کے صیغوں کی علامات :۔

فعل مضارع کے آخر میں نون مکسور سے پہلے الف ہو تو وہ تثنیہ کا صیغہ ہو گا اگر شروع میں یا ہو تو تثنیہ مذکر غائب کا صیغہ ہو گا اور اگر شروع میں تا ہو تو اسمیں تین صیغوں کا احتمال پیدا ہو جائے گا۔

نمبر ا : تثنیہ مؤنث غائب نمبر ۲ : تثنیہ مذکر حاضر نمبر ۳ : تثنیہ مؤنث حاضر

اور اگر نون مفتوح سے پہلے واؤ ہو تو جمع مذکر کا صیغہ ہو گا اب اگر شروع میں یا ہو تو جمع مذکر غائب اور اگر تا ہو تو جمع مذکر حاضر کا صیغہ ہو گا اور اگر نون مفتوح سے پہلے یا (زائدہ) ساکن ہو واحد مؤنث حاضر کا صیغہ ہو گا اور اگر نون سے پہلے واؤ اور یا کے علاوہ کوئی اور حرف ساکن ہو یا واؤ اور یا ساکن ہو لیکن اصلی ہو جیسا کہ یَدْعُوْنَ یَرْمِیْنَ تو یہ جمع مؤنث کا صیغہ ہو گا۔ اب اگر شروع میں یا ہو تو جمع مؤنث غائب اور اگر تا ہو تو جمع مؤنث حاضر کا صیغہ ہو گا۔ اور اگر ان علامات میں سے کوئی بھی نہ ہو تو پھر وہ صیغہ باقی پانچ صیغوں میں سے ہو گا اب اگر شروع میں یا ہو تو واحد مذکر غائب اور اگر شروع مین تا ہو تو اس میں دو صیغوں کا احتمال ہو گا۔ نمبر ا۔ واحد مؤنث غائب نمبر ۲۔ واحد مذکر غائب

اور اگر شروع میں ہمزہ ہو تو واحد متکلم کا صیغہ ہو گا اور نون ہو تو جمع متکلم کا صیغہ ہو گا۔ انہی علامات کے ذریعہ فعل مضارع سے بننے والی دیگر افعال کی گردانوں کے صیغوں کی پہچان کر لی جائے اسی طرح اسماء (اسم فاعل اسم مفعول وغیرہ) میں نون مکسور سے پہلے الف آجائے تو یہ تثنیہ کا صیغہ ہو گا اب اگر الف سے پہلے تا (زائدہ) نہ ہو تو تثنیہ مذکر اور اگر تا (زائدہ) ہو تو تثنیہ مؤنث کا صیغہ ہو گا۔ نون مفتوح سے پہلے واؤ ساکن آجائے تو جمع مذکر سالم کا صیغہ ہو گا اور اگر الف اور تا آجائے تو جمع مؤنث سالم کا صیغہ ہو گا اور اگر شروع میں پہلے دو حرفوں پر فتحہ ہو اور تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ کی ہو تو وہ جمع اقصیٰ کا صیغہ ہو گا اور اگر جمع کا صیغہ ہے لیکن اس میں تینوں مذکورہ جمعوں کی علامتوں میں سے کوئی علامت بھی اس میں نہیں پائی گئی تو وہ جمع مکسر کا صیغہ ہو گا اب اگر یہ جمع کا صیغہ جمع مذکر کے صیغوں کے بعد بھی ذکر ہو تو

جمع مذکر مکسر کا صیغہ ہوگا اور اگر جمع مؤنث کے صیغوں کے بعد ذکر ہو تو وہ جمع مؤنث مکسر کا صیغہ ہوگا اور اگر شروع میں ضمہ ہو اور درمیان میں یا ما قبل مفتوح ہو تو وہ تصغیر کا صیغہ ہوگا اب اگر آخر میں تا زائدہ نہ ہو تو وہ واحد مذکر مصغر اور اگر تا (زائدہ) ہو تو واحد مؤنث مصغر کا صیغہ ہوگا اور اگر ان مذکورہ علامتوں میں سے کوئی بھی نہ ہو تو پھر دیکھو آخر میں تائے (زائدہ) متحرکہ ہے یا کہ نہیں اگر نہیں ہے تو وہ واحد مذکر کا صیغہ ہوگا اگر تائے متحرکہ ہے تو وہ واحد مؤنث کا صیغہ ہوگا۔

## صیغوں کی علامات کا اجراء

صیغھائے قرآنیہ :۔ اَصلَحُوا، یأمُرُونَ، اَلمنافِقِینَ، فَاَعرِضْ، لَمْ یُرِدْ، لَنْ تَنَالُوْ، مُبِیْنٌ، مُختالٌ

استاذ : مُبِیْنٌ کس گرادن کا صیغہ ہے؟

شاگرد : اسم فاعل کا کیونکہ ہم نے گردانوں کی علامات میں پڑھا تھا کہ جس صیغہ کے شروع میں میم مضموم اور درمیان میں زیر ہو تو وہ اسم فاعل کا صیغہ ہوگا۔

استاذ : یہ کونسا صیغہ ہے؟ آگے اسم فاعل کی گردان میں اس سوال میں دو سوال پوشیدہ ہیں۔

نمبر ۱ : واحد تثنیہ جمع میں کیا ہے؟ نمبر ۲ : مذکر مؤنث میں کیا ہے؟

شاگرد : واحد مذکر کا صیغہ ہے واحد اس لیے کہ اس کے آخر میں تثنیہ جمع کی علامت نہیں اور مذکر اس لیے ہے کہ اس کے آخر میں تانیث کی علامت نہیں ہے

اُستاذ : یَقُوْلُوْنَ کس گردان کا صیغہ ہے؟

شاگرد : فعل مضارع کا کیونکہ اس کے شروع میں حروفِ اَتین میں سے یا ہے۔

اُستاذ : یہ کونسا صیغہ ہے؟ آگے فعل مضارع کی گردان میں اس سوال میں تین سوال پوشیدہ ہیں۔

۱۔ واحد تثنیہ جمع میں کیا ہے؟ ۲۔ مذکر مؤنث میں کیا ہے؟ ۳۔ غائب حاضر متکلم میں سے کیا ہے؟

شاگرد : یہ جمع مذکر غائب کا صیغہ ہے کیونکہ ہم نے صیغوں کی علامات میں پڑھا تھا کہ نون اعرابی سے پہلے واؤ ما قبل مضموم آجائے اور شروع میں یا ہو تو وہ جمع مذکر غائب کا صیغہ ہوگا۔

# ﴿فعل معلوم و مجہول کی علامات﴾

فعل ماضی میں پہلے حرف پر فتحہ ہو تو وہ ہمیشہ معلوم کا صیغہ ہو گا جیسے : نَزَّلَ، عَلَّمَ۔ اور اگر پہلے حرف پر ضمہ ہو تو وہ مجہول کا صیغہ ہو گا جیسے : خُلِقَ، شُبِّہَ، قُوْتِلُوْا، بشرطیکہ اجوف واوی سے ماضی مضموم العین و مفتوح العین کا صیغہ نہ ہو اگر ہو تو اُس کے ماضی معلوم و مجہول کے اندر جمع مؤنث غائب سے لے کر جمع متکلم تک تمام صیغوں میں شروع میں ضمہ ہو گا اور فرق اصل کے لحاظ سے ہو گا جیسے قُلْنَ، طُلْنَ اور فعل مضارع میں پہلے حرف پر فتحہ ہو یا پہلے حرف پر ضمہ اور درمیان میں کسرہ ہو تو وہ معلوم کا صیغہ ہو گا جیسے یَقُوْلُ اور یَبِیع، یُقَاتِلُوْنَ۔ اور اگر پہلے حرف پر ضمہ ہو اور درمیان میں فتح یا الف ہو تو وہ مجہول کا صیغہ ہو گا جیسے یُرَدُّ، یُرْجَعُوْنَ، یُقَالُ

## معلوم اور مجہول کی علامات کا اجراء

**صیغھائے قرآنیہ** :۔ اَرْسَلْنَا. تَضَرَّعُوْا. وَاُوْحِیَ. اَسْتَغْفِرُ. نُنَزِّلُ. اُسْجُدُوْا. لَاتَتَّبِعُوْا.

استاذ : اَرْسَلْنَا۔ یہ معلوم کا صیغہ ہے یا مجہول کا ؟

شاگرد : یہ معلوم کا صیغہ ہے۔

اُستاذ : آپ کو کیسے معلوم ہوا ؟

شاگرد : ہم نے معلوم اور مجہول کی علامات میں پڑھا تھا کہ اگر ماضی کے صیغے کے شروع میں فتحہ ہو تو وہ معلوم کا صیغہ ہو گا۔ چونکہ "اَرْسَلْنَا" کے شروع میں بھی فتحہ ہے لہذا یہ بھی معلوم کا صیغہ ہو گا۔

استاذ : نُنَزِّلُ معلوم کا صیغہ ہے یا مجہول کا ؟

شاگرد : یہ معلوم کا صیغہ ہے۔

اُستاذ : اس کے شروع میں تو ضمہ ہے تو پھر یہ معلوم کا صیغہ کیسے ہے ؟

شاگرد : مضارع کی گردان کے اندر مجہول کا صیغہ بننے کے لیے صرف ضمہ کافی نہیں ہوتا بلکہ شروع میں ضمہ بھی ہو اور درمیان میں فتحہ بھی ہو تو پھر وہ مجہول کا صیغہ ہو گا۔ تو نُنَزِّلُ میں شروع میں ضمہ تو ہے لیکن درمیان میں فتحہ نہیں ہے لہذا یہ معلوم کا صیغہ ہو گا۔

استاذ : میرے عزیز طلباء! جب آپ نے دو صیغوں میں معلوم اور مجہول کی علامات کا اجراء کر لیا تو اب تیسرے صیغے (اُسجُدُوا) میں ماقبل پڑھی ہوئی علامات کا اجراء کر لیں تاکہ صیغے میں ماقبل پڑھی ہوئی تمام علامات کا ربط برقرار رہے۔ الغرض ہر صیغے کے اندر علامات کے اجراء کے ساتھ ماقبل پڑھی ہوئی علامات کا اجراء اور ان کے سوالات کو ساتھ ساتھ ضرور دُہرائیں۔ اب بتایئے کہ اُسجدُوا کس گردان کا صیغہ ہے؟

شاگرد : یہ امر کی گردان کا صیغہ ہے۔

استاذ : آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ یہ امر کا صیغہ ہے۔

شاگرد : اسکی مشابہت ثلاثی مجرد کے امر کے صیغے اُنصُرُوا کے ساتھ ہے۔

اُستاذ : یہ کونسا صیغہ ہے؟

شاگرد : یہ جمع مذکر حاضر کا صیغہ ہے۔

اُستاذ : آپ کو کیسے معلوم ہوا؟

شاگرد : امر حاضر کے صیغے میں واؤ ماقبل مضموم آجائے تو وہ جمع مذکر حاضر کا صیغہ ہوتا ہے۔

اُستاذ : یہ معلوم کا صیغہ ہے یا مجہول کا؟

شاگرد : یہ معلوم کا صیغہ ہے کیونکہ امر حاضر مجہول کے شروع میں تو لام امر ہوتا ہے اور اس صیغے کے شروع میں لام امر نہیں ہے۔

اُستاذ : میرے عزیز جب آپ نے اُسجُدُوا صیغے میں گردان، صیغہ اور معلوم و مجہول کی پہچان الگ الگ کر لی اب ان تینوں کو اکٹھا بیان کریں اور اکٹھا بیان کرتے وقت پہلے صیغے کو بیان کریں پھر گردان کا نام ذکر کریں پھر آخر مین معلوم و مجہول میں سے کسی ایک کا تعین کر کے ساتھ ملائیں۔

شاگرد : اُسجُدُوا صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم

## ﴿شش اقسام اور ابواب کو پہچاننے کا طریقہ﴾

ماضی کے پہلے صیغے میں اگر تین حرف ہوں جیسے نَصَرَ یا آخر سے ضمیروں کو الگ کرنے کے بعد تین حرف باقی بچیں تو

وہ ثلاثی مجرد کا صیغہ ہوگا جیسے ظَلَمْتُمْ میں تُمْ کو ہٹانے کے بعد تین حرف (ظ،ل،م) باقی بچتے ہیں لہٰذا یہ ثلاثی مجرد کا صیغہ ہے آگے ثلاثی مجرد کے چھ بابوں میں سے کس باب سے اس کے لیے سب سے پہلے قرآن پاک میں دیکھو کہ اس کے ماضی اور مضارع کس باب سے استعمال ہوئے ہیں لہٰذا قران کریم میں جس باب سے ماضی اور مضارع استعمال ہوئے ہیں تو وہ صیغہ اسی باب سے ہوگا۔ جیسے دَخَلَ صیغہ ہے اب اسکی ماضی بھی قرآن پاک میں استعمال ہوئی ہے جیسے دَخَلَ عَلَيْهَا الْمِحرابَ الآیۃ اوراسکا مضارع بھی قرآن کریم میں استعمال ہوا ہے جیسے یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنَ اللّٰہِ اَفْوَاجًا تو قران کریم میں اس صیغہ کی ماضی اور مضارع کا استعمال بتلا رہا ہے کہ یہ صیغہ ثلاثی مجرد کے باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے ہیں۔ قرآن کریم میں بعض صیغے ایک سے زیادہ بابوں سے بھی استعمال ہوئے ہیں جیسے کَبُرَ یَکْبُرُ اور کَبِرَ یَکْبَرُ اوراگر قرآنِ کریم سے اس صیغے کا باب معلوم نہ ہوتو اس صیغے کا مادہ (اصلی حروف) نکال کر لغت کی کتاب مصباح اللغات یاالمنجد وغیرہ میں دیکھیں اب اگر اس مادہ کے ساتھ ض لکھا ہوا ہے تو وہ ضَرَبَ یَضرِبُ کے باب سے ہوگا اور اگر ن لکھا ہوا ہے تو نَصَرَ یَنْصُرُ کے باب سے ہوگا اور اگر فَ لکھا ہوا ہے تو فَتَحَ یَفْتَحُ کے باب سے ہوگا اور اگر س لکھا ہوا ہے تو سَمِعَ یَسْمَعُ کے باب سے ہوگا اور اگر ك لکھا ہوا ہے تو کَرُمَ یَکْرُمُ کے باب سے ہوگا اور اگر حَ لکھا ہے تو حَسِبَ یحسبُ کے باب سے ہوگا اور بعض مادوں کے ساتھ ض ن ف وغیرہ لکھے ہوئے ہوں گے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اس مادہ سے ثلاثی مجرد کے کئی باب آتے ہیں جیسے نَعِمَ۔ اس مادے کے ساتھ مصباح اللغات وغیرہ میں ف ن س ك یہ چاروں حروف لکھے ہوئے ہیں تو یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اس مادے سے ثلاثی مجرد کے چاروں ابواب آسکتے ہیں۔

اور اگر ضمیر کو الگ کرنے کے بعد چار یا اس سے زیادہ حرف باقی بچیں تو پھر وہ عام طور پر ثلاثی مزید کا صیغہ ہوگا اب اگر شروع میں ہمزہ (زائدہ) ہو تو وہ باب افعال کا صیغہ ہوگا جیسے اَنْزَلَ اور اگر شروع میں ہمزہ نہ ہو یا ہو لیکن اصلی ہو اور درمیان میں تشدید ہو تو وہ بابِ تفعیل کا صیغہ ہوگا جیسے صَدَّقَ ،اَمَّرَ اور اگر شروع میں تا ہو اور درمیان میں تشدید ہو تو باب تَفَعُّلْ کا صیغہ ہوگا جیسے تَکَلَّمَ۔ اور اسی طرح ہمزہ کے بعد یا حروفِ اَتین وغیرہ کے بعد دو شدیں آجائیں تو بابِ تَفَعُّلْ کا صیغہ ہوگا جیسے اِصَّدَّقَ یَصَّدَّقُ اصل میں تَصَدَّقَ یَتَصَدَّقُ تھا۔ اگر شروع میں تاء ہو درمیان میں

الف ہو اور زائدہ ہو تو وہ باب تفاعل کا صیغہ ہو گا جیسے : تَعَاوَنُوْا اور اسی طرح ہمزہ کے بعد یا حروف اَتین وغیرہ کے بعد ایک شد ہو اور اس کے بعد درمیان میں الف آجائے تو یہ باب تفاعل کا صیغہ ہو گا جیسا کہ اِدَّارَكَ یَدَّارَكُ اصل میں تَدَارَكَ یَتَدَارَكُ تھا۔ اور اسی طرح اگر شروع میں پہلے حرف (فا کلمہ) کے بعد الف زائدہ آجائے تو وہ باب مفاعلہ کا صیغہ ہو گا جیسے جَاهَدَ اور اگر شروع میں ہمزہ مکسور ہو یا حروف اتین وغیرہ ہوں اور درمیان میں تاء آجائے تو وہ باب افتعال کا صیغہ ہو گا جیسے اِفْتَتَحَ یَفْتَتِحُ

۲۔ شروع میں ہمزہ ہو یا حروف اتین وغیرہ ہوں اور درمیان میں طا ہو جیسے۔ اِضْطَرَّ یَضْطَرُّ

۳۔ شروع میں ہمزہ ہو یا حروف اتین وغیرہ ہوں اور درمیان میں دال ہو جیسے : اِذْدَكَرَ یَذْدَكِرُ

۴۔ ہمزہ کے بعد یا حروف اتین وغیرہ کے بعد طا مشدد ہو جیسے : اِطَّلَعَ یَطَّلِعُ

۵۔ ہمزہ کے بعد یا حروف اتین وغیرہ کے بعد تا مشدد ہو جیسے : اِتَّعَدَ یَتَّعِدُ

۶۔ ہمزہ کے بعد یا حروف اتین وغیرہ کے بعد دال مشدد ہو جیسے : اِدَّكَرَ یَدَّكِرُ

عام طور پر باب افتعال میں ابدال اور ادغام کی صورت میں یہی حرف آتے ہیں اس لیے ان کو بطور علامت کے ذکر کر دیا گیا ہے ان کے علاوہ دیگر حروف بھی آسکتے ہیں اس کے لیے یہ چار قانون اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ والا قانون، دال ذال زا والا قانون، ص ض ط ظ والا قانون اور گیارہ حرفی والا قانون ملاحظہ ہوں۔ اور اگر ہمزہ کے بعد یا حروف اتین وغیرہ کے بعد سین (زائدہ) اور تاء آجائے تو وہ باب استفعال کا صیغہ ہو گا جیسا کہ اِسْتَأْذَنَ یَسْتَأْذِنُ اور اگر ہمزہ کے بعد یا حروف اتین وغیرہ کے بعد سین اصلی ہو تو باب افتعال کا صیغہ ہو گا جیسے اِسْتَلَمَ یَسْتَلِمُ اور اگر ہمزہ کے بعد یا حروف اتین وغیرہ کے بعد نون زائدہ ہو تو وہ باب انفعال کا صیغہ ہو گا جیسے اِنْسَلَخَ یَنْسَلِخُ اور اگر ہمزہ کے بعد یا حروف اتین وغیرہ کے بعد نون اصلی ہو (اس کی نشانی یہ ہے کہ اسکے بعد تاء ہو گی) تو وہ باب افتعال کا صیغہ ہو گا جیسے اِنْتَشَرَ یَنْتَشِرُ۔ ثلاثی مزید کے باقی چار ابواب اور اسی طرح رُباعی کے چار ابواب کا استعمال نسبتاً باقی ابواب کے کم ہے ان ابواب کی علامات حرف کی علامت کے مثل ہے کہ اگر کسی صیغہ میں مذکورہ ابواب کی کوئی علامت نہیں پائی گئی تو وہ صیغہ قلیل الاستعمال ابواب میں سے ہو گا لہٰذا ان ابواب کو خوب یاد کر لیا جائے انشاء اللہ جب آپ کو یہ ابواب خوب یاد ہو جائیں گے

تو تھوڑی سی سوچ وفکر سے مذکورہ بابوں کی علامات کی طرح ان بابوں کی علامات آپ خود بنالیں گے پھر جیسے آپ نے ان علامات کے ذریعے ماضی ومضارع کی گردان میں پہچان لیا کہ یہ صیغہ فلاں باب کا ہے ایسے ہی یہ علامات ماضی ومضارع کے علاوہ باقی گردانوں کے اندر آجائیں تو وہاں بھی وہ صیغہ اسی باب کا ہوگا جس باب کی علامت اُس گردان میں پائی جارہی ہے لیکن بس تھوڑا سا فرق ہوگا کہ ان گردانوں باب کی علامات کے علاوہ گردانوں کی علامات کا اضافہ ہو جائے گا جیسے فعل نفی جحد بلم کے شروع میں فعل نفی جحد بلم کی علامت حرفِ لم زائد ہوگا جیسے لَمْ يُجَاهِدُوْا اور اسم فاعل کے اندر ثلاثی مزید وغیرہ میں شروع میں میم مضموم زائد ہوگا۔

## شش اقسام اور ابواب کا اجراء

يَتَفَكَّرُوْنَ۔ فَسَبِّحْ۔ لاَ تَعَاوَنُوْا۔ لاَ تُكَلِّفُ۔ نؤتِيهِ۔ اِجْعَلْ مُحْسِنٌ۔

استاذ : يَتَفَكَّرُوْنَ کس گردان کا صیغہ ہے؟

شاگرد : مضارع کا کیونکہ یا علامت مضارع کی شروع میں ہے۔

اُستاذ : کونسا صیغہ ہے؟

شاگرد : جمع مذکر غائب ہے کیونکہ آخر میں نون اعرابی سے پہلے واؤ ماقبل مضموم ہے اور شروع میں یا علامت مضارع کی ہے۔

اُستاذ : یہ معلوم کا صیغہ ہے یا مجہول کا؟

شاگرد : یہ معلوم کا صیغہ ہے کیونکہ اسکے شروع میں یا علامت مضارع کی مفتوح ہے۔

اُستاذ : شش اقسام میں کیا ہے؟

شاگرد : ثلاثی مزید کا ہے۔ ا۔ کیونکہ گردان کی علامت یا اور آخر سے واؤ ضمیر اور نون اعرابی کو حذف کرنے کے بعد پانچ حرف باقی بچتے ہیں۔ ۲۔ اس کی شکل کا بڑا ہونا بھی بتلا رہا ہے کہ یہ ثلاثی مزید کا صیغہ ہے کیونکہ ثلاثی مجرد کی صیغہ کی شکل تو چھوٹی ہوتی ہے۔

استاذ : باب کونسا ہے؟

شاگرد : باب تَفَعُّل کیونکہ شروع میں علامت مضارع کے بعد تا ہے اور درمیان میں شدّ ہے اور یہ باب تَفَعُّل کی علامت ہے

## ﴾مادہ اور ہفت اقسام کو معلوم کرنے کا طریقہ﴿

میرے عزیز طلباء! سب سے پہلے آپ مادہ نکالیں اس کی وجہ سے ہفت اقسام کا تعین خود بخود ہو جائے گا۔

**مادہ نکالنے کا اجمالی طریقہ** یہ ہے کہ افعال اور اسماء کی گردانوں میں علامت کو حذف کر دیں۔ آگے علامت سے مراد عام ہے خواہ باب کی علامت ہو یا گردان کی علامت۔ تثنیہ جمع اور تانیث کی علامت ہو یا اعراب کی علامت اور آخر سے ضمیر بارز کو حذف کر دیں جیسے ماضی کے بارہ اور مضارع کے نو صیغوں کے آخر میں ضمیر مرفوع متصل بارز ہوتی ہے۔

**مادہ نکالنے کا تفصیلی طریقہ** یہ ہے کہ ثلاثی مجرد کی ماضی میں مادہ اور ہفت اقسام کو معلوم کرنا تو بالکل آسان ہے وہ یوں کہ ماضی کا پہلا صیغہ بعینہٖ خود مادہ ہے لہٰذا اس کو فَعَلَ کے وزن پر تولو یعنی اس کو اس کے مقابلہ میں اُوپر یوں

| شَرُفَ | عَلِمَ | نَصَرَ |
|---|---|---|
| ا | ا | ا |
| فَعُلَ | فَعِلَ | فَعَلَ |

برابر رکھ دو پھر دیکھو کہ اگر فا عین لام کلمہ کے مقابلہ میں کوئی حرف علۃ نہ ہو اور ہمزہ بھی نہ ہو اور دو حرف ایک جنس کے بھی نہ ہوں تو وہ صحیح ہے اور اگر شروع میں (فا کلمہ) میں حرف علۃ ہے تو وہ مثال (الخ) ہے اور واحد مؤنث غائب کے آخر سے تا ساکن کو ہٹا دیں باقی مادہ ہے۔ تثنیہ مؤنث غائب کے آخر سے لفظ تا کو ہٹا دیں باقی مادہ ہے۔ باقی گیارہ صیغوں کے آخر سے ضمیر بارز کو الگ کر دیں تو باقی مادہ ہے اور اگر ثلاثی مزید کی ماضی ہو تو اس میں آخر سے ضمیر بارز اور دو صیغوں میں تانیث کی علامت کو حذف کرنے کے ساتھ باب کی علامت کو بھی حذف کر دیں (جیسے بابِ افعال کی علامت ہمزہ ہے۔ بابِ تفعیل کی علامت عین کلمہ کے جنس سے ایک حرف ہے۔ بابِ تفعّل کی علامت شروع میں تا اور عین کلمہ کی جنس سے ایک حرف ہے۔ بابِ تفاعل کی علامت شروع میں تا اور درمیان میں الف ہے۔ بابِ مفاعلہ کی علامت فا کلمہ کے بعد الف (زائدہ) ہے۔ بابِ افتعال کی علامت شروع میں ہمزہ اور درمیان میں تا ہے چاہے خود موجود ہو یا وہ حرف موجود ہو جس کے ساتھ تا کا ابدال یا ادغام ہوا ہے۔ بابِ استفعال کی علامت ہمزہ کے بعد سین اور تا زائدہ ہے اور بابِ انفعال کی علامت شروع میں ہمزہ کے بعد نون (زائدہ ہے) تو باقی جو حرف بچیں گے وہ مادہ ہوں گے جیسے

حَرَّمُوا میں ایک ر اعین کلمہ کی جنس سے بابِ تفعیل کی علامت ہے اس کو حذف کر دیں آخر سے واؤ ضمیر بارز کو حذف کر دیں باقی جو حرف بچیں گے یعنی ح ر م وہ مادہ ہوں گے۔ اب اس کو فُعِلَ کے وزن پر تولو تو خود بخود معلوم ہو جائے گا کہ یہ ہفت اقسام میں صحیح ہے کیونکہ اس کے ف ع ل کلمہ کے مقابلے میں نہ حرفِ علت ہے نہ ہمزہ ہے نہ دو حرف ایک جنس کے ہیں اور فعل مضارع کے اندر پانچ صیغے (واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور جمع متکلم) اگر ثلاثی مجرد کے ہوں تو مادہ نکالنے کے لیے صرف حروف اَتین کو حذف کریں گے جیسے یَفْتَحُ میں یَا علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد مادہ فَتَحَ ہو گا آگے دو صیغے (جمع مؤنث غائب، جمع مؤنث حاضر) اگر ثلاثی مجرد کے ہوں تو مادہ نکالتے وقت دو چیزوں کو حذف کریں گے شروع سے علامت مضارع کو اور آخر سے نون ضمیر بارز کو حذف کریں گے جیسے یَقْتُلْنَ میں شروع سے یا علامت مضارع اور آخر سے ضمیر کو حذف کرنے کے بعد مادہ قَتَلَ ہو گا اور باقی سات (چار تثنیہ، دو جمع مذکر، ایک واحد مؤنث حاضر) صیغوں میں مادہ نکالتے وقت تین چیزوں کو حذف کریں گے شروع سے علامت مضارع کو آخر سے ضمیر بارز اور نون اعرابی کو جیسے یَدْخُلُوْنَ میں شروع میں یَا علامت مضارع اور آخر سے واؤ ضمیر بارز اور نون اعرابی کو حذف کرنے کے بعد مادہ دَخَلَ ہو گا اور اگر فعل مضارع کے یہ صیغے ثلاثی مزید کے ہوں تو وہاں ان صیغوں میں مادہ نکالنے کے لیے ایک اور چیز بھی حذف کرنا ہو گی اور وہ ہے باب کی علامت جیسے یَسْتَکْبِرُوْنَ شروع سے علامت مضارع اور آخر سے واؤ ضمیر اور نون اعرابی کو حذف کرنے کے ساتھ بابِ استفعال کی علامت س اور ت کو بھی حذف کریں گے لہٰذا یَسْتَکْبِرُوْنَ کے اندر مادہ کَبُرَ ہو گا اسی طرح باقی گردانوں کے اندر بھی علامات (آگے علامات سے مراد عام ہے خواہ وہ گردان کی علامت ہو یا تثنیہ، جمع، تانیث اور باب کی علامت ہو جیسے ثلاثی مجرد میں الف اور ثلاثی مزید، رباعی مجرد، رباعی مزید میں میم مضموم اسم فاعل کی علامت ہے) حذف کرنے کے بعد اصل مادہ معلوم ہو جائے گا لہٰذا مُطَهَّرُوْنَ میں جب اسم مفعول کی علامت میم اور بابِ تفعیل کی علامت عین کلمہ کی جنس سے ایک حرف اور جمع کی علامت واؤ اور اسی طرح نون عوضی (وہ نون جو اس ضمہ یا تنوین کے عوض میں ہے جو مفرد کے آخر میں ہے) کو حذف کر دیا تو اصلی مادہ نکل آیا اور وہ ہے طَهُرَ جب مادہ نکل آیا تو اب اس کو فَعُلَ کے ترازو میں تولیں تو آپ کو خود بخود معلوم ہو جائے گا کہ یہ ہفت اقسام میں صحیح ہے۔

## ہفت اقسام اور مادہ کا اجراء

جٰادَلْتُمْ، یُرِیْدُ، لَنْ تَسْتَطِیْعُوْا، فلا یُجْزَی، لا تُنْسدُوْا، لَمْ یَتَفَکَّرُوْا، رَمَیْتَ، نَجَوْتَ، نَرْ جُوْ

استاذ: نَجَوْتَ کس گردان کا صیغہ ہے؟

شاگرد: ماضی کا ہے کیونکہ اس کے آخر میں تَ ہے۔

استاذ: یہ صیغہ کونسا ہے؟

شاگرد: واحد مذکر حاضر کا کیونکہ ہم نے صیغوں کی علامات میں پڑھا ہے کہ ماضی کے صیغے کے آخر میں تا ہو تو وہ واحد مذکر حاضر کا صیغہ ہو گا۔

استاذ: معلوم کا صیغہ ہے یا مجہول کا؟

شاگرد: معلوم کا کیوں کہ شروع میں فتحہ ہے۔

اُستاذ: شش اقسام میں کیا ہے؟

شاگرد۔ ثلاثی مجرد ہے کیونکہ ہم نے شش اقسام کے پہچاننے کے طریقے میں پڑھا تھا کہ ماضی کے صیغے میں آخر سے ضمہ کو حذف کرنے کے بعد تین حروف باقی ہوں تو وہ ثلاثی مجرد کا صیغہ ہو گا۔

اُستاذ: ثلاثی مجرد کے کس باب سے؟

شاگرد: نَصَرَ یَنْصُرُ کے باب سے کیونکہ مصباح اللغات میں اس کے مادے کے ساتھ ن لکھا ہوا ہے اور ہم نے پڑھا تھا کہ جس مادہ کے آگے ن لکھا ہو وہ نَصَرَ یَنْصُرُ کے باب سے ہوگا۔

اُستاذ: اس کا مادہ کیا ہے؟

شاگرد: نَجَوَ

اُستاذ: کیسے معلوم ہوا؟

شاگرد: ہم نے مادہ نکالنے کے طریقے میں پڑھا تھا کہ ثلاثی مجرد کی ماضی میں آخر سے ضمیر کو حذف کرنے کے بعد جو حرف باقی بچیں گے وہ حرف مادے کے ہوں گے لہٰذا یہاں پر آخر سے ضمیر کو حذف کرنے کے بعد بھی تین

حرف ن، ج، و باقی بچے ہیں۔

اُستاذ : ہفت اقسام میں کیا ہے ؟

شاگرد : ناقص واوی ہے۔

اُستاذ : کیسے معلوم ہوا؟

شاگرد : ہم نے ہفت اقسام کو پہچاننے کے طریقے میں پڑھا تھا کہ مادہ کو نکالنے کے فوراً بعد اس کو فَعَلَ کے ترازو میں تولو یعنی اس کے مقابلہ میں اُوپر رکھ دو تو آپ کو خود بخود ہفت اقسام معلوم ہو جائیں گی یہاں پر بھی ہم نے جب نَحَوَ کو فَعَلَ کے ترازو میں تولا یعنی اس کے مقابلے میں یوں اوپر رکھا نَحَوَ

ا

فَعَلَ

تو ہمیں معلوم ہو گیا کہ یہ ہفت اقسام میں ناقص واوی ہے کیونکہ اس کے لام کلمہ کے مقابلے میں واوَ ہے

## ﴿وزن موزون کو سمجھنے کا ایک عام فہم طریقہ﴾

جس چیز کو تولا جائے اسے موزون کہتے ہیں جیسے سونا چاندی، خوبانی، سیب، امرود وغیرہ اور جس چیز پر تولا جائے اسے عربی میں میزان اور اردو میں ترازو کہتے ہیں۔ آگے وزن اور تول کے لحاظ سے اشیاء تین قسم پر ہیں۔

۱۔ کم مقدار میں بِکی جانیوالی قیمتی اشیاء جیسے سونے چاندی کے زیورات ان اشیاء کو تولنے کے لئے چھوٹی ترازو استعمال ہو گی۔

۲۔ عام استعمال میں آنیوالی درمیانے درجے کی اشیاء جیسے پھل اور سبزیاں۔ ان اشیاء کو تولنے کے لئے درمیانے درجے کی ترازو استعمال ہو گی۔

۳۔ وہ اشیاء جنکی زیادہ مقدار میں خرید و فروخت ہوتی ہے جیسے چاول، گندم وغیرہ۔ ان اشیاء کو تولنے کے لئے بڑے درجے کی ترازو استعمال ہو گی۔

میرے عزیز طلباء اب آپ چند سوالوں کا جواب عنائت فرمائیں تا کہ آپ کو وزن موزون کو سمجھنے میں آسانی ہو جائے۔

استاذ :۔ اگر خربوزے ہزار ہوں تو کیا انکے لئے ترازو بھی ہزار ہوں گے ؟

شاگرد :۔ جی نہیں بلکہ ترازو ایک ہی ہو گا۔

استاذ : تربوز کو سونے چاندی کے ترازو میں تول سکتے ہیں ؟۔

شاگرد : جی نہیں۔ کیونکہ تربوز کو اگر سونے چاندی کے ترازو کے اندر تولا تو وہ اس ترازو کا ستیاناس کر دے گا۔ بلکہ تربوز کو اسکی شکل کے مناسب بڑی ترازو میں تولیں گے۔

استاذ : میرے عزیز طلباء! آپکو یہ بات بھی بخوبی معلوم ہو گی کہ جو چیز تول میں آجائے خریدنے والے کیلئے وہی چیز اصل ہوتی ہے اور جو چیز تول میں نہ آئے اور مفت مل جائے وہ زائد اور چُنگا شمار ہوتی ہے۔

شاگرد : استاذ جی! آپ نے بجا فرمایا ایسا ہی ہے۔

استاذ : جب آپ نے اتنی بات سمجھ لی تو اب آپ سمجھیں کہ عربی کلمات میں ضَرَبَ، نَصَرَ فَتَحَ وغیرہ کی مثال امرود، تربوز، خربوزے وغیرہ کی طرح ہے۔ یعنی جیسے وہ ترازو میں تولے جاتے ہیں ایسے ہی یہ بھی تولے جاتے ہیں اور فا۔ عین۔ لام کی مثال ترازو کی طرح ہے۔ پھر جیسے خربوزے ہزار ہوں تو ان کے لیے ایک ترازو کافی ہوتی ہے ایسے ہی ضَرَبَ، نَصَرَ، فَتَحَ وغیرہ ہزار صیغے ہوں تو ان کے لیے بھی فا۔ عین۔ لام کی ایک ترازو کافی ہے پھر جیسے خرید و فروخت والی اشیاء کے اندر تین قسم (چھوٹی، درمیانی، بڑی) کی ترازو استعمال ہوتی ہیں ایسے ہی یہاں پر بھی تین قسم کی ترازو استعمال ہو گی۔ یعنی ضَرَبَ، نَصَرَ، فَتَحَ، اَکْرَمَ و کَرَّمَ وغیرہ ثلاثی مجرد و مزید کے صیغوں کے لیے ترازو فا، عین، لام ہوں گے اور دَحْرَجَ و تَدَحْرَجَ وغیرہ رباعی مجرد و مزید کے صیغوں کے لیے ترازو (میزان) فا، عین اور دو لام ہوں گے اور جَحْمَرِشٌ و خَنْدَرِیْسٌ خماسی مجرد و مزید کے کلمات کے لیے ترازو (میزان) فا، عین اور تین لام ہوں گے۔ پھر جیسے تربوز اور خربوزے سونے چاندی کے ترازو میں نہیں تولے جا سکتے ایسے ہی جَحْمَرِشٌ، جَعْفَرٌ جو مثل تربوز اور خربوزے کے ہیں ان کو ف، عین، لام والے چھوٹے ترازو میں نہیں تول سکتے بلکہ ان کو انکی شکل کے مناسب بڑی ترازو (ف، عین، دو لام یا ف، عین، تین لام) میں تولے نگے۔

استاذ : پھر یہ بتائیں کہ تربوز (موزون) کی شکل دیکھ کر ترازو کو لاتے ہیں یا ترازو کی شکل دیکھ کر تربوز کو لاتے ہیں ؟

شاگرد : استاذ جی تربوز اور خربوزے (موزون) کو دیکھ کر ان کی شکل کے مناسب بڑی ترازو کو لایا جاتا ہے نہ یہ کہ ترازو کو

دیکھ کر اس کی شکل کے مناسب تربوز اور خربوزے کو لایا اور خرید اجاتا ہے۔

استاذ : ایسے ہی سمجھو ضَرَبَ، نَصَرَ، فَتَحَ وغیرہ موزون کی شکل کو دیکھ کر فا، عین، لام (میزان) کی شکل بنائی جاتی ہے یعنی جو حرکات و سکنات موزون (ضَرَبَ نَصَرَ فَتَحَ) پر ہوتی ہیں وہی حرکات و سکنات میزان (فا ، عین، لام) پر لگادی جاتی ہیں پھر وزن کرتے وقت جو حرف فا عین لام کلمے کے ترازو (مقابلہ) میں آجائے وہ اصلی ہوگا جو حرف فا عین لام کلمہ کے مقابلہ میں نہ ہو وہ زائد ہوگا۔اور یہاں پر یہ بات بھی یاد رکھیں کہ ثلاثی مجرد کے ماضی کے پہلے صیغے میں جو حرف اصلی ہوتے ہیں باقی گردانوں (فعل مضارع اسم فاعل اور اسم مفعول وغیرہ) کے اندر بھی یہی حرف اصلی ہوتے ہیں لہٰذا ثلاثی مجرد کی ماضی کے پہلے صیغے کے علاوہ باقی صیغوں کے اندر جو حروف زائد ہوں گے وہی حروف ہم وزن کے اندر بھی زائد کر دیں گے۔ جیسے یَنْصُرُ بروزن یَفْعُلُ اس میں ن، ص، ر یہ تین حرف اصلی ہیں کیوں کہ ماضی کے پہلے صیغے (نَصَرَ) میں یہی تین حرف اصلی تھے لہٰذا ماضی سے بننے والی باقی گردانوں کے اندر بھی یہی تین حرف اصلی ہوں گے۔

## اجراء :۔

كُتِبَ۔ خَلَقُوْا۔ فَضَّلْتُ۔ مُنْذِرِيْنَ۔ مُطَهَّرُوْن۔ اُذْكُرُوْا۔ يَتَسَاءَلُوْنَ۔

استاذ : يَتَسَاءَلُوْنَ کا وزن کیا ہے ؟

شاگرد : يَتَفَاعَلُوْنَ۔

استاذ : يَتَسَاءَلُوْنَ میں کون کون سے حروف اصلی ہیں اور کون کون سے حروف زائد ہیں ؟

شاگرد : يَتَسَاءَلُوْنَ میں س ء ل یہ تین حرف اصلی ہیں باقی زائد ہیں۔

استاذ : آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ یہ تین حرف اصلی ہیں ؟

شاگرد : اس لیے کہ ہم نے ماقبل پڑھا تھا کہ ثلاثی مجرد کی ماضی کے پہلے صیغہ میں جو تین حرف اصلی ہیں باقی گردانوں میں بھی وہی تین حرف اصلی ہوں گے لہٰذا اس کی ثلاثی مجرد کی ماضی سَئَلَ میں س ء ل یہی تین حرف اصلی ہیں تو يَتَسَاءَلُوْنَ میں بھی یہی تین حرف اصلی ہوں گے۔

(وزن اور موزون کی مزید تفصیل کے لیے وزن کے اہم ضوابط صفحہ نمبر ۳۲۶ پر ملاحظہ فرمائیں۔)

# ﴿صیغے نکالنے کے انداز﴾

یعنی

## ﴿صیغے میں ان تمام باتوں کو اکٹھے اور ملا کر بیان کرنے کے تین انداز﴾

جب آپ نے گردان، صیغے، شش اقسام، ہفت اقسام اور وزن موزون کی الگ الگ پہچان کرلی تو اب آپ کے لیے ان تمام باتوں کا اکٹھا بیان کرنا آسان ہو جائے گا آگے اکٹھا بیان کرنے کے تین انداز ہیں ایک عام فہم طریقہ بندۂ ضعیف کا ہے (یہ طریقہ اللہ پاک نے محض اپنے فضل وکرم سے اپنے اساتذہ کرام کی نیک اور پُر شفقت توجہات اور اپنے عزیز طلباء کرام کے ساتھ تکرار کی برکت سے بندہ کے دل میں القاء فرمایا الحمد لله علىٰ نعمه و كرمه واحسانه) دوسرا بہترین طریقہ قانونچہ کھیوالی اور الصرف الکامل پڑھانے والے اساتذہ کرام کا اور تیسرا عمدہ طریقہ ارشاد الصرف پڑھانے والے اساتذہ کرام کا ہے۔

**انداز نمبر ۱:۔** وہ یہ ہے کہ جس ترتیب سے آپ نے مذکورہ باتوں کا الگ الگ اجراء کیا ہے اُسی ترتیب سے ان کو اکٹھا بیان کر لیا جائے اور پوچھ لیا جائے۔ تجربۃً یہ ترتیب اللہ کے فضل وکرم سے انتہائی آسان اور مفید ثابت ہوئی ہے۔ لہٰذا اپنے عزیز طلباء کی آسانی کے لیے مذکورہ باتوں کو اکٹھا بیان کرنے اور پوچھنے کا انداز ایک نقشے کی شکل میں پیش خدمت ہے۔

| اَنْعَمْتَ | |
|---|---|
| استاد | شاگرد |
| کس گردان کا صیغہ ہے؟ | فعل ماضی کا |
| کونسا صیغہ ہے؟ | واحد مذکر حاضر کا |
| معلوم کا ہے یا مجہول کا؟ | معلوم کا |
| شش اقسام میں کیا ہے؟ | ثلاثی مزید |
| کس باب کا ہے؟ | باب افعال کا |
| اس کا ہمچوں کیا ہے؟ | اَکْرَمْتَ |
| اس کا مادہ کیا ہے؟ | نعِمَ |
| ہفت اقسام میں کیا ہے؟ | صحیح |
| اس کا وزن کیا ہے؟ | اَفْعَلْتَ |
| اس میں کون سے قانون لگے ہیں؟ | اس میں اظہار والا قانون لگا ہے۔ |

**مذکورہ باتوں کو اکٹھا لکھنے کا انداز :۔**

| وزن | ہفت اقسام | مادہ | ہمچوں | باب | شش اقسام | معلوم مجہول | صیغہ | گردان | موزون |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اَفْعَلْتَ | صحیح | نَعِمَ | اَکْرَمْتَ | افعال | ثلاثی مزید | معلوم | واحد مذکر حاضر | ماضی | اَنْعَمْتَ |
| فَاعِلْ | صحیح | جَهَدَ | ضَارِبْ | مفاعلہ | ثلاثی مزید | معلوم | واحد مذکر حاضر | امر | جَاهِدْ |
| فُعِلْتُ | صحیح | خَلَقَ | نُصِرْتُ | ن | ثلاثی مجرد | مجہول | واحد متکلم | ماضی | خُلِقْتُ |
| يَفْعِلْنَ | ناقص یائی | رَمَیَ | ابتدائی صیغہ | ض | ثلاثی مجرد | معلوم | جمع مؤنث غائب | مضارع | يَرْمِيْنَ |
| مُفَاعِلٌ | اجوف واوی | عون | مُقَاوِلٌ | مفاعلہ | ثلاثی مزید | ------ | واحد مذکر | اسم فاعل | مُعَاوِنٌ |
| تَفْعِيْلٌ | صحیح | عَلِمَ | تَكْرِيْمٌ | تفعیل | ثلاثی مزید | ------ | واحد اسم مصدر | ------ | تَعْلِيْمٌ |

**انداز نمبر ۲ :۔** قانونچہ کھیوالی اور الصرف الکامل پڑھانے والے اساتذہ کرام کے انداز کے مطابق ان باتوں کو صیغے میں اکٹھابیان کرنے کا اور صیغہ نکالنے اور لکھنے کا طریقہ یہ ہے مثلاً

اَنْعَمْتَ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید صحیح ازباب افعال ہمچوں اَکْرَمْتَ بروزن اَفْعَلْتَ

**فائدہ :** اس انداز سے صیغہ نکالنے کے بعد اس صیغے کا تعلق جس باب سے ہے وہ پورا باب سنا جائے اور جس گردان سے اس صیغے کا تعلق ہے وہ گردان سنی جائے اور اس گردان کے علاوہ اور بھی چند گردانیں سنی جائیں

**انداز نمبر ۳ :۔** ارشاد الصرف پڑھانے والے اساتذہ کرام کے انداز کے مطابق ان باتوں کو صیغے میں اکٹھابیان کرنے کا اور صیغہ نکالنے کا طریقہ یہ ہے۔

اُستاذ : اَنْعَمْتَ کا وزن کیا ہے ؟

شاگرد : اَفْعَلْتَ۔

اُستاذ : سہ اقسام میں کیا ہے ؟

شاگرد : فعل

اُستاذ : شش اقسام میں کیا ہے ؟

شاگرد : ثلاثی مزید

استاذ : ہفت اقسام میں کیا ہے ؟

شاگرد : صحیح

استاذ : صیغہ کونسا ہے ؟

شاگرد : صیغہ واحد مذکر حاضر فعل ماضی معلوم۔

استاذ : کس باب کا صیغہ ہے ؟

شاگرد : باب افعال کا۔

استاذ : ہمچوں کیا ہے یعنی اس جیسا کونسا صیغہ پہلے آپ نے پڑھا ہے ؟

شاگرد : اَکْرَمْتَ

اُستاذ : مادہ کیا ہے ؟

شاگرد : نَعِمَ

اُستاذ : میرے عزیز چند صیغے لکھ کر بتائیں تاکہ آپ کے سامنے صیغے لکھنے کا انداز بھی آجائے ؟

شاگرد : آپ ارشاد فرمائیں کون کونسے صیغے لکھوں۔

اُستاذ : اَنْعَمْتَ ' اَلْمُزَّمِّلُ اَقِیْمُوْا

شاگرد : صیغہ لکھنے کا طریقہ یہ ہے :-

| موزون | وزن | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | صیغہ | باب | ہمچوں | مادہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اَنْعَمْتَ | اَفْعَلْتَ | فعل | ثلاثی مزید | صحیح | واحد مذکر حاضر فعل ماضی معلوم | افعال | اَکْرَمْتَ | نَعِمَ |
| المزّمّلُ | اَلْمُفْتَعِلُ | اسم | ثلاثی مزید | صحیح | واحد مذکر اسم فاعل | تفعّل | ---- | زمل |
| اَقِیْمُوْا | اَفْعِلُوْا | فعل | ثلاثی مزید | اجوف واوی | جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم | افعال | اَقْبِلُوْا | قَوَمَ |
| نَتْلُوْا | نَفْعُلُ | فعل | ثلاثی مجرد | ناقص واوی | جمع متکلم فعل مضارع معلوم | فَعَلَ یَفْعُلُ | نَدْعُوْا | تَلَوَ |
| لِ | اِفْعِلْ باعتبار اصل | فعل | ثلاثی مجرد | لفیف مفروق | واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم | فَعِلَ یَفْعِلُ | قِ | وَلِیَ |

# ﴿صیغوں کا معنی معلوم کرنے کا طریقہ﴾

صیغہائے قرآنیہ

بَشِّرْ نُسَبِّحُ اِهْبِطُوْا اِسْتَغْفِرُوا یَسْطُرُوْنَ کُوِّرَتْ اِنْشَقَّتْ لاَیَتَکَلَّمُوْنَ مُنْذَرِیْنَ مُسَخَّرَاتٍ

اُستاذ: بَشِّرْ کونسا صیغہ ہے

بَشِّرْ بروزن فَعِّلْ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید صحیح ازباب تفعیل۔ ہمچوں کَرِّمْ

اُستاذ: بَشِّرْ صیغہ کا معنی کریں

شاگرد: اُستاذ جی: الحمد للہ قرآن کریم سے صیغوں کے اجراء کی برکت سے صیغوں کا نکالنا آسان ہو گیا لیکن صیغوں کا معنے معلوم کرنے کا طریقہ نہیں آتا۔

اُستاذ: میرے عزیز کسی صیغے کا معنے معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے اس لفظ کا مادہ نکالیں (اور مادہ نکالنے کا طریقہ ما قبل پڑھ لیا ہے وہاں ملاحظہ فرمائیں) اب اگر وہ ثلاثی مجرد کا صیغہ ہے تو پھر مصباح اللغات۔ المنجد وغیرہ سے اس مادہ سے ثلاثی مجرد کی مصدر یا ماضی کے پہلے صیغے کے بعد لکھا ہوا مصدری معنے دیکھیں پھر ہر صیغے میں گردان کے مطابق لفظی ترجمہ کریں۔ (نہ کہ مصدری معنی کریں کیونکہ مصدری معنی تو صرف مصدر کے صیغے میں یا اس صیغے میں ہو سکتا ہے جس پر حرفِ مصدر داخل ہے جیسے اِنَّ اللّٰہَ لاَیَسْتَحْیٖ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلاً مَّا بَعُوْضَةً) لہٰذا اگر ماضی کا صیغہ ہے تو ماضی والا ترجمہ کریں (بشرطیکہ ماضی کا صیغہ ان مقامات میں واقع نہ ہو جہاں ماضی مضارع کے معنے میں ہوتی ہے جیسے شرط اور جزاء کے مقام میں ماضی عام طور پر مضارع کے معنے میں ہوتی ہے جیسے اِنْ ضَرَبْتَ ضَرَبْتُ اگر تو مارے گا تو میں بھی ماروں گا) اور اگر مضارع کا صیغہ ہے تو مضارع والا معنے کریں اور اگر اسم فاعل و اسم مفعول کا صیغہ ہے تو اسمِ فاعل اور اسمِ مفعول والا ترجمہ کریں۔ اگر ثلاثی مزید کا صیغہ ہے تو پھر لغت کی کتاب میں اس مادہ سے ثلاثی مزید کی اس باب کی مصدر یا ماضی کے پہلے صیغے کے بعد لکھا ہوا مصدری معنے دیکھیں جس باب کی گردان کا یہ صیغہ ہے پھر اگر لغت کی بعض کتابوں میں ماضی کے پہلے صیغے کے بعد کئی معنے لکھے ہوں تو آپ صیغے کا وہ معنی کریں جو مقام کے مناسب ہو

جیسے اَذَّنَ بابِ تفعیل سے اس کے دو معنے آتے ہیں اذان دینا۔ بچے کا کان مروڑنا لیکن نماز کے بیان میں اَذَّنَ کا صیغہ آجائے تو اس کا معنی اذان دینا ہوگا کیونکہ یہی معنی مقام کے مناسب ہے۔

شاگرد: اُستاذ جی! الحمد اللہ صیغوں کا معنے معلوم کرنے کا طریقہ ذہن نشین ہوگیا اور بَشِّر کا معنی بھی معلوم ہوگیا۔

اُستاذ: کیسے معلوم ہوا؟

شاگرد: اُستاذ جی! پہلے میں نے بَشِّرْ کا مادہ نکالا وہ ہے بَشَرَ پھر مصباح اللغات میں "بشر" والی تختی نکالی اس میں میں نے اس مادے سے بابِ تفعیل کا صیغہ تلاش کیا تو وہاں اس مادے سے بابِ تفعیل کے صیغے بشَّرَہٗ کے بعد مصدری معنی خوشخبری دینا لکھا ہوا تھا لہٰذا اب بَشِّرْ میں امر کی گردان کے مطابق صیغہ کا ترجمہ یوں ہوگا۔ بَشِّرْ تو خوشخبری دے اور قرآن پاک کی آیت وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰت (الاٰیۃ) میں اس صیغے کا باادب ترجمہ یوں ہوگا آپ خوشخبری سنائیں ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے۔

ایسے ہی باقی صیغوں کا مصدری معنی بھی لغت کی کتابوں سے معلوم کر کے پھر ہر صیغہ میں گردان کے مطابق ترجمہ کریں

## ﴿قوانین الصرف﴾

قانون یونانی یا سُریانی زبان کا لفظ ہے عربی کا نہیں۔ قانون لغت میں مسطر کُتّابْ (سطر لگانے کا آلہ) کو کہتے ہیں اور اصطلاح میں ھِیَ قَاعِدَۃٌ کُلِّیَّۃٌ مُنْطَبِقَۃٌ علٰی جَمِیْعِ جُزْئِیَّاتِہا۔ یعنی قانون ایک ایسے قاعدے کلیے کا نام ہے جو اپنی تمام جزئیات پر صادق آتا ہے۔ جیسے شریعت محمدیہ ﷺ میں یہ قانون ہے کہ قتلِ عمد کرنے والے پر قصاص ہے، زانی پر حدّ زنا (سو کوڑے اگر غیر شادی شدہ ہو۔ رجم یعنی سنگسار اگر شادی شدہ ہو) ہے، چوری کرنے والے پر حدِ سرقہ ہے۔ اب یہ قانون ہر اس فرد پر صادق آئے گا جو ان افعال کا ارتکاب کرے گا خواہ وہ امیر ہو یا غریب

قانون۔ قاعدہ۔ کلیہ۔ ضابطہ۔ اصل یہ تمام الفاظ مترادف ہیں اور ان سب کا معنی ایک ہے۔

**فائدہ:۔** ہر قانون کے اندر چار باتوں کا جاننا ضروری ہے۔

۱:۔ قانون کا نام
۲:۔ قانون کا حکم (آیا یہ قانون وجوبی ہے یا جوازی)
۳:۔ قانون کا مطلب
۴:۔ قانون کی مثالیں (خواہ مطابقی ہوں یا احترازی)

# ﴿ماضی کے صیغوں میں لگنے والے قانون﴾

یعنی اس عنوان کے تحت وہ اہم قوانین ذکر کیے جائیں گے جنکے استعمال ہونے کی ابتداء ماضی کی گردان سے ہو رہی ہے آگے عام ہے کہ وہ قوانین ماضی کے ساتھ خاص ہوں یا ماضی کے علاوہ باقی گردانوں کے صیغوں میں بھی لگتے ہوں۔ ایسے ہی باقی عنوانات (مثلاً مضارع کے صیغوں میں لگنے والے قوانین) کے ذیل میں وہ قوانین ذکر کیے جائیں گے جنکے استعمال ہونے کی ابتداء اس گردان سے ہو رہی ہے آگے عام ہے کہ وہ قوانین اسی گردان کیساتھ خاص ہوں یا دوسری گردانوں میں بھی لگتے ہوں۔

## قانون نمبر ۱

**قانون کا نام**:۔ دو علامت تانیث والا قانون۔

**قانون کا حکم**:۔ یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب**:۔ اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ دو علامت تانیث کا فعل میں جمع ہونا مطلقاً منع ہے۔ مطلقاً کا مطلب یہ ہے خواہ ایک جنس کی ہوں یا الگ الگ جنس کی۔ ایک جنس کی مثال تو کلام عرب میں پائی ہی نہیں گئی۔ الگ الگ جنس کی مثال پائی گئی ہے اور وہ یہ ہے کہ ضَرَبْنَ اصل میں ضَرَبْتَنَ تھا۔ اس میں تا اور نون دو علامتیں تانیث کی جمع ہو گئیں۔ تا کو حذف کر کے با کو ساکن کر دیا ضَرَبْنَ ہو گیا اور اسم میں دو علامت تانیث کا جمع ہونا تب منع ہے جب دونوں علامتیں ایک جنس کی ہوں جیسا کہ ضَارِبَاتٌ اصل میں ضَارِبَتَاتٌ تھا۔ دو تا علامت تانیث کی اسم میں جمع ہو گئیں پہلی کو حذف کر دیا ضَارِبَاتٌ ہو گیا۔ اور اسم میں دو علامت تانیث اگر ایک جنس کی نہ ہوں تو دونوں کا جمع ہونا جائز ہے جیسا کہ ضُرُبَيَاتٌ کو ضُرُبٰی سے بنایا۔ اس میں دو علامت تانیث ایک الف مقصورہ اور ایک تا جمع ہو گئیں کسی کو حذف نہیں کیا بلکہ الف کو یا سے بدل دیا (الف مقصورہ الف ممدودہ والے قانون کے تحت) ضُرُبَيَاتٌ ہو گیا۔

**قانون نمبر۲**

**قانون کا نام:**۔ توالی اربع حرکات والا قانون

**قانون کا حکم:**۔ یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب:**۔ اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ چار حرکتوں کا مسلسل ایک کلمہ یا حکم ایک کلمہ میں جمع ہونا منع ہے

فائدہ:۔ حکم ایک کلمہ وہ ہوتا ہے کہ ہوں تو دو کلمے لیکن شدت اتصال کی وجہ سے انکو ایک کلمہ کا حکم دے دیا ہو جیسے ضمیر مرفوع متصل کا اپنے عامل کیساتھ سخت اتصال ہوتا ہے لہٰذا یہ ضمیر اور ماقبل عامل دونوں ایک کلمہ کے حکم میں ہوں گے۔ مثال ایک کلمہ کی جیسا کہ یَضْرِبُ، ضَرَبَ سے بنا ہے، یا علامت مضارع کو داخل کر کے ضاد کو ساکن کر دیا، مکمل بناء صفحہ نمبر ۳۲۷ پر ملاحظہ ہو) مثال حکم ایک کلمہ کی جیسا کہ ضَرَبْنَ۔

**قانون نمبر۳**

**قانون کا نام:**۔ ضَرَبْتُمْ والا قانون

**قانون کا حکم:**۔ یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب:**۔ اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ واؤ ہو اسم غیر متمکن کے آخر میں ہو تو اس واؤ کو حذف کرنا واجب ہے سوائے واؤ هُوَ اور ذُوْ کے۔ جیسا کہ ضَرَبْتُمْ اصل میں ضَرَبْتُمُوْ تھا۔ واؤ کو اسی قانون کے ساتھ حذف کر کے آخر سے میم کو ساکن کر دیا ضَرَبْتُمْ ہو گیا۔

فائدہ:۔ جب اس صیغے کے آخر میں ضمیر منصوب کی لاحق کریں گے تو یہ واؤ محذوفہ درمیان میں آنے کی وجہ سے واپس لوٹ آئے گی۔ جیسے وَجَدْتُمُوْهُمْ، ثَقِفْتُمُوْهُمْ، رَأَيْتُمُوْهُ

**قانون نمبر۴**

**قانون کا نام:**۔ حروف یرملون والا قانون۔

**قانون کا حکم:**۔ یہ قانون آدھا وجوبی ہے اور آدھا جوازی

**قانون کا مطلب** :۔ اس قانون کا مطلب دو شقوں پر مشتمل ہے۔

**شق نمبر ا**۔ نون ساکن اور نون تنوین ساکن کے بعد دوسرے کلمے میں چھ حروف یرملون میں سے کوئی ایک حرف آجائے تو اس نون ساکن اور نون تنوین کو حروف یرملون کی جنس کرنا واجب ہے اور پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا بھی واجب ہے۔ جیسا

**شق نمبر ۲**۔ نون متحرک یا نون تنوین متحرک کے بعد دوسرے کلمے میں حروف یرملون میں سے کوئی ایک حرف آجائے تو اس نون متحرک یا نون تنوین متحرک کو حروف یرملون کی جنس کرنا جائز ہے پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ یَمُوُنُ کے چار حروف میں ادغام غنہ کے ساتھ ہوگا اور دو حرف لَرْ میں ادغام بلاغنہ ہوگا۔ (**نون غنہ کی تعریف**۔ نُوْنٌ سَاكِنَةٌ تَخْرُجُ مِنْ هَوَاءِ الْخَيْشُوْمِ یعنی وہ ایک نون ساکن ہوتا ہے جو ناک کے خلاء سے نکلتا ہے)۔ مثال نون ساکن کی جیسا کہ مَنْ يَّشَاءُ -مِنْ رَّبِّهِمْ- مِنْ مَّقَامٍ- مِنْ لَّدُنْكَ- مِنْ وَّرَائِهِمْ- مِنْ نَّصِيْرٍ۔ اصل میں مَنْ يَشَاءُ - مِنْ رَبِّهِمْ۔(الخ) تھا۔ ان مثالوں میں نون ساکن کے بعد دوسرے کلمے میں حروف یرملون واقع ہوئے ہیں لہذا نون ساکن کو حروف یرملون کے ساتھ بدلا کر وجوباً ادغام کر دیا۔ مثال نون تنوین ساکن کی جیسا کہ غَدًايَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ - غَفُوْرٌرَّحِيْمٌ- نَصْرٌمِّنَ اللهِ- عَدُوًّالِّجِبْرِيْلَ- رَعْدٌوَّبَرْقٌ- كُلًّا نُّمِدُّ- اصل میں غَدًايَرْتَعْ وَيَلْعَبْ - غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ (الخ) تھا ان مثالوں میں نون تنوین ساکن کے بعد حروف یرملون واقع ہوئے ہیں لہذا نون تنوین ساکن کو حروف یرملون کے ساتھ بدلا کر وجوباً ادغام کر دیا تو غَدًايَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ - غَفُوْرٌرَّحِيْمٌ(الخ) ہو گیا۔ مثال نون متحرک کی جیسا کہ اَنْ يَّتِيْمٌ۔اَنْ رَّفِيْقٌ۔اَنْ مُّقِيْمٌ۔اَنْ لَّئِيْقٌ۔اَنْ وَّلِيٌّ اَنْ نَّائِمٌ۔ اصل میں اَنَ يَتِيْمٌ۔اَنَ رَفِيْقٌ(الخ) تھا ان مثالوں میں نون متحرک کے بعد حروف یرملون دوسرے کلمے میں واقع ہوئے ہیں لہذا نون متحرک کو حروف یرملون کے ساتھ جوازاً بدلا کر وجوباً ادغام کر دیا تو اَنْ يَّتِيْمٌ (الخ) ہو گیا۔ مثال نون تنوین متحرک کی جیسا کہ عَادَنِ الْأُوْلٰى اصل میں عَادًاالْأُوْلٰى تھا۔ ہمزہ وصلی درج کلام میں گر گیا۔ نون تنوین اور لام کے درمیان التقائے ساکنین آگیا۔ نون تنوین کو حرکت کسرہ کی دے دی عَادَنِ الْأُوْلٰى ہو گیا۔ پھر اُوْلٰى والے ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل لام کو دے کر ہمزہ کو گرا دیا عَادَ نِ لُوْلٰى ہو گیا۔ اب یہاں نون تنوین متحرک کے بعد حروف یرملون میں سے لام واقع ہوا ہے تو اس نون تنوین متحرک کو لام سے بدل کر لام کو لام میں ادغام کر کے عَادَلُّوْلٰى پڑھنا جائز ہے۔

## قانون نمبر ۵

**قانون کا نام :۔** بائے مطلق والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ نون ساکن اور نون تنوین کے بعد بامطلق واقع ہو تو اس نون ساکن اور نون تنوین کو میم کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔ بامطلق کا مطلب یہ ہے کہ وہ بانون کے ساتھ ایک کلمہ میں ہو یا دوسرے کلمہ میں۔ مثال ایک کلمہ کی جیسا کہ یَنۡبَغِیۡ مثال دو کلمہ کی مِنۡ بَعۡدِ۔ لَفِیۡ شِقَاقٍۭ بَعِیۡدٍ۔ نون ساکن اور نون تنوین کے بعد بامطلق واقع ہوئی ہے لہذا اس کو میم کے ساتھ وجوباً بدل دیا۔

## قانون نمبر ٦

**قانون کا نام :۔** اظہار والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف حلقی میں سے کوئی ایک حرف آجائے تو نون ساکن اور نون تنوین کو ظاہر کر کے پڑھنا واجب ہے مثال اس کی جیسا کہ مِنۡ خَلۡقٍ جَدِیۡدٍ۔ جَآءُوۡا بِسِحۡرٍ عَظِیۡمٍ۔ حروف حلقی چھ ہیں جیسا کہ کسی شاعر نے شعر میں بیان کیے ہیں۔

حروف حلقی شش بود اے نور عین ۔ همزه ها و حا و خا و عین و غین

## قانون نمبر ۷

**قانون کا نام :۔** اخفاء والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب** :۔ اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ نون ساکن اور نون تنوین کے بعد مذکورہ حروف کے علاوہ باقی پندرہ حروف میں سے کوئی ایک حرف آجائے تو وہاں اخفاء کرنا واجب ہے (اخفاء کہتے ہیں ادغام اور اظہار کی درمیانی حالت کو)۔ مثال اس کی جیسا کہ فَمَنْ کَانَ مِنْ قَبْلِکُمْ وَلَھُمْ عَذَابٌ شَدِیْد۔

**فائدہ** :۔ حروف مذکورہ چودہ ہیں چھ یرملون چھ حلقی ایک با، ایک الف اور باقی پندرہ ہیں۔ جیسا کہ کسی شاعر نے اس شعر میں بیان کیے ہیں ؎ تاو ثاو جیم ودال وذال وزاو سین وشین ۔ صاد وضاد وطاو ظاو فاو قاف وکاف ہیں۔

فائدہ :۔ نون ساکن اور نون تنوین کے بعد الف نہیں آسکتا کیونکہ التقائے ساکنین لازم آتا ہے۔

## قانون نمبر ۸

**قانون کا نام** :۔ الف والا قانون

**قانون کا حکم** :۔ یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب** :۔ اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ الف کا ما قبل ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔ لہذا اگر الف کا ما قبل مضموم ہو تو اس الف کو واؤ کے ساتھ بدلنا واجب ہے اور اگر الف کا ما قبل مکسور ہو تو اس الف کو یا کے ساتھ بدلنا واجب ہے بشرطیکہ اس الف کو حذف کرنے کا کوئی سبب موجود نہ ہو۔ جیسا کہ ضُوْرِبَ جو کہ ماضی مجہول ہے ضَارَبَ جب اس کو ضَارَبَ سے بنایا تو ضاد کو ضمہ دیا اب الف کا ما قبل مضموم ہو گیا لہذا اس الف کو واؤ کے ساتھ بدل کر درمیان میں را کو کسرہ دے دیا۔ ضُوْرِبَ ہو گیا۔ اور اسی طرح جب مِضْرَابٌ سے جمع اقصیٰ مَضَارِیْبُ کو بنایا تو را کو کسرہ دیدیا اب الف کا ما قبل مکسور ہو گیا لہذا اس الف کو یا کے ساتھ بدل دیا مَضَارِیْبُ ہو گیا۔ اور اگر اس الف کو حذف کرنے کا کوئی سبب پایا گیا تو اس کو حذف کر دیا جائے گا جیسا کہ دُحَیْرِجٌ جو تصغیر ہے دِحْرَاجٌ کی اس کو جب دِحْرَاجٌ سے بنایا تو را کو کسرہ دینے کے بعد الف کو یا کے ساتھ نہیں بدلا بلکہ حذف کر دیا کیونکہ الف زائدہ ہے اور تصغیر میں ترخیم (محض تخفیف کے لئے کسی حرف کو حذف کر دینا) کے وقت زائد حروف حذف کر دیے جاتے ہیں۔ دُحَیْرِجٌ ہو گیا۔

## قانون نمبر ۹

**قانون کا نام :۔** ہمزہ وصلی و قطعی والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہمزہ ہو، زائدہ ہو، کلمے کے شروع میں واقع ہو تو وہ ہمزہ دو حال سے خالی نہیں ہو گا۔ وصلی ہو گا یا قطعی۔ اگر وصلی ہو تو اس کا مابعد دو حال سے خالی نہیں ہو گا۔ ساکن ہو گا یا متحرک۔ اگر ساکن ہو تو درج کلام میں لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا وجوباً۔ جیسا کہ وَاضرِبُوْهُمْ اصل میں اِضرِبُوْهُمْ تھا۔ جب واؤ اول میں آئی تو ہمزہ اگرچہ درج کلام میں لکھا ہوا ہے لیکن پڑھا نہیں جاتا۔ اور اگر مابعد اس کا متحرک ہو تو اکثر لکھا بھی نہیں جاتا۔ جیسا کہ سَلْ اصل میں اِسئَلْ تھا درمیان والے ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے کر ہمزہ کو گرادیا اور پہلا ہمزہ اپنے مابعد کے متحرک ہونیکی وجہ سے گر گیا سَلْ ہو گیا۔ اور اگر قطعی ہو تو اس کا مابعد خواہ ساکن ہو یا متحرک نہ درج کلام میں گرتا ہے نہ مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے گرتا ہے وجوباً۔ مثال درج کلام کی جیسا کہ وَاَکْرَمَ وَاِکْرَامًا۔ اس ہمزہ کا مابعد ساکن ہے اور ہمزہ درج کلام میں واقع ہوا ہے لیکن گرا نہیں کیونکہ قطعی ہے۔ مثال مابعد متحرک ہونے کی جیسا کہ اَقَامَ اصل میں اَقْوَمَ تھا۔ واؤ کا فتحہ نقل کر کے ما قبل کو دے کر واؤ کو الف کے ساتھ بدلادیا اَقَامَ ہو گیا۔ اس ہمزہ کا مابعد متحرک ہے لیکن گرا نہیں کیونکہ قطعی ہے۔ ہمزہ قطعی نو قسم پر ہے اس کے ماسوا سب ہمزہ وصلی ہیں۔ وہ نو قسم یہ ہیں۔ ہمزہ باب افعال کا جیسا کہ اَکْرَمَ۔ واحد متکلم کا جیسا کہ اَضرِبُ اسم تفضیل کا جیسا کہ اَضرَبُ۔ جمع کا جیسا کہ اَشْرَافُ۔ اعلام کا جیسا کہ اِسمَاعِیْل۔ اِسحَاق۔ بناء کا (ہمزہ بناء کا وہ ہوتا ہے کہ وہ ہمزہ جس کلمہ میں موجود ہے وہ مبنی ہو یا ہمزہ کے گرانے سے معنی فاسد ہوجاتا ہو) کا جیسا کہ اَنْتَ اِنَّ اَنَّ۔ فعل تعجب کا جیسا کہ مَا اَضرَبَه' وَاَضرِبْہٖ۔ استفہام کا جیسا کہ ءَاَنْذَرْتَهُمْ۔ نداء کا جیسا کہ اَعَبْدَاللّٰهِ۔

## قانون نمبر ۱۰

**قانون کا نام :۔** اِتَّخَذَ، یَتَّخِذُ والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ واؤ اور یا بدل ہمزہ سے نہ ہو باب افتعال، تفعّل یا تفاعل کے فا کلمے کے مقابلے میں ہو تو اس واؤ اور یا کو تا کے ساتھ بدلا کر تا کا تا میں ادغام کرنا واجب ہے۔ اکثر اہل حجاز بابِ افتعال میں وجوباً بدلاتے ہیں اور بعض اہل حجاز باب تفعّل اور تفاعل میں وجوباً بدلاتے ہیں (اور اکثر اہلِ حجاز باب تفعُّل اور تفاعل میں واؤ اور یاء کو برحال رکھ کر پڑھتے ہیں) مثال اُسکی جیسا کہ اِوْتَعَدَ، اِیْتَسَرَ، تَوَعَّدَ، تَیَسَّرَ، تَوَاعَدَ، تَیَاسَرَ۔ پہلی دو مثالیں باب افتعال کی، دوسری دو باب تفعّل کی اور تیسری دو باب تفاعل کی ہیں۔ ان بابوں میں واؤ اور یا فا کلمے کے مقابلے میں واقع ہوئی ہیں اور بدل ہمزہ سے نہیں لہذا ان کو تا کے ساتھ بدلا کر تا کا تا میں ادغام کرنا واجب ہے ادغام کے بعد اس طرح پڑھیں گے اِتَّعَدَ، اِتَّسَرَ، اِتَّعَّدَ، اِتَّسَّرَ، اِتَّاعَدَ، اِتَّاسَرَ۔ لیکن اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ شاذ ہیں۔ یہ اس لیے شاذ ہے کہ اصل میں اِئْتَخَذَ تھا۔ ہمزہ ساکن مظہر کو ما قبل کی حرکت کے موافق یا سے بدل دیا اِیْتَخَذَ ہو گیا۔ یہ یا باب افتعال کے فا کلمہ کے مقابلے میں واقع ہوئی ہے۔ قاعدہ یہ ہے کہ اس کو تا کے ساتھ بدلا کر ادغام نہ کیا جائے کیونکہ یہ بدل ہمزہ سے ہے لیکن اس کے باوجود اس یا کو تا سے بدلا کر ادغام کرتے ہیں یہ شاذ ہے یعنی خلافِ قانون ہے۔

## قانون نمبر ۱۱

**قانون کا نام :۔** ص، ض، ط، ظ، والا قانون

**قانون کا حکم :۔** ایک شق (صورت) وجوبی باقی جوازی ہے

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ صاد، ضاد، طاء، ظاء میں سے کوئی ایک حرف بابِ افتعال

کے فا کلمے کے مقابلہ میں واقع ہو تو تائے افتعال کو طاء کے ساتھ بدلنا واجب ہے۔آگے تین صورتیں ہیں۔
**صورت نمبر۱** :۔اب اگر باب افتعال کے فا کلمے کے مقابلے میں بھی طاء ہو تو طاء کا طاء میں ادغام کرنا واجب ہے۔
**صورت نمبر۲** :۔اور اگر فا کلمے کے مقابلے میں ظاء ہو تو ادغام اور اظہار دونوں جائز ہیں۔ادغام اس طرح کہ طاء کو ظاء کر کے ادغام کرنا بھی جائز ہے اور ظاء کو طاء کر کے ادغام کرنا بھی جائز ہے۔**صورت نمبر۳** :۔اور اگر فا کلمہ میں صاد ،ضاد ہوں تب بھی ادغام اور اظہار دونوں جائز ہیں۔لیکن ادغام اسطرح کہ طاء کو صاد ،ضاد کرنا جائز ہے لیکن صاد ،ضاد کو طاء کرنا جائز نہیں۔ان تین صورتوں کی مثالیں جیساکہ اِطْتَلَبَ ،اِظْتَلَمَ ،اِصْتَبَرَ ،اِضْتَرَبَ۔ان مثالوں میں طاء ،ظاء ،صاد ،ضاد باب افتعال کے فا کلمے کے مقابلے میں واقع ہوئے ہیں۔لہٰذا ان سب مثالوں میں پہلے تاء کو طاء کے ساتھ وجوباً تبدیل کر دیا۔اِطْطَلَبَ ،اِظْطَلَمَ ،اِصْطَبَرَ ،اِضْطَرَبَ ہو گیا۔اب پہلی مثال میں ادغام کر کے اِطَّلَبَ پڑھنا واجب ہے اور دوسری مثال میں اظہار بھی جائز ہے اور ادغام بھی جائز ہے اور ادغام دو طریقوں سے جائز ہے۔اس طرح کہ طاء کو ظاء کر کے ادغام کرنا بھی جائز ہے جیسے اِظَّلَمَ اور ظاء کو طاء کر کے ادغام کرنا بھی جائز ہے جیسے اِطَّلَمَ اور تیسری اور چوتھی مثال میں بھی اظہار اور ادغام دونوں جائز ہیں۔لیکن ادغام کی ایک صورت جائز ہے اس طرح کہ طاء کو صاد ،ضاد کرنا جائز ہے اور صاد ،ضاد کو طاء کرنا جائز نہیں۔لہٰذا اِصَّبَرَ اور اِضَّرَبَ پڑھنا جائز ہے اور اِطَّبَرَ اور اِطَّرَبَ پڑھنا جائز نہیں۔

## قانون نمبر ۱۲

**قانون کا نام** :۔ دال ،ذال ،زا والا قانون

**قانون کا حکم** :۔اس قانون کی ایک شق وجوبی باقی جوازی ہے

**قانون کا مطلب** :۔اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ دال ،ذال ،زا میں سے کوئی ایک حرف بابِ افتعال کے فا کلمے کے مقابلے میں واقع ہو تو تائے افتعال کو دال کے ساتھ بدلنا واجب ہے۔آگے تین صورتیں ہیں۔

**نمبر ۱** :۔اب اگر باب افتعال کے فا کلمے کے مقابلے میں دال ہو تو دال کا دال میں ادغام کرنا واجب ہے۔

**نمبر ۲** :۔اور اگر باب افتعال کے فا کلمے کے مقابلے میں ذال ہو تو ادغام اور اظہار دونوں جائز ہیں۔ادغام اس طرح کہ دال کو ذال کر کے ذال کا ذال میں ادغام کرنا بھی جائز ہے اور ذال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کرنا بھی جائز ہے۔

**نمبر ۳** :۔اگر فا کلمے کے مقابلے میں زا آجائے تو پھر بھی ادغام اور اظہار دونوں جائز ہیں لیکن ادغام کی ایک صورت جائز ہے وہ یہ کہ دال کو زا کر کے زا کا زا میں ادغام کرنا تو جائز ہے مگر زا کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کرنا جائز نہیں۔
ان تین صورتوں کی مثالیں جیسا کہ اِدْتَغَمَ، اِذْتَکَرَ، اِزْتَلَفَ ۔ان مثالوں میں دال، ذال، زا باب افتعال کے فا کلمے کے مقابلے میں واقع ہوئی ہیں لہذا پہلے تا کو دال کے ساتھ وجوبًا بدل دیا۔اِدْدَغَمَ، اِذْدَکَرَ، اِزْدَلَفَ ہو گیا۔اس کے بعد پہلی مثال میں ادغام کر کے اِدَّغَمَ پڑھنا واجب ہے اور دوسری مثال میں اظہار بھی جائز ہے اور ادغام بھی اور ادغام دو طریقوں سے جائز ہے۔وہ اس طرح کہ دال کو ذال کر کے ذال کا ذال میں ادغام کرنا بھی جائز ہے جیسے اِذَّکَرَ اور ذال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کرنا بھی جائز ہے جیسے اِدَّکَرَ تیسری مثال میں بھی اظہار اور ادغام دونوں جائز ہیں لیکن اغام اس طرح کہ دال کو زا کر کے زا کا زا میں ادغام کر کے اِزَّلَفَ پڑھنا جائز ہے لیکن زا کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر کے اِدَّلَفَ پڑھنا جائز نہیں۔

## قانون نمبر ۱۳

**قانون کا نام** :۔گیارہ حرفی والا قانون

**قانون کا حکم** :۔یہ قانون آدھا وجوبی ہے اور آدھا جوازی ہے

**قانون کا مطلب** :۔اس قانون کا مطلب دو صورتوں پر مشتمل ہے۔ **نمبر ۱** :۔ ثا، دال، ذال، زا، سین، شین، صاد، ضاد، طاء، ظاء میں سے کوئی ایک حرف بابِ افتعال کے عین کلمے کے مقابلے میں آجائے تو تائے افتعال کو عین کلمہ کی جنس کرنا جائز ہے پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔جیسا کہ اِنْتَثَرَ، اِعْتَدَلَ، اِعْتَذَرَ، اِعْتَزَلَ،

اِکْتَسَرَ، اِحْتَشَرَ، اِنْتَصَرَ، اِغْتَضَبَ، اِحْتَطَبَ، اِنْتَظَمَ۔ اب ان مثالوں میں تا کو عین کلمہ کی جنس کر دیا تو اِنْثَثَرَ، اِعْدَدَلَ، اِعْذَذَرَ (الخ) ہو گیا۔ پھر دو حرف متجانسین میں سے اول کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دی اور ہمزہ مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے گر گیا تو نَثَّرَ، عَدَّلَ، عَذَّرَ، عَزَّلَ، کَسَّرَ، حَشَّرَ، نَصَّرَ، غَضَّبَ، خَطَّبَ، نَظَّمَ ہو گیا اور اگر باب افتعال کے عین کلمے کے مقابلے میں تا واقع ہو تو ادغام کرنا جائز ہے جیسا کہ اِسْتَتَرَ۔ اس میں اگر ادغام کریں تو سَتَّرَ پڑھیں گے۔ **نمبر ۲** :۔ اور اگر ان مذکورہ حروف میں سے کوئی ایک حرف بابِ تفعل یا تفاعل کے فا کلمے کے مقابلے میں واقع ہو تو ان بابوں کی تا کو فا کلمہ کی جنس کرنا جائز ہے پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسا کہ تَثَبَّتَ ، تَثَابَتَ ، تَدَغَّمَ ، تَدَاغَمَ ، تَذَکَّرَ ، تَذَاکَرَ ، تَزَلَّفَ ، تَزَالَفَ ، تَسَمَّعَ ، تَسَامَعَ ، تَشَبَّهَ ، تَشَابَهَ ، تَصَبَّرَ ، تَصَابَرَ ، تَضَرَّبَ ، تَضَارَبَ ، تَطَلَّبَ ، تَطَالَبَ ، تَظَلَّمَ ، تَظَالَمَ ۔ ان مثالوں میں تا کو فا کلمہ کی جنس کر دیا تو ثَثَبَّتَ ، ثَثَابَتَ ، دَدَغَّمَ ، دَدَاغَمَ (الخ) ہو گیا۔ پھر دو حرف متجانسین میں سے اول کی حرکت کو گرا کر ادغام کر دیا۔ اب ابتداء بالسکون محال تھی (یعنی شروع میں ساکن کو پڑھنا مشکل تھا) اس لیے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لے آئے تو اس طرح پڑھیں گے اِثَّبَّتَ ، اِثَّابَتَ ، اِدَّغَّمَ ، اِدَّاغَمَ ، اِذَّکَّرَ ، اِذَّاکَرَ ، اِزَّلَّفَ ، اِزَّالَفَ ، اِسَّمَّعَ ، اِسَّامَعَ ، اِشَّبَّهَ ، اِشَّابَهَ ، اِصَّبَّرَ ، اِصَّابَرَ ، اِضَّرَّبَ ، اِضَّارَبَ ، اِطَّلَّبَ ، اِطَّالَبَ ، اِظَّلَّمَ ، اِظَّالَمَ ۔ اور اگر تا بابِ تفعل یا تفاعل کے فا کلمے کے مقابلے میں واقع ہو جائے تو ادغام کرنا جائز ہے جیسا کہ تَتَرَّکَ ، تَتَارَکَ اس میں اگر ادغام کیا تو اِتَّرَّکَ ، اِتَّارَکَ پڑھے جائیں گے

## قانون نمبر ۱۴

**قانون کا نام** :۔ میعادٌ والا قانون

**قانون کا حکم** :۔ یہ قانون مکمل وجوبی ہے

**قانون کا مطلب** :۔ اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ واؤ ساکن ہو مظہر ہو اور ما قبل اس کا مکسور ہو تو اس واؤ کو یا کے ساتھ بدلنا واجب ہے بشرطیکہ وہ واؤ باب افتعال کے فا کلمے کے مقابلے میں نہ ہو اور اس کو حرکت دینے کا سبب بھی موجود نہ ہو۔ مثال اس کی جیسا کہ مِیْعَادٌ اصل میں مِوْعَادٌ تھا۔ یہ واؤ ساکن ہے مظہر ہے ما قبل اس کا مکسور ہے اور

باب افتعال کے فا کلمے کے مقابلے میں بھی نہیں ہے اور نہ ہی اس کو حرکت دینے کا کوئی سبب موجود ہے لہٰذا اس کو یا کے ساتھ بدل دیا مِیْعَادٌ ہو گیا اور اگر باب افتعال کے فا کلمے کے مقابلے میں واقع ہو تو اس واؤ کو تا سے بدل کر تا کا تا میں ادغام کرنا واجب ہے۔ مثال اس کی جیسا کہ اِتَّعَدَ اصل میں اِوْتَعَدَ تھا۔ واؤ کو تا سے بدلا کر تا کا تا میں ادغام کر دیا اِتَّعَدَ ہو گیا اور اگر حرکت دینے کا کوئی سبب موجود ہو تو پھر اس کو یا کے ساتھ نہیں بدلا جائے گا بلکہ حرکت دے دی جائے گی۔ مثال اس کی جیسا کہ اِوَزَّۃٌ اصل میں اِوْزَزَۃٌ تھا۔ یہاں دو زاء جمع ہو گئیں ادغام کرنا واجب ہے لہٰذا پہلی زا کی حرکت نقل کر کے واؤ کو دے دی اور زا کا زا میں ادغام کر دیا اِوَزَّۃٌ ہو گیا۔

## قانون نمبر ۱۵

**قانون کا نام** :۔ وَعَدتٌ والا قانون

**قانون کا حکم** :۔ یہ قانون مکمل وجوبی ہے

**قانون کا مطلب** :۔ اس قانون کے مطلب کی دو صورتیں ہیں۔ **نمبر ۱** :۔ دال ساکن ہو اور اس کے بعد تا متحرک ہو تو اس دال کو تا کر کے تا کا تا میں ادغام کرنا واجب ہے بشرطیکہ وہ تا باب افتعال کی نہ ہو۔ مثال اس کی جیسا کہ وَعَدتٌ اصل میں وَعَدْتَ تھا۔ دال کو تا کر کے تا کا تا میں ادغام کر دیا وَعَدتٌ ہو گیا۔ اور اگر دال ساکن کے بعد تا افتعال کی واقع ہو جائے تو وہاں تا کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کرنا واجب ہے جیسا کہ اِدْتَغَمَ اس میں اِدَّغَمَ پڑھنا واجب ہے۔ **نمبر ۲** :۔ اور اگر تا ساکن کے بعد دال متحرک واقع ہو تو تا کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کرنا واجب ہے جیسا کہ فَلَمَّا اَثْقَلَت دَّعَوَاللّٰہَ اصل میں اَثْقَلَتْ دَعَوَاللّٰہَ تھا۔ تا کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا۔

## قانون نمبر ۱۶

**قانون کا نام** :۔ یُوْسِرُ والا قانون

**قانون کا حکم** :۔ یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

تمہید:۔ اس قانون کو سمجھنے سے پہلے ایک تمہید سمجھ لیں۔ تمہید کا حاصل یہ ہے کہ فُعلیٰ تین قسم پر ہے
۱۔فُعلیٰ صفتی۔ جو صفت والے معنی پر دلالت کرے۔ یعنی اس میں رنگ اور عیب والا معنی موجود ہو جیسا کہ حِیْکٰی (ناز نخرے سے چلنے والی عورت)۔
۲۔فُعلیٰ اسمی۔ جو کسی کا نام ہو جیسا کہ طوبیٰ (ایک درخت کا نام) اصل میں طُیْبیٰ تھا۔
۳۔فُعلیٰ تفضیلی۔ جس میں زیادتی والا معنی پایا جائے۔ جیسا کہ ضُرْبیٰ
اَفْعَلُ بھی تین قسم پر ہے۔
۱۔اَفْعَلُ صفتی۔ جس میں صفت والا معنی موجود ہو جیسا کہ اَحْمَرُ، اَسْوَدُ
۲۔اَفعَلُ اسمی۔ جس میں اسمیت والا معنی پایا جائے یعنی جو کسی کا نام ہو جیسا کہ اَحْمَدُ، اَشْرَفُ۔
۳۔اَفعَلُ تفضیلی۔ جس میں زیادتی والا معنی پایا جائے۔ جیسا کہ اَضْرَبُ، اَعْلَمُ، اَکْبَرُ۔
**قانون کا مطلب:**۔ اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ یا ہو، ساکن ہو، مظہر ہو، ماقبل اسکا مضموم ہو تو اس یا کو واؤ کے ساتھ بدلنا واجب ہے جیسے یُیْسَرُ میں یُوْسَرُ پڑھنا واجب ہے۔ بشرطیکہ
نمبر۱۔ وہ یا باب افتعال کے فا کلمے کے مقابلے میں نہ ہو۔ اگر ہوئی تو اس یا کو تا کے ساتھ بدلا کر تا کا تا میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسا کہ اُیْتُسِرَ میں اُتُّسِرَ پڑھنا واجب ہے۔
نمبر۲۔ وہ یا فُعلیٰ صفتی میں بھی نہ ہو اگر ہوئی تو ماقبل ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے۔ جیسا کہ حِیْکٰی اصل میں حُیْکٰی تھا ماقبل ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدلا دیا حِیْکٰی ہو گیا۔
نمبر۳۔ اور اس اَفعَلُ صفتی کی جمع میں نہ ہو جس کی مؤنث فَعْلاءُ کے وزن پر آتی ہے۔ اگر ہوئی تو ماقبل ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے جیسا کہ اَبْیَضُ بروزن اَفْعَلُ، یہ اَفعَلُ صفتی ہے۔ اس کی مؤنث فَعْلاءُ کے وزن پر بَیْضَاءُ آتی ہے اور وہ اَفعَلُ صفتی جسکی مؤنث فَعْلاءُ کے وزن پر آتی ہے اس کی دو جمع آتی ہیں۔ ۱۔فُعْلٌ کے وزن پر ۲۔فُعْلَانٌ کے وزن پر۔ لہٰذا اَبْیَضُ کی بھی دو جمع آئیں گی بُیْضٌ اور بُیْضَانٌ تو اب یہاں یا کو واؤ سے نہیں بدلیں گے بلکہ ماقبل ضمہ کو کسرہ کے ساتھ وجوباً بدل دیں گے لہٰذا بُیْضٌ، بُیْضَانٌ میں بِیْضٌ، بِیْضَانٌ پڑھنا واجب ہے۔

نمبر ۴۔ وہ یا اجوف یائی کے اسم مفعول کے عین کلمے کے مقابلے میں نہ ہو۔ اگر ہوئی تو یا کا ضمہ نقل کر کے ما قبل کو دے دیں گے (یقول تقول والے قانون کے تحت)۔ پھر فوراً اس ضمہ منقولی کو کسرہ کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔ جیسا کہ مَبِیْعٌ اصل میں مَبْیُوْعٌ تھا۔ یا کا ضمہ نقل کر کے ما قبل کو دے دیا پھر اس قانون کی بناء پر ضمہ منقولی کو کسرہ سے بدل دیا تو واوٗ اور یا کے درمیان التقائے ساکنین آگیا۔ اب اگر واوٗ کو حذف کریں تو مَبِیْعٌ ہو جائیگا۔ اور اگر یا کو حذف کریں تو مَبُوْعٌ ہو جائے گا پھر مِیْعَادٌ والے قانون کے تحت واوٗ کو یا سے بدل دیا مَبِیْعٌ ہو گیا۔

# قانون نمبر ۱۷

**قانون کا نام:۔** قَالَ والا قانون

**قانون کا حکم:۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب:۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ واوٗ اور یا متحرک ہو، حرکت بھی لازمی ہو، ما قبل مفتوح ہو اور کلمہ بھی ایک ہو تو اس واوٗ اور یا کو الف کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔ جیسا کہ قَالَ، بَاعَ اصل میں قَوَلَ، بَیَعَ تھے۔ یہ واوٗ اور یا متحرک ہے حرکت بھی لازمی ہے اور ما قبل اس کا مفتوح اسی کلمے میں ہے لہٰذا اس کو الف کے ساتھ بدلا دیا قَالَ، بَاعَ ہو گیا۔ لیکن اس واوٗ اور یا کو الف کے ساتھ بدلانا چند شرائط کیساتھ مشروط ہے۔ وہ شرائط یہ ہیں۔

۱۔ وہ واوٗ اور یا فا کلمے کے مقابلہ میں نہ ہو۔ جیسا کہ تَوَعَّدَ، تَیَسَّرَ۔

۲۔ وہ واوٗ اور یا ناقص کے عین کلمے کے مقابلہ میں نہ ہو جیسا کہ قَوِیَ، حَیِیَ۔ (یہاں ناقص سے مراد لفیف مقرون ہے)

۳۔ حکماً عین کلمہ ناقص میں بھی نہ ہو۔ حکماً عین کلمہ ناقص کا مطلب یہ ہے کہ وہ واوٗ اور یا ہو تو لام کلمہ کے مقابلے میں لیکن اس کے بعد کوئی دوسری واوٗ اور یا آجائے تو اب پہلی واوٗ اور یا حکماً عین کلمہ کے مقابلہ میں ہو جائیں گی اگرچہ حقیقت میں لام کلمہ کے مقابلے میں ہیں۔ مثال اس کی جیسا کہ اِرْعَوَا، اِرْمَیَا۔ اصل میں اِرْعَوَوَ، اِرْمَیَیَ بر وزن اِفْعَلَلَ تھے۔ ثانی واوٗ اور یا کو الف کے ساتھ بدلا دیا اِرْعَوَا، اِرْمَیَا ہو گیا۔ لیکن پہلی واوٗ اور یا کو نہیں بدلا کیونکہ یہ حکماً عین کلمہ کے مقابلہ میں ہے۔

۴۔واؤاور یا کے بعد مدّہ زائدہ بے فائدہ معنے کا بھی نہ ہو جیسا کہ سَوَادٌ، بَیَاضٌ، طَوِیْلٌ، غَیُوْرٌ اور اگر اس واؤاور یا کے بعد مدّہ زائدہ مفید معنی (جیسے واؤ جمع کے صیغے میں جمع کے معنے کا فائدہ دیتی ہے) کا ہوا تو تعلیل کریں گے جیسا کہ تَدْعَوْنَ، تَرْمَیْنَ۔ اصل میں تَدْعَوُوْنَ، تَرْمَیِیْنَ تھے۔ واؤاور یا کو الف کے ساتھ بدلا کر التقائے ساکنین کی وجہ سے حذف کر دیا تَدْعَوْنَ، تَرْمَیْنَ ہو گیا۔

۵۔واؤاور یا کے بعد حرف تثنیہ کا بھی نہ ہو جیسا کہ دَعَوَا، رَمَیَا۔

۶۔الف جمع مؤنث سالم کا بھی نہ ہو جیسا کہ عَصَوَاتٌ، رَحَیَاتٌ۔

۷۔یا مشدّد بھی نہ ہو جیسا کہ عَصَوِیٌّ، رَحَیِیٌّ۔

۸۔نون تاکید کا بھی نہ ہو جیسا کہ اِخْشَوُنَّ، اِخْشَیِنَّ

۹۔وہ کلمہ فَعَلٰی یا فَعَلَانٌ کے وزن پر بھی نہ ہو جیسا کہ مَوَتَانٌ، حَیَوَانٌ، صَوَرٰی، حَیَدٰی۔

۱۰۔وہ واؤاور یا جس کلمہ کے اندر موجود ہیں وہ کلمہ کسی ایسے کلمے کا ہم معنی بھی نہ ہو کہ جس میں تعلیل نہیں ہو سکتی جیسا کہ عَوِرَ (یک چشم شد) صَیِدَ (کج گردن شد) ہم معنی اِعْوَرَّ، اِصْیَدَّ کے ہیں اور ان دونوں میں واؤاور یا کا ما قبل ساکن ہے لیکن ان میں تعلیل نہیں ہوئی (یعنی قانون نہیں لگا اور قانون نہ لگنے کی وجہ یَقْوُلُ تَقْوُلُ والے قانون میں معلوم ہو جائیگی) تو عَوِرَ، صَیِدَ میں بھی تعلیل نہیں ہو سکتی۔

۱۱۔وہ واؤاور یا فعل غیر متصرف (جسکی گردان نہ آتی ہو یا صرف ماضی آتی ہو) کے عین کلمے کے مقابلہ میں بھی نہ ہو۔ جیسا کہ قَوُلَ بَیُعَ۔ اگر فعل غیر متصرف کے لام کلمہ کے مقابلے میں ہو تو تعلیل کریں گے جیسا کہ مَااَدْعَاهُ، مَااَرْمَاهُ۔ اصل میں مَااَدْعَوَهُ، مَااَرْمَیَهُ تھا۔ واؤاور یا کو الف سے بدل دیا مَااَدْعَاهُ، مَااَرْمَاهُ ہو گیا۔

۱۲۔وہ واؤ اور یا ملحق کے عین کلمے کے مقابلے میں بھی نہ ہو۔ جیسا کہ قَوَلُوْلٌ، بَیَعُوْعٌ ملحق ہیں قَرَبُوْسٌ کے ساتھ۔ اور اگر ملحق کے لام کلمے کے مقابلے میں ہو تو تعلیل کریں گے جیسا کہ قَلْسٰی، تَقَلْسٰی اصل میں قَلْسَیَ، تَقَلْسَیَ تھے۔ یا کو الف کے ساتھ بدلا دیا قَلْسٰی، تَقَلْسٰی ہو گیا۔

## الحاق کی آسان تعریف :۔

ایک کلمہ کی شکل دوسرے کلمہ کے ساتھ ملانے (برابر کرنے) کیلئے کوئی حرف بڑھا دینا لیکن اس حرف کے بڑھانے کی وجہ سے معنے میں کوئی تبدیلی نہ ہو۔ جیسا کہ قَوَلٌ، بَیَعٌ کی شکل قَرَبُوْسٌ کیساتھ ملانے کے لئے قَوَلٌ کے آخر میں واؤ

اور لام اور بَیَعٌ کے آخر میں واؤ اور عین کا اضافہ کر دیا تو قَولُولٌ بَیعُوعٌ ہو گیا۔ جس کلمہ کی شکل ملائی جائے اس کو ملحق اور جس کے ساتھ ملائی جائے اس کو ملحق بہ کہیں گے۔

۱۳۔ وہ واؤ اور یا عین کلمے کے مقابلے میں حرف صحیح سے بدل نہ ہوں۔ جیسا کہ شَیَرٌ۔ اصل میں شَجَرٌ تھا۔ جیم کو یا کے ساتھ بدلا دیا شَیَر ہو گیا۔ اور اگر لام کلمے کے مقابلے میں حرف صحیح سے بدل ہو تو تعلیل کریں گے جیسا کہ تَظَنّٰی، تقضیّٰ۔ اصل میں تَظَنَّنَ، تَقَضَّضَ تھا۔ ثانی نون اور ضاد کو یا کے ساتھ بدلا دیا تو تظَنّٰی، تَقَضّٰی ہو گیا۔

## قانون نمبر ۱۸

**قانون کا نام :۔** التقائے ساکنین علی حدہٖ وغیر حدہٖ والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ التقائے ساکنین دو قسم پر ہے۔ علیٰ حدہٖ اور علیٰ غیر حدہٖ۔

علیٰ حدہٖ (جو شرائط کے ساتھ ثابت ہو) وہ ہے جس میں تین شرطیں پائی جائیں۔ نمبر ۱۔ پہلا ساکن مدہ ہو یا یا تصغیر کی ہو۔ نمبر ۲۔ ثانی ساکن مدغم ہو۔ نمبر ۳۔ کلمہ بھی ایک ہو۔ مثال اس کی کہ پہلا ساکن مدہ ہو، ثانی ساکن مدغم ہو اور کلمہ بھی ایک ہی ہو جیسا کہ اِحْمَارٌ، اُحْمُوْرٌ، سِیْرٌ۔ مثال اس کی کہ پہلا ساکن یا تصغیر کی ہو اور ثانی ساکن مدغم ہو اور کلمہ بھی ایک ہی ہو جیسا کہ خُوَیْصَّۃٌ۔ ماسوا اس کے علیٰ غیر حدہٖ ہے۔ یعنی علیٰ غیر حدہٖ (جو بغیر شرائط کے ثابت ہو) وہ ہے جس میں ان تین شرطوں میں سے کوئی ایک شرط نہ پائی جائے آگے نہ پائے جانے کی سات صورتیں ہیں۔

۱۔ علیٰ حدہٖ کی تینوں شرطیں نہ پائی جائیں نہ پہلا ساکن مدہ ہو نہ ثانی ساکن مدغم ہو نہ کلمہ ایک ہو جیسا کہ قُلِ الْحَقَّ اصل میں قُلْ اَلْحَقَّ تھا۔ ہمزہ وصلی درج کلام میں گر گیا تو دو لام کے درمیان التقائے ساکنین آ گیا۔ پہلے لام کو کسرہ دے دیا قُلِ الْحَقَّ ہو گیا۔

۲۔ پہلی شرط نہ پائی جائے (دوسری اور تیسری موجود ہو) جیسا کہ یَخِصِّمُوْنَ۔ یہ اصل میں یَخْتَصِمُوْنَ تھا۔ صاد واقع ہوا ہے باب افتعال کے عین کلمے کے مقابلہ میں۔ تائے افتعال کو صاد کے ساتھ بدل دیا اسکے بعد پہلے صاد کو

ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا اب التقائے ساکنین آگیا خا اور صاد کے درمیان خا کو کسرہ دے دیا یَخِصِّمُوْن ہو گیا

۳۔ دوسری شرط نہ پائی جائے (پہلی اور تیسری موجود ہو) جیسا کہ قالْنَ۔ یہاں الف اور لام کے درمیان التقائے ساکنین آگیا۔ الف کو حذف کر دیا۔ قَلْنَ ہو گیا۔ اس کے بعد قاف کے فتحہ کو ضمہ کے ساتھ بدل دیا قُلْنَ ہو گیا۔

۴۔ تیسری شرط نہ پائی جائے (پہلی دو شرطیں موجود ہو) جیسا کہ اِضْرِبُنَّ۔ اصل میں اِضْرِبُوْنَّ تھا۔ واؤ اور پہلے نون کے درمیان التقائے ساکنین آگیا۔ واؤ کو حذف کر دیا اِضْرِبُنَّ ہو گیا۔

۵۔ پہلی دونوں شرطیں نہ پائی جائیں (تیسری موجود ہو) جیسا کہ زَیْدْ۔

۶۔ آخری دو شرطیں نہ پائی جائیں (پہلی شرط موجود ہو) جیسا کہ اِضْرِبُواالْقَوْمَ اصل میں اِضْرِبُوْاالْقَوْمَ تھا۔ ہمزہ وصلی درج کلام میں گر گیا جس سے واؤ اور لام کے درمیان التقائے ساکنین آگیا۔ واؤ کو حذف کر دیا اِضْرِبُواالْقَوْمَ ہو گیا۔

۷۔ پہلی اور تیسری نہ پائی جائے (دوسری شرط پائی جائے) جیسا کہ لِتُدْعَوُنَّ۔ اصل میں لِتُدْعَوْنَّ تھا۔ واؤ اور نون مدغمہ کے درمیان التقائے ساکنین آگیا۔ واؤ کو ضمہ دے دیا لِتُدْعَوُنَّ ہو گیا۔

**حکم علیٰ حدّہٖ** کا یہ ہے کہ پڑھنا ساکنین کا مطلقاً خواہ حالت وقف میں ہو جیسا کہ اِحْمَارّْ، اُحْمُوْرّْ، سِیْرّْ یا حالت وصل میں جیسا کہ اِحْمَارَّ زَیْدٌ، اُحْمُوْرَّزَیْدٌ، سِیْرٌّزَیْدٍ

**حکم علیٰ غیرِ حدّہٖ** کا یہ ہے کہ پڑھنا ساکنین کا حالت وقف میں جیسا کہ غَفُوْرْ، رَحِیْمْ، مِیْعَادْ، اور نہ پڑھنا ساکنین کا حالت وصل میں بلکہ حالت وصل میں دیکھا جائے گا۔

اگر پہلا ساکن مدہ یا نون خفیفہ ہو تو اس کو سوا تین جگہ کے بالاتفاق حذف کر دیا جائے گا۔ مثال اس کی کہ پہلا ساکن مدہ ہو جیسا کہ قُلْنَ اور اِضْرِبُو الْقَوْمَ۔ مثال اسکی کہ پہلا ساکن نون خفیفہ کا ہو جیسا کہ لا تُھِیْنَ الفَقِیْرَ اصل میں لا تُھِیْنَنْ اَلْفَقِیْرَ تھا۔ ہمزہ وصلی درج کلام میں گر گیا۔ نون خفیفہ اور لام کے درمیان التقائے ساکنین آگیا۔ نون خفیفہ کو حذف کر دیا لا تُھِیْنَ الفَقِیْرَ ہو گیا۔ وہ تین مقام جن میں صرف پہلے ساکن کو ہی حذف نہیں کیا جاتا وہ یہ ہیں۔

نمبر ۱۔ اجوف سے باب افعال کی مصدر نمبر ۲۔ اجوف سے باب استفعال کی مصدر نمبر ۳۔ اجوف سے اسم مفعول

کیونکہ ان تینوں میں اختلاف ہے۔ بعض پہلے کو حذف کرتے ہیں اور بعض دوسرے کو حذف کرتے ہیں۔ جیسا کہ اِقَامَۃٌ ، اِستِقَامَۃٌ ، مَقُوْلٌ اصل میں اِقْوَامٌ ، اِستِقْوَامٌ ، مَقْوُوْلٌ تھے۔ پہلے دونوں میں واؤ کا فتحہ نقل کرکے ما قبل کو دے کر واؤ کو الف کے ساتھ بدل دیا۔ اب دو الف کے درمیان التقائے ساکنین آگیا۔ بعض پہلے کو حذف کرتے ہیں اور بعض دوسرے کو حذف کرتے ہیں۔ ایک کو حذف کرکے اس کے عوض آخر میں تالے آئے۔ اِقَامَۃٌ ، اِستِقَامَۃٌ ہوگیا۔ اور تیسرے میں واؤ کا ضمہ نقل کرکے ما قبل کو دے دیا۔ اب دو واؤ کے درمیان التقائے ساکنین آگیا۔ بعض پہلی کو حذف کرتے ہیں اور بعض دوسری کو۔ ایک کو حذف کردیا مَقُوْلٌ ہوگیا۔

اور اگر پہلا ساکن مدہ اور نون خفیفہ نہ ہوا تو اس ساکن کو کسرہ کی حرکت دے دی جائے گی جو کلمہ کے آخر میں ہو۔ جیسا کہ لَوِ اسْتَطَعْنَا ، لَمْ یَحْمَرِّ اصل میں لَوْ اِسْتَطَعْنَا ، لَمْ یَحْمَرِرْ تھا۔ پہلی مثال میں ہمزہ وصلی درج کلام میں گر گیا واؤ اور سین کے درمیان التقائے ساکنین آگیا۔ پہلا ساکن کلمہ کے آخر میں تھا اسکو کسرہ کی حرکت دے دی لَوِ اسْتَطَعْنَا ہوگیا۔ اور دوسری مثال میں دو را جمع ہوگئیں۔ پہلی را کو دوسری میں ادغام کرنے کیلئے ساکن کیا تو دو را کے درمیان التقائے ساکنین آگیا۔ ثانی را کلمہ کے آخر میں تھی اس کو حرکت دے دیں گے اب اگر حرکت فتحہ کی دے کر ادغام کیا تو لَمْ یَحْمَرَّ پڑھیں گے اور اگر حرکت کسرہ کی دے کر ادغام کیا تو لَمْ یَحْمَرِّ پڑھیں گے۔ اور اگر پہلا ساکن مدہ اور نون خفیفہ کا بھی نہ ہو اور کوئی ایک ساکن کلمہ کے آخر میں بھی نہ ہوا تو پہلے ساکن کو حرکت کسرہ کی دی جائے گی جیسا کہ اَمَّنْ لاَّ یَهِدِّیْ اور یَخِصِّمُوْنَ۔ اصل میں اَمَّنْ لاَّ یَهْتَدِیْ اور یَخْتَصِمُوْنَ تھے۔ دال اور صاد واقع ہوئے باب افتعال کے عین کلمے کے مقابلے میں تائے افتعال کو دال اور صاد کے ساتھ بدلا کر دوسرے دال اور صاد میں ادغام کر دیا۔ پہلی مثال میں دال مدغم اور ھا کے درمیان التقائے ساکنین آگیا۔ اور دوسری مثال میں خا اور صاد مدغمہ میں۔ پہلا ساکن مدہ اور نون خفیفہ کا نہیں اور کوئی ایک ساکن کلمہ کے آخر میں بھی نہیں اس لئے پہلے کو حرکت کسرہ کی دے دی اَمَّنْ لاَّ یَهِدِّیْ اور یَخِصِّمُوْنَ ہوگیا۔ ساکن کو حرکت دینے میں کسرہ اصل ہے جیسا کہ ان پہلی مثالوں میں دیا ہے اور کسرہ کے علاوہ دوسری حرکت کسی عارضہ کی وجہ سے دی جائے گی۔ مثال فتحہ کی جیسا کہ الٓمّٓ اللّٰہُ اس جگہ میم اور لام کے درمیان التقائے ساکنین آگیا میم کو خفت کی بناء پر فتحہ دے دیا اگر کسرہ دیتے تو اللہ کے لام کو پر کر کے پڑھنا جو مطلوب تھا وہ فوت

ہو جاتا۔ مثال ضمہ کی جیسا کہ لِتُدْعَوُنَّ اصل میں لِتُدْعَوُنَّ تھا۔ واؤ اور نون مدغم کے درمیان التقائے ساکنین آگیا۔ جمع مذکر میں نون تاکید کا ماقبل مضموم ہوتا تھا اس لئے واؤ کو ضمہ دے دیا لِتُدْعَوُنَّ ہو گیا۔

## قانون نمبر ۱۹

**قانون کا نام** :۔ قُلْنَ ،طُلْنَ والا قانون۔

**قانون کا حکم**۔ یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب** :۔ اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ واؤ مضموم ہو یا مفتوح، صیغہ ہو ماضی معلوم کا، شش اقسام میں ثلاثی مجرد ہو، ہفت اقسام میں اجوف ہو پھر وہ واؤ الف کیساتھ بدل کر گر جائے تو فا کلمے کو حرکت ضمہ کی دینی واجب ہے۔ تاکہ یہ ضمہ واؤ کی حذفیت پر دلالت کرے۔ جیسا کہ قُلْنَ ،طُلْنَ اصل میں قَوَلْنَ ، طَوُلْنَ تھا پہلی مثال میں واؤ مفتوح ہے اور دوسری میں واؤ مضموم ہے اس کو الف کے ساتھ بدلا کر التقائے ساکنین کیوجہ سے جب حذف کیا تو فا کلمہ کو وجوباً ضمہ دیدیا تو قُلْنَ ،طُلْنَ ہو گیا۔

## قانون نمبر ۲۰

**قانون کا نام** :۔ خِفْنَ ،بِعْنَ والا قانون

**قانون کا حکم** :۔ یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب** :۔ اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ واؤ مکسور ہو اور یا عام ہے خواہ مفتوح ہو یا مکسور ہو یا مضموم، صیغہ ہو ماضی معلوم کا، شش اقسام میں ثلاثی مجرد ہو، ہفت اقسام میں اجوف ہو پھر وہ واؤ اور یا الف سے بدل کر گر جائے تو فا کلمہ کو حرکت کسرہ کی دینی واجب ہے۔ یا کی صورت میں کسرہ اس لئے دیں گے تاکہ یہ کسرہ یا کی حذفیت پر دلالت کرے۔ اور واؤ کی صورت میں کسرہ اس لئے دیں گے تاکہ یہ کسرہ بِنْیَت (اصلیت) باب پر دلالت کرے کہ یہ باب اصل

میں ماضی مکسور العین کا ہے۔ مثال واوٗ مکسور کی جیسا کہ خِفْنَ اصل میں خَوِفْنَ تھا۔ واؤ کو الف کے ساتھ بدلا کر بوجہ التقائے ساکنین جب حذف کیا تو فا کلمہ کو وجوباً کسرہ دے دیا۔ خِفْنَ ہو گیا۔ مثال یا کی جیسا کہ بِعْنَ، ھِبْنَ، ھِئْنَ ۔اصل میں بَیَعْنَ ، ھَیِبْنَ ، ھَیُئْنَ تھا۔ یا کو الف کے ساتھ بدلا کر بوجہ التقائے ساکنین کے جب حذف کیا تو فا کلمہ کو وجوباً کسرہ دے دیا۔ بِعْنَ، ھِبْنَ، ھِئْنَ ہو گیا۔

## قانون نمبر ۲۱

**قانون کا نام :۔** قِیْلَ، بِیْعَ والا قانون

**قانون کا حکم :۔** اس قانون کا حکم قریب الوجوب ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ واؤ اور یا مکسور ہو، ما قبل مضموم ہو، صیغہ ہو ماضی مجہول کا، شش اقسام میں ثلاثی مجرد ہو یا مزید (مزید سے مراد دو باب ہیں باب افتعال، باب انفعال) ہفت اقسام میں اجوف ہو اور اس کے ماضی معلوم میں تعلیل بھی ہوئی ہو تو اس میں ماسوا اصل کے تین وجہیں پڑھنی جائز ہیں۔ کسرہ کو گرانا، کسرہ کو نقل کر کے ماقبل کو دینا اور اشمام کرنا۔ (**اشمام کی تعریف**۔ مائل کرنا کسرہ کو ضمہ کی طرف اور یا ساکن کو واؤ کی طرف۔)

مثال ماضی مجہول ثلاثی مجرد کی جیسا کہ قُوِلَ بُیِعَ۔ اور مثال ماضی مجہول ثلاثی مزید کی جیسا کہ اُنْقُوِدَ ، اُخْتُیِرَ۔ ان کی ماضی معلوم میں اعلال ہوا ہے۔ اس لئے ان میں ماسوا اصل کے تینوں وجہیں پڑھنا جائز ہیں۔ اگر کسرہ حذف کیا تو بُیْعَ اور اُخْتُیْرَ (یعنی اجوف یائی کی ماضی مجہول) ہو گیا پھر ان کی یا کو واؤ کے ساتھ بدلا دیا تو قُوْلَ ، بُوْعَ ،اُنْقُوْدَ ،اُخْتُوْرَ ہو گئے۔ اگر کسرہ نقل کر کے ماقبل کو دیا تو قِوْلَ ،اُنْقِوْدَ (یعنی اجوف واوی کی ماضی مجہول) ہو گیا پھر ان کی واؤ کو یا کے ساتھ بدلا دیا تو قِیْلَ ، بِیْعَ ، اِنْقِیْدَ ، اِخْتِیْرَ ہو گئے اور تیسری وجہ اشمام بھی ان میں جائز ہے جو ان دونوں حالتوں کے درمیان واقع ہے۔ اگر ماضی معلوم میں اعلال نہ ہوا ہو تو وہاں یہ وجہیں جائز نہ ہو نگی۔ مثال اس کی جیسا کہ عُوِرَ ، صُیِدَ ۔ ان میں واؤ اور یا مکسور ضمہ کے بعد واقع ہوئی ہے لیکن یہ وجہیں یہاں جائز نہیں کیونکہ ان کی ماضی معلوم میں جو کہ عَوِرَ ، صَیِدَ ہے اعلال نہیں ہوا۔

**فائدہ :۔** اجوف واوی کی ماضی مجہول میں جب واؤ کے کسرہ کو نقل کریں گے تو واؤ ساکن مظہر ما قبل مکسور ہو جائے گی لہذا میعادٌ والے قانون کے ساتھ واؤ کو یاء سے بدل دینگے جیسے قُوِلَ، اُقْتُوِلَ، اُنْقُوِلَ، میں قِيْلَ ،اُقْتِيْلَ، اُنْقِيْلَ پڑھیں گے اور اجوف یائی کی ماضی مجہول میں جب یاء کا کسرہ گرائیں گے تو یا ساکن مظہر ما قبل مضموم ہو جائے گی لہذا یُوسِرُ والے قانون کے تحت یاء کو واؤ سے بدل دینگے جیسے بُیِعَ ، اُبْتُيِعَ، اُنْبُيِعَ میں بُوْعَ ،اُبْتُوْعَ ،اُنْبُوْعَ پڑھیں گے۔

## قانون نمبر ۲۲

**قانون کا نام :۔** یَقُوْلُ تَقُوْلُ والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ واؤ اور یا متحرک ہو ما قبل حرف صحیح ساکن ہو اور یہ واؤ اور یا اصل میں سلامت نہ رہی ہو (اصل سے مراد ماضی معلوم کا پہلا صیغہ ہے)۔ فعل یا شبہ بالفعل کے عین کلمے کے مقابلہ میں ہو (شبہ بالفعل سے مراد تین چیزیں ہیں ا۔ مصدر ۲۔ مشتق من المصدر ۳۔ اسم جامد (جو فعل کا ہم وزن ہو وزن صوری یا وزن عروضی کے ساتھ) تو اس واؤ اور یا کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دینی واجب ہے۔ حرکت نقل کرنے کے بعد دیکھیں گے (حرکت نقل کرنے سے پہلے) اگر واؤ مضموم تھی تو اسکو بر حال چھوڑ دیں گے۔ جیسے یَقُوْلُ اصل میں یَقْوُلُ تھا۔ اور اگر مفتوح تھی تو اس کو الف کے ساتھ بدلا دیں گے جیسے یُقَالُ اصل میں یُقْوَلُ تھا۔ اور اگر مکسور تھی تو اس کو یا کے ساتھ بدل دیں گے۔ جیسے یُقِیْلُ اصل میں یُقْوِلُ تھا۔ اسی طرح اگر یا مکسور تھی (حرکت نقل کرنے سے پہلے) تو اس کو بر حال چھوڑ دیں گے جیسے یَبِیْعُ اصل میں یَبْیِعُ تھا۔ اور اگر مفتوح تھی تو اس کو الف کے ساتھ بدل دیں گے جیسے یُبَاعُ اصل میں یُبْیَعُ تھا اور اگر مضموم تھی تو اس کو واؤ کے ساتھ بدل دیں گے جیسے یَغُوْطُ اصل میں یَغْیُطُ تھا۔ مثال واؤ اور یا مکسور، مضموم کی جو شبہ بالفعل میں واقع ہو جیسا کہ مَبِیْعٌ ، مُقِیْلٌ ، مَعُوْنٌ ۔ اصل میں مَبْیِعٌ ، مُقْوِلٌ، مَعْوُنٌ تھا۔ پہلی مثال مصدر کی دوسری اسم فاعل کی باب افعال سے اور تیسری اسم جامد کی جو ہم وزن تَنْصُرُ کا ہے۔ واؤ اور یا کی حرکت نقل کر کے

ما قبل کو دے دی۔ مُقوِلٌ میں واؤ ساکن مظہر ما قبل مکسور اس کو یا کے ساتھ بدل دیا مَبِیعٌ مُقِیلٌ مَعُونٌ ہو گیا۔ مَعُوْنٌ بروزن مَقُوْلٌ بمعنی مَعُوْنَتٌ یعنی اِعانت یا مَعُوْنَت کی جمع ہے۔

## بشرطیکہ

نمبر ا۔ وہ واؤ اور یا ملحق کے عین کلمے کے مقابلے میں نہ ہو جیسا کہ اِجْوَنْدَدَ، اِبْیَنْعَعَ۔ یہ ملحق ہیں اِحْرَنْجَمَ کے ساتھ۔ اس واؤ اور یا کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو نہ دیں گے۔

نمبر ۲۔ ناقص کے عین کلمے کے مقابلے میں نہ ہو جیسا کہ یَقْوٰی یَحْیٰی اس واؤ اور یا کی حرکت بھی ما قبل کو نہ دیں گے۔ اس جگہ ناقص سے مراد لفیف مقرون ہے۔

نمبر ۳۔ اس کلمہ کے اندر رنگ اور عیب والا معنیٰ نہ پایا جائے۔ جیسا کہ اِسْوَدَّ ،اِبْیَضَّ،اِعْوَرَّ ، اِصْیَدَّ ۔ پہلی دو لون کی مثالیں ہیں اور پچھلی دو عیب کی مثالیں ہیں۔ اس واؤ اور یا کی حرکت بھی ما قبل کو نہ دیں گے۔

نمبر ۴۔ اسم آلہ کا صیغہ نہ ہو جیسا کہ مِقْوَلٌ ، مِبْیَعٌ۔ اس واؤ اور یا کی حرکت بھی ما قبل کو نہ دیں گے۔

نمبر ۵۔ اسم تفضیل کا صیغہ نہ ہو جیسا کہ اَقْوَلُ ، اَبْیَعُ ۔ اس واؤ اور یا کی حرکت بھی ما قبل کو نہ دیں گے۔

نمبر ۶۔ فعل تعجب کا صیغہ نہ ہو جیسا کہ مَا اَقْوَلَهٗ و اَقْوِلْ بِهٖ ، مَا اَبْیَعَهٗ و اَبْیِعْ بِهٖ ۔ اس واؤ اور یا کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو نہ دیں گے۔

نمبر ۷۔ تعلیل کرنے کی وجہ سے اس کلمے کا التباس کسی مشہور کلمے کے ساتھ نہ آتا ہو جیسا کہ تَصْوِیْرٌ تَمْیِیْزٌ تَقْوَالٌ تَسْیَارٌ۔ اس واؤ اور یا کی حرکت بھی نقل کر کے ما قبل کو نہ دیں گے۔ کیونکہ تعلیل کرنے سے یہ سب کلمے ملتبس تَبِیْعُ تَخَافُ کے ساتھ ہوتے ہیں اور اگر تعلیل کرنے سے وہ کلمہ ملتبس فعل غیر مشہور کے ساتھ ہو تو تعلیل کریں گے جیسا کہ تِبَاعٌ اصل میں تِبْیَعٌ تھا (بَیْعٌ سے اجوف یائی ہے ضَرَبَ یَضْرِبُ سے) یا کا فتحہ ما قبل کو دے کر اس کو الف کے ساتھ بدلا دیا تو تِبَاعٌ ہو گیا۔ یہ اگرچہ ملتبس ہے تِخَالُ مضارع معلوم کے ساتھ اصل میں تِخْیَلُ تھا۔ (خَیْلٌ سے اجوف یائی ہے عَلِمَ یَعْلَمُ سے) لیکن یہ وزن فعل کا غیر مشہور ہے کیونکہ غیر اہل حجاز حروف اتین کو سوا یا کے حرکت کسرہ کی دے کر جوازاً اس طرح پڑھتے ہیں اور اجوف یائی کے اسم مفعول میں یا کے ضمہ منقولی کو کسرہ کے ساتھ بدلانا

واجب ہے مثال اسکی جیسا کہ مبِیعٌ اصل میں مَبْیُوعٌ تھا یا پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ما قبل کو دے دیا پھر ضمہ منقولی کو کسرہ کے ساتھ بدل دیا یا کی مناسبت کی وجہ سے مَبِیْوعٌ ہو گیا پھر التقائے ساکنین آگیا یا اور واؤ کے درمیان بعضے صرفیاں یا را حذف کردند لاَنَّ الْوَاوَ عَلاَمَةٌ وَالْعَلاَمَةُ لاَ تُحْذَفُ مَبِوْعٌ شد پس واؤ ساکن مظہر ما قبلش مکسور آں واؤ را بیا بدل کردند مَبِیْعٌ شد بروزن مَفِیْل وبعضے صرفیاں واؤ را حذف کردند لاَنَّہا زائدةٌ والزائد اَحَقُّ بالحذف مَبِیْعٌ شد بروزن مَفِعْلٌ۔ اور اجوف یائی میں تصحیح بہت آئی ہے یعنی یا کو بر حال رکھنا اور ضمہ ما قبل کی طرف نقل نہ کرنا جیسا کہ مَبْیُوعٌ مَطْیُوبٌ مَعْیُوبٌ مَخْیُوطٌ مَدْیُوْنٌ وغیرہ اور واوی میں تصحیح کم آئی ہے جیسا کہ مَصْوُوْغٌ مَصْوُوْنٌ۔ لیکن مَقْوَدَةٌ مَصْیَدَةٌ مَثْنْوَرَة مَدْیَنٌ وغیرہ کی تصحیح باوجود علت تعلیل کے شاذ ہے۔

## قانون نمبر ۲۳

**قانون کا نام** :۔ دُعِیَ والا قانون۔

**قانون کا حکم** :۔ یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب** :۔ اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ واؤ ہو لام کلمے کے مقابلہ میں ہو، ما قبل اس کا مکسور ہو تو اس کو یا کے ساتھ بدلانا واجب ہے جیسا کہ دُعِیَ ، دَاعِیَةٌ اصل میں دُعِوَ ، دَاعِوَةٌ تھا۔ یہ واؤ لام کلمے کے مقابلہ میں واقع ہوئی ہے اور ما قبل اس کا مکسور ہے اس لئے اس کو یا کے ساتھ وجوباً بدلا دیا۔ دُعِیَ ، دَاعِیَةٌ ہو گیا۔

## قانون نمبر ۲۴

**قانون کا نام** :۔ یَدْعُوْ ، تَدْعُوْ والا قانون۔

**قانون کا حکم** :۔ یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**تمہید** :۔ اس قانون کو سمجھنے سے پہلے یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ اس قانون کی آٹھ صورتیں ہیں۔ دو صورتوں میں

واؤاور یا کی حرکت کونقل کریں گے اور باقی چھ صورتوں میں حرکت کو حذف کریں گے۔لہذا نقل والی دوصورتوں کوذہن نشین کرلیا جائے ان کے علاوہ جتنی بھی صورتیں ہیں ان میں واؤاور یا کی حرکت کو حذف کریں گے۔

**قانون کا مطلب:۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ دوصورتوں میں واؤاور یا کی حرکت نقل کریں گے۔

**صورت نمبر ۱:۔** واؤاور یا مضموم ہو ماقبل مکسور ہو اور مابعد واؤ مدہ ہو تو اس واؤ اور یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا واجب ہے جیسا کہ دَاعُوْنَ ، رَامُوْنَ اصل میں دَاعِوُوْنَ ، رَامِيُوْنَ تھا۔واؤاور یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی پھر دوسری مثال میں یا ساکن مظہر ماقبل مضموم ہے اس کو واؤ کے ساتھ بدلا دیا (یُوْسِرُ والے قانون کے تحت) دَاعُوْوْنَ ، رَامُوْوْنَ ہوگیا۔پھر بوجہ التقائے ساکنین پہلی واؤ کو حذف کردیا دَاعُوْنَ ، رَامُوْنَ ہوگیا۔اوراس صورت کا خلاصہ عِوُوْ ،مِيُوْ والی شکل ہے۔اور یہ شکل ناقص اور لفیف کی اُس گردان کے جمع مذکر کے صیغے میں پائی جائے گی جس کے پہلے صیغے کے آخر میں یا ماقبل مکسور ہو۔خواہ وہ یا اصلی ہو جیسے خَشِيَ سے جمع مذکر خَشُوْا اصل میں خَشِيُوْ تھا۔یا بدل کر آئی ہو جیسے رَضِيَ سے جمع مذکر رَضِوُوْ۔یا محذوف ہو جیسے دَاعٍ ،رَامٍ سے جمع مذکر دَاعُوْنَ ، رَامُوْنَ اصل میں دَاعِوُوْنَ ، رَامِيُوْنَ تھے۔

**صورت نمبر ۲:۔** واؤاور یا مکسور ہو ماقبل مضموم ہو اور مابعد یا مدہ ہو تو اس واؤاور یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا واجب ہے مثال اس کی جیسا کہ تَدْعِيْنَ ،تَنْهِيْنَ اصل میں تَدْعُوِيْنَ ،تَنْهُيِيْنَ تھا۔واؤاور یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی پہلی مثال میں واؤ ساکن مظہر ماقبل مکسور ہے اس واؤ کو یا کے ساتھ بدل دیا تو تَدْعِيْيْنَ ، تَنْهِيْيْنَ ہوگیا پھر التقائے ساکنین آ گیا۔پہلی یا کو حذف کر دیا۔تو تَدْعِيْنَ ،تَنْهِيْنَ ہوگیا۔اور اس صورت کا خلاصہ عُوِيْ ،هُيِيْ والی شکل ہے۔اور یہ شکل ناقص اور لفیف کی اُس گردان کے واحد مؤنث حاضر کے صیغے میں پائی جائے گی جس کے پہلے صیغے کے آخر میں واؤ ماقبل مضموم ہو۔خواہ وہ واؤ اصلی ہو جیسے يَدْعُوْ سے واحد مؤنث حاضر کا صیغہ تَدْعِيْنَ اصل میں تَدْعُوِيْنَ تھا۔یا بدل کر آئی ہو جیسے يَنْهُوْ سے واحد مؤنث حاضر کا صیغہ تَنْهِيْنَ اصل میں تَنْهُيِيْنَ۔یا محذوف ہو جیسے لَمْ يَدْعُ ،لَمْ يَنْهُ سے واحد مؤنث حاضر کا صیغہ لَمْ تَدْعِيْ ،لَمْ تَنْهِيْ اصل میں لَمْ تَدْعُوِيْ ،لَمْ تَنْهُيِيْ تھے۔

ان کے علاوہ چھ صورتوں میں حرکت کو حذف کریں گے۔

**صورت نمبر ۱:۔** واؤ اور یا مضموم ہو ماقبل مکسور ہو لیکن مابعد واؤ مدہ نہ ہو جیسا کہ يَرْمِيْ ،تَرْمِيْ ،اَرْمِيْ ،نَرْمِيْ اصل میں يَرْمِيُ ، تَرْمِيُ ،اَرْمِيُ ،نَرْمِيُ تھا۔یا کے ضمہ کو حذف کیا تو يَرْمِيْ ،تَرْمِيْ ،اَرْمِيْ ،نَرْمِيْ ہوگیا۔

**صورت نمبر ۲:۔** واؤاور یا مضموم ہو مابعد واؤ مدہ ہو لیکن ماقبل مکسور نہ ہو جیسا کہ يَدْعُوْنَ ، تَدْعُوْنَ اصل میں يَدْعُوُوْنَ ، تَدْعُوُوْنَ تھا۔واؤ کا ضمہ حذف کردیا پھر پہلی واؤ کو بوجہ التقائے ساکنین گرادیا يَدْعُوْنَ ، تَدْعُوْنَ ہوگیا۔

**صورت نمبر ۳:۔** واؤ اور یا مضموم ہو لیکن نہ ماقبل مکسور ہو نہ مابعد واؤ مدہ ہو جیسا کہ يَدْعُوْ ، تَدْعُوْ ،اَدْعُوْ ، نَدْعُوْ اصل میں يَدْعُوُ ، تَدْعُوُ ، اَدْعُوُ، نَدْعُوُ تھا۔واؤ کا ضمہ حذف کردیا تو يَدْعُوْ ، تَدْعُوْ ،اَدْعُوْ ،نَدْعُوْ ہوگیا۔

**صورت نمبر ۴** :۔واؤاوریامکسور ہو ما قبل مضموم ہولیکن مابعد یامدہ نہ ہو جیسا کہ بِتَرَامٍ اصل میں بِتَرَامُیٍ تھا۔ یا کے کسرہ کو حذف کر دیا۔ پھر یا مشدد مخفف والے قانون کے تحت ما قبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا بِتَرَامِیْنٍ ہو گیا۔ پھر بوجہ التقائے ساکنین کے یا کو حذف کر دیا۔ بِتَرَامٍ ہو گیا۔

**صورت نمبر ۵** :۔واؤاوریامکسور ہو مابعد یامدہ ہو لیکن ما قبل مضموم نہ ہو جیسا کہ تَرْمِیْنَ ، تَجْثِیْنَ اصل میں تَرْمِیِیْنَ ، تَجْثِوِیْنَ تھا۔ واؤاوریا کا کسرہ حذف کر دیا۔ دوسری مثال میں واؤ ساکن مظہر ما قبل مکسور ہونے کی وجہ سے واؤ کو یا کے ساتھ بدلا دیا تو تَرْمِیْیْنَ تَجْثِیْیْنَ ہو گیا پھر بوجہ التقائے ساکنین پہلی یا کو حذف کر دیا تَرْمِیْنَ تَجْثِیْنَ ہو گیا۔

**صورت نمبر ٦** :۔واؤاوریامکسور ہو لیکن نہ ما قبل مضموم ہو نہ مابعد یامدہ ہو جیسا کہ بِدَاعٍ ، بِرَامٍ اصل میں بِدَاعِوٍ بِرَامِیٍ تھا۔ واؤاوریا کا کسرہ حذف کر کے پہلی مثال میں واؤ کو یا کے ساتھ بدلا دیا۔ بِدَاعِیْنٍ، بِرَامِیْنٍ ہو گیا۔ پھر بوجہ التقائے ساکنین یا کو حذف کر دیا۔ بِدَاعٍ ، بِرَامٍ ہو گیا۔

لیکن پہلی دو صورتوں کے اندر واؤاوریا کی حرکت کو نقل کرنا اور باقی میں گرا دینا ایک شرط کیساتھ مشروط ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ واؤاوریا ہمزہ سے بدل کسی جوازی قانون کے تحت نہ ہو جیسا کہ قَارِیٌ ، مُسْتَهْزِیٌ، بِقَارِیٍ، بِمُسْتَهْزِیٍ ،بِقَارِیِیْنَ، بِمُسْتَهْزِیِیْنَ، قَارِیُوْنَ، مُسْتَهْزِیُوْنَ ۔اصل میں قَارِئٌ، مُسْتَهْزِئٌ، بِقَارِئٍ، بِمُسْتَهْزِئٍ، بِقَارِئِیْنَ، بِمُسْتَهْزِئِیْنَ ،قَارِئُوْنَ ، مُسْتَهْزِئُوْنَ تھا۔اب قَارِیُوْنَ، مُسْتَهْزِیُوْنَ میں یا کی حرکت کو نقل نہیں کیا۔اور قَارِیٌ، مُسْتَهْزِیٌ، بِقَارِیٍ، بِمُسْتَهْزِیٍ ،بِقَارِیِیْنَ، بِمُسْتَهْزِیِیْنَ میں یا کہ حرکت کو نہیں گرایا۔ کیونکہ ان تمام مثالوں میں یا ہمزہ سے بدلی ہوئی ہے جوازی قانون کے ساتھ۔

اور اگر وہ واؤاوریا ہمزہ سے بدل کسی وجوبی قانون کے ساتھ ہو تو پھر واؤاوریا کی حرکت کو حذف یا نقل کر دیا جائے گا جیسا کہ جَاءٍ، جَائُوْنَ اصل میں جَایِئٌ، جَایِئُوْنَ تھا۔ یا واقع ہوئی الف فاعل کے بعد لہذا اس کو ہمزہ کے ساتھ بدلا دیا۔ جَاءِءٌ، جَائِئُوْنَ ہو گیا۔ دو ہمزے ایک کلمے میں جمع ہو گئے ایک ان میں سے مکسور ہے ثانی کو یا کے ساتھ وجوبا بدلا دیا ۔جَائِیٌ ، جَائِیُوْنَ ہو گیا۔ پہلی مثال میں یا کا ضمہ حذف کر دیا جَائِیْنٌ ہو گیا۔ پھر بوجہ التقائے ساکنین یا کو حذف کر

دیا جاءٍ ہو گیا۔ دوسری مثال میں یا کا ضمہ نقل کرکے ما قبل کو دے دیا پھر یا ساکن ما قبل اسکے مضموم ہونے کی وجہ سے یا کو واؤ کے ساتھ بدلا دیا۔ جَاءُوُوْنَ ہو گیا۔ پھر بوجہ التقائے ساکنین پہلی واؤ کو حذف کر دیا جَاءُوْنَ ہو گیا۔

## قانون نمبر ۲۵

**قانون کا نام :۔** یُدْعَیَانِ، تُدْعَیَانِ والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو واؤ اصل میں تیسری جگہ ہو (اصل سے مراد ماضی معلوم کا پہلا صیغہ ہے یا مصدر سہ حرفی) پھر تیسری جگہ سے بلند ہو کر چوتھی یا پانچویں یا چھٹی یا ساتویں جگہ چلی جائے اور ما قبل کی حرکت اس کے مخالف یعنی فتحہ ہو تو اس واؤ کو یا کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔

مثال چوتھی جگہ کی جیسے یُدْعَیَانِ، تُدْعَیَانِ۔ اصل میں یُدْعَوَانِ، تُدْعَوَانِ تھا۔ واؤ تیسری جگہ تھی اب چوتھی جگہ آگئی ہے اس کو یا کے ساتھ بدل دیا یُدْعَیَانِ، تُدْعَیَانِ ہو گیا۔

مثال پانچویں جگہ کی جیسے مُدَّعَیَانَ، مُدَّعَیَیْنِ، مُدَّعَیَاتٌ۔ اصل میں مُدَّعَوَانِ، مُدَّعَوَیْنِ، مُدَّعَوَاتٌ تھا۔ واؤ کو یا کے ساتھ بدل دیا مُدَّعَیَانَ، مُدَّعَیَیْنِ، مُدَّعَیَاتٌ ہو گیا۔ مثال چھٹی جگہ کی جیسے مُسْتَدْعَیَانِ، مُسْتَدْعَیَیْنِ، مُسْتَدْعَیَاتٌ۔ اصل میں مُسْتَدْعَوَان (ظ) تھا۔ واؤ کو یا سے بدل دیا مُسْتَدْعَیَانِ (ظ) ہو گیا۔ مثال ساتویں جگہ کی جیسے اِسْتِدْعَاءٌ اصل میں اِسْتِدْعَاوٌ تھا۔ اس میں اختلاف ہے۔ بعض دُعَاءٌ والے قانون کے ساتھ اس واؤ کو ہمزہ کے ساتھ بدلا دیتے ہیں کیونکہ ما قبل اس کا متحرک ہی نہیں بلکہ الف ساکن ہے۔ اور بعض اس قانون کی بناء پر واؤ کو یا سے بدلتے ہیں پھر دعاءٌ والے قانون کیساتھ یا کو ہمزہ سے بدلا کر اِسْتِدْعَاءٌ پڑھتے ہیں۔

## قانون نمبر ۲۶

**قانون کا نام :۔** نَهْوٌ والا قانون۔

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب** :۔اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو یا کسی فعل کے لام کلمہ کے مقابلہ میں واقع ہو ما قبل اس کا مضموم ہو تو اس یا کو واؤ کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔ مثال اس کی جیسا کہ نَھُوَ ، نَھُوْتُ۔ اصل میں نَھُیَ ، نَھُیْتُ تھا۔ یہ یا فعل کے لام کلمہ کے مقابلہ میں واقع ہوئی ہے ما قبل اس کا مضموم ہے لہٰذا اس یا کو واؤ کے ساتھ بدل دیا۔ نَھُوَ ، نَھُوْتُ ہو گیا۔

## قانون نمبر ۲۷

**قانون کا نام** :۔اٰمَنَ ، اُوْمِنَ اِیْمَاناً والا قانون ۱۴۴

**قانون کا حکم** :۔ یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب** :۔اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہمزہ ہو، ساکن ہو، مظہر ہو ما قبل دوسرا ہمزہ متحرک اسی کلمے میں ہو تو اس ہمزہ ساکن مظہر کو ما قبل ہمزہ کی حرکت کے موافق حرف علت کے بدلنا واجب ہے۔ یعنی اگر ما قبل ہمزہ مضموم ہو تو واؤ کے ساتھ اور اگر مفتوح ہو تو الف کے ساتھ اور اگر مکسور ہو تو یا کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔ بشرطیکہ اس ہمزہ ساکن کو حرکت دینے کا کوئی سبب موجود نہ ہو۔ مثال اس کی جیسا کہ اٰمَنَ ، اُوْمِنَ ، اِیْمَاناً اصل میں أءْ مَنَ ، أُءْ مِنَ، اِئْمَاناً تھا۔ ہمزہ ساکن کو ما قبل کی حرکت کے مطابق حرف علت کے ساتھ وجوباً بدل دیا اٰمَنَ ، اُوْمِنَ ، اِیْمَاناً ہو گیا۔ مثال اس ہمزہ ساکن مظہر کی کہ اس کو حرکت دینے کا سبب موجود ہو جیسا کہ أَءُ مٌّ، أَءُ وُسٌ ۔ اصل میں أَءْ مُمٌ ، أَءْ وُسٌ تھا۔ یہ ہمزہ ساکن مظہر ہے۔ ما قبل اس کے دوسرا ہمزہ متحرک اسی کلمہ میں ہے لیکن ابدال نہیں کیا کیونکہ اس کو حرکت دینے کا سبب موجود ہے۔ پہلی مثال میں میم کی حرکت نقل کر کے ہمزہ کو دے کر میم کا میم میں ادغام کر دیا أَءُ مٌّ ہو گیا۔ دوسری مثال میں واؤ کی حرکت نقل کر کے ہمزہ کو دے دی أَءُ وْسٌ ہو گیا۔ پہلی مثال میں ادغام اور دوسری مثال میں اعلال کو ابدال پر ترجیح ہوئی۔ لیکن کُلْ ، خُذْ وجوباً اور مُرْ جوازاً شاذ ہیں۔ کُلْ ، خُذْ ، مُرْ اصل میں أُءْ کُلْ ، أُءْ خُذْ ، أُءْ مُرْ تھے۔ قانون چاہتا تھا کہ ان میں دوسرے ہمزہ کو واؤ کے ساتھ بدل کر اُوْکُلْ ، اُوْخُذْ ، اُوْمُرْ پڑھتے لیکن دوسرے ہمزہ کو بسبب کثرت استعمال کے تخفیف کے لئے خلاف القیاس حذف کر دیا۔ اور پہلا ہمزہ بوجہ استغناء (مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے) کے گر گیا۔ البتہ مُرْ میں دوسرے ہمزہ کو درج کلام، میں باقی رکھنا

فصیح ہے جیسا کہ قول باری تعالیٰ وَأْمُرْ اَھْلَکَ بِالصَّلٰوۃِ۔ اور ابتداء کلام میں دونوں کا حذف فصیح ہے۔ جیسا کہ قول نبی ﷺ مُرُوْا صِبْیَانَکُمْ بِالصَّلٰوۃِ (الحدیث)۔

## قانون نمبر ۲۸

**قانون کا نام :۔** دو حرف متجانسین والا قانون۔ ( یہ قانون چار شقوں پر مشتمل ہے)

**شق نمبر ۱ :۔**

**شق کا حکم :۔** کچھ جوازی کچھ منعی (ادغام کرنا منع ہو)

**مطلب :۔** مطلب اس شق کا یہ ہے کہ دو حرف متجانسین اگر ثلاثی مجرد یا رباعی مجرد اور مزید کے شروع میں واقع ہوں تو ادغام کرنا منع ہے۔ مثال ثلاثی مجرد کی جیسا کہ دَدَنٌ، بَبَرٌ۔ مثال رباعی مجرد کی جیسا کہ تَتَرْجِمُ، مثال رباعی مزید کی جیسا کہ تَتَدَحْرَجُ۔ ان سب میں ادغام کرنا منع ہے۔ اور اگر ثلاثی مزید کے شروع میں واقع ہوں تو سوائے مضارع کے ادغام کرنا جائز ہے مطلقاً۔ مطلقاً کا مطلب یہ ہے کہ ادغام کے وقت ہمزہ وصلی کی ضرورت ہو یا نہ ہو۔ مثال اس کی کہ ہمزہ وصلی کی ضرورت ہو جیسا کہ تَتَرَّسَ ، تَتَارَکَ۔ یہ دو حرف متجانسین ثلاثی مزید کے شروع میں واقع ہوئے ہیں۔ ان میں ادغام جائز ہے۔ پہلی تا کی حرکت گرا کر دوسری میں ادغام کر دیا۔ ابتداء ساتھ سکون کے محال تھی یعنی شروع میں ساکن کو پڑھنا محال اور مشکل تھا لہذا شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لے آئے اِتَّرَّسَ ، اِتَّارَکَ ہو گیا۔ مثال اس کی کہ ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ ہو جیسا کہ فَتَتَرَّسَ ، فَتَتَارَکَ۔ یہ دو حرف متجانسین ثلاثی مزید کے شروع میں واقع ہوئے ہیں۔ ان میں ادغام کرنا جائز ہے۔ پہلی تا کی حرکت گرا کر دوسری میں ادغام کر دیا۔ فَتَّرَّسَ ، فَتَّارَکَ ہو گیا۔ یہاں پہلے فا موجود تھی اس لئے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہوئی۔ اور اگر مضارع میں ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ ہو تو ادغام جائز ہے ورنہ منع ہے۔ مثال اس کی کہ ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ ہو جیسا کہ فَتَتَصَرَّفُ ، فَتَتَضَارَبُ ،قَالُوْا تَتَصَرَّفُ قَالُوْا تَتَضَارَبُ۔ یہ دو حرف متجانسین ثلاثی مزید کے مضارع کے شروع میں واقع ہوئے ہیں اور یہاں ادغام کے وقت ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں اس لئے ادغام جائز ہے پہلی تا کی حرکت کو گرا کر دوسری میں ادغام کر دیا۔

پچھلی دو مثالوں میں واؤ کو بوجہ التقائے ساکنین حذف کر دیا۔ فَتَّصَرَّفُ، فَتَّضَارَبُ،قَالُوا اتَّصَرَّفُ ، قَالُوا اتَّضَارَبُ ہو گیا۔ مثال اس کی کہ ہمزہ وصلی کی ضرورت ہو جیسا کہ تَتَصَرَّفُ ، تَتَضَارَبُ ۔ یہ دو حرف متجانسین ثلاثی مزید کے مضارع کے شروع میں واقع ہوئے ہیں لیکن ادغام منع ہے کیونکہ ادغام کے وقت ہمزہ وصلی کی ضرورت ہوتی ہے۔

## شق نمبر ۲۔

**شق کا حکم :۔** یہ شق مکمل وجوبی ہے۔

**مطلب :۔** مطلب اس شق کا یہ ہے کہ اگر وہ متجانسین کلمے کے شروع میں نہ ہوئے اور پہلا ساکن ثانی متحرک ہوا تو ادغام کرنا واجب ہوگا پانچ شرائط کے پائے جانے کیساتھ ۔وہ شرطیں یہ ہیں۔

**شرط نمبر ۱ :۔** وہ متجانسین دو ہمزے کلمہ غیر موضوع علی التضعیف میں نہ ہوں جیسا کہ قِرَءٌ یٌ اصل میں قِرَءْءٌ تھا۔ یہ دو حرف متجانسین کلمے کے شروع میں نہیں۔ پہلا ساکن ثانی متحرک ہے لیکن ادغام منع ہے۔ کیونکہ یہ دو ہمزے کلمہ غیر موضوع علی التضعیف میں ہیں۔(موضوعِ علی التضعیف کا مطلب یہ ہے کہ کلمہ کے اندر تشدید باعتبار وضع واضع کے ہو یعنی واضع نے جب اس کلمہ کو بنایا ہو تو مشدد ہی بنایا ہو جیسے سَئَّل۔ غیر موضوع علی التضعیف کا مطلب یہ ہے کہ کلمہ کی وضع بغیر تشدید کے ہوئی ہو جیسے قِرَءْءٌ ۔)اگر دو ہمزے کلمہ موضوع علی التضعیف میں واقع ہوئے تو ادغام واجب ہوگا۔ جیسا کہ سَئَّلَ تَسَئَّلَ اصل میں سَئْئَلَ تَسَئْئَلَ تھا۔ یہ دو ہمزے کلمہ موضوع علی التضعیف میں واقع ہوئے ہیں اس لئے وجوباً ادغام کر دیا۔ سَئَّلَ تَسَئَّلَ ہو گیا۔

**شرط نمبر ۲ :۔** پہلا متجانسین ھا وقف کی نہ ہو جیسا کہ اُغْزُہْ ھِلاَلاً ۔ یہ دو حرف متجانسین کلمہ کی ابتداء میں نہیں پہلا ساکن ثانی متحرک ہے لیکن ادغام منع ہے کیونکہ پہلا متجانسین ھا وقف کی ہے۔ اگر پہلا متجانسین ھا وقف کی نہ ہوئی تو ادغام واجب ہوگا۔ جیسا کہ اِجْبَهَّارِباً اصل میں اِجْبَهْ هَارِباً تھا۔ یہ دو حرف متجانسین ہیں۔ پہلا ان میں ھا تو ہے لیکن وقف کی نہیں ہے۔ اس لئے وجوباً ادغام کر دیا اِجْبَهَّارِباً ہو گیا۔

**شرط نمبر ۳** :۔ پہلا متجانسین مدہ مُبدَلَہ (بدلا ہوا) جوازی قانون کے ساتھ نہ ہو۔ جیساکہ رِیْیَا اور یُوْوَا اصل میں رِئْیَا اور یُؤْوَا تھا۔ پہلی مثال میں ہمزہ کو یا کے ساتھ اور دوسری میں ہمزہ کو واؤ کے ساتھ جوازاًبدل دیا رِیْیَا اور یُوْوَا ہو گیا۔ یہ دو حرف متجانسین اول کلمہ میں نہیں پہلا ساکن ثانی متحرک ہے لیکن ادغام منع ہے کیونکہ پہلا متجانسین مدہ مُبدَلَہ جوازی قانون کے ساتھ ہے۔ اگر اس طرح نہ ہوا تو ادغام واجب ہو گا۔ نہ ہونے کی تین صورتیں ہیں۔ پہلی یہ کہ اول متجانسین مدہ نہ ہوں جیساکہ اَوَّزَنُوْهُمْ اصل میں اَوْوَزَنُوْهُمْ تھا وجوباًادغام کر دیا اَوَّزَنُوْهُمْ ہو گیا۔ دوسری یہ کہ اول متجانسین مدہ ہوں لیکن مُبدَلَہ نہ ہوں جیساکہ مَدْعُوٌّ اصل میں مَدْعُوْوٌ تھا وجوباًادغام کر دیا مَدْعُوٌّ ہو گیا۔ تیسری یہ ہے کہ اول متجانسین مدہ مُبدَلَہ ہو لیکن بدل جوازی قانون کے ساتھ نہ ہو۔ بلکہ بدل وجوبی قانون کے ساتھ ہو جیساکہ اُوِّ اصل میں اُءْ وُيٌ تھا ثانی ہمزہ کو وجوباًواؤ کے ساتھ بدلا دیا اُوْوُيٌ ہو گیا۔ اس کے بعد پہلی واؤ کو دوسری میں وجوباًادغام کر دیا اُوُّيٌ ہو گیا۔ یا مخفف اسم متمکن کے آخر میں واقع ہوئی ما قبل اس کا مضموم ہے ما قبل ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدل دیا اُوِّيٌ ہو گیا یا پر ضمہ ثقیل تھا۔ اس کو گرادیا۔ اُوِّيْنٌ ہو گیا پھر یا کو بوجہ التقائے ساکنین حذف کر دیا اُوٍّ ہو گیا۔

**شرط نمبر ۴** :۔ پہلا متجانسین مدہ کلمہ کے آخر میں نہ ہو جیساکہ فِیْ یَوْمٍ اور قَالُوْاوَاللّٰهِ یہ دو حرف متجانسین اول کلمہ میں نہیں پہلا ساکن ثانی متحرک ہے لیکن ادغام منع ہے کیونکہ پہلا متجانسین مدہ کلمہ کے آخر میں ہے اور اگر اس طرح نہ ہوا تو ادغام واجب ہے۔ نہ ہونے کی دو صورتیں ہیں۔ پہلی یہ کہ کلمہ کے آخر میں ہو لیکن مدہ نہ ہو جیساکہ اَوَّزَنُوْهُمْ وَاذْكُرْرَّبَّكَ۔ اصل میں اَوْوَزَنُوْهُمْ وَاذْكُرْ رَبَّكَ تھا وجوباًادغام کر دیا اَوَّزَنُوْهُمْ وَاذْكُرْرَّبَّكَ ہو گیا۔ دوسری یہ کہ مدہ ہو لیکن آخر کلمہ میں نہ ہو جیساکہ مَدْعُوٌّ اصل میں مَدْعُوْوٌ تھا۔ وجوباًادغام کر دیا مَدْعُوٌّ ہو گیا۔

**شرط نمبر ۵** :۔ ادغام ایک وزن قیاسی کا دوسرے وزن قیاسی کیساتھ التباس کا سبب نہ ہو یعنی ادغام کرنے کی وجہ سے ایک صیغے کا التباس دوسرے صیغے سے نہ آئے جیساکہ قُوْوِلَ اور تُقُوْوِلَ یہ دو حرف متجانسین اول کلمہ میں نہیں ہیں پہلا ساکن ثانی متحرک ہے لیکن ادغام منع ہے کیونکہ اگر ان میں ادغام کیا جائے تو قُوِّلَ اور تُقُوِّلَ کے ساتھ التباس آتا ہے۔

اگر کسی کلمہ میں یہ پانچوں شرطیں پائی گئیں تو اس میں ادغام کرنا واجب ہو گا۔ جیسا کہ مَدٌّ اصل میں مَدَدٌ تھا۔ یہ دو حرف متجانسین اول کلمہ میں نہیں پہلا ساکن ثانی متحرک ہے دو ہمزے کلمہ غیر موضوع علی التضعیف میں بھی نہیں پہلا متجانسین ھا وقف کی بھی نہیں پہلا متجانسین مدہ مُبْدَلہ جوازی قانون کے ساتھ بھی نہیں پہلا متجانسین مدہ آخر کلمہ میں بھی نہیں اور ادغام سبب التباس کا بھی نہیں لہذا پہلے کا دوسرے میں وجوباً ادغام کر دیا مَدٌّ ہو گیا۔

## شق نمبر ۳ :۔

## شق کا حکم :۔ یہ شق اکثر وجوبی ہے۔

**مطلب :۔** مطلب اس شق کا یہ ہے کہ اگر دو حرف متجانسین کے اول کلمہ میں نہ ہوں اور دونوں متحرک ہوں تو ادغام واجب ہو گا نو (۹) شرطوں کے پائے جانے کے ساتھ۔

**شرط نمبر ۱ :۔** پہلا متجانسین مدغم فیہ نہ ہو جیسا کہ حَبَّبَ اور رَدَّدَ۔ یہ دو حرف متجانسین اول کلمہ میں نہیں اور دونوں متحرک بھی ہیں لیکن ادغام منع ہے کیونکہ پہلا مدغم فیہ ہے۔

**شرط نمبر ۲ :۔** کوئی متجانسین زائدہ الحاق کیلئے نہ ہو جیسا کہ جَلْبَبَ اور شَمْلَلَ۔ یہ دو حرف متجانسین اول کلمہ میں نہیں اور دونوں متحرک بھی ہیں لیکن ادغام منع ہے۔ کیونکہ ثانی ان میں سے زائدہ الحاق کیلئے ہے۔

**شرط نمبر ۳ :۔** پہلا متجانسین تائے افتعال کی نہ ہو جیسا کہ اِقْتَتَلَ۔ اس میں ادغام اور اظہار دونوں جائز ہیں۔

**شرط نمبر ۴ :۔** وہ متجانسین دو واؤ باب افعلال میں نہ ہوں جیسا کہ اِحْوَوَیٰ۔ اصل میں اِحْوَوَوَ تھا۔ اس میں اعلال اور ادغام دونوں جائز ہیں۔

**شرط نمبر ۵ :۔** کوئی متجانسین مقتضی اعلال (اعلال کو چاہنے والا) کا نہ ہو۔ جیسا کہ قَوِیَ اصل میں قَوِوَ تھا۔ یہ دو حرف متجانسین اول کلمہ میں نہیں اور دونوں متحرک بھی ہیں لیکن ادغام منع ہے کیونکہ ثانی مقتضی اعلال کا ہے۔ اور اعلال اور ادغام جب معارض (مقابل) ہو جائیں تو تخفیف کے زیادہ ہونے کی وجہ سے اعلال کو ترجیح ہوتی ہے۔

شرط نمبر ۶ :۔ اہل حجاز کے نزدیک یہ ہے کہ حرکت ثانی متجانس کی عارضی نہ ہو جیسا کہ اُرْدُدِالْقَوْمَ یہ دو حرف متجانسین اول کلمہ میں نہیں اور دونوں متحرک بھی ہیں لیکن اہل حجاز کے نزدیک ادغام منع ہے کیونکہ حرکت ثانی کی عارضی ہے۔اور بنی تمیم کے نزدیک یہاں ادغام کر کے رُدِّالْقَوْمَ پڑھنا جائز ہے۔

شرط نمبر ۷ :۔ متجانسین دو کلمہ میں نہ ہوں کیونکہ اگر دو کلمے ہوئے تو دیکھا جائے گا کہ اگر اول متجانسین کا ماقبل متحرک یالَین یامدّہ غیر مدغم ہوا تو ادغام جائز ہو گا ورنہ منع ہو گا۔ مثال اس کی کہ اول متجانسین کا ماقبل متحرک ہو جیسا کہ مَكَّنَنِيْ اور سَلَكَكُمْ۔اس میں ادغام کر کے مَكَّنِّيْ اور سَلَكُّمْ پڑھنا جائز ہے۔ مثال اس کی کہ اول متجانسین کا ما قبل لَین ہو جیسا کہ ثَوْبُ بَكْرٍ۔اس مین ادغام کر کے ثَوبَّكْرٍ پڑھنا جائز ہے۔ مثال اس کی کہ اول متجانسین کا ماقبل مدّہ غیر مدغم ہو جیسا کہ اَلْمَالُ لِزَيْدٍ۔اس میں ادغام کر کے اَلْمَالّزَيْدٍ پڑھنا جائز ہے۔ مثال اس کی کہ اول متجانسین کا ماقبل متحرک نہ ہو جیسا کہ قَرْمُ مَالِكٍ یا مدّہ(لَین) مدغم ہو جیسا کہ عَدُوُّ وَلِيْدٍ اس میں ادغام کرنا منع ہے۔

شرط نمبر ۸ :۔ دو متجانسین دویائیں نہ ہوں کیونکہ اگر ہوئیں تو دیکھا جائے گا کہ اگر ثانی یا کی حرکت تائے تانیث اور حرف تثنیہ کے ملنے کی وجہ سے ہو یا عامل ناصب کے داخل ہونے کی وجہ سے ہو تو ادغام منع ہو گا ورنہ جائز ہو گا۔ مثال اس کی کہ ثانی یا کی حرکت تائے تانیث کے ملنے کی وجہ سے ہو جیسا کہ مُحْيِيَةٌ۔ مثال اس کی کہ ثانی یا کی حرکت حرف تثنیہ کے ملنے کی وجہ سے ہو جیسا کہ مُحْيِيَانِ اور رُمْيِيَانِ ۔ مثال اس کی کہ ثانی یا کی حرکت عامل ناصب کے داخل ہونے کی وجہ سے ہو جیسا کہ لَنْ يُّحْيِيَ ان سب میں ادغام کرنا منع ہے۔ مثال اس کی کہ ثانی یا کی حرکت ان تین مذکورہ وجوہ سے نہ ہو جیسا کہ حَيِيَ اس میں حَيَّ پڑھنا جائز ہے۔

شرط نمبر ۹ :۔ دو حرف متجانسین کسی ایسے اسم میں نہ ہوں جو ان پانچ اوزان میں سے کسی ایک وزن پر ہو فَعَلٌ ، فَعِلٌ ،فُعُلٌ ،فِعَلٌ ،فُعَلٌ ۔جیسا کہ سَبَبٌ، رِدِدٌ ، سُرُرٌ، عِلَلٌ ، دُرَرٌ ان میں ادغام کرنا منع ہے۔اور اگر وہ متجانسین کسی ایسے فعل میں ہوں جو ان اوزان میں سے کسی وزن پر ہو تو ادغام واجب ہو گا۔ فعل میں اصالتاً صرف ایک وزن فَعَلَ پایا گیا ہے باقی نہیں پائے گئے۔ مثال اسکی جیسا کہ مَدَّ اصل میں مَدَدَ تھا یہ دو حرف متجانسین اول کلمہ میں نہیں اور دونوں متحرک بھی ہیں مانع ادغام کا بھی کوئی نہیں اس لئے پہلے کی حرکت گرا کر دوسرے میں وجوباً ادغام کر دیا مَدَّ ہو گیا۔

**شق نمبر۴:۔** (شق نمبر۴ حقیقۃ میں شق نمبر۳ کا تتمہ ہے)

**شق کا حکم:۔** یہ شق مکمل وجوبی ہے۔

**مطلب:۔** مطلب اس شق کا یہ ہے کہ اگر دو حرف متجانسین اول کلمہ میں نہ ہوئے اور دونوں متحرک بھی ہوئے تو ادغام کے وقت دیکھا جائے گا اگر اول متجانسین کا ماقبل متحرک یا لین (حرف علۃ ساکن ہو ماقبل کی حرکت موافق ہو یا مخالف) زائدہ ہوا تو اس کی حرکت کو حذف کر کے ادغام کیا جائے گا۔ مثال اس کی جیسا کہ مَدَّ ، مَادٌّ ، مُوَيْدٌّ اصل میں مَدَدَ ، مَادِدٌ ، مُوَيْدِدٌ تھا۔ پہلی مثال میں اول متجانسین کا ماقبل متحرک ہے اور پچھلی دو میں اول متجانسین کا ماقبل لین زائدہ ہے لہٰذا اس کی حرکت گرا کر دوسرے میں ادغام کر دیا مَدَّ ، مَادٌّ ، مُوَيْدٌّ ہو گیا۔ اور اگر اول متجانسین (یعنی دو حرف متجانسین میں سے پہلا متجانس حرف) کا ماقبل متحرک یا لین زائدہ نہ ہوا بلکہ ساکن یا لین اصلی ہوا تو اس کی حرکت ماقبل کو دے کر ادغام کیا جائے گا۔ مثال اس کی کہ اول متجانسین کا ماقبل ساکن ہو جیسا کہ يَمُدُّ ، تَمُدُّ ، اَمُدُّ ، نَمُدُّ اصل میں يَمْدُدُ ، تَمْدُدُ ، اَمْدُدُ ، نَمْدُدُ تھا۔ یہ دو حرف متجانسین اول کلمہ میں نہیں اور دونوں متحرک بھی ہیں ماقبل اول کا ساکن بھی ہے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر ادغام کر دیا۔ يَمُدُّ ، تَمُدُّ ، اَمُدُّ ، نَمُدُّ ہو گیا۔ مثال اس کی کہ اول متجانسین کا ماقبل لین اصلی ہو جیسا کہ يَوَدُّ ، تَوَدُّ ، اَوَدُّ ، نَوَدُّ اصل میں يَوْدَدُ ، تَوْدَدُ ، اَوْدَدُ ، نَوْدَدُ تھا۔ یہ دو حرف متجانسین ایک کلمہ میں نہیں اور دونوں متحرک بھی ہیں اول کا ماقبل لین اصلی بھی ہے۔ اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر ادغام کر دیا يَوَدُّ ، تَوَدُّ ، اَوَدُّ ، نَوَدُّ ہو گیا۔ اور اگر اول متجانسین کا ماقبل متحرک ہو تو اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر ادغام کرنا قلیل ہے جیسا کہ رُدَّ اصل میں رُدِدَ تھا۔ قیاس چاہتا تھا کہ اول دال کی حرکت حذف کرنے کے بعد ادغام کر کے رُدَّ پڑھا جائے لیکن حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینے کے بعد ادغام کر کے رِدَّ پڑھنا قلیل ہے۔ اسی طرح اگر اول متجانسین کا ماقبل ساکن ہو تو اسکی حرکت حذف کر کے ادغام کرنا قلیل ہے جیسا کہ اِقْتَتَلَ قیاس چاہتا تھا کہ اول تا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینے کے بعد ادغام کر کے قَتَّلَ پڑھا جائے لیکن حرکت حذف کرنے کے بعد فا کلمہ کو کسرہ دیکر ادغام کر کے قِتَّلَ پڑھنا قلیل ہے۔

## قانون نمبر ۲۹

**قانون کا نام** :۔ لَمْ یَمُدَّ ، لَمْ یُمَدَّ والا قانون

**قانون کا حکم** :۔ یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب** :۔ اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ دو حرف متجانسین کے ایک کلمہ میں جمع ہو جائیں پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو دوسرے کا سکون تین حال سے خالی نہیں (۱) عامل جازم کے داخل ہونے کی وجہ سے ہے۔ (۲)۔ امر حاضر معلوم بنانے کی وجہ سے ہے (۳)۔ ضمیر کے ملنے کی وجہ سے ہے۔۔ اگر دوسرے کا سکون عامل جازم کے داخل ہونے کی وجہ سے ہو یا امر حاضر معلوم بنانے کی وجہ سے ہو تو پھر اگر عین کلمہ مضموم ہے تو وہاں چار وجہیں پڑھنی جائز ہیں۔ ضمہ ، فتحہ ، کسرہ۔ فک ادغام (بغیر ادغام کے پڑھنا) جیساکہ لَمْ یَمُدَّ، لَمْ یَمُدِّ، لَمْ یَمُدُّ ، لَمْ یَمْدُدْ اور اگر عین کلمہ مفتوح یا مکسور ہو تو وہاں تین وجہیں پڑھنا جائز ہیں۔ فتحہ ، کسرہ ، فک ادغام جیساکہ لَمْ یَفِرَّ، لَمْ یَفِرِّ، لَمْ یَفْرِرْ۔ فتحہ اس لئے پڑھیں گے کہ فتحہ تمام حرکتوں میں سے خفیف اور ہلکی حرکت ہے (لانَّ الفتحةَ اَخفُّ الْحرَکَاتِ) اور کسرہ اس لئے پڑہیں گے کہ عام طور پر ساکن کو جب بھی حرکت دی جاتی ہے تو حرکت کسرہ کی دی جاتی ہے۔ (لانَّ السَّاکِنَ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ) اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو معلوم میں ضمہ پڑھیں گے عین کلمہ کی تابعداری کیلئے (تَبَعًا للعین) اور مجہول میں ضمہ پڑھیں گے معلوم کی تابعداری کیلئے اور فک ادغام یعنی بغیر ادغام کے اس لئے پڑھے نگے کہ فک ادغام کی صورت میں وہ کلمہ اپنی اصل پر پڑھا جائے گا۔ (لاَنَّه الا صَلُ) اور اگر ثانی کا سکون ضمیر کے ملنے کی وجہ سے ہو تو اکثر کے نزدیک ادغام کرنا منع ہے جیساکہ مَدَدْنَ ، مَدَدْتَ ، فَرَرْنَ ، فَرَرْتَ ، یَمْدُدْنَ ، یَفْرِرْنَ۔ اور بنی بکر بن وائل کے نزدیک ادغام جائز ہے۔ پھر ادغام کے وقت بعض ثانی کو فتحہ دیتے ہیں مطلقاً اور بعض کسرہ دیتے ہیں مطلقاً۔ خواہ عین کلمہ مفتوح یا مکسور یا مضموم ہو اور بعض ما قبل کی حرکت کے موافق حرکت دیتے ہیں یعنی اگر اول مفتوح ہو تو فتحہ اگر مکسور ہو تو کسرہ اگر مضموم ہو تو ضمہ دیتے ہیں اور بعض فتحہ کی صورت میں ادغام کے بعد ضمائر سے پہلے الف زیادہ کرتے ہیں اور بعض جمع مؤنث کے صیغہ میں ادغام کے بعد ضمیر سے پہلے نون زیادہ کر کے ادغام کر دیتے ہیں اور بنی سُلیم وغیرہ ادغام نہ ہونے کی صورت ہیں بوجہ کراہت اجتماع مثلین یعنی بغیر ادغام کے ایک جنس کے دو حرفوں کا اجتماع مکروہ اور ناپسندیدہ ہونے کی وجہ سے عین کلمہ کو حذف کرتے ہیں لیکن یہ سب شاذ ہیں

# ﴿نقشوں کو یاد کرنے اور سننے کا طریقہ﴾

میرے عزیز طلباء جب آپ نے ماضی کے صیغوں میں لگنے والے قوانین ختم کر لیے اب آپ ماضی کے نقشہ سے ماضی کی گردانوں کو یاد کریں اور یاد کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دن ماضی کے نقشے سے صحیح مثال اجوف کی سطروں سے مجرد اور مزید کی گردانوں کو یاد کریں۔ اور ان میں پڑھے ہوئے قوانین کا اجراء کریں اور ساتھ ساتھ بطور مشق کے قرآن کریم سے خوب صیغے نکالیں اسی انداز سے دوسرے دن مہموز اور مضاعف کی سطروں سے مجرد اور مزید کی گردانوں کو یاد کریں اور ساتھ ہی ناقص کی ماضی کے تین نمونوں کو انکی علامات کے ذریعے یاد کریں اور تیسرے دن صرفی میزائل چلا کر ناقص اور لفیف کی مجرد اور مزید کی باقی گردانوں کو یاد کریں پھر ماضی مجہول کے نقشے سے ماضی مجہول کی گردانوں کو دو دن میں یاد کریں پہلے دن صحیح مثال اجوف کی گردانوں کو یاد کریں اور دوسرے دن ناقص لفیف مہموز اور مضاعف کی گردانوں کو یاد کریں۔ اساتذہ کرام نقشوں سے گردانیں سننے کے ساتھ ساتھ اگلی گردانوں کے صیغوں میں لگنے والے قوانین کے پڑھانے کا سلسلے جاری رکھیں۔ بشر طیکہ گردانوں کی یاد میں کمی واقع نہ ہو لیکن اگر گردانوں کی یاد میں کمی واقع ہونے کا اندیشہ ہو تو پھر قوانین کے پڑھانے کے سلسلہ کو ایک دو دن مؤخر کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ پھر جس ترتیب سے ماضی کے نقشے سے ماضی کی گردانوں کو یاد کیا بعینہ اسی ترتیب سے مضارع کی گردانوں کو خوب یاد کریں اور ان میں پڑھے ہوئے قوانین کا اجراء کریں اور مشق کے طور پر قرآن کریم سے مضارع کے خوب صیغے نکالیں۔ جب آپ نے فعل مضارع کے نقشے سے مضارع کی گردانوں کو خوب یاد کر لیا تو اب اللہ کے فضل و کرم سے فعل مضارع سے بننے والی باقی افعال کی گردانوں کا یاد کرنا آسان ہو جائے گا لہٰذا اب باقی افعال کے نقشوں میں سے ہر روز ایک ایک یا دو دو نقشے یاد کیے جائیں۔ امر اور نہی کے نقشوں سے ابتداءً (شروع میں) امر اور نہی کی گردانوں کو بغیر نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ کے یاد کر لیا جائے۔ پھر امر اور نہی مؤکد بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کی گردانوں کو علیحدہ یاد کر لیا جائے اور ان کو یاد کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ آپ مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کی گردانوں کو خوب یاد کر لیں کتاب ھٰذا میں فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کی گردانیں لکھ دی گئی ہیں اور ساتھ ہی اللہ پاک کے فضل و کرم سے فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کی گردانوں سے امر و نہی مؤکد بانون تاکید ثقیلہ و

خفیفہ کی گردانوں کو بنانے کا ایک انتہائی آسان طریقہ بھی لکھ دیا گیا ہے۔اس کو ملاحظہ فرمالیں جب افعال کے نقشے یاد کر لیے جائیں تو اب باقی اسماء (اسم فاعل اسم مفعول اسم ظرف وغیرہ) کے نقشے دو دو دن میں یاد کر لیں یا پھر جیسے آسانی سے یاد کر سکیں ویسے یاد کریں اور ان نقشوں کو یاد کرنے کی ترتیب یہ ہے کہ پہلے دن میں ناقص اور لفیف کے علاوہ ہفت اقسام میں سے باقی اقسام (صحیح مثال اجوف وغیرہ) کی گردانوں کو یاد کرلیں اور دوسرے دن ناقص اور لفیف کی گردانوں کو یاد کریں اور ناقص اور لفیف کی گردانوں کو یاد کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ پہلے کتاب ہذا میں لکھے ہوئے ان گردانوں کے نمونوں کو خوب یاد کرلیں انشاء اللہ ان نمونوں کو یاد کرنے کی برکت سے ناقص اور لفیف کی مجرد اور مزید (مزید سے اسماء کی تین گردانیں آتی ہیں اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف) کی تمام گردانوں کو یاد کرنا آسان ہو جائے گا۔ نقشوں کو یاد کرنے کا یہ طریقہ طلباء کے عمومی ذہن کو سامنے رکھ کر لکھا گیا ہے اگر طلباء کرام اس انداز سے بھی تیز اور جلد یاد کرنا چاہیں خوب یاد کریں کیونکہ ہمت اور محنت کا میدان بہت وسیع ہے لہٰذا اپنے اساتذہ کرام کے زیر شفقت رہتے ہوئے اور ان کی دعاؤں کو ساتھ لیتے ہوئے خوب آگے بڑھنے کی کوشش کریں۔ جو طریقہ ان نقشوں کو یاد کرنے کا طلباء کرام کے لیے لکھا گیا بعینہ یہی طریقہ ان نقشوں کو طلباء کرام سے سننے کا ہے لہٰذا اساتذہ کرام اگر مناسب سمجھیں تو ترتیب ہذا کے مطابق نقشوں سے گردانیں سن لیں ورنہ وہ انداز اپنائیں جو اللہ پاک ان کے دل میں طلباء کے حال کے مناسب القاء فرمائیں۔

## ﴿اجزاء﴾

## ﴿ماضی کی گردان سننے اور اُس میں قانون لگانے کا طریقہ﴾

اُستاد : ضَرَبَ سے فعل ماضی معلوم کی گردان کریں۔

شاگرد : ضَرَبَ۔ ضَرَبَا۔ ضَرَبُوا۔ ضَرَبَتْ۔ ضَرَبَتَا۔ ضَرَبْنَ۔ ضَرَبْتَ۔ ضَرَبْتُمَا۔ ضَرَبْتُمْ ضَرَبْتِ۔ ضَرَبْتُمَا۔ ضَرَبْتُنَّ۔ ضَرَبْتُ۔ ضَرَبْنَا

اُستاد : ضَرَبْنَ اصل میں کیا تھا اور اس میں کتنے اور کون کون سے قانون لگے ہیں۔

شاگرد : ضَرَبْنَ اصل میں ضَرَبَتْنَ تھا اور اس میں دو قانون لگے ہیں ا۔ دو علامت تانیث والا ۲۔ توالی اربع حرکات

والا وہ یوں کہ دو علامت تانیث کا فعل کے اندر جمع ہونا مطلقاً منع ہے خواہ ایک جنس کی ہوں یا الگ الگ جنس کی لہٰذا اس قانون کی بناء پر ضَرَبَتْنَ میں دو (ت ن) علامت تانیث میں سے ایک تا کو حذف کر دیا تو ضَرَبَنَ ہو گیا۔ پھر توالی اربع حرکات والے قانون کی بناء پر با کو ساکن کر دیا تو ضَرَبْنَ ہو گیا۔

فائدہ : جمع مؤنث غائب فعل ماضی معلوم اور مجہول کے جتنے بھی صیغے نَصَرْنَ. عَلِمْنَ. أَكْرَمْنَ وغیرہ آئیں گے ان میں یہ دو قانون ضرور لگیں گے۔

اُستاد : وَعَدَ سے فعل ماضی معلوم کی گردان کریں۔

شاگرد : وَعَدَ. وَعَدَا. وَعَدُوْا. وَعَدَتْ. وَعَدَتَا. وَعَدْنَ. وَعَدْتَ (الخ)

اُستاد : وَعَدْتَّ. وَجَدْتَّ وغیرہ میں کونسا قانون لگا ہے۔

شاگرد : وَعدتَّ والا قانون لگا ہے۔

اُستاذ : قال اجوف واوی سے فعل ماضی معلوم کی گردان سنائیں۔

شاگرد : قَالَ. قَالاَ. قَالُوْا. قَالَتْ. قَالَتَا. قُلْنَ. قُلْتَ. قُلْتُمَا. قُلْتُمْ (الخ)

استاذ : قُلْنَ اصل میں کیا تھا اور اس میں کتنے اور کون کون سے قانون لگے ہیں ؟

شاگرد : قُلْنَ اصل میں قَوَلْنَ تھا اور اس میں تین قانون لگے ہیں وہ یوں کہ قال والے قانون کے ذریعے واؤ کو الف کے ساتھ بدل دیا تو قَالْنَ ہو گیا پھر التقائے ساکنین والے قانون کی وجہ سے الف کو گرا دیا تو قَلْنَ ہو گیا پھر قَلْنَ. طُلْنَ والے قانون کے تحت قاف کو ضمہ دیا تو قُلْنَ ہو گیا۔

اُستاذ : قِيْلَ بِيْعَ سے ماضی مجہول کی گردان سنائیں۔

شاگرد : قِيْلَ. قِيْلاَ. قِيْلُوْا. قِيْلَتْ. قِيْلَتَا. قُلْنَ. قُلْتَ (الخ) بِيْعَ. بِيْعَا. بِيْعُوْا. بِيْعَتْ. بِيْعَتَا. بِعْنَ. بِعْتَ (الخ)

اُستاذ : قُلْنَ ماضی مجہول اصل میں کیا تھا اور اس میں کون کونسے قانون لگے ہیں ؟

شاگرد : قُلْنَ اصل میں قُوِلْنَ تھا۔ قِيْلَ بِيْعَ والے قانون کی وجہ سے اس کا کسرہ نقل کر کے ماقبل کو دے دیا۔ پھر میعاد والے قانون کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا تو قِيْلْنَ ہو گیا پھر یا کو التقائے ساکنین کی وجہ سے حذف کر دیا

تو اصلی ضمہ واپس لوٹ آیا (کیونکہ جب ذات (یا) زائل ہو گئی تو اس کی صفت ما قبل کسرہ وہ بھی زائل ہو جائے گا) تو قُلْنَ ہو گیا۔ محققین نے قُلْنَ بِعْنَ (الخ) میں ضمہ اور کسرہ دونوں کو جائز قرار دیا ہے۔

استاذ : أَقَالَ۔ أَبَاعَ۔ (بابِ افعال) اِسْتَقَالَ۔ اِسْتَبَاعَ (بابِ استفعال) اجوف سے ماضی کی گردان کریں؟

شاگرد : أَقَالَ۔ أَقَالا۔ أَقَالُوا۔ أَقَالَتْ۔ أَقَالَتَا۔ أَقَلْنَ۔ أَقَلْتَ۔ (الخ)

أَبَاعَ۔ أَبَاعَا۔ أَبَاعُوا۔ أَبَاعَتْ۔ أَبَاعَتَا۔ أَبَعْنَ۔ أَبَعْتَ۔ (الخ)

استاذ : اَقَالَ اصل میں کیا تھا، اس میں کونسا قانون لگا ہے؟

شاگرد : اَقَالَ اصل میں أَقْوَلَ تھا۔ يَقُوْلُ۔ تَقُوْلُ والے قانون کے تحت واؤ کا فتحہ نقل کر کے ما قبل کو دے دیا اور پھر واؤ کو الف کے ساتھ بدلا دیا أَقَالَ ہو گیا۔

استاذ : مَدَّ مضاعف ثلاثی سے فعل ماضی معلوم کی گردان کریں۔

شاگرد : مَدَّ ، مَدَّا ، مَدُّوا ، مَدَّتْ ، مَدَّتَا ، مَدَدْنَ ، مَدَدْتَ (الخ)

استاذ : مَدَّ اصل میں کیا تھا؟

شاگرد : مَدَّ اصل میں مَدَدَ تھا پھر دو حرف متجانسین والے قانون کی وجہ سے پہلے دال کی حرکت گرا کر ثانی میں ادغام کر دیا مَدَّ ہو گیا۔

استاذ : مضاعف ثلاثی کی فعل ماضی معلوم کے کتنے صیغوں ادغام ہو گا اور کتنے صیغوں میں اظہار ہو گا؟

شاگرد : پہلے پانچ صیغوں (مَدَّ سے لیکر مَدَّتَا تک) میں ادغام ہو گا اور باقی نو صیغوں (مَدَدْنَ سے مَدَدْنَا تک) میں اظہار ہو گا کیونکہ ہم نے لَمْ يَمُدَّ لَمْ تَمُدَّ والے قانون میں پڑھا تھا کہ اگر دو حرف متجانسین میں سے ثانی کا سکون ضمیر کے ملنے کیوجہ سے ہو تو وہاں پر ادغام کرنا منع ہے تو ان نو صیغوں میں بھی ثانی متجانس کا سکون ضمیر کے ملنے کی وجہ سے ہے لہذا ان میں ادغام کرنا منع ہے۔

استاذ : دَعَا ناقص واوی سے فعل ماضی معلوم کی گردان کریں۔

شاگرد : استاذ جی! ناقص کی گردانیں بہت مشکل ہیں ان کو یاد کرنے کے لیے کافی کوشش کی لیکن وہ یاد نہیں ہوتیں

شاید اسی لیے ناقص کے باب دَعَا: یَدْعُوْ کے بارے میں یہ مقولہ مشہور ہے کہ

دعا ید عودے نٹھے ، پھر مڑ کے نہ ڈِٹھے ، ڈٹھے تے ھَل واہندے ڈٹھے

اس لیے ازراہِ شفقت ناقص کی گردانوں کو یاد کرنے کے لیے کوئی آسان طریقہ ارشاد فرمادیں حسبِ معمول آپکی نوازشات میں سے یہ بھی آپ کی بڑی نوازش ہوگی۔

اُستاذ : میرے عزیز طلباء بندہ آپ کی خدمت میں ناقص اور لفیف کی گردانوں کو یاد کرنے کے لیے اللہ پاک کے فضل و کرم سے چند ایسی اہم نایاب اور قیمتی نشانیاں پیش کرتا ہے جن کی قیمت آپ کے پاس ہے بھی اور نہیں بھی اگر آپ قیمت کا معنی یہ کاغذی نوٹ لیں تو لاکھوں کروڑوں میں بھی ان علامات کی قیمت ادا نہیں ہو سکتی اور اگر قیمت کا معنی دعا لیں تو یہ قیمت میرے عزیز طلباء میں سے ہر ایک کے پاس موجود ہے بندہ اسی قیمت کا طالب ہے کہ بارگاہ ایزدی میں میرے لیے اور میرے والدین اور تمام مدارس کے اساتذہ کرام و طلباء کرام کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے دین کی خدمت کے لیے قبول فرمائے اور خاتمہ بالخیر فرمائے۔(آمین)

## ﴿ناقص اور لفیف کی ماضی کی گردانوں کو یاد کرنے کا آسان طریقہ﴾

استاذ : میرے عزیز طلباء سب سے پہلے آپ یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ ناقص کی فعل ماضی معلوم کے تین نمونے (نقشے) ہیں۔

نمبر۱۔ ماضی کے پہلے صیغے کے آخر میں الف ماقبل مفتوح ہو جیسے :۔دَعَا رَمٰی

نمبر۲۔ ماضی کے پہلے صیغہ کے آخر میں یا ماقبل مکسور ہو جیسے رَضِیَ خَشِیَ

نمبر۳۔ ماضی کے پہلے صیغہ کے آخر میں واؤ ماقبل مضموم ہو جیسے رَخُوَ نَهُوَ

## علامات مہمّہ

دوسری بات یہ ذہن نشین کرلیں کہ ناقص کی ماضی میں تثنیہ مذکر غائب ،جمع مذکر غائب ، واحد مؤنث غائب ،

تثنیہ مؤنث غائب ، جمع مؤنث غائب ان پانچ صیغوں میں عام طور پر اشتباہ پیدا ہو جاتا ہے۔ لہٰذا اللہ پاک کے فضل وکرم سے چند ایسی قیمتی علامتیں مقرر کی گئی ہیں کہ اگر ان علامات کو ذہن نشین کر لیا جائے تو ان صیغوں کے اندر امتیاز میں اور پوری گردان کو یاد کرنے میں آسانی ہو جائے گی۔ انشاء اللہ

## نمونہ نمبر ۱ کی علامات۔

اگر ماضی کے پہلے صیغے کے آخر میں الف ما قبل مفتوح ہو جیسے دَعَا ، اَدْعَیٰ ، دَعَّیٰ ، تَرَمّٰی ، تَرَامٰی تو تثنیہ مذکر کے آخر میں وا کا لفظ آئے گا بشرطیکہ وہ تثنیہ مذکر ناقص واوی ثلاثی مجرد کا صیغہ ہو جیسے دَعَوَا ، تَلَوَا اور اگر ناقص یائی کا صیغہ ہو یا ناقص سے ثلاثی مزید کا صیغہ ہو ( ثلاثی مزید میں ناقص سے مراد عام ہے خواہ ناقص واوی ہو یا ناقص یائی ) تو اس کے آخر میں یا کا لفظ آئیگا۔ جیسے رَمَیَا ، اَدْعَیَا ، دَعَّیَا ، اور جمع مذکر غائب کے آخر میں عَوْ یا اس کے مثل کوئی اور لفظ مَوْ ، لَوْ ، تَو وغیرہ آئے گا جیسے دَعَوْ ، رَمَوْ ، تَلَوْ ، اَتَوْ ، (واو ما قبل مفتوح کے ساتھ ) اور واحد مؤنث غائب اور تثنیہ مؤنث غائب کے آخر میں عَتْ ، عَتَا یا اس کے مثل کوئی اور لفظ مَتْ ، مَتَا ، لَتْ ، لَتَا آئے گا جیسا کہ رَمَتْ ، رَمَتَا ، تَلَتْ ، تَلَتَا اور جمع مؤنث غائب کے آخر میں عَوْنَ یا اس طرح کا کوئی اور لفظ لَوْنَ ، دَوْنَ وغیرہ آئے گا۔ بشرطیکہ وہ جمع مؤنث غائب ثلاثی مجرد ناقص واوی کی ہو جیسا کہ دَعَوْنَ ، تَلَوْنَ ، عَدَوْنَ اور اگر وہ جمع مؤنث غائب کا صیغہ ناقص یائی کا ہے یا ثلاثی مزید کا ہے تو پھر جمع مؤنث کے آخر میں عَیْنَ یا اسطرح کا کوئی اور لفظ مَیْنَ ، فَیْنَ وغیرہ آئے گا جیسے رَمَیْنَ ، وَقَیْنَ ، اَدْعَیْنَ ، دَعَّیْنَ ، وغیرہ

## نمونہ نمبر ۲ کی علامات :۔

اگر ماضی کے پہلے صیغے کے آخر میں یا ما قبل مکسور ہو تو تثنیہ مذکر کے آخر میں یا کا لفظ آئے گا جیسا کہ رَضِیَا ، خَشِیَا اور جمع مذکر کے آخر میں ضُوْ یا اسکے ہم شکل کوئی اور لفظ لُوْ شُوْ وغیرہ آئے گا جیسا کہ رَضُوْ ، خَشُوْ ، وَلُوْ اور واحد مؤنث اور تثنیہ مؤنث کے آخر میں یَتْ ، یَتَا کے لفظ آئیں گے جیسا کہ رَضِیَتْ ، رَضِیَتَا ، خَشِیَتْ ، خَشِیَتَا ، وَلِیَتْ ، وَلِیَتَا اور جمع مؤنث کے آخر میں ضِیْنَ یا اسکے مثل کوئی اور لفظ شِیْنَ ، لِیْنَ وغیرہ آئے گا الغرض رَضِیَ ، خَشِیَ والی مکمل گردان مثل سَمِعَ ، عَلِمَ کے ہے سوائے رَضُوْ ، خَشُوْ کے

**نمونہ نمبر ۳ کی علامات :۔**

اور اگر ماضی کے پہلے صیغے کے آخر میں واؤ ما قبل مضموم ہو تو تثنیہ مذکر کے آخر میں وا کا لفظ آئے گا جیسا کہ رَخُوَا نَہُوَا اور جمع مذکر کے آخر میں خُوْ یا اس کے مثل کوئی اور لفظ ھُوْ وغیرہ آئے گا جیسا کہ رَخُوْا، نَہُوْا اور واحد مؤنث غائب اور تثنیہ مؤنث غائب کے آخر میں وَتْ وَتَا کے لفظ آئیں گے جیسا کہ رَخُوَتْ، رَخُوَتَا، نَہُوَت نَہُوَتَا اور جمع مؤنث کے آخر میں خُوْنَ ھُوْنَ یا انکے ہمشکل الفاظ آئیں گے جیسا کہ رَخُوْنَ ،نَہُوْنَ یمُوْنَ الغرض رَخُوَ ،نَہُوَ والی مکمل گردان مثل شَرُفَ ،کَرُمَ کے ہے سوائے صیغے رَخُوَ ،نَہُوَ کے۔

**تیسری بات :۔** جب آپ نے ان تین نمونوں کی گردانوں کی علامات کو سمجھ لیا تو اب بندہ آپکی آسانی کیلیے ان تین نمونوں میں سے ہر ایک نمونہ کی گردان لکھتا ہے ان علامات کو سامنے رکھ کر ان گردانوں کو خوب (رٹا لگا کر) یاد کر لیں انشاء اللہ تعالیٰ اللہ پاک کے فضل و کرم سے ناقص اور لفیف کی ماضی کی تمام گردانوں کا یاد کرنا آسان ہو جائیگا

## نمونہائے ثلاثہ

| نمونہ نمبر ۳ | | نمونہ نمبر ۲ | | نمونہ نمبر ۱ | |
|---|---|---|---|---|---|
| ناقص کی ماضی کے پہلے صیغے کے آخر میں واؤ ما قبل مضموم ہو | | ناقص کی ماضی کے پہلے صیغے کے آخر میں یا ما قبل مکسور ہو | | ناقص کی ماضی کے پہلے صیغے کے آخر میں الف ما قبل مفتوح ہو | |
| ناقص یائی | ناقص واوی | ناقص یائی | ناقص واوی | ناقص یائی | ناقص واوی |
| نَہُوَ | رَخُوَ | خَشِیَ | رَضِیَ | رَمٰی | دَعَا |
| نَہُوَا | رَخُوَا | خَشِیَا | رَضِیَا | رَمَیَا | دَعَوَا |
| نَہُوْا | رَخُوْا | خَشُوْا | رَضُوْا | رَمَوْا | دَعَوْا |
| نَہُوَتْ | رَخُوَتْ | خَشِیَتْ | رَضِیَتْ | رَمَتْ | دَعَتْ |
| نَہُوَتَا | رَخُوَتَا | خَشِیَتَا | رَضِیَتَا | رَمَتَا | دَعَتَا |

| دَعَوْنَ | رَمَیْنَ | رَضِیْنَ | خَشِیْنَ | رَخُوْنَ | نَهُوْنَ |
|---|---|---|---|---|---|
| دَعَوْتَ | رَمَیْتَ | رَضِیْتَ | خَشِیْتَ | رَخُوْتَ | نَهُوْتَ |
| دَعَوْتُمَا | رَمَیْتُمَا | رَضِیْتُمَا | خَشِیْتُمَا | رَخُوْتُمَا | نَهُوْتُمَا |
| دَعَوْتُمْ | رَمَیْتُمْ | رَضِیْتُمْ | خَشِیْتُمْ | رَخُوْتُمْ | نَهُوْتُمْ |
| دَعَوْتِ | رَمَیْتِ | رَضِیْتِ | خَشِیْتِ | رَخُوْتِ | نَهُوْتِ |
| دَعَوْتُمَا | رَمَیْتُمَا | رَضِیْتُمَا | خَشِیْتُمَا | رَخُوْتُمَا | نَهُوْتُمَا |
| دَعَوْتُنَّ | رَمَیْتُنَّ | رَضِیْتُنَّ | خَشِیْتُنَّ | رَخُوْتُنَّ | نَهُوْتُنَّ |
| دَعَوْتُ | رَمَیْتُ | رَضِیْتُ | خَشِیْتُ | رَخُوْتُ | نَهُوْتُ |
| دَعَوْنَا | رَمَیْنَا | رَضِیْنَا | خَشِیْنَا | رَخُوْنَا | نَهُوْنَا |

**فائدہ :۔**

لفیف کی ماضی کی گردان بِعَیْنِہٖ ناقص کی ماضی کی طرح ہو گی جیسا کہ وَقیٰ. رَوَیٰ. طَوَیٰ وغیرہ کی گردان رَمیٰ کی طرح ہو گی اور وَلِیَ وَجِیَ قَوِیَ وغیرہ کی گردان رَضِیَ خَشِیَ کی طرح ہو گی۔ بطور نمونہ لفیفِ مفروق و مقرون کی ماضی کی ایک ایک گردان لکھی جاتی ہے۔

**از لفیفِ مفروق :۔**

وَقیٰ. وَقَیَا. وَقَوْا. وَقَتْ. وَقَتَا. وَقَیْنَ. وَقَیْتَ. وَقَیْتُمَا. وَقَیْتُمْ. وَقَیْتِ. وَقَیْتُمَا. وَقَیْتُنَّ. وَقَیْتُ. وَقَیْنَا.

**از لفیفِ مقرون :۔**

رَوَیٰ. رَوَیَا. رَوَوْا. رَوَتْ. رَوَتَا. رَوَیْنَ. رَوَیْتَ. رَوَیْتُمَا. رَوَیْتُمْ. رَوَیْتِ. رَوَیْتُمَا. رَوَیْتُنَّ. رَوَیْتُ. رَوَیْنَا.

چوتھی بات :۔

## ﴿ناقص کی ماضی میں قانون لگانے کا آسان انداز﴾

**نمونہ نمبر ۱ :۔** اگر ناقص واوی کی ماضی کے آخر میں الف ماقبل مفتوح ہو' تو اس ماضی کی گردان میں ۱۴ صیغوں میں سے دس صیغے اپنی اصل پر ہونگے۔ صرف چار صیغوں میں قانون لگیں گے۔

۱ :۔ واحد مذکر غائب جیسے دعا اصل میں دعَوَ تھا تو واؤ متحرک ماقبل مفتوح ہے لہٰذا قال والے قانون کے ذریعے واؤ کو الف سے بدل دیا تو دَعَا ہو گیا۔

۲ :۔ جمع مذکر غائب : دَعَوْا دراصل دَعَوُوْا تھا تو قال والے قانون کے ذریعے واؤ کو الف سے بدل دیا تو دَعَاوْا ہو گیا۔ پھر الف کو التقائے ساکنین والے قانون کی وجہ سے گرادیا تو دَعَوْا ہو گیا۔

۳ :۔ اسی طرح دَعَتْ اصل میں دَعَوَتْ تھا تو قال والے قانون کے ذریعے واؤ کو الف کے ساتھ بدل دیا دَعَاتْ ہو گیا پھر التقائے ساکنین والے قانون کی وجہ سے الف کو گرادیا۔ دَعَتْ ہو گیا۔

۴ :۔ دَعَتَا اصل میں دَعَوَتَا تھا تو قال والے قانون کی وجہ سے واؤ کو الف کے ساتھ بدلا دیا دَعَاتَا ہو گیا۔ پھر التقائے ساکنین آگیا الف حقیقتاً ساکن اور تا حکماً ساکن کے درمیان (تا حکماً ساکن کا مطلب یہ ہے کہ دَعَاتَا میں تا پر فتحہ عارضی ہے صرف الف کی وجہ سے آیا ہے کیونکہ الف چاہتا ہے میرا ماقبل مفتوح ہو لہٰذا یہ عارضی فتحہ ساکن کے حکم میں ہوگا) تو الف کو گرادیا تو دَعَتَا ہو گیا۔

**فائدہ :۔** ماضی میں جمع مؤنث غائب سے لے کر جمع متکلم تک بعض صیغوں میں اور بھی قانون لگتے ہیں (جیسے جمع مؤنث غائب دَعَوْنَ اصل میں دَعَوَتْنَ تھا تا تانیث کو حذف کر دیا دو علامت تانیث والے قانون کے ساتھ تو دَعَوَنَ ہو گیا پھر واؤ کو ساکن کر دیا توالی اربع حرکات والے قانون کے ساتھ۔ دَعَوْنَ ہو گیا) لیکن ناقص اور لفیف کی ماضی میں اُن کا اعتبار نہیں کیا جائے گا اور ان صیغوں کو اپنی اصل پر فرض کیا جائے گا تاکہ ناقص اور لفیف میں لگنے والے نئے (جدید) اور اہم قوانین ذہن نشین ہو سکیں۔ اور ناقص یائی جس کی

ماضی کے آخر میں الف ما قبل مفتوح ہو۔ جیسے رَمیٰ سَعیٰ کَفیٰ دَرَیٰ وغیرہ اس کے ۱۴ صیغوں میں سے وہی دس صیغے اپنی اصل پر ہیں جو دعا کی ماضی میں اپنی اصل پر تھے اور باقی چار صیغوں میں وہی قانون لگیں گے جو دَعا کی ماضی کے اندر ان چار صیغوں میں لگے تھے۔

نمونہ نمبر ۲ :۔ اور اگر ناقص واوی کی ماضی کے آخر میں یا ما قبل مکسور ہو تو پانچ صیغوں میں صرف دُعِیَ والا قانون لگے گا اور وہ پانچ صیغے یہ ہیں رَضِیَ۔ رَضِیَا۔ رَضُوْا۔ رَضِیَتْ ، رَضِیَتَا اور یہ اصل میں رَضِوَ۔ رَضِوَا۔ رَضِوُوْا۔ رَضِوَتْ۔ رَضِوَتَا تھا لہٰذا دُعِیَ والے قانون کے تحت واؤ کو یا سے بدلا دیا تو رَضِیَ۔ رَضِیَا۔ رَضِیُوْا۔ رَضِیَتْ۔ رَضِیَتَا ہو گیا لیکن جمع مذکر غائب رَضِیُوْا میں دُعِیَ والے قانون کے علاوہ تین قانون اور بھی لگے ہیں وہ یوں کہ یَدْعُوْ تَدْعُوْ والے قانون کی دو صورتوں میں سے ایک صورت (یا مضموم اور ما قبل مکسور ہو اور مابعد واؤ مدہ ہو) پائی گئی ہے لہٰذا یاء کا ضمہ نقل کر کے ما قبل کو دے دیا رَضُیُوْا ہو گیا پھر یُوْسَرُ والے قانون کے تحت یاء کو واؤ سے بدلا دیا رَضُوُوْا ہو گیا پھر التقائے ساکنین والے قانون کی وجہ سے ایک واؤ کو گرا دیا رَضُوْا ہو گیا باقی ۹ صیغوں کے اندر یعنی رَضِیْنَ سے لے کر رَضِیْنَا تک ان سب میں مِیْعَادٌ والا قانون لگے گا کیونکہ رَضِیْنَ۔ رَضِیْتَ رَضِیْتُما (الخ) اصل میں رَضِوْنَ ۔ رَضِوْتَ۔ رَضِوْتُمَا (الخ) تھے ان سب میں واؤ ساکن ما قبل مکسور ہے لہٰذا مِیْعَادٌ والے قانون کے تحت اس واؤ کو یا کیساتھ بدلا دیا۔ رَضِیْنَ رَضِیْتَ ۔ رَضِیْتُمَا (الخ) ہو گیا اور وہ ناقص یائی جس کی ماضی معلوم کے آخر میں یا ما قبل مکسور ہو جیسے خَشِیَ اس کی گردان بھی بالکل رَضِیَ والی ماضی کی طرح ہے بس اتنا فرق ہے کہ اس میں دُعِیَ والا اور مِیْعَادٌ والا قانون نہیں لگے گا لہٰذا اس میں چودہ صیغوں میں سے تیرہ صیغے اپنے اصل پر رہیں گے۔ صرف خَشُوْ جمع مذکر غائب میں مثل رَضُوْ کے تین قانون لگے تھے۔ ۱۔ یَدْعُوْ تَدْعُوْ والا۔ ۲۔ یُوْسَرُ والا۔ ۳۔ التقائے ساکنین والا۔

نمونہ نمبر ۳ :۔ اور اگر ناقص واوی کے فعل ماضی معلوم کے آخر میں واؤ ما قبل مضموم ہو تو ماضی کے چودہ صیغوں میں سے تیرہ صیغے اپنی اصل پر ہوں گے صرف ایک صیغے جمع مذکر غائب میں دو قانون لگیں گے۔ وہ اس

طرح کہ رَخُوْا اصل میں رَخُوُوْا تھا یَدْعُوْ تَدْعُوْ والے قانون کی وجہ سے واوٗ کے ضمہ کو گرادیا رَخُوْوْا ہو گیا۔ پھر التقائے ساکنین والے قانون کی وجہ سے ایک واوٗ کو گرادیا رَخُوْا ہو گیا اور وہ ناقص یائی جس کی ماضی کے آخر میں واوٗ ما قبل مضموم ہو جیسے نَھُوَ اس کی گردان بھی رَخُوَ کی طرح ہے لیکن فرق یہ ہے کہ پانچ صیغوں میں رَمُوَ والا قانون لگا ہے اور وہ پانچ صیغے یہ ہیں : نَھُوَ. نَھُوَا. نَھُوْ. نَھُوَتْ. نَھُوَتَا. یہ اصل میں نَھِيَ. نَھِيَا. نَھِيُوْا. نَھِيَتْ. نَھِيَتَا. تھے۔ رَمُوَ والے قانون کے تحت یاء کو واوٗ سے بدل دیا نَھُوَ. نَھُوَا نَھُوُوْا. نَھُوَتْ. نَھُوَتَا. ہو گیا لیکن نَھُوُوْا جمع مذکر غائب میں رَمُوَ والے قانون کے علاوہ دو قانون اور لگے ہیں وہ یوں کہ یَدْعُوْ تَدْعُوْ والے قانون کے تحت ضمہ کو گرادیا نَھُوْوْا ہو گیا۔ پھر التقائے ساکنین والے قانون کے تحت ایک واوٗ کو گرادیا تو نَھُوْا ہو گیا باقی ۹ صیغوں کے اندر یوسر والا قانون لگے گا مثلاً نَھُوْنَ (مختصر تعلیل) اصل میں نَھُیْنَ تھا۔ یوسر والے قانون کے تحت یا کو واوٗ سے بدل دیا نَھُوْنَ ہو گیا۔

# ﴿صرفی میزائل﴾

## یعنی ناقص کی ماضی کے ان تین نمونوں (نقشوں) کو یاد کرنے کا عظیم فائدہ

**میرے عزیز طلباء!** جب آپ کو ماضی معلوم کے تین نمونے (نقشے) یاد ہو گئے اور ان میں قانون لگا لیے اور یہ بھی جان لیا کہ کتنے صیغوں میں قانون لگے ہیں اور کتنے صیغے اپنی اصل پر ہیں تو اب ان تین نمونوں کی قوت کو عام فہم انداز میں سمجھیں۔ وہ یوں کہ

دَعَا اور رَمٰی والے نمونہ کی مثال غوری مزائل کی طرح ہے

اور رَضِيَ اور خَشِيَ والے نمونہ کی مثال غزنوی میزائل کی طرح ہے

اور رَخُوَ اور نَھُوَ والے نمونہ کی مثال شاہین میزائل کی طرح ہے

جب آپ نے اتنی بات ذہن نشین کر لی تو آپ نعرۂ تکبیر لگا کر سب سے پہلے غوری میزائل چلائیں وہ یوں کہ

---

وجہ تشبیہ: ان نمونوں کو میزائلوں کے ساتھ تشبیہ دینے کی وجہ یہ ہے کہ جس طرح یہ میزائل (آلات حرب) کلمہ حق کو بلند کرنے کا ذریعہ ہیں اسی طرح یہ نمونے کلمہ حق کو سمجھنے کا ذریعہ ہیں۔ بِتَوْفِيْقِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَعَوْنِهٖ۔

## ﴿غوری میزائل﴾

جس طالب علم نے دَعَا اور رَمَیٰ والی ماضی کی گردان یاد کرلی اُس نے ناقص اور لفیف کی مجرد اور مزید کی ماضی کی وہ تمام گردانیں یاد کرلیں جن کے پہلے صیغہ کے آخر میں الف ماقبل مفتوح ہوتا ہے جیسے نقشے کے اندر ثلاثی مزید ناقص واوی ویائی کی ماضی معلوم کی جتنی بھی گردانیں ہیں ان سب کے پہلے صیغے کے آخر میں الف ہے لہٰذا وہ ساری گردانیں اُس طالبعلم نے یاد کرلیں بس اتنی بات یاد رکھیں کہ ثلاثی مزید کے اندر ناقص واوی کی ماضی معلوم میں یُدْعَیَانِ تُدْعَیَانِ والا قانون تمام صیغوں میں لگے گا مثلاً اَدْعَیٰ یہ اصل میں اَدْعَوَ تھا۔ یُدْعَیَانِ تُدْعَیَانِ والے قانون کے تحت واؤ کو یاء سے بدل دیا اَدْعَیَ ہو گیا پھر قال والے قانون کے تحت یا کو الف سے بدلا دیا اَدْعَیٰ ہو گیا اور اَدْعَیٰ سے ماضی کی مکمل گردان یوں ہو گی۔ اَدْعَیٰ۔ اَدْعَیَا۔ اَدْعَوْا۔ اَدْعَتْ۔ اَدْعَتَا۔ اَدْعَیْنَ۔ اَدْعَیْتَ۔ اَدْعَیْتُمَا۔ اَدْعَیْتُمْ۔ اَدْعَیْتِ۔ اَدْعَیْتُمَا۔ اَدْعَیْتُنَّ۔ اَدْعَیْتُ۔ اَدْعَیْنَا۔

اسی گردان پر ناقص واوی اور یائی کی ثلاثی مزید وغیرہ کی تمام گردانوں کو قیاس کرلو اور ان کو خوب یاد کرو اور ہر گردان کے پہلے صیغے کو کم از کم دس مرتبہ کہو یعنی پہلے صیغے پر جب خوب زبان چل جائے تو پھر گردان کے باقی صیغے پڑھنا شروع کریں اور آخر سے بالکل اَدْعٰی۔ اَدْعَیَا۔ اَدْعَوْا کی طرح پڑھیں اور زبر زیر کی پہچان کر کے بار بار پڑھیں۔

اللہ پاک کے فضل و کرم سے اسطرح آپ کو بڑی آسانی سے یہ گردانیں یاد ہو جائینگی۔

# ﴿غزنوی میزائل﴾

اب غزنوی میزائل چلائیں وہ یوں کہ :۔

جس طالب علم نے رَضِیَ اور خَشِیَ والی ماضی کی گردان یاد کرلی اس نے ناقص اور لفیف کی مجرد اور مزید کی ماضی مجہول کی تمام گردانیں یاد کرلیں

کیونکہ ان سب کی ماضی مجہول کے پہلے صیغے کے آخر میں یا ما قبل مکسور ہوتی ہے۔ بس شروع میں اتنا کرو ماضی مجہول بناتے وقت پہلے حرف کو ضمہ دے دو اور آخر سے پہلے حرف کو کسرہ دے دو اگر پہلے کسرہ نہ ہو۔ جیسے رَضِیَ سے رُضِیَ ، خَشِیَ سے خُشِیَ ، اَدْعَیٰ سے اُدْعِیَ ، دَعَیٰ سے دُعِیَ لہٰذا دُعِیَ ۔ اُدْعِیَ دُعِّیَ تُدُعِیَ الخ رُمِیَ۔ اُرْمِیَ۔ رُمِّیَ۔ تُرُمِّیَ الخ۔ وُقِیَ۔ اُوقِیَ۔ وُقِّیَ۔ تُوُقِّیَ الخ یہ سب گردانیں آخر سے بالکل رَضِیَ خَشِیَ والی گردان کی طرح ہیں لہٰذا ان میں سے ماضی مجہول کی ایک گردان مکمل لکھی جاتی ہے۔ دُعِیَ۔ دُعِیَا۔ دُعُوْ۔ دُعِیَتْ۔ دُعِیَتَا۔ دُعِیْنَ۔ دُعِیْتَ۔ دُعِیْتُمَا۔ دُعِیْتُمْ۔ دُعِیْتِ۔ دُعِیْتُمَا۔ دُعِیْتُنَّ۔ دُعِیْتُ۔ دُعِیْنَا ناقص واوی و یائی اور لفیف سے ثلاثی مجرد و مزید وغیرہ کی ماضی مجہول کی تمام گردانوں کو اسی گردان پر قیاس کر کے یاد کرلیں۔

اسی طرح جس طالبعلم نے رَضِیَ اور خشی والی ماضی کی گردان یاد کرلی اس نے ناقص اور لفیف کی ثلاثی مجرد کی ماضی معلوم کی وہ تمام گردانیں یاد کرلیں جن کے آخر میں یا ما قبل مکسور ہے

جیسے :۔ وَلِیَ۔ وَجِیَ حَیِیَ
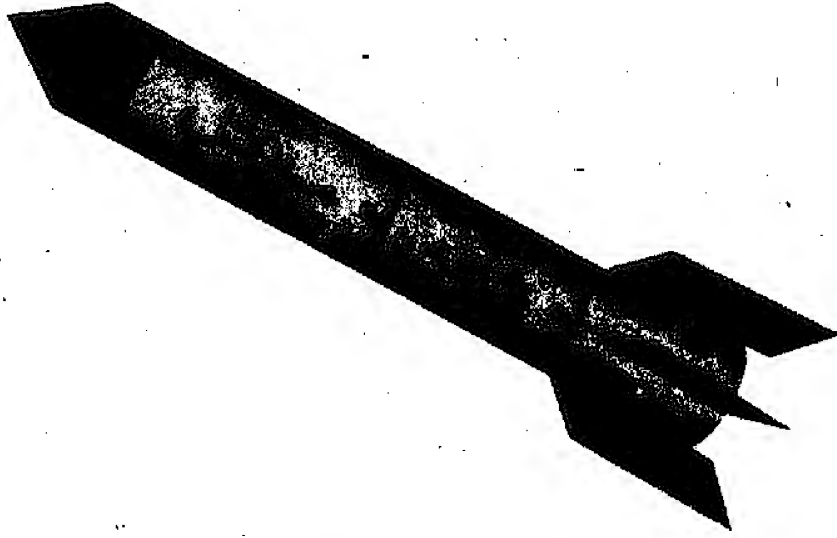
## ﴿شاہین میزائل﴾

اب شاہین میزائل چلائیں وہ یوں کہ :۔

جس طالب علم نے رَخُوَ اور نَھُوَ والی ماضی کی گردان یاد کرلی اُس نے ناقص اور لفیف سے ثلاثی مجرد کی ماضی کی وہ تمام گردانیں یاد کرلیں جن کے آخر میں واؤ ما قبل مضموم ہوتا ہے

جیسے یَکُوَ ،یَمُوَ لیکن یہ میزائل چھوٹا ہے کیونکہ اس کی افادیت ناقص اور لفیف سے ثلاثی مزید رُباعی مجرد و مزید کی ماضی کی طرف متعدی (بڑھتی) نہیں ہوتی کیونکہ ان کے کسی بھی ماضی کے پہلے صیغے کے آخر میں واؤ ما قبل مضموم نہیں ہوتی بلکہ معلوم میں الف ما قبل مفتوح ہوتا ہے اور مجہول میں یا ما قبل مکسور ہوتی ہے۔

عرض :۔اجراء کے اسی انداز کے ساتھ ماضی کے نقشے سے ہفت اقسام کے اعتبار سے مجرد و مزید کی باقی گردانوں کو سن لیا جائے اور چند ایک صیغوں میں اسی انداز سے قوانین کا اجراء کروا دیا جائے۔

☆ نکتہ :۔جس طالب علم نے دَعَا اور رَمَیٰ والی ماضی کی گردان میں قانون لگا لیے اس نے ناقص اور لفیف کی مجرد اور مزید کی ماضی کی ان تمام گردانوں میں قانون لگا لیے جن کے پہلے صیغے کے آخر میں الف ما قبل مفتوح ہوتا ہے لیکن ثلاثی مزید ناقص واوی کی ماضی میں ایک قانون اور بھی لگے گا اور وہ ہے یُدْعَیَانِ تُدْعَیَانِ والا قانون اور اسی طرح جس طالبعلم نے رَضِیَ اور خَشِیَ والی ماضی میں قانون لگا لئے اس نے ناقص اور لفیف کی مجرد اور مزید کی ماضی مجہول کی تمام گردانوں میں قانون لگا لئے کیونکہ ان سب کے آخر میں یا ما قبل مکسور ہے۔

## اول صیغہائے فعل ماضی معلوم از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

| ہفت اقسام | | ثلاثی مجرد | | افعال | تفعیل | تفعل | تفاعل | مفاعلہ | افتعال | استفعال | انفعال |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| صحیح | ضَرَبَ | سَمِعَ | شَرُفَ | اَکْرَمَ | کَرَّمَ | تَصَرَّفَ | تَضَارَبَ | ضَارَبَ | اِکْتَسَبَ | اِسْتَخْرَجَ | اِنْصَرَفَ |
| مثال واوی | وَعَدَ | وَجِلَ | وَسُمَ | اَوْعَدَ | وَعَّدَ | تَوَعَّدَ | تَوَاعَدَ | وَاعَدَ | اِتَّعَدَ | اِسْتَوْعَدَ | / |
| مثال یائی | یَسَرَ | یَقِظَ | یَنُعَ | اَیْسَرَ | یَسَّرَ | تَیَسَّرَ | تَیَاسَرَ | یَاسَرَ | اِتَّسَرَ | اِسْتَیْسَرَ | / |
| اجوف واوی | قَالَ | خَافَ | طَالَ | اَقَالَ | قَوَّلَ | تَقَوَّلَ | تَقَاوَلَ | قَاوَلَ | اِقْتَالَ | اِسْتَقَالَ | اِنْقَالَ |
| اجوف یائی | بَاعَ | هَابَ | غَاطَ | اَبَاعَ | بَیَّعَ | تَبَیَّعَ | تَبَایَعَ | بَایَعَ | اِبْتَاعَ | اِسْتَبَاعَ | اِنْبَاعَ |
| ناقص واوی | دَعَا | رَضِیَ | رَخُوَ | اَدْعٰی | دَعّٰی | تَدَعّٰی | تَدَاعٰی | دَاعٰی | اِدَّعٰی | اِسْتَدْعٰی | اِنْدَعٰی |
| ناقص یائی | رَمٰی | خَشِیَ | نَهُوَ | اَرْمٰی | رَمّٰی | تَرَمّٰی | تَرَامٰی | رَامٰی | اِرْتَمٰی | اِسْتَرْمٰی | / |
| لفیف مفروق | وَقٰی | وَلِیَ | / | اَوْقٰی | وَقّٰی | تَوَقّٰی | تَوَاقٰی | وَاقٰی | اِتَّقٰی | اِسْتَوْقٰی | / |
| لفیف مقرون | رَوٰی | طَوِیَ | / | اَطْوٰی | طَوّٰی | تَطَوّٰی | تَطَاوٰی | طَاوٰی | اِطَّوٰی | اِسْتَطْوٰی | اِنْطَوٰی |
| مهموز الفاء | اَمَرَ | اَذِنَ | اَدُبَ | اٰمَرَ | اَمَّرَ | تَاَمَّرَ | تَاٰمَرَ | آمَرَ | اِیْتَمَرَ | اِسْتَاْمَرَ | اِنْاَمَرَ |
| مهموز العین | سَئَلَ | سَئِمَ | لَؤُمَ | اَسْئَلَ | سَئَّلَ | تَسَئَّلَ | تَسَائَلَ | سَائَلَ | اِسْتَئَلَ | اِسْتَسْئَلَ | اِنْسَئَلَ |
| مهموز اللام | قَرَءَ | بَرِئَ | جَرُءَ | اَقْرَءَ | قَرَّءَ | تَقَرَّءَ | تَقَارَءَ | قَارَءَ | اِقْتَرَءَ | اِسْتَقْرَءَ | اِنْقَرَءَ |
| مضاعف ثلاثی | مَدَّ | عَضَّ | حَبَّ | اَمَدَّ | مَدَّدَ | تَمَدَّدَ | تَمَادَّ | مَادَّ | اِمْتَدَّ | اِسْتَمَدَّ | / |

**مکمل گردان:** ضَرَبَ، ضَرَبَا، ضَرَبُوْا، ضَرَبَتْ، ضَرَبَتَا، ضَرَبْنَ، ضَرَبْتَ، ضَرَبْتُمَا، ضَرَبْتُمْ، ضَرَبْتِ، ضَرَبْتُمَا، ضَرَبْتُنَّ، ضَرَبْتُ، ضَرَبْنَا۔

## اول صیغہائے فعل ماضی مجہول از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

| ہفت اقسام | ثلاثی مجرد | افعال | تفعیل | تفعل | تفاعل | مفاعلہ | افتعال | استفعال | انفعال |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| صحیح | ضُرِبَ | اُکْرِمَ | کُرِّمَ | تُصُرِّفَ | تُضُوْرِبَ | ضُوْرِبَ | اُکْتُسِبَ | اُسْتُخْرِجَ | اُنْصُرِفَ |
| مثال واوی | وُعِدَ | اُوْعِدَ | وُعِّدَ | تُوُعِّدَ | تُوُوْعِدَ | وُوْعِدَ | اُتُّعِدَ | اُسْتُوْعِدَ | / |
| مثال یائی | يُسِرَ | اُوْسِرَ | يُسِّرَ | تُيُسِّرَ | تُيُوْسِرَ | يُوْسِرَ | اُتُّسِرَ | اُسْتُوْسِرَ | / |
| اجوف واوی | قُوْلَ / قِيْلَ | اُقِيْلَ | قُوِّلَ | تُقُوِّلَ | تُقُوْوِلَ | قُوْوِلَ | اُقْتِيْلَ | اُسْتُقِيْلَ | اُنْقِيْلَ |
| اجوف یائی | بُوْعَ / بِيْعَ | اُبِيْعَ | بُيِّعَ | تُبُيِّعَ | تُبُوْيِعَ | بُوْيِعَ | اُبْتِيْعَ | اُسْتُبِيْعَ | اُنْبِيْعَ |
| ناقص واوی | دُعِيَ | اُدْعِيَ | دُعِّيَ | تُدُعِّيَ | تُدُوْعِيَ | دُوْعِيَ | اُدُّعِيَ | اُسْتُدْعِيَ | اُنْدُعِيَ |
| ناقص یائی | رُمِيَ | اُرْمِيَ | رُمِّيَ | تُرُمِّيَ | تُرُوْمِيَ | رُوْمِيَ | اُرْتُمِيَ | اُسْتُرْمِيَ | / |
| لفیف مفروق | وُقِيَ | اُوْقِيَ | وُقِّيَ | تُوُقِّيَ | تُوُوْقِيَ | وُوْقِيَ | اُتُّقِيَ | اُسْتُوْقِيَ | / |
| لفیف مقرون | طُوِيَ | اُطْوِيَ | طُوِّيَ | تُطُوِّيَ | تُطُوْوِيَ | طُوْوِيَ | اُطُّوِيَ | اُسْتُطْوِيَ | اُنْطُوِيَ |
| مہموز الفاء | اُمِرَ | اُوْمِرَ | اُمِّرَ | تُئُمِّرَ | تُئُوْمِرَ | اُوْمِرَ | اُوْتُمِرَ | اُسْتُئْمِرَ | اُنْئُمِرَ |
| مہموز العین | سُئِلَ | اُسْئِلَ | سُئِّلَ | تُسُئِّلَ | تُسُوْئِلَ | سُوْئِلَ | اُسْتُئِلَ | اُسْتُسْئِلَ | اُنْسُئِلَ |
| مہموز اللام | قُرِئَ | اُقْرِئَ | قُرِّئَ | تُقُرِّئَ | تُقُوْرِئَ | قُوْرِئَ | اُقْتُرِئَ | اُسْتُقْرِئَ | اُنْقُرِئَ |
| مضاعف ثلاثی | مُدَّ | اُمِدَّ | مُدِّدَ | تُمُدِّدَ | تُمُوْدَّ | مُوْدَّ | اُمْتُدَّ | اُسْتُمِدَّ | / |

مکمل گردان: ضُرِبَ ، ضُرِبَا ، ضُرِبُوْا ، ضُرِبَتْ ، ضُرِبَتَا ، ضُرِبْنَ ، ضُرِبْتَ ، ضُرِبْتُمَا ، ضُرِبْتُمْ ، ضُرِبْتِ ، ضُرِبْتُمَا ، ضُرِبْتُنَّ ، ضُرِبْتُ ، ضُرِبْنَا

**عرض :۔** قرآن کریم سے روزانہ دو دو یا تین تین رکوع سے ابتداءً ماضی کے اور پھر دوسری گردانوں کے صیغے نکلوائے جائیں۔ جس گردان کا صیغہ ہے وہ پوری گردان سنی جائے اور اگر اس صیغے میں کوئی قانون لگا ہے تو اس قانون کا اجراء کروایا جائے۔ اسی طرح کبھی کبھی قرآن کریم کے ساتھ ساتھ احادیث مبارکہ کی کسی کتاب اور دیگر کتب درسیہ میں سے بھی صیغے نکلوائے جائیں۔ تاکہ طلباء کرام کو اس بات کی پہچان ہو جائے کہ صرف و نحو سے اصل مقصود قرآن کریم اور احادیث نبویہ اور دیگر دینی کتب کو سمجھنا ہے۔

## صیغہائے ماضویہ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| صحیح | خَلَقْتُ | اَنْزَلْنَا | جَاهَدُوْا | اِكْتَسَبَتْ | اِنْقَلَبْتُمْ |
| مثال | وَجَدْتُّمْ | يَسَّرْنَا | تَوَكَّلْتُ | اِتَّخَذَ | اِسْتَوْقَدَ |
| اجوف | قُلْنَ | زُرْتُمْ | زُيِّنَ | تَزَوَّدُوْا | اِسْتَطَاعُوْا |
| ناقص | خَلَوْا | اَنْجَيْنَا | صَلّٰى | اِشْتَرَوُا | اِسْتَغْنٰى |
| لفیف | رَوَيْنَا | اَوْحَيْتُ | حُيِّيْتُمْ | تَوَلَّيْتُمْ | اِتَّقٰى |
| مضاعف | مَسَّ | اَمْدَدْنَا | ظَلَّلْنَا | حَآجَّ | اِشْتَدَّ |
| مہموز | اَمَرَ سَئَلَ | قَرَئْنَا اٰمَنُوْا | اَمَرَهُمْ تَأَذَّنَ | اَخَذْتُ | اِسْتَأْذَنُوْا |

## صیغہائے ماضویہ

از ہفت اقسام و ابواب مختلفہ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تَبٰرَكَ اللّٰهُ | تَشَابَهَتْ | نَسِيْنَا | اَخْطَأْنَا | تَبَّتْ | عَفَا اللّٰه |
| غُلَّتْ | حُقَّتْ | وَمَا اُنْسٰنِيْهِ | وَاتَّخَذَ | اِذَا اسْتَسْقٰى | اَضَلَّنَا |
| لُمْتُنَّنِىْ | وَادَّكَرَ | فَمَنِ اضْطُرَّ | قُوْلِيْنَ | اَطَعْنَا اللّٰه | زُيِّنَ |
| اُوْرِثْتُمُوْهَا | اِسْتَيْقَنَتْهَا | وَمَا اٰلَتْنٰهُمْ | مِتْنَا | وَمَا اَدْرٰكَ | عَصَوْا |
| اِرْتَدَّ | قَدْ قَصَصْنَاهُمْ | زُلْزِلَتْ | دَمْدَمَ | عَسْعَسَ | كُوِّرَتْ |
| اِنْكَدَرَتْ | سُيِّرَتْ | عُطِّلَتْ | زُوِّجَتْ | تَنَفَّسَ | وَوَاعَدْنَا |

| تَلٰهَا | جَلّٰهَا | بَنٰهَا | زَكّٰهَا | قَدْخَابَ | فَسَوّٰهُنَّ |
|---|---|---|---|---|---|
| اَفَضْتُمْ | اَقَامُوْا | بَلِ ادّٰارَكَ | وُقِّيَتْ | فَاسْتَيْأَسُوْا | مَكَّنِّيْ |
| طَلَّقْتُمُوْهُ | وَجَدْتُمُوْهُمْ | ثَقِفْتُمُوْهُمْ | اِنْشَقَّتْ | اَلْهٰكُمْ | تَمَّتْ بِالْخَيْرِ |

## ﴿مضارع کے صیغوں میں لگنے والے قوانین﴾

### قانون نمبر ۳۰

**قانون کا نام :۔** ماضی چار حرفی والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ باب جس کی ماضی میں چار حرف ہوں اس کے مضارع معلوم میں حروف اتین کو حرکت ضمہ کی دینی واجب ہے۔ جیسا کہ اَكْرَمَ، يُكْرِمُ، كَرَّمَ، يُكَرِّمُ، ضَارَبَ، يُضَارِبُ، دَحْرَجَ، يُدَحْرِجُ۔ ان بابوں کی ماضی میں چار حرف ہیں۔ اس لیے ان کے مضارع معلوم میں حروف اتین پر ضمہ پڑھتے ہیں۔ اور جس باب کی ماضی میں چار حرف نہ ہوں کم ہوں یا زیادہ۔ اس کے مضارع معلوم میں حروف اتین کو حرکت فتحہ کی دینی واجب ہے جیسا کہ ضَرَبَ، يَضْرِبُ، اِكْتَسَبَ، يَكْتَسِبُ، اِسْتَخْرَجَ يَسْتَخْرِجُ۔ ان بابوں کی ماضی میں چار حرف نہیں اس لئے ان کے مضارع معلوم میں حروف اتین پر فتحہ پڑھتے ہیں۔

### قانون نمبر ۳۱

**قانون کا نام :۔** تائے زائدہ مطردہ والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جس باب کی ماضی کے شروع میں تائے زائدہ مطردہ ہو اس کے مضارع معلوم میں آخری حرف سے پہلے حرف کو حرکت فتحہ کی دینی واجب ہے۔ تائے زائدہ مطردہ وہ ہوتی ہے جو باب کی تمام گردانوں میں پائی جائے۔ جیسا کہ تَصَرَّفَ يَتَصَرَّفُ، تَضَارَبَ يَتَضَارَبُ، تَدَحْرَجَ يَتَدَحْرَجُ۔ ان

بابوں کی ماضی کے شروع میں تا زائدہ مطردہ ہے لہذا ان کے مضارع معلوم کے آخری حرف سے پہلے حرف پر فتحہ پڑھتے ہیں۔ اور جس باب کی ماضی کے شروع میں تا زائدہ مطردہ نہ ہو اس کے آخر سے پہلے حرف کو حرکت کسرہ کی دینی واجب ہے۔ نہ ہونے کی دو صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ ماضی میں تائے زائدہ مطردہ بالکل نہ ہو جیسا کہ اَکْرَمَ یُکْرِمُ، کَرَّمَ یُکَرِّمُ، ضَارَبَ یُضَارِبُ، دَحْرَجَ یُدَحْرِجُ۔ ان بابوں کی ماضی کے شروع میں تائے زائدہ مطردہ نہیں ہے اس لئے ان کے مضارع معلوم میں آخر سے پہلے حرف پر کسرہ پڑھتے ہیں۔ دوسری یہ کہ ماضی میں تائے زائدہ مطردہ ہو لیکن شروع میں نہ ہو جیسا کہ اِکْتَسَبَ یَکْتَسِبُ، اِسْتَخْرَجَ یَسْتَخْرِجُ۔ ان بابوں کی ماضی کے شروع میں تائے زائدہ مطردہ نہیں ہے اس لئے ان کے مضارع معلوم میں آخر سے پہلے حرف پر کسرہ پڑھتے ہیں۔ سوائے ثلاثی مجرّد کے ابواب کے۔ کیونکہ ان کے مضارع معلوم کے آخر کا ماقبل ایک حال پر نہیں ہوتا۔ جیسا کہ ضَرَبَ یَضْرِبُ، نَصَرَ یَنْصُرُ، عَلِمَ یَعْلَمُ۔ پہلے میں عین کلمہ مکسور دوسرے میں مضموم اور تیسرے میں مفتوح ہے۔

## قانون نمبر ۳۲

**قانون کا نام:** ۔ یَعِدُ تَعِدُ والا قانون

**قانون کا حکم:** ۔ یہ قانون مکمل وجوبی ہے

**قانون کا مطلب:** ۔ اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ باب ہو مثال واوی کا اور قیاس ہو مَنَعَ یَمْنَعُ پر، یا باب ہو مثال واوی کا اور اس کی ماضی کلام عرب میں نہ پائی گئی ہو، یا باب ہو مثال واوی کا اور اس کا مضارع یَفْعِلُ کے وزن پر ہو تو ان تینوں صورتوں میں ان کے مضارع معلوم میں فا کلمے کو حذف کرنا واجب ہے مثال اسکی کہ وہ باب قیاس ہو مَنَعَ یَمْنَعُ پر جیسے وَضَعَ یَضَعُ کہ اصل میں یَوْضَعُ تھا مثال اسکی کہ اس باب کی ماضی کلام عرب میں نہ پائی گئی ہو جیسے یَدَعُ، یَذَرُ کہ اصل میں یَوْدَعُ، یَوْذَرُ تھے مثال اسکی کہ اس کا مضارع یَفْعِلُ کے وزن پر ہو جیسے یَعِدُ، یَرِمُ کہ اصل میں یَوْعِدُ، یَوْرِمُ تھے۔ لہذا اس قانون کی بنا پر ان کے فاکلمہ کو حذف کر دیا تو یَضَعُ، یَدَعُ، یَذَرُ، یَعِدُ، یَرِمُ ہو گئے اور جو باب مثال واوی کے فَعِلَ یَفْعَلُ پر قیاس ہیں ان میں سے صرف دو بابوں میں فاکلمہ کو حذف کیا جائے گا۔ وہ دو باب یہ ہیں وَسِعَ یَسَعُ اور وَطِئَ یَطَأُ اصل میں یَوْسَعُ، یَوْطَأُ تھا واؤ کو اس قانون کی بنا پر حذف کر دیا یَسَعُ، یَطَأُ ہو گیا

# ﴾فعل مضارع کی گردان سننے اور اُس میں قانون لگانے کا طریقہ﴿

اُستاذ : يُكْرِمُ سے فعل مضارع معلوم کی گردان سنائیں۔

شاگرد : يُكْرِمُ. يُكْرِمَانِ. يُكْرِمُوْنَ۔الخ

استاذ : يُكْرِمُ. يُكْرِمَانِ. يُكْرِمُوْنَ الخ ان میں کتنے اور کون کونسے قانون لگے ہیں

شاگرد : دو قانون لگے ہیں نمبر۔ا۔ ماضی چار حرفی والا وہ یوں کہ ہر وہ باب کہ اُس کی ماضی میں چار حرف ہوں تو اسکے مضارع معلوم میں حروف اتین کو حرکت ضمہ کی دینی واجب ہے تو یہاں بھی اس کی ماضی (اَكْرَمَ) میں چار حرف ہیں لہٰذا اس کے مضارع معلوم میں حروف اتین کو حرکت ضمہ کی دینی واجب ہے نمبر ۲۔ تائے زائدہ مطردہ والا وہ یوں کہ جس باب کی ماضی میں تائے زائدہ مطردہ نہ ہو تو اس کے مضارع معلوم میں آخر سے ما قبل کو حرکت کسرہ کی دینی واجب ہے تو یہاں بھی اس کی ماضی میں تائے زائدہ مطردہ نہیں لہٰذا اسکے مضارع معلوم میں آخر کے ما قبل کو حرکت کسرہ کی دینی واجب ہے۔

استاذ : يَعِدُ سے فعل مضارع معلوم کی گردان کریں۔

شاگرد : يَعِدُ. يَعِدَانِ. يَعِدُوْنَ. تَعِدُ. تَعِدَانِ. يَعِدْنَ۔الخ

استاذ : يَعِدُ اصل میں کیا تھا اور اس میں کون سا قانون لگا ہے ؟

شاگرد : يَعِدُ اصل میں يَوْعِد تھا پھر يَعِدُ تَعِدُ والے قانون کے تحت واؤ کو گرادیا۔ يَعِدُ ہو گیا۔

استاذ : يَقُوْلُ سے فعل مضارع کی گردان سنائیں۔

شاگرد : يَقُوْلُ. يَقُوْلانِ. يَقُوْلُوْنَ. تَقُوْلُ. تَقُوْلانِ. يَقُلْنَ. الخ

استاذ : يَقُوْلُ اصل میں کیا تھا اور اس میں کون سا قانون لگا ہے ؟

شاگرد : يَقُوْلُ اصل میں يَقْوُلُ تھا پھر يَقُوْلُ تَقُوْلُ والے قانون کے ذریعے واو کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دی اور واؤ کو بر حال چھوڑ دیا۔

استاذ : يَمُدُّ سے فعل مضارع معلوم کی گردان کریں۔ یہ بھی واضح کریں مضاعف ثلاثی سے مضارع کی گردان میں

کتنے صیغوں کے اندر ادغام ہوگا اور کتنے صیغوں کے اندر ادغام کرنا منع ہے۔

شاگرد: یَمُدُّ۔ یَمُدَّانِ۔ یَمُدُّوْنَ۔ تَمُدُّ۔ تَمُدَّانِ۔ یَمْدُدْنَ۔ (الخ) مضاعف ثلاثی سے فعل مضارع کی گردان کے ۱۲ صیغوں میں ادغام ہوگا اور جمع مؤنث کے دو صیغوں میں ادغام کرنا منع ہے کیونکہ ان میں دو حرف متجانسین میں سے ثانی کا سکون ضمیر کے ملنے کی وجہ سے ہے اور جہاں ثانی کا سکون ضمیر کے ملنے کیوجہ سے ہو تو وہاں پر ادغام کرنا منع ہے اور اسی طرح مضاعف ثلاثی سے باب تَفْعِیْل اور تَفَعُّلْ کی ماضی اور مضارع وغیرہ کی گردانوں میں بھی ادغام نہیں ہوگا کیونکہ ان میں پہلا متجانسین مدغم فیہ ہے جیسے مَدَّدَ۔ یُمَدِّدُ۔ تَمَدَّدَ۔ یَتَمَدَّدُ

استاذ: یَدْعُوْ ناقص سے فعل مضارع معلوم کی گردان سنائیں۔

شاگرد: استاذ جی! جیسے آپ نے ناقص کی ماضی کی گردانوں کو یاد کرنے کے لیے قیمتی علامات کے ساتھ ایک بڑا آسان طریقہ ارشاد فرمایا تھا جس کی وجہ سے ناقص کی ماضی کی گردانوں کو یاد کرنا آسان ہو گیا تھا ایسا ہی طریقہ اگر ناقص کے مضارع میں ارشاد فرمادیں تو آپ کی بڑی نوازش ہو گی۔

## ﴿ناقص اور لفیف کے مضارع کی گردانوں کو یاد کرنے کا آسان طریقہ﴾

اُستاذ: میرے عزیز طلباء سب سے پہلے یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ ناقص کی ماضی کی طرح ناقص کے مضارع معلوم کی گردانوں کے اندر بھی تین نمونے (نقشے) ہیں۔

نمبر ۱۔ مضارع کے پہلے صیغے کے آخر میں واوٗ ما قبل مضموم ہو جیسے یَدْعُوْ۔ یَنْهُوْا

نمبر ۲۔ مضارع کے پہلے صیغے کے آخر میں یا ما قبل مکسور ہو جیسے یَجْتَبِیْ۔ یَرْمِیْ

نمبر ۳۔ مضارع کے پہلے صیغے کے آخر میں الف ما قبل مفتوح ہو جیسے یَرْضٰی۔ یَخْشٰی

### علامات مہمہ

**دوسری بات** یہ ذہن نشین کرلیں کہ ناقص کے فعل مضارع کے صیغوں میں بالخصوص جمع مذکر غائب و حاضر و جمع مؤنث غائب و حاضر اور واحد مؤنث حاضر کے صیغوں میں اشتباہ پیدا ہو جاتا ہے اور ان میں امتیاز کرنا مشکل ہو

جاتا ہے لہٰذا اللہ پاک کے فضل و کرم سے چند ایسی قیمتی علامات مقرر کی گئی ہیں کہ اگر ان علامات کو یاد کر لیا جائے تو ان صیغوں کے درمیان امتیاز میں اور پوری گردان کو یاد کرنے میں آسانی ہو جائے گی۔

**نمونہ نمبر ۱ کی علامات :۔** اگر ناقص کے مضارع کے پہلے صیغے کے آخر میں یا قبل مکسور ہو جیسے یَجْتِیْ یَرْمِی تو اسکے جمع مذکر کے آخر میں تُوْنَ یا اس کے ہمشکل کوئی اور لفظ مُوْنَ، عُوْنَ وغیرہ آئے گا جیسے یَجْتُوْنَ، یَرْمُوْنَ، یُدْعُوْنَ، (بابِ افعال) یُدَعُّوْنَ، (بابِ تفعیل) اور جمع مؤنث غائب و حاضر اور واحد مؤنث حاضر کے آخر میں تِیْنَ یا اس کے ہمشکل کوئی اور لفظ مِیْنَ، عِیْنَ وغیرہ آئے گا جیسے یَجْتِیْنَ، تَجْتِیْنَ، یَرْمِیْنَ، تَرْمِیْنَ، تُدْعِیْنَ، تُدَعِّیْنَ (واحد مؤنث حاضر اور جمع مؤنث حاضر کے صیغے ایک جیسے آئیں گے فرق اصل کے لحاظ سے ہوگا) اور تثنیہ کے آخر میں یَانِ کا لفظ آئے گا جیسے یَجْتِیَانِ، یَرْمِیَانِ۔ اور باقی پانچ صیغوں (واحد مذکر غائب و حاضر، واحد مؤنث غائب، واحد متکلم و جمع متکلم) کے آخر میں تِیْ کا لفظ یا اسکے ہمشکل کوئی اور لفظ مِیْ، عِیْ وغیرہ آئیگا جیسے یَجْتِیْ، تَجْتِیْ، یَرْمِیْ، تَرْمِیْ، یُدْعِیْ، تُدْعِیْ، اُدْعِیْ، نُدْعِیْ۔

**نمونہ نمبر ۲ کی علامات :۔** اگر ناقص کے فعل مضارع کے پہلے صیغے کے آخر میں الف ما قبل مفتوح ہو جیسے یَرْضٰی، یَخْشٰی تو اس کے جمع مذکر کے آخر میں ضَوْنَ یا اس کے ہمشکل کوئی اور لفظ شَوْنَ، عَوْنَ وغیرہ آئے گا جیسے یَرْضَوْنَ، یَخْشَوْنَ، یُدْعَوْنَ اور اس کی جمع مؤنث غائب و حاضر اور واحد مؤنث حاضر کے آخر میں ضَیْنَ یا اس کے ہمشکل کا کوئی اور لفظ شَیْنَ، مَیْنَ، عَیْنَ وغیرہ آئے گا جیسے :۔ یَرْضَیْنَ، تَرْضَیْنَ، یَخْشَیْنَ، تَخْشَیْنَ، یَتَدَعَّیْنَ، تَتَدَعَّیْنَ (اس نمونہ میں بھی واحد مؤنث حاضر اور جمع مؤنث حاضر کے صیغے ایک جیسے آئیں گے فرق اصل کے لحاظ سے ہوگا) اور تثنیہ کے صیغوں کے آخر میں یَانِ کا لفظ آئے گا جیسے یَرْضَیَانِ، یُدْعَیَانِ، یَتَدَعَّیَانِ اور باقی پانچ صیغوں (واحد مذکر غائب و حاضر، واحد مؤنث غائب، واحد متکلم، جمع متکلم) کے آخر میں ضٰی یا اس کے ہمشکل کا کوئی اور لفظ شٰی، عٰی وغیرہ آئے گا جیسے : یَرْضٰی، تَرْضٰی، یَخْشٰی، تَخْشٰی، یَتَدَعّٰی، تَتَدَعّٰی۔

**نمونہ نمبر ۳ کی علامات :۔** اگر ناقص کے فعل مضارع کے پہلے صیغے کے آخر میں واؤ ما قبل مضموم ہو

جیسے :یَدْعُوْ، یَنْھُوْ تو جمع مذکر اور جمع مؤنث دونوں صیغوں کے آخر میں عُوْنَ یا اس کے ہمشکل کوئی اور لفظ ھُوْنَ، لُوْنَ وغیرہ آئے گا جیسے یَدْعُوْنَ، تَدْعُوْنَ، یَنْھُوْنَ، تَنْھُوْنَ، یَتْلُوْنَ، تَتْلُوْنَ، (ناقص واوی سے جمع مذکر اور جمع مؤنث کے صیغوں میں فرق یہ ہے کہ جمع مؤنث کا صیغہ اپنی اصل پر ہے اور جمع مذکر کا صیغہ قانون لگنے کے بعد یَدْعُوْنَ، تَدْعُوْنَ، بنا ہے) اور واحد مؤنث کے آخر میں عِیْنَ یا اس کے ہمشکل کا کوئی اور لفظ ھِیْنَ، لِیْنَ وغیرہ آئے گا جیسے : تَدْعِیْنَ، تَنْھِیْنَ، تَتْلِیْنَ اور تثنیہ کے آخر میں وَانِ کا لفظ آئیگا جیسے یَدْعُوَانِ، یَنْھُوَانِ، یَتْلُوَانِ اور باقی پانچ صیغوں (واحد مذکر غائب و حاضر، واحد مؤنث غائب، واحد متکلم و جمع متکلم) کے آخر میں عُوْ یا اس کی شکل کا کوئی اور لفظ ھُوْ، لُوْ وغیرہ آئیگا جیسے یَدْعُوْ، تَدْعُوْ، یَنْھُوْ، تَنْھُوْ، یَتْلُوْ، تَتْلُوْ، اَتْلُوْ، نَتْلُوْ وغیرہ۔

**تیسری بات :۔** جب آپ نے ان تین نمونوں کی گردانوں کی علامات کو سمجھ لیا تو اب بندہ آپ کی آسانی کے لیے ان تین نمونوں میں سے ہر ایک نمونہ کی گردان لکھتا ہے ان علامات کو سامنے رکھ کر ان گردانوں کو خوب (رٹا لگا کر) یاد کر لیں انشاء اللہ تعالیٰ اللہ پاک کے فضل و کرم سے ناقص کے مضارع کی تمام گردانوں کا یاد کرنا آسان ہو جائے گا

## ﴿نمونہائے ثلاثہ﴾

| نمونہ نمبر۱ | | نمونہ نمبر۲ | | نمونہ نمبر۳ | |
|---|---|---|---|---|---|
| ناقص کے مضارع کے پہلے صیغے کے آخر میں یا ما قبل مکسور ہو | | ناقص کے مضارع کے پہلے صیغے کے آخر میں الف ما قبل مفتوح ہو | | ناقص کے مضارع کے پہلے صیغے کے آخر میں واو ما قبل مضموم ہو | |
| ناقص واوی | ناقص یائی | ناقص واوی | ناقص یائی | ناقص واوی | ناقص یائی |
| یَجْثِیْ | یَرْمِیْ | یَرْضٰی | یَخْشٰی | یَدْعُوْ | یَنْھُوْ |
| یَجْثِیَانِ | یَرْمِیَانِ | یَرْضَیَانِ | یَخْشَیَانِ | یَدْعُوَانِ | یَنْھُوَانِ |
| یَجْثُوْنَ | یَرْمُوْنَ | یَرْضَوْنَ | یَخْشَوْنَ | یَدْعُوْنَ | یَنْھُوْنَ |
| تَجْثِیْ | تَرْمِیْ | تَرْضٰی | تَخْشٰی | تَدْعُوْ | تَنْھُوْ |

| تَجْتِیَانِ | تَرْمِیَانِ | تَرْضَیَانِ | تَخْشَیَانِ | تَدْعُوَانِ | تَنْهُوَانِ |
|---|---|---|---|---|---|
| یَجْتِیْنَ | یَرْمِیْنَ | یَرْضَیْنَ | یَخْشَیْنَ | یَدْعُوْنَ | یَنْهُوْنَ |
| تَجْتِیْ | تَرْمِیْ | تَرْضٰی | تَخْشٰی | تَدْعُوْ | تَنْهُوْ |
| تَجْتِیَانِ | تَرْمِیَانِ | تَرْضَیَانِ | تَخْشَیَانِ | تَدْعُوَانِ | تَنْهُوَانِ |
| تَجْتُوْنَ | تَرْمُوْنَ | تَرْضَوْنَ | تَخْشَوْنَ | تَدْعُوْنَ | تَنْهُوْنَ |
| تَجْتِیْنَ | تَرْمِیْنَ | تَرْضَیْنَ | تَخْشَیْنَ | تَدْعِیْنَ | تَنْهِیْنَ |
| تَجْتِیَانِ | تَرْمِیَانِ | تَرْضَیَانِ | تَخْشَیَانِ | تَدْعُوَانِ | تَنْهُوَانِ |
| تَجْتِیْنَ | تَرْمِیْنَ | تَرْضَیْنَ | تَخْشَیْنَ | تَدْعُوْنَ | تَنْهُوْنَ |
| اَجْتِیْ | اَرْمِیْ | اَرْضٰی | اَخْشٰی | اَدْعُوْ | اَنْهُوْ |
| نَجْتِیْ | نَرْمِیْ | نَرْضٰی | نَخْشٰی | نَدْعُوْ | نَنْهُوْ |

فائدہ:

لفیف کے مضارع کی گردان آخر سے بالکل ناقص کے مضارع کی طرح ہے جیسے یَقِیْ (آخر سے) یَرْوِیْ، یَطْوِیْ، وغیرہ کی گردان (آخر سے) یَجْتِیْ اور یَرْمِیْ کی گردان کی طرح ہے اور یَوْجَیٰ، یَقْوَیٰ، یَحْیٰی وغیرہ کی گردان (آخر سے) یَرْضَیٰ کی طرح ہے۔ بطور نمونہ لفیف مفروق و مقرون کے مضارع کی ایک ایک گردان لکھی جاتی ہے۔

از لفیف مفروق: یَقِیْ، یَقِیَانِ، یَقُوْنَ، تَقِیْ، تَقِیَانِ، یَقِیْنَ، تَقِیْ، تَقِیَانِ، تَقُوْنَ، تَقِیْنَ، تَقِیَانِ، تَقِیْنَ، اَقِیْ، نَقِیْ

از لفیف مقرون: یَقْوَیٰ، یَقْوَیَانِ، یَقْوَوْنَ، تَقْوَیٰ، تَقْوَیَانِ، یَقْوَیْنَ، تَقْوَیٰ، تَقْوَیَانِ، تَقْوَوْنَ، تَقْوَیْنَ، تَقْوَیَانِ، تَقْوَیْنَ، اَقْوَیٰ، نَقْوَیٰ

## چوتھی بات :۔

## ﴿ناقص کے مضارع میں قانون لگانے کا آسان انداز﴾

نمونہ نمبر ا : ناقص واوی کے فعل مضارع کے آخر میں یا ما قبل مکسور ہو جیسے یَجْتَبِیْ۔ اس نمونہ کی گردان میں قانون لگانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اس گردان کے صیغوں کو چار حصوں میں تقسیم کر لیں : نمبرا۔ وہ صیغے جن میں صرف ایک ایک قانون لگا ہے وہ کل چھ صیغے ہیں چار تثنیہ اور دو جمع مؤنث کے۔ تثنیہ کے چار صیغوں میں صرف دُعِیَ والا قانون لگا ہے وہ اس طرح کہ ایک یَجْتَبِیَانِ اور تین تَجْتَبِیَانِ اصل میں یَجْتَبِوَانِ اور تَجْتَبِوَانِ تھے واؤ لام کلمہ کے مقابلہ میں واقع ہے اور ما قبل مکسور ہے تو دُعِیَ والے قانون کے تحت واؤ کو یا سے بدل دیا تو یَجْتَبِیَانِ، تَجْتَبِیَانِ ہو گیا اور جمع مؤنث کے دو صیغوں میں صرف مِیعَادٌ والا قانون لگا ہے وہ اس طرح کہ یَجْتَبِیْنَ، تَجْتَبِیْنَ اصل میں یَجْتَبِوْنَ، تَجْتَبِوْنَ تھے واؤ ساکن ما قبل مکسور ہے مِیعَادٌ والے قانون کے تحت واؤ کو یا سے بدل دیا تو یَجْتَبِیْنَ، تَجْتَبِیْنَ ہو گئے۔ نمبر ۲ : وہ صیغے جن میں دو قانون لگے ہیں اور ایسے صیغے پانچ ہیں واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم وہ اس طرح کہ یَجْتَبِیْ۔ تَجْتَبِیْ۔ اَجْتَبِیْ۔ نَجْتَبِیْ اصل میں یَجْتَبِوُ۔ تَجْتَبِوُ۔ اَجْتَبِوُ۔ نَجْتَبِوُ تھے تو دُعِیَ والے قانون کے تحت واؤ کو یا سے بدل دیا تو یَجْتَبِیُ (الخ) ہو گیا یَدْعُوْ تَدْعُوْ والے قانون کے تحت یاء کے ضمہ کو گرا دیا تو یَجْتَبِیْ (الخ) ہو گیا۔ نمبر ۳ : وہ صیغے جن میں تین قانون لگے ہیں وہ ایک واحد مؤنث حاضر کا صیغہ ہے جیسے تَجْتَبِیْنَ اصل میں تَجْتَبِوِیْنَ تھا دُعِیَ والے قانون کے ساتھ واؤ کو یا سے بدلا دیا تَجْتَبِیِیْنَ ہو گیا پھر یَدْعُوْ تَدْعُوْ والے قانون کے تحت یا کے کسرہ کو گرا دیا تَجْتَبِیْیْنَ ہو گیا پھر ایک یا کو التقائے ساکنین کی وجہ سے گرا دیا تَجْتَبِیْنَ ہو گیا۔ نمبر ۴ : وہ صیغے جن میں چار قانون لگے ہیں وہ دو صیغے ہیں جمع مذکر غائب، جمع مذکر حاضر اور وہ قانون یوں لگے ہیں کہ یَجْتَبُوْنَ، تَجْتَبُوْنَ اصل میں یَجْتَبِوُوْنَ، تَجْتَبِوُوْنَ تھے تو دُعِیَ والے قانون کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا۔ یَجْتَبِیُوْنَ، تَجْتَبِیُوْنَ ہو گئے پھر یَدْعُوْ، تَدْعُوْ والے قانون کی وجہ سے یاء

کا ضمہ نقل کر کے ما قبل کو دے دیا یَجۡثُیُوۡنَ اور تَجۡثُیُوۡنَ ہو گئے تو پھر یُوۡسِرُ والے قانون کی وجہ سے یاء کو واؤ سے بدل دیا تو یَجۡثُوۡوۡنَ اور تَجۡثُوۡوۡنَ ہو گئے پھر ایک واؤ کو التقائے ساکنین کی وجہ سے گرا دیا تو یَجۡثُوۡنَ اور تَجۡثُوۡنَ ہو گئے۔

اور اگر ناقص یائی کے فعل مضارع معلوم کے پہلے صیغے کے آخر میں یا ما قبل مکسور ہو جیسے یَرۡمِیۡ تَرۡمِیۡ الیٰ اخرہٖ اس نمونہ کی گردان کے صیغوں میں قانون لگانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اس نمونہ کی گردان میں چودہ صیغوں میں سے چھ صیغے نکال لیں چار تثنیہ کے (ایک یَرۡمِیَانِ اور تین تَرۡمِیَانِ) اور دو جمع مؤنث کے (یَرۡمِیۡنَ ، تَرۡمِیۡنَ) یہ چھ صیغے اپنی اصل پر ہیں باقی آٹھ صیغوں میں وہی قانون لگیں گے جو یَجۡثِیۡ کی گردان کے ان آٹھ صیغوں میں لگے ہیں لیکن تھوڑا سا فرق ہے کہ یہاں یَرۡمِیۡ کی گردان میں آٹھ صیغوں میں دُعِیَ والا اور مِیۡعَادُ والا قانون نہیں لگے گا کیونکہ ان میں پہلے ہی یا موجود ہے۔

نمونہ نمبر ۲ : اگر ناقص واوی کے فعل مضارع کے پہلے صیغے کے آخر میں الف ما قبل مفتوح ہو جیسے یَرۡضٰی تو اس نمونہ کی گردان میں قانون لگانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اس گردان کے صیغوں کو چار حصوں میں تقسیم کر لیں۔

نمبر ۱ : وہ صیغے جن میں صرف ایک قانون لگا ہے اور ایسے صیغے چھ ہیں۔ چار تثنیہ کے اور دو جمع مؤنث کے۔ ان میں صرف یُدۡعَیَانِ ، تُدۡعَیَانِ والا قانون لگا ہے وہ اس طرح کہ یَرۡضَیَانِ ، تَرۡضَیَانِ (الخ) یَرۡضَیۡنَ ، تَرۡضَیۡنَ (الخ) اصل میں یَرۡضَوَانِ ، تَرۡضَوَانِ (الخ) یَرۡضَوۡنَ ، تَرۡضَوۡنَ تھے اب یہاں واؤ چوتھی جگہ واقع ہوئی اور اصل میں تیسری جگہ تھی اور ما قبل کی حرکت مخالف ہے یعنی فتحہ ہے لہٰذا یُدۡعَیَانِ تُدۡعَیَانِ والے قانون کے تحت واؤ کو یا سے بدل دیا تو یَرۡضَیَانِ ، تَرۡضَیَانِ (الخ) یَرۡضَیۡنَ ، تَرۡضَیۡنَ ہو گئے

نمبر ۲ : وہ صیغے جن میں دو قانون لگے ہیں اور ایسے صیغے پانچ ہیں۔ واحد مذکر غائب ، واحد مؤنث غائب ، واحد مذکر حاضر ، واحد متکلم ، جمع متکلم وہ اس طرح کہ یَرۡضٰی ، تَرۡضٰی اَرۡضٰی ، نَرۡضٰی اصل میں یَرۡضَوُ ، تَرۡضَوُ ، اَرۡضَوُ ، نَرۡضَوُ تھے تو یُدۡعَیَانِ ، تُدۡعَیَانِ والے قانون کے تحت واؤ کو یا سے بدلا تو یَرۡضَیُ ، تَرۡضَیُ (الخ) ہو گیا اب یا متحرک ما قبل مفتوح ہے لہٰذا قال والے قانون کی وجہ سے یا کو الف کے

ساتھ بدل دیا یَرْضٰی، تَرْضٰی (الخ) ہو گیا۔ نمبر ۳ : وہ صیغے جن میں تین قانون لگے ہیں ایسے صیغے تین ہیں جمع مذکر غائب، جمع مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضر وہ قانون اس طرح لگے ہیں کہ یَرْضَوْنَ، تَرْضَوْنَ تَرْضَیْنَ اصل میں یَرْضَوُوْنَ، تَرْضَوُوْنَ، تَرْضَوِیْنَ تھے۔ یُدْعَیَانِ، تُدْعَیَانِ والے قانون کے تحت واؤ کو یاء سے بدل دیا یَرْضَیُوْنَ، تَرْضَیُوْنَ، تَرْضَیِیْنَ ہو گئے پھر قَالَ والے قانون کی وجہ سے یا کو الف کے ساتھ بدلا دیا یَرْضَاوْنَ، تَرْضَاوْنَ، تَرْضَایْنَ ہو گئے پھر التقائے ساکنین والے قانون کی وجہ سے الف کو حذف کر دیا۔ یَرْضَوْنَ، تَرْضَوْنَ، تَرْضَیْنَ ہو گئے۔

اور اگر ناقص یائی کے فعل مضارع کے پہلے صیغے کے آخر میں الف ما قبل مفتوح ہو جیسے یَخْشٰی اس نمونہ کی گردان میں قانون لگانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اس نمونہ کی گردان کے چودہ صیغوں میں سے چھ صیغے نکال لیں چار تثنیہ کے یَخْشَیَانِ، تَخْشَیَانِ (الخ) اور دو جمع مؤنث کے یَخْشَیْنَ، تَخْشَیْنَ تو یہ چھ صیغے اپنی اصل پر ہیں باقی آٹھ صیغوں میں وہی قانون لگیں گے جو یَرْضٰی کی گردان میں ان آٹھ صیغوں میں لگے ہیں صرف اتنا فرق ہے کہ ان آٹھ صیغوں میں یُدْعَیَانِ، تُدْعَیَانِ والا قانون نہیں لگے گا کیونکہ اس قانون کو لگانے کا مقصد واؤ کو یا سے بدلنا اور یہاں یَخْشٰی والی گردان میں تو یا پہلے ہی سے موجود ہے۔

نمونہ (نقشہ) نمبر ۳ :۔ اگر ناقص واوی کے فعل مضارع معلوم کے پہلے صیغے کے آخر میں واؤ ما قبل مضموم ہو جیسے یَدْعُوْ تو اُس نمونے کی گردان میں قانون لگانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اس نمونہ کی گردان کے چودہ صیغوں میں سے چھ صیغے نکال لیں چار تثنیہ کے (یَدْعُوَانِ اور تین تَدْعُوَانِ ) اور دو جمع مؤنث کے (یَدْعُوْنَ، تَدْعُوْنَ) تو یہ چھ صیغے اپنی اصل پر ہیں باقی آٹھ صیغوں میں قانون لگے ہیں اس کی تفصیل یہ ہے کہ پانچ صیغوں (واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم) میں صرف ایک قانون یَدْعُوْ، تَدْعُوْ والا لگا ہے وہ یوں کہ یَدْعُوْ تَدْعُوْ اصل میں یَدْعُوُ، تَدْعُوُ تھے واؤ پر ضمہ ثقیل تھا یَدْعُوْ تَدْعُوْ والے قانون کے تحت اس کو گرا دیا یَدْعُوْ تَدْعُوْ الخ ہو گیا اور جمع مذکر کے دو صیغوں میں دو قانون لگے ہیں وہ اس طرح کہ یَدْعونَ، تَدْعُوْنَ اصل میں یَدْعُوُوْنَ تَدْعُوُوْنَ تھے یَدْعُوْ تَدْعُوْ والے قانون کی وجہ سے واؤ کے ضمہ کو گرا دیا تو یَدْعُوْوْنَ اور تَدْعُوْوْنَ ہو گیا پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے

ایک واؤ کو گرادیا یَدْعُوْنَ تَدْعُوْنَ ہو گیا اور واحد مؤنث حاضر تَدْعِیْنَ اصل میں تَدْعُوِیْنَ تھا۔ یَدْعُوْ، تَدْعُوْ والے قانون کی نقل والی ایک صورت پائی گئی ہے لہٰذا واؤ کا کسرہ نقل کر کے ما قبل عین کو دے دیا تَدْعِوْیْنَ ہو گیا۔ پھر مِیْعَادٌ والے قانون کی وجہ سے واؤ کو یاء سے بدل دیا تَدْعِیْیْنَ ہو گیا پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے ایک یاء کو گرا دیا تَدْعِیْنَ ہو گیا۔

اگر ناقص یائی کے فعل مضارع معلوم کے پہلے صیغے کے آخر میں واؤ ما قبل مضموم ہو جیسے یَنْھُوْ اس کی گردان شکل اور پڑھنے کے اعتبار سے بعینہٖ یَدْعُوْ والی گردان کی طرح ہے لیکن قوانین کے اجراء کے لحاظ سے تھوڑا سا فرق ہے اور وہ یہ ہے کہ یَنْھُوْ والی گردان میں مزید دو قانون اور بھی لگے ہیں :۔ ا۔ یُوْسَرُ والا قانون، ۲۔ رَمُوَ والا۔ یُوْسَرُ والا قانون صرف جمع مؤنث کے دو صیغوں میں لگے گا وہ یوں کہ یَنْھُوْنَ، تَنْھُوْنَ اصل میں یَنْھُیْنَ، اور تَنْھُیْنَ تھے یا ساکن مظہر ما قبل مضموم ہے لہٰذا یُوْسَرُ والے قانون کے تحت یا کو واؤ سے بدل دیا۔ یَنْھُوْنَ، تَنْھُوْنَ ہو گیا اور باقی بارہ صیغوں میں رَمُوَ والا قانون لگا ہے جیسے : یَنْھُوْ، یَنْھُوَانِ (الخ) اصل میں یَنْھُیُ اور یَنْھُیَانِ (الخ) تھے اب واؤ ہے لام کلمہ کے مقابلے میں ہے ما قبل مضموم ہے لہٰذا رَمُوَ والے قانون کے تحت یا کو واؤ سے بدل دیا تو یَنْھُوُ، یَنْھُوَانِ (الخ) ہو گئے پھر یَنْھُوُ، تَنْھُوُ وغیرہ میں واؤ کے ضمہ کو یَدْعُوْ اور تَدْعُوْ والے قانون کے تحت گرا دیا تو یَنْھُوْ، تَنْھُوْ ہو گیا۔

# صرفی میزائل

## ناقص کے مضارع کے ان تین نمونوں (نقشوں) کو یاد کرنے کا عظیم فائدہ

جب آپ نے ناقص کے مضارع معلوم کے ان تین نمونوں (نقشوں) کو یاد کر لیا اور ان میں قوانین کا اجراء بھی کر لیا اور یہ بھی جان لیا کہ کتنے صیغوں میں قانون لگے ہیں اور کتنے صیغے اپنی اصل پر ہیں تو اب ان تین نمونوں کی قوت کو عام فہم انداز میں سمجھیں وہ یوں کہ

یَجْتَبِیْ اور یَرْمِیْ والے نمونہ کی مثال غوری میزائل کی طرح ہے

اور یَرْضٰی اور یَخْشٰی والے نمونے کی مثال غزنوی میزائل کی طرح ہے

اور یَدْعُوْ اور یَنْھُوْ والے نمونے کی مثال شاہین میزائل کی طرح ہے۔

اب نعرہ تکبیر لگا کر سب سے پہلے غوری میزائل چلائیں وہ یوں کہ

جس طالب علم نے یَجْتِیْ اور یَرْمِیْ والے نمونہ کی گردان یاد کرلی اس نے ناقص اور لفیف کی مجرد اور مزید کی مضارع کی وہ تمام گردانیں یاد کرلیں جن کے پہلے صیغے کے آخر میں یاما قبل مکسور ہے جیسے ناقص اور لفیف کے باب افعال، تفعیل، مفاعلہ، افتعال، استفعال، انفعال وغیرہ ان سب کے مضارع معلوم کے پہلے صیغے کے آخر میں یاء ما قبل مکسور ہے جیسے یُدْعِیْ۔ یُرْمِیْ یُوْقِیْ۔ یُدَعِّیْ۔ یُرَمِّیْ۔ یُوَقِّیْ یَدَّعِیْ۔ یَتَّقِیْ۔ یَسْتَدْعِیْ۔ یَسْتَرْمِیْ۔ یَسْتَوْقِیْ وغیرہ ان سب کی گردانیں یَجْتِیْ اور یَرْمِیْ کی گردان کی طرح ہیں یعنی جو الفاظ اور شکل یَجْتِیْ کی گردان میں صیغوں کے آخر کی ہے وہی الفاظ اور شکل ان گردانوں میں صیغوں کے آخر کی ہے لہٰذا یَجْتِیْ اور یَرْمِیْ والی گردان کے نمونے کو خوب یاد کرلیں پھر مضارع کے نقشے میں سے باقی گردانوں کے پہلے صیغے کو کم از کم دس مرتبہ پڑھ کر پھر اس کی گردان کو آخر سے یَجْتِیْ اور یَرْمِیْ کی گردان کی طرح پڑھیں اور بار بار پڑھتے رہیں یہاں تک کہ ایک گردان کو ایک سانس میں پڑھ سکیں انشاء اللہ اس طرح سے گردانیں آپ کو ازبر ہو جائیں گی۔ اپنے عزیز طلباء کی آسانی کے لیے ثلاثی مزید سے ناقص کے مضارع کی ایک گردان مکمل لکھی جاتی ہے۔ یُدْعِیْ، یُدْعِیَانِ، یُدْعُوْنَ، تُدْعِیْ، تُدْعِیْ، تُدْعِیَانِ، یُدْعِیْنَ، تُدْعِیْ، تُدْعِیَانِ، تُدْعُوْنَ، تُدْعِیْنَ، تُدْعِیَانِ، تُدْعِیْنَ، اُدْعِیْ، نُدْعِیْ اس نمونہ کی ناقص اور لفیف سے مزید وغیرہ کی باقی گردانوں کو اسی ایک گردان پر قیاس کر کے یاد کرلیں۔

نکتہ: ناقص اور لفیف سے ثلاثی مزید اور رباعی مجرد و مزید کی مضارع معلوم کی تمام گردانوں کے پہلے صیغے کے آخر میں یاما قبل مکسور ہوتی ہے سوائے تین بابوں کے باب تفعّل، تفاعل، تفعلُل ان تین بابوں میں پہلے صیغے کے آخر میں الف ما قبل مفتوح ہوتا ہے۔

اب غزنوی میزائل چلائیں وہ یوں کہ

جس طالب علم نے یَرْضٰی اور یَخْشٰی والے نمونے کی گردان یاد کرلی اس نے اللہ کے فضل وکرم سے ناقص اور لفیف کی مجرد اور مزید کے مضارع مجہول کی تمام گردانیں یاد کرلیں

کیونکہ ان سب کے مضارع مجہول کے پہلے صیغے کے آخر میں الف ماقبل مفتوح ہوتا ہے بس اتنا کرو کہ مضارع مجہول بناتے وقت پہلے حرف کو ضمہ دے دو اگر پہلے ضمہ نہ ہو اور آخر سے پہلے حرف کو فتحہ دے دو اگر پہلے فتحہ نہ ہو۔

اور اسی طرح جس طالب علم نے یَرْضٰی اور یَخْشٰی والے نمونہ کی گردان یاد کرلی اس نے اللہ پاک کے فضل وکرم سے ناقص اور لفیف کی مجرد اور مزید کے مضارع معلوم کی وہ تمام گردانیں یاد کرلیں جن کے آخر میں الف ماقبل مفتوح ہے جیسے باب تَفَعّل، تَفَاعُل، تَفَعْلُل کے مضارع معلوم کے پہلے صیغے کے آخر میں الف ماقبل مفتوح ہوتا ہے جیسے یَتَدَعّٰی۔ یَتَرَمّٰی یَتَوَقّٰی اور جیسے یُدْعٰی۔ یُدّعٰی۔ یُتَدَعّٰی الخ یُرْمٰی یُرَمّٰی یُتَرَمّٰی الخ یُوْقٰی یُوَقّٰی یُتَوَقّٰی (الخ)

ان سب کی گردانیں آخر سے بالکل یَرْضٰی کی گردان کی طرح ہیں لہٰذا ان گردانوں کے پہلے صیغے کو خوب مضبوطی سے یاد کرلیں پھر پوری گردان کو یَرْضٰی والی گردان سے ملا کر اور آخر سے اس کے ہمشکل بنا کر بار بار پڑھیں انشاء اللہ یہ سب گردانیں آپ کو بہت تھوڑے وقت میں یاد ہو جائیں گی۔ اپنے عزیز طلباء کی آسانی کے لیے مضارع مجہول کی ایک گردان مکمل لکھی جاتی ہے :- **یُدْعٰی ، یُدْعَیَانِ، یُدْعَوْنَ، تُدْعٰی، تُدْعَیَانِ، یُدْعَیْنَ، تُدْعٰی ، تُدْعَیَانِ ، تُدْعَوْنَ، تُدْعَیْنَ، تُدْعَیَانِ، تُدْعَیْنَ، اُدْعٰی، نُدْعٰی ناقص اور لفیف کے مضارع مجہول کی باقی گردانوں کو اسی گردان پر قیاس کر کے یاد کرلیں۔**

اب شاہین میزائل چلائیں وہ یوں کہ

## جس طالبعلم نے یَدْعُو اور یَنْهُوْ والی گردان یاد کرلی اُس نے ناقص اور لفیف کے مضارع کی وہ تمام گردانیں یاد کرلیں جن کے پہلے صیغے کے آخر میں واؤما قبل مضموم ہوتا ہے

جیسے یَتْلُوْ وغیرہ۔ لیکن یہ میزائل چھوٹا ہے کیونکہ اسکی افادیت ثلاثی مزید رباعی مجرد و مزید کی طرف متعدّی (بڑھتی) نہیں ہوتی کیونکہ انکے مضارع میں کے پہلے صیغے کے آخر میں واؤما قبل مضموم نہیں آتی کیونکہ ان سب میں کسی کا مضارع بھی مضموم العین نہیں ہوتا۔ واللہ اعلمُ بالصَّواب

طلباء کرام :۔ استاذ جی پہلے تو ہمیں ناقص اور لفیف بالخصوص دَعَا۔ یَدْعُوْ کی گردانوں سے بہت ڈر لگتا تھا کہ ان کو کیسے یاد کریں الحمد للہ ان نمونوں کو نشانیوں کے ساتھ یاد کرنے کے بعد ناقص اور لفیف کی گردانیں ہمارے لیے ضَرَبَ یَضْرِبُ کی گردان کی طرح بن گئیں اور ان کو یاد کرنا آسان ہو گیا۔

استاذ : اللہ آپ کو دونوں جہانوں میں خوشیوں سے مالا مال فرمائے۔ میری ان ٹوٹی پھوٹی باتوں میں اگر کوئی فائدہ آپ کو نظر آرہا ہے تو اس میں بندے کا کوئی کمال نہیں بلکہ یہ اللہ پاک کا ہم سب پر خصوصی فضل و کرم ہے جو طلباء کرام اور ایک خادم کے اجتماع کی وجہ سے شامل حال ہوا اللہ پاک کے اس خصوصی انعام کے شکر کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ ہم سب مل کر اللہ پاک کی حمد و ثناء و کبریائی کو بیان کریں اور ساتھ ہی یہ نیت کر لیں کہ پورے عالم میں قریہ قریہ بستی بستی اللہ کے دین کے مدرسے بنانے ہیں تاکہ ایک ایک فرد خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا، بچہ ہو یا بوڑھا اللہ پاک کے دین کو سیکھ کر اللہ پاک کو خوش کرنے والے اعمال میں لگ جائے تاکہ سب کی دنیا بھی سدھر جائے اور آخرت بھی بن جائے

طلباء کرام     اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم

عرض :۔ اجراء کے اسی انداز کے ساتھ مضارع کے نقشے سے ہفت اقسام کے اعتبار سے مجرد ومزید کی باقی گردانوں کو سن لیا جائے اور چند ایک صیغوں میں اسی انداز سے قوانین کا اجراء کروادیا جائے۔

☆ نکتہ :۔ جس طالب علم نے یَجْنِیْ اور یَرْمِیْ والی مضارع کی گردان میں قانون لگا لئے اس نے ناقص اور لفیف کی مجرد اور مزید کی مضارع کی ان تمام گردانوں میں قانون لگا لئے جن کے آخر میں یا ما قبل مکسور ہے۔ جیسا کہ یَدْعِیْ اور یُرْمِیْ۔ یُدَعِّیْ اور یُرَمِّیْ الخ کی گردانوں میں بھی وہی قانون لگیں گے جو یَجْنِیْ، یَرْمِیْ والی گردان میں لگے ہیں۔

اور جس طالب علم نے یَرْضٰی اور یَخْشٰی والی مضارع کی گردان میں قانون لگا لئے اس نے ناقص اور لفیف کی مجرد اور مزید کی مضارع کی ان تمام گردانوں میں قانون لگا لئے جن کے آخر میں الف ما قبل مفتوح ہے۔ جیسے یَتَدَعّٰی، یَتَرَمّٰی، یَتَرَامٰی والی گردان میں وہی قانون لگیں گے جو یَرْضٰی اور یَخْشٰی والی گردان میں لگے ہیں۔

## اول صیغہائے فعل مضارع معلوم از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

| ہفت اقسام | ثلاثی مجرد | | | افعال | تفعیل | تفعل | تفاعل | مفاعلہ | افتعال | استفعال | انفعال |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| صحیح | یَضْرِبُ | یَنْصُرُ | یَفْتَحُ | یُکْرِمُ | یُکَرِّمُ | یَتَصَرَّفُ | یَتَضَارَبُ | یُضَارِبُ | یَکْتَسِبُ | یَسْتَخْرِجُ | یَنْصَرِفُ |
| مثال واوی | یَعِدُ | یَوْسُمُ | یَوْجَلُ | یُوْعِدُ | یُوَعِّدُ | یَتَوَعَّدُ | یَتَوَاعَدُ | یُوَاعِدُ | یَتَّعِدُ | یَسْتَوْعِدُ | / |
| مثال یائی | یَیْسِرُ | یَیْمُنُ | یَیْقَظُ | یُوْسِرُ | یُیَسِّرُ | یَتَیَسَّرُ | یَتَیَاسَرُ | یُیَاسِرُ | یَتَّسِرُ | یَسْتَیْسِرُ | / |
| اجوف واوی | یَطِیْحُ | یَقُوْلُ | یَخَافُ | یُقِیْلُ | یُقَوِّلُ | یَتَقَوَّلُ | یَتَقَاوَلُ | یُقَاوِلُ | یَقْتَالُ | یَسْتَقِیْلُ | یَنْقَالُ |
| اجوف یائی | یَبِیْعُ | یَغُوْطُ | یَهَابُ | یُبِیْعُ | یُبَیِّعُ | یَتَبَیَّعُ | یَتَبَایَعُ | یُبَایِعُ | یَبْتَاعُ | یَسْتَبِیْعُ | یَنْبَاعُ |
| ناقص واوی | یَجْثِیْ | یَدْعُوْ | یَرْضٰی | یُدْعِیْ | یُدَعِّیْ | یَتَدَعّٰی | یَتَدَاعٰی | یُدَاعِیْ | یَدَّعِیْ | یَسْتَدْعِیْ | یَنْدَعِیْ |
| ناقص یائی | یَرْمِیْ | یَکْنُوْ | یَسْعٰی | یُرْمِیْ | یُرَمِّیْ | یَتَرَمّٰی | یَتَرَامٰی | یُرَامِیْ | یَرْتَمِیْ | یَسْتَرْمِیْ | / |
| لفیف مفروق | یَقِیْ | / | یَوْجٰی | یُوْقِیْ | یُوَقِّیْ | یَتَوَقّٰی | یَتَوَاقٰی | یُوَاقِیْ | یَتَّقِیْ | یَسْتَوْقِیْ | / |
| لفیف مقرون | یَرْوِیْ | / | یَقْوٰی | یُرْوِیْ | یُرَوِّیْ | یَتَرَوّٰی | یَتَرَاوٰی | یُرَاوِیْ | یَرْتَوِیْ | یَسْتَرْوِیْ | / |
| مہموز الفاء | یَأْفِكُ | یَأْخُذُ | یَئْذَنُ | یُئْمِرُ | یُؤَمِّرُ | یَتَأَمَّرُ | یَتَآمَرُ | یُؤَامِرُ | یَأْتَمِرُ | یَسْتَأْمِرُ | یَنْأَمِرُ |
| مہموز العین | یَزْئِرُ | یَلْؤُمُ | یَسْئَلُ | یُسْئِلُ | یُسَئِّلُ | یَتَسَئَّلُ | یَتَسَائَلُ | یُسَائِلُ | یَسْتَئِلُ | یَسْتَسْئِلُ | یَنْسَئِلُ |
| مہموز اللام | یَهْنِئُ | یَجْرُءُ | یَقْرَءُ | یُقْرِءُ | یُقَرِّءُ | یَتَقَرَّءُ | یَتَقَارَءُ | یُقَارِءُ | یَقْتَرِءُ | یَسْتَقْرِءُ | یَنْقَرِءُ |
| مضاعف ثلاثی | یَفِرُّ | یَمُدُّ | یَعَضُّ | یُمِدُّ | یُمَدِّدُ | یَتَمَدَّدُ | یَتَمَادُّ | یُمَادُّ | یَمْتَدُّ | یَسْتَمِدُّ | / |

تعلیل گردان: یَضْرِبُ، یَضْرِبَانِ، یَضْرِبُوْنَ ، تَضْرِبُ ، تَضْرِبَانِ ، یَضْرِبْنَ ، تَضْرِبُ ، تَضْرِبَانِ ، تَضْرِبُوْنَ ، تَضْرِبِیْنَ ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبْنَ، اَضْرِبُ، نَضْرِبُ

## اول صیغہائے فعل مضارع مجہول از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

| ہفت اقسام | ثلاثی مجرد | افعال | تفعیل | تفعل | تفاعل | مفاعلہ | افتعال | استفعال | انفعال |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| صحیح | یُضْرَبُ | یُکْرَمُ | یُکَرَّمُ | یُتَصَرَّفُ | یُتَضَارَبُ | یُضَارَبُ | یُکْتَسَبُ | یُسْتَخْرَجُ | یُنْصَرَفُ |
| مثال واوی | یُوْعَدُ | یُوْعَدُ | یُوَعَّدُ | یُتَوَعَّدُ | یُتَوَاعَدُ | یُوَاعَدُ | یُتَّعَدُ | یُسْتَوْعَدُ | / |
| مثال یائی | یُوْسَرُ | یُوْسَرُ | یُیَسَّرُ | یُتَیَسَّرُ | یُتَیَاسَرُ | یُیَاسَرُ | یُتَّسَرُ | یُسْتَیْسَرُ | / |
| اجوف واوی | یُقَالُ | یُقَالُ | یُقَوَّلُ | یُتَقَوَّلُ | یُتَقَاوَلُ | یُقَاوَلُ | یُقْتَالُ | یُسْتَقَالُ | یُنْقَالُ |
| اجوف یائی | یُبَاعُ | یُبَاعُ | یُبَیَّعُ | یُتَبَیَّعُ | یُتَبَایَعُ | یُبَایَعُ | یُبْتَاعُ | یُسْتَبَاعُ | یُنْبَاعُ |
| ناقص واوی | یُدْعٰی | یُدْعٰی | یُدَعّٰی | یُتَدَعّٰی | یُتَدَاعٰی | یُدَاعٰی | یُدَّعٰی | یُسْتَدْعٰی | یُنْدَعٰی |
| ناقص یائی | یُرْمٰی | یُرْمٰی | یُرَمّٰی | یُتَرَمّٰی | یُتَرَامٰی | یُرَامٰی | یُرْتَمٰی | یُسْتَرْمٰی | / |
| لفیف مفروق | یُوْقٰی | یُوْقٰی | یُوَقّٰی | یُتَوَقّٰی | یُتَوَاقٰی | یُوَاقٰی | یُتَّقٰی | یُسْتَوْقٰی | / |
| لفیف مقرون | یُرْوٰی | یُرْوٰی | یُرَوّٰی | یُتَرَوّٰی | یُتَرَاوٰی | یُرَاوٰی | یُرْتَوٰی | یُسْتَرْوٰی | / |
| مہموز الفاء | یُؤْمَرُ | یُؤْمَرُ | یُؤَمَّرُ | یُتَأَمَّرُ | یُتَأَامَرُ | یُؤَامَرُ | یُؤْتَمَرُ | یُسْتَأْمَرُ | یُنْأَمَرُ |
| مہموز العین | یُسْئَلُ | یُسْئَلُ | یُسَأَّلُ | یُتَسَأَّلُ | یُتَسَائَلُ | یُسَائَلُ | یُسْتَأَلُ | یُسْتَسْئَلُ | یُنْسَئَلُ |
| مہموز اللام | یُقْرَءُ | یُقْرَءُ | یُقَرَّءُ | یُتَقَرَّءُ | یُتَقَارَءُ | یُقَارَءُ | یُقْتَرَءُ | یُسْتَقْرَءُ | یُنْقَرَءُ |
| مضاعف ثلاثی | یُمَدُّ | یُمَدُّ | یُمَدَّدُ | یُتَمَدَّدُ | یُتَمَادُّ | یُمَادُّ | یُمْتَدُّ | یُسْتَمَدُّ | / |

مکمل گردان: یُضْرَبُ، یُضْرَبَانِ، یُضْرَبُوْنَ، تُضْرَبُ، تُضْرَبَانِ، یُضْرَبْنَ، تُضْرَبُ، تُضْرَبَانِ، تُضْرَبُوْنَ، تُضْرَبِیْنَ، تُضْرَبَانِ، تُضْرَبْنَ، أُضْرَبُ، نُضْرَبُ.

# صیغہائے مضارعیّہ

| صحیح | یَعْبُدُوْنَ | نُطْعِمُ | یُسَبِّحُ | یَتَفَکَّرُوْنَ | تَسْتَعْجِلُوْنَ |
|---|---|---|---|---|---|
| مثال | یَجِدُوْنَ | یُوْلِجُ | نَتَوَکَّلُ | یَقِفُ | یَذَرُوْنَ |
| اجوف | اَعُوْذُ | یُقِیْمُوْنَ | یُبَیِّنُ | یَتَلَاوَمُوْنَ | یُبَایِعْنَ |
| ناقص | نَتْلُوْا | یُعْطِیْ | یُزَکِّیْ | یَتَنَاجَوْنَ | یَنْبَغِیْ |
| لفیف | یُوْمِیْ | یُحْیِیْ | یَتَوَلَّوْنَ | یَتَّقُوْنَ | یَسْتَوْفُوْنَ |
| مضاعف | یَفِرُّ | یُضِلُّ | یَتَمَاسَّانِ | تُحَآجُّوْنَ | یَنْشَقُّ |
| مہموز | یَاْمُرُوْنَ | یُؤْمِنُوْنَ | یُنَبِّئُ | یَتَسَآءَلُوْنَ | یَسْتَنْبِئُوْنَ |

# صیغہائے مضارعیّہ

از ہفت اقسام وابواب مختلفہ

| نَسْتَعِیْنُ | فَسَنُیَسِّرُهٗ | نَسْتَنْسِخُ | یَدَّخِرُوْنَ | سَنَسِمُهٗ | یَسْتَهْزِئُ |
|---|---|---|---|---|---|
| اَعِظُكَ | یُطَافُ | نُدَاوِلُهَا | یُرَاؤُوْنَ | تُکَذِّبَانِ | یَتَطَیَّبُ |
| یَتَخَبَّطُهٗ | یُحْیِ | وَیُمِیْتُ | یُقِیْمُوْنَ | نَعْبُدُکُمْ | نُخْرِجُکُمْ |
| تَعُدُّوْنَ | یُخٰدِعُوْنَ | نُمَتِّعُهُمْ | یَصَّعَّدُ | یَتَوَفّٰکُمْ | تَتَجَافٰی |
| یَهْتَدُوْنَ | یُوْقِنُوْنَ | یَتَوَکَّلُوْنَ | تُتْلٰی | یَسْتَفِیْئُوْنَ | یَذَّکَّرُ |
| مَنْ یَّشْتَرِیْ | یَسْتَبْشِرُوْنَ | یَضُرُّ | یُمْدِدْکُمْ | یُعْطِیْكَ | نُصَلِّیْ |
| نَرْجُوْ | یَخْشٰی | تَشَاؤُوْنَ | نَرٰی | یَشَّقَّقُ | یُؤَدِّیْ |
| یُبَیِّتُوْنَ | یَظُنُّوْنَ | یُرِیْدُ | یُنَبِّئُکُمْ | نَسُوْقُ | حَتّٰی یَلِجَ |
| نَدُلُّکُمْ | تُخْفِیْ | یُوْصِیْکُمْ | یُجَاهِدُوْنَ | نَرْجُوْ اللّٰهَ | اَنْ یَّنْفَعَ |

## ﴿فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کے حالیہ اور اصل صیغوں کو پہچاننے کا طریقہ﴾

فعل مضارع کے ۱۴ صیغے ہیں ان میں سے ۵ صیغے نکال لیں واحد مذکر غائب' واحد مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد متکلم اور جمع متکلم جب ان پانچ صیغوں کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کا لاحق کریں گے تو ان کا ما قبل مفتوح ہو گا جیسے : یَضْرِبُ، یَعِدُ، یَقُوْلُ، یَدْعُوْ، یَرْمِیْ، یَقِیْ، تَعْلَمُ، اَکِیْدُ، نَصْبِرُ وغیرہ صیغوں میں جب ان کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ لاحق کریں گے اور شروع میں لام تاکید داخل کریں گے تو نون تاکید کا ما قبل مفتوح ہو جائے گا اور ان کی شکل یوں ہو جائے گی : لَیَضْرِبَنَّ،لَیَعِدَنَّ، لَیَقُوْلَنَّ، لَیَدْعُوَ نَّ، لَیَرْمِیَنَّ، لَیَقِیَنَّ، لَتَعْلَمَنَّ، لاکِیْدَنَّ، لَنَصْبِرَنَّ ان پانچ صیغوں میں اصل صیغوں کو پہچاننے کا طریقہ یہ ہے کہ شروع سے لام تاکید اور آخر سے نون تاکید کو ہٹادو اور آخری حرف پر ضمہ پڑھو خواہ لفظی ہو یا تقدیری (جیسے معتل اللام میں) تو اصلی صیغے کی پہچان ہو جائیگی لہٰذا لَیَقُوْلَنَّ میں اصل صیغہ یَقُوْلُ ہے۔لَنَبْلُوَنَّ میں اصل صیغہ نَبْلُوْ ہے اور لَنَسْفَعًا (نون خفیفہ بشکل تنوین) میں اصل صیغہ نَسْفَعُ ہے اور جمع مذکر غائب و حاضر کے دو صیغوں کے آخر میں جب نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ لاحق کریں گے تو نون تاکید کا ما قبل ہمیشہ مضموم ہو گا جیسے یَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبُوْنَ، یَعِدُوْنَ، یَقُوْلُوْنَ، یَدْعُوْنَ، یَرْمُوْنَ، یَقُوْنَ، وغیرہ صیغوں میں جب ان کے آخر میں نون تاکید کا لاحق کریں گے اور شروع میں لام تاکید کا داخل کریں گے تو آخر سے نون اعرابی بھی گر جائے گا (بقانون اعرابی) اور واؤ بھی گر جائے گی (بقانون التقائے ساکنین) اور ان کی شکل یوں ہو جائے گی لَیَضْرِبُنَّ، لَتَضْرِبُنَّ، لَیَعِدُنَّ، لَیَقُوْلُنَّ،لَیَدْعُنَّ، لَیَرْمُنَّ اور ان دو صیغوں میں اصل صیغہ کو نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ شروع سے لام تاکید اور آخر سے نون تاکید کو ہٹادو اور آخر میں واؤ جمع اور نون اعرابی کو واپس لے آؤ تو اصل صیغہ نکل آئے گا لہٰذا لَیَقُوْلُنَّ میں اصل صیغہ یَقُوْلُوْنَ ہے لَتَعْلَمُنَّ میں اصل صیغہ تَعْلَمُوْنَ ہے لَتَدْعُنَّ میں اصل صیغہ تَدْعُوْنَ ہے اور واحد مؤنث حاضر کے صیغے میں جب نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ کا لاحق کریں گے تو نون تاکید کا ما قبل ہمیشہ مکسور ہو گا جیسے تَضْرِبِیْنَ، تَعِدِیْنَ، تَقُوْلِیْنَ، تَدْعِیْنَ، تَرْمِیْنَ، تَقِیْنَ وغیرہ جب ان کے آخر میں نون تاکید کا لاحق کریں گے اور شروع میں لام ابتدائیہ تاکیدیہ داخل کریں گے تو آخر سے نون اعرابی بھی گر جائے گا (بقانون نون اعرابی) اور یا ساکن بھی گر جائے گی (بقانون التقائے ساکنین) اور ان کی شکل یوں ہو جائیگی لَتَضْرِبِنَّ، لَتَعِدِنَّ، لَتَقُوْلِنَّ، لَتَدْعِنَّ، لَتَرمِنَّ لَتَقِنَّ اور اس صیغہ کی اصل معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ شروع

سے لام تاکید (اگر شروع میں ہو) اور آخر سے نون تاکید کو ہٹادو (الگ کر دو) اور یاء ساکن اور نون اعرابی کو واپس لاؤ تو اصل صیغہ معلوم ہو جائے گا لہٰذا لَتَضرِبِنَّ میں اصل صیغہ تَضرِبِینَ ہے لَتَقُولِنَّ میں اصل صیغہ تَقُولِیْنَ، لَتَدْعِنَّ میں اصل صیغہ تَدْعِیْنَ۔ تَرَیِنَّ میں اصل صیغہ تَرَیِیْنَ ہے۔ اور تثنیہ کے چار صیغوں کے آخر میں جب نون تاکید ثقیلہ کا لاحق کریں گے تو نون تاکید کے ماقبل ہمیشہ الف ہو گا جیسے یَضرِبَانِ، تَضرِبَانِ، یَعِدَانِ، یَقُولَانِ، یَدْعُوَانِ، یَرْمِیَانِ، یَقِیَانِ وغیرہ جب ان کے آخر میں نون تاکید کا لاحق کریں گے اور شروع میں لام تاکید داخل کریں گے تو نون اعرابی گر جائے گا (بقانون نون اعرابی) اور ان کی شکل یوں ہو جائے گی لَیَضرِبَانِّ، لَتَضرِبَانِّ، لَیَعِدَانِّ، لَیَقُولَانِّ، لَیَدْعُوَانِّ، لَیَرْمِیَانِّ، لَیَقِیَانِّ اور ان چار صیغوں میں اصل کو پہچاننے کا طریقہ یہ ہے کہ شروع سے لام تاکید اور آخر سے نون تاکید کو ہٹادو (الگ کر دو) اور نون اعرابی کو واپس لے آؤ تو اصل صیغے کی پہچان ہو جائے گی لہٰذا لَیَضرِبَانِّ میں اصل صیغہ یَضرِبَانِ ہے اور لَیَدْعُوَانِّ میں اصل صیغہ یُدْعُوَانِ، لَیَسْئَلَانِّ میں اصل صیغہ یَسْئَلَانِ ہے اور جمع مؤنث کے دو صیغوں کے آخر میں جب نون تاکید کا لاحق کریں گے تو نون تاکید کے ماقبل الف اور الف کے ماقبل نون مفتوح ہو گا یعنی اس وقت جمع مؤنث کے صیغہ کے آخر میں نَانِّ کا لفظ آئے گا جیسے یَضرِبْنَ، تَضرِبْنَ، یَعِدْنَ، یَقُلْنَ، یَدْعُوْنَ، یَرْمِیْنَ، یَقِیْنَ وغیرہ جب ان کے آخر میں نون تاکید کا لاحق کریں گے اور شروع میں لام تاکید کا داخل کریں گے ساتھ ہی نون جمع مؤنث اور نون تاکید کے درمیان الف مُفَاصِلہ کا داخل کریں گے (تاکہ اجتماع نونات ثلاثہ کا لازم نہ آئے کیونکہ یہ عرب کلام میں پسندیدہ نہیں ہے) تو ان کی شکل یوں بن جائے گی لَیَضرِبْنَانِّ، لَتَضرِبْنَانِّ، لَیَعِدْنَانِّ، لَیَقُلْنَانِّ، لَیَدْعُوْنَانِّ لَیَرْمِیْنَانِّ، لَیَقِیْنَانِّ اور ان دو صیغوں میں اصل صیغے کو معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ شروع سے لام تاکید اور آخر سے الف مفاصلہ اور نون تاکید کو ہٹادو (الگ کر دو) تو اصل صیغے کی پہچان ہو جائے گی لہٰذا لَیَضرِبْنَانِّ میں اصل صیغہ یَضرِبْنَ ہے لَیَقُلْنَانِّ میں اصل صیغہ یَقُلْنَ ہے لَیَدْعُوْنَانِّ میں اصل صیغہ یَدْعُوْنَ ہے۔

## ﴿مؤکد بانون تاکید کے صیغوں کو پہچاننے کی علامات﴾

نون تاکید سے پہلے ضمہ یعنی پیش آجائے تو وہ جمع مذکر کا صیغہ ہو گا کیونکہ یہ ضمہ واؤ کی حذفیت پر دلالت کریگا۔ نون تاکید سے پہلے کسرہ آجائے تو وہ واحد مؤنث حاضر کا صیغہ ہو گا اور یہ کسرہ یا کی حذفیت پر دلالت کرے گا نون تاکید ثقیلہ

ـ سے پہلے الف آجائے تووہ تثنیہ کا صیغہ ہوگااگر شروع میں یا ہو تو تثنیہ مذکر غائب اور اگر تا ہو تو اس میں تین صیغوں کا احتمال ہوگا۔ تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مذکر حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر۔ اگر نون تاکید والے صیغے کے آخر میں نَانِّ کا لفظ آجائے تو وہ جمع مؤنث کا صیغہ ہوگا۔ اگر شروع میں یا ہو تو جمع مؤنث غائب اور اگر شروع میں تا ہو تو جمع مؤنث حاضر
ان علامات میں سے کوئی بھی اس صیغے میں نہ پائی جائے تو وہ صیغہ باقی پانچ صیغوں میں سے ہوگا اگر شروع میں یا ہو تو واحد مذکر غائب اگر تا ہو تو اس میں دو صیغوں کا احتمال ہوگا۔ ا۔ واحد مؤنث غائب کا۔ ۲۔ اواحد مذکر حاضر کا اور اگر شروع میں ہمزہ ہو تو واحد متکلم اور نون ہو تو جمع متکلم کا صیغہ ہوگا۔
فعل مضارع معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ کی مکمل گردان

ضرِبَنَّ ،لَیَضرِبَانِّ ،لَیَضرِبُنَّ ،لَتَضرِبَنَّ ،لَتَضرِبَانِّ ،لَیَضرِبْنَانِّ ،لَتَضرِبَنَّ ،لَتَضرِبَانِّ ،لَتَضرِبُنَّ
ضرِبِنَّ ،لَتَضرِبَانِّ ،لَتَضرِبْنَانِّ ،لَاَضرِبَنَّ ،لَنَضرِبَنَّ

فائدہ نمبر ۱: نون تاکید خفیفہ آٹھ صیغوں میں آئے گا باقی چھ الف والے صیغوں (چار تثنیہ دو جمع) میں نہیں آئے گا کیونکہ اگر ان چھ صیغوں میں نون خفیفہ آئے تو التقائے ساکنین علی غیر حدہٖ لازم آئے گا۔

فائدہ نمبر ۲: فعل امر مؤکد بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کے صیغوں حال فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ خفیفہ کے صیغوں کی طرح ہے لہذا جب اِضرِبْ، عِدْ، قُل اُدعُ، اِرْمِ وغیرہ کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ لاحق کریں گے تو نون کا ما قبل مفتوح ہو جائے گا اور ان کی شکل یوں ہو جائے گی :۔ اِضرِبَنَّ، عِدَنَّ، قُوْلَنَّ، اُدعُوَنَّ، اِرْمِيَنَّ، قِيَنَّ (نون تاکید لاحق ہونے کے وقت گرا ہوا حرفِ علت واپس لوٹ آئے گا) اور ان میں اصل صیغہ معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ آخر سے نون تاکید کو ہٹا دیں تو اصل صیغہ معلوم ہو جائے گا لہٰذا اِضرِبَنَّ میں اصل صیغہ اِضرِبْ ہے۔ عِدَنَّ میں اصل صیغہ عِدْ ہے اور قُوْلَنَّ اُدعُوَنَّ میں اصل صیغہ قُلْ اُدعُ ہے۔

فائدہ نمبر ۳: ناقص اور لفیف کے فعل مضارع میں بالخصوص امر اور نہی میں جمع مذکر (خواہ غائب ہو یا حاضر) کے آخر میں واوٗ ما قبل مضموم ہو اور واحد مؤنث حاضر میں یا ما قبل مکسور ہو تو جب ان کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ لاحق کرینگے تو جمع مذکر میں واوٗ اور واحد مؤنث حاضر میں یا حذف ہو جائے گی جیسے :يَدْعُوْنَ يَرْمُوْنَ

اُدْعُوْا۔اِرْمُوْا۔ اُدْعِیْ۔اِرْمِیْ۔ جب ان کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ لاحق کریں گے تو واؤ اور یاء حذف ہو جائے گی اور فعل مضارع میں واؤ کے ساتھ نون اعرابی بھی حذف ہو جائے گا اور یہ صیغے یوں بن جائیں گے۔ لَیَدْعُنَّ۔ لَیَرْمُنَّ۔ اُدْعُنَّ۔ اِرْمُنَّ۔ اُدْعِنَّ۔ اِرْمِنَّ اور اگر جمع مذکر میں واؤ ما قبل مفتوح ہو اور واحد مؤنث حاضر میں یا ما قبل مفتوح ہو۔ تو جب ان کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ لاحق کریں گے تو جمع مذکر میں واؤ کو حرکت ضمہ کی دیں گے اور واحد مؤنث حاضر میں یا کو حرکت کسرہ کی دیں گے جیسے :۔یُدْعَوْنَ۔ یُرْمَوْنَ۔ لِیُدْعَوْ۔ لِیُرْمَوْ۔ لِتُدْعَیْ لِتُرْمَیْ جب ان کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ لاحق کریں گے تو واؤ کو حرکت ضمہ کی اور یا کو حرکت کسرہ کی دیں گے اور یوں پڑھیں گے۔لَیُدْعَوُنَّ ۔ لَیُرْمَوُنَّ۔ لِیُدْعَوُنَّ۔ لِیُرْمَوُنَّ۔ لِتُدْعَیِنَّ۔ لِتُرْمَیِنَّ۔

اپنے عزیز طلباء کی آسانی کیلئے ناقص سے فعل مضارع معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ کی چند گردانیں لکھی جاتی ہیں۔

فعل مضارع معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ از ناقص واوی

لَیَدْعُوَنَّ، لَیَدْعُوَانِّ، لَیَدْعُنَّ، لَتَدْعُوَنَّ، لَتَدْعُوَانِّ، لَیَدْعُوْنَانِّ، لَتَدْعُوَنَّ، لَتَدْعُوَانِّ، لَتَدْعُنَّ، لَتَدْعِنَّ، لَتَدْعُوَانِّ ، لَتَدْعُوْنَانِّ، لَاَدْعُوَنَّ، لَنَدْعُوَنَّ،

فعل مضارع معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ از ناقص یائی

لَیَرْمِیَنَّ، لَیَرْمِیَانِّ، لَیَرْمُنَّ، لَتَرْمِیَنَّ، لَتَرْمِیَانِّ، لَیَرْمِیْنَانِّ، لَتَرْمِیَنَّ، لَتَرْمِیَانِّ، لَتَرْمُنَّ، لَتَرْمِنَّ، لَتَرْمِیَانِّ، لَتَرْمِیْنَانِّ، لَاَرْمِیَنَّ، لَنَرْمِیَنَّ۔

فعل مضارع مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ از ناقص واوی

لَیُدْعَیَنَّ، لَیُدْعَیَانِّ، لَیُدْعَوُنَّ، لَتُدْعَیَنَّ، لَتُدْعَیَانِّ، لَیُدْعَیْنَانِّ، لَتُدْعَیَنَّ، لَتُدْعَیَانِّ، لَتُدْعَوُنَّ، لَتُدْعَیِنَّ، لَتُدْعَیَانِّ، لَتُدْعَیْنَانِّ، لَاُدْعَیَنَّ، لَنُدْعَیَنَّ

فعل مضارع مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ از ناقص یائی

لَیُرْمَیَنَّ، لَیُرْمَیَانِّ، لَیُرْمَوُنَّ، لَتُرْمَیَنَّ، لَتُرْمَیَانِّ، لَیُرْمَیْنَانِّ، لَتُرْمَیَنَّ، لَتُرْمَیَانِّ، لَتُرْمَوُنَّ، لَتُرْمَیِنَّ، لَتُرْمَیَانِّ، لَتُرْمَیْنَانِّ، لَاُرْمَیَنَّ، لَنُرْمَیَنَّ۔

اور مؤکد بانون تاکید ثقیلہ کے صیغوں سے مؤکد بانون تاکید خفیفہ کی گردان بنانی آسان ہے وہ یوں کہ جن آٹھ صیغوں کے آخر میں نون خفیفہ آتا ہے تو مؤکد بانون تاکید ثقیلہ کے آخر میں نون ثقیلہ کو ہٹا کر اسکی جگہ نون خفیفہ لگادو تو مؤکد بانون تاکید خفیفہ کی گردان بن جائے گی۔

بطور نمونہ ناقص سے فعل مضارع معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ کی دو گردانیں لکھی جاتی ہیں۔

لَيَدْعُوَنْ، لَيَدْعُنْ، لَتَدْعُوَنْ، لَتَدْعُوَنْ، لَتَدْعُنْ، لَتَدْعُنْ، لَتَدْعِنْ، لَاَدْعُوَنْ، لَنَدْعُوَنْ۔

لَيَرْمِيَنْ، لَيَرْمُنْ، لَتَرْمِيَنْ، لَتَرْمِيَنْ، لَتَرْمُنْ، لَتَرْمُنْ، لَتَرْمِنْ، لَاَرْمِيَنْ، لَنَرْمِيَنْ،

**غرض**:۔ قرآن کریم سے مؤکد بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کے صیغے نکلوائے جائیں اور مذکورہ گردانوں پر قیاس کر کے انکی گردانیں سنی جائیں۔

## ﴿فعل مضارع کے علاوہ باقی گردانوں (فعل جحد بلم، مؤکد بالن ناصبہ وغیرہا) کے صیغوں میں لگنے والے قوانین﴾

## قانون نمبر ۳۳

**قانون کا نام**:۔ نون اعرابی والا قانون

**قانون کا حکم**:۔ یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب**:۔ اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ فعل مضارع کے سات صیغوں کے آخر میں نونِ اعرابی ہوتا ہے اور یہ نون اعرابی پانچ وجہوں سے گر جاتا ہے۔

نمبر ۱۔ حروف جازمہ کے داخل ہونے کی وجہ سے۔ حروف جازمہ پانچ ہیں جیسا کہ اس شعر میں بیان ہوئے ہیں۔

~ اِن وَلَم وَلَمّا وَلامِ امر ولائے نہی نیز — ایں پنج حرف جازم فعل اند ہر یک بے دغا

مثال اس کی جیسا کہ لَمْ يَضْرِبَا لَمْ يَضْرِبُوْ لَمْ تَضْرِبَا لَمْ تَضْرِبُوْ لَمْ تَضْرِبِى ۔ اصل میں يَضْرِبَانِ يَضْرِبُوْنَ تَضْرِبَانِ تَضْرِبُوْنَ تَضْرِبِيْنَ تھے۔ جس وقت لَم جازمہ داخل ہوا تو نون اعرابی گر گیا۔

نمبر ۲۔ حروف ناصبہ کے داخل ہونیکی وجہ سے۔ حروف ناصبہ چار ہیں جیسا کہ اس شعر میں بیان ہوئے ہیں

؎ اَنْ وَ لَنْ پس کَیْ ، اِذَنْ ایں چار حرف معتبر نصب مستقبل کنند ایں جملہ دائم اقتضا

مثال اس کی جیسا کہ لَنْ یَّضرِبَا لَنْ یَّضرِبُوْ لَنْ تَضرِبَالَنْ تضرِبُوْ لَنْ تَضرِبِی۔ اصل میں یَضرِبَانِ یَضرِبُوْنَ تَضرِبَانِ تَضرِبُوْنَ تَضرِبِیْن تھے۔ لَنْ ناصبہ داخل ہوا تو نون اعرابی گر گیا لَنْ یَّضرِبَا (الخ) ہو گیا۔

نمبر ۳۔ نون تاکید ثقیلہ کے لاحق ہونے کی وجہ سے۔ مثال اس کی جیسا کہ لَیَضرِبَانّ ، لَیَضرِبُنَّ لَتَضرِبَانّ ، لَتَضرِبُنَّ ، لَتَضرِبِنَّ ۔ اصل میں یَضرِبَانِ یَضرِبُوْنَ (الخ) تھا۔ جب نون تاکید ثقیلہ کا لاحق ہوا تو نون اعرابی گر گیا۔ شروع میں لام ابتدائیہ تاکیدیہ لے آئے۔ لَیَضرِبَانّ ، لَیَضرِبُنَّ (الخ) ہو گیا۔

نمبر ۴۔ نون تاکید خفیفہ کے لاحق ہونے کی وجہ سے۔ مثال اس کی جیسا کہ لَیَضرِبُنْ ، لَتَضرِبُنْ لَتَضرِبِنْ اصل میں یَضرِبُوْنَ ، تَضرِبُوْنَ ، تَضرِبِیْن تھا۔ جب نون تاکید خفیفہ کا لاحق ہوا تو نون اعرابی گر گیا۔ شروع میں لام ابتدائیہ تاکیدیہ لے آئے۔ لَیَضرِبُنْ (الخ) ہو گیا۔

نمبر ۵۔ امر حاضر معلوم بنانے کی وجہ سے۔

مثال اس کی جیسا کہ اِضرِبَا ، اِضرِبُوْا ، اِضرِبِی۔ اصل میں تَضرِبَانِ تَضرِبُوْنَ تَضرِبِیْن تھا۔ جب امر حاضر معلوم بنایا تو نون اعرابی گر گیا۔ تا کو حذف کر کے شروع میں ہمزہ وصلی مکسورہ لے آئے۔ اِضرِبَا ، اِضرِبُوْا ، اِضرِبِیْ ہو گیا۔

## قانون نمبر ۴۳

**قانون کا نام** :۔ لَمْ یَدْعُ ، لَمْ یُدْعَ والا قانون

**قانون کا حکم** ۔ یہ قانون مکمل وجوبی ہے اور ایک شق جوازی ہے۔

**قانون کا مطلب** :۔ اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ حرف علت ساکن ہو، بدل ہمزہ سے نہ ہو، فعل مضارع کے آخر میں ہو وہ حرف علت دو وجہوں سے وجوباً گر جاتا ہے۔ ا۔ کسی عامل جازم کے داخل ہونے کی وجہ سے

۲۔امر حاضر معلوم بنانے کی وجہ سے اور حالت وقف میں حرف علت کو گرانا جائز ہے اور ان تین صورتوں کے علاوہ حرف علت کو گرانا شاذ ہے۔ مثال حروف جوازم کی جیساکہ لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ ، لَمْ یَخْشَ اصل میں یَدْعُوْ ،یَرْمِیْ،یَخْشٰی تھا۔ یہ حرف علت ساکن غیر بدل ہمزہ سے فعل مضارع کے آخر میں واقع ہوا ہے۔جب شروع میں لم جازمہ داخل ہوا تو یہ گر گیا لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ ،لَمْ یَخْشَ ہو گیا۔ مثال امر حاضر معلوم کی جیساکہ اُدْعُ ، اِرْمِ ، اِخْشَ اصل میں تَدْعُوْ ،تَرْمِیْ،تَخْشٰی تھا۔ یہ حرف علت ساکن غیر بدل ہمزہ سے فعل مضارع کے آخر میں واقع ہوا ہے جب اس سے امر حاضر معلوم بنایا تا حرف مضارعت کو حذف کر دیا مابعد ساکن تھا لہٰذا شروع میں ہمزہ وصلی لے آئے اور آخر میں جو حرف علت تھا وہ گر گیا۔ اُدْعُ ، اِرْمِ ، اِخْشَ ہو گیا۔ مثال حالت وقف کی جیساکہ وَاللَّیْلِ اِذَا یَسْرْ اصل میں یَسْرِیْ تھا۔ یہ حرف علت غیر بدل ہمزہ سے فعل مضارع کے آخر میں واقع ہوا ہے جب اس پر وقف کیا تو حرف علت گر گیا وَاللَّیْلِ اِذَا یَسْرْ ہو گیا۔ مثال شاذ کی جیساکہ یَوْمَ یَأْتِ مَا كُنَّا نَبْغِ لا اَدْرِ اصل میں یَأْتِیْ نَبْغِیْ لاَ اَدْرِیْ تھا۔ یہ حرف علت ساکن غیر بدل ہمزہ سے فعل مضارع کے آخر میں واقع ہوا ہے مذکورہ تینوں قسموں میں سے نہیں لیکن اس کا حذف عربوں سے سنا گیا ہے۔ یہ شاذ ہے اور شاذ مقبول ہے کیونکہ قرآن مجید میں موجود ہے۔ مثال اگر وہ حرف علت ساکن بدل ہمزہ سے ہوا تو نہیں گرے گا جیساکہ یَجْرُوْ،تَجْرُوْ،اَجْرُوْ ،نَجْرُوْ اصل میں یَجْرُءُ ، تَجْرُءُ ، اَجْرُءُ ، نَجْرُءُ تھا۔ ہمزہ کو جوازاً واؤ ساکن سے بدل دیا یَجْرُوْ ، تَجْرُوْ ، اَجْرُوْ ، نَجْرُوْ ہو گیا۔ یہ حرف علت ساکن فعل مضارع کے آخر میں واقع ہوا ہے لیکن دخول جوازم ،امر حاضر معلوم کی بنا کے وقت اور حالت وقف میں نہیں گرتا کیونکہ بدل ہمزہ سے ہے۔

## قانون نمبر ۳۵

**قانون کا نام:**۔قُوْلُنَّ والا قانون

**قانون کا حکم:**۔ یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب:**۔ اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو حرف علت کسی سبب سے گر جائے اور پھر وہ گرنے کا سبب

چلا جائے تو وہ حرف علت واپس لوٹ آتا ہے وجوباً۔ یعنی جب کسی عامل جازمہ کے داخل ہونے کی وجہ سے یا امر حاضر معلوم بنانے کی وجہ سے گر جائے پھر اس کے ساتھ ضمیر فاعل یا نون تاکید کا متصل (لاحق) ہو جائے تو وہ حرف علت اپنی جگہ واپس لوٹ آتا ہے وجوباً۔ مثال اتصال ضمیر فاعل کی جیساکہ قُوْلاَ، بِيْعَا، لَمْ يَرْمِيَا، لَمْ يَخْشَيَا، اُدْعُوَا، اِرْمِيَا، اِخْشَيَا۔ مثال اتصال نون تاکید کی جیساکہ قُوْلَنَّ، بِيْعَنَّ اُدْعُوَنَّ، اِرْمِيَنَّ، اِخْشَيَنَّ۔

## قانون نمبر ۳۶

**قانون کا نام:**۔ امر حاضر والا قانون۔

**قانون کا حکم:**۔ یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب:**۔ اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر امر حاضر معلوم مضارعِ معلوم مخاطب کے چھ صیغوں سے بنایا جاتا ہے۔ اس کے بنانے میں بصریوں اور کوفیوں کا اختلاف ہے۔ بصریوں کے نزدیک تا کو حذف کر کے آخر میں حکم لَمْ جاری کر دیا جائے گا (لم کا حکم یہ ہے کہ اگر امر کے صیغے کے آخر میں حرف علت نہ ہو تو اس کو ساکن کر دیا جائے جیسے اِضْرِبْ اور اگر حرف علت ہو تو اسے گرا دیا جائے جیساکہ اُدْعُ اسی طرح امر کے صیغے کے آخر میں نون اعرابی ہو تو اسکو گرا دیا جائے) اور کوفیوں کے نزدیک پہلے لام امریۃ اول میں زیادہ کر کے آخر میں حکم لَمْ جو جزم ہے جاری کیا جائے گا۔ پھر لام اور تا کو حذف کر دیا جائے گا پھر تا کو حذف کرنے کے بعد دیکھا جائے گا کہ مابعد اُس کا متحرک ہے یا ساکن۔ اگر متحرک ہوا تو امر اسی طرح ہو گا جیساکہ عِدْ اور كَرِّمْ اصل میں تَعِدُ اور تُكَرِّمُ تھا۔ تا کو حذف کر کے آخر میں حکم لَمْ جاری کر دیا عِدْ اور كَرِّمْ ہو گیا۔ اور اگر اس کا مابعد ساکن ہوا تو پھر دیکھیں گے کہ آیا وہاں سے ہمزہ قطعی حذف ہوا ہے یا نہیں۔ اگر ہمزہ قطعی حذف ہوا ہو تو وہی واپس لوٹ آئیگا وجوباً۔ جیساکہ اَكْرِمْ اصل میں تُكْرِمُ تھا تا کو حذف کرنے کے بعد دیکھا کہ کاف ساکن ہے تو یہاں سے جو ہمزہ قطعی حذف کیا گیا تھا وہی لوٹ آیا۔ اور آخر میں حکم لَمْ جاری کر دیا اَكْرِمْ ہو گیا۔ اور اگر وہاں سے ہمزہ قطعی حذف نہ ہوا ہو تو پھر عین کلمہ کو دیکھا جائے گا کہ مضموم ہے یا نہیں۔ اگر مضموم ہوا تو شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لائیں گے۔ جیساکہ اُنْصُرْ اصل میں تَنْصُرُ تھا۔

اس میں عین کلمہ مضموم ہے اس لیے تا کو حذف کرنے کے بعد شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لے آئے۔ اور آخر میں حکم لَمْ جاری کر دیا۔ اور اگر عین کلمہ مضموم نہ ہو تو شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائیں گے جیسا کہ اِضْرِبْ اور اِعْلَمْ اصل میں تَضْرِبُ اور تَعْلَمُ تھا۔ پہلے میں عین کلمہ مکسور ہے اور دوسرے میں عین کلمہ مفتوح ہے۔ اس لیے تا کو حذف کرنے کے بعد شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لے آئے اور آخر میں حکم لَمْ جاری کر دیا اِضْرِب، اِعْلَمْ ہو گیا۔

تنبیہ:۔ یہاں یہ بات ذہن میں رہے کہ ہمزہ قطعی نہ درج کلام میں گرتا ہے اور نہ ہی مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے گرتا ہے لیکن کسی دوسرے عارضے (جیسے طَرْدَ اَلْبَاب) کی وجہ سے گر سکتا ہے۔

## قانون نمبر ۷۳

**قانون کا نام:۔** لِتَدْعُوُنَّ والا قانون (یہ قانون ناقص اور لفیف کے مؤکد بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کے جمع مذکر و واحد مؤنث حاضر کے صیغوں میں خاص طور پر مستعمل ہوگا)

**قانون کا حکم:۔** یہ قانون قریب الوجوب ہے۔

**قانون کا مطلب:۔** مطلب قانون کا یہ ہے کہ جس جگہ جمع مذکر کے آخر میں واؤ ساکن ماقبل مضموم ہو اور واحد مؤنث حاضر کے آخر میں یا ساکن ماقبل مکسور ہو تو نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کے لاحق ہونے کے وقت یا کسی اور ساکن حرف کے لاحق ہونے کے وقت اس واؤ اور یا کو گرانا واجب ہے۔ جیسے اُدْعُوْ، اُدْعِیْ جب ان کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کا یا کوئی اور ساکن لاحق کریں گے تو حرف علت کو گرا کر اُدْعُنَّ، اُدْعِنَّ، اُدْعُو اللّٰہ پڑھے نگے۔ جس جگہ جمع مذکر کے آخر میں واؤ ساکن ماقبل مفتوح ہو اور واحد مؤنث حاضر کے آخر میں یا ساکن ماقبل مفتوح ہو تو نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کے لاحق ہونے کے وقت یا کسی اور ساکن حرف کے لاحق ہونے کے وقت اس واؤ کو حرکت ضمہ کی اور یا کو حرکت کسرہ کی دینی واجب ہے جیسے لِتَدْعَوُ، لِتَدْعَیْ، دَعَوْا ان کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کا یا کسی اور ساکن حرف کو لاحق کیا تو واؤ کو حرکت ضمہ کی اور یا کو حرکت کسرہ کی دینگے اور یوں پڑھیں گے لِتَدْعَوُنَّ، لِتَدْعَیِنَّ، دَعَوُا اللّٰہَ۔ لِتَدْعَوُنَّ پڑھنا اکثر اور مختار ہے اور لِتَدْعَوِنَّ (واؤ پر کسرہ) پڑھنا بھی جائز ہے لَوْ کی واؤ کے ساتھ مشابہت کی وجہ سے۔ جیسا کہ لَوِ اسْتَطَعْنَا کی واؤ میں کسرہ پڑھنا اکثر اور مختار ہے اور واؤ پر ضمہ پڑھنا بھی جائز ہے ں کی واؤ کے ساتھ مشابہت کی وجہ سے

# ﴿عظیم تحفہ﴾

میرے عزیز طلباء اللہ پاک کے خصوصی فضل اور کرم سے آپ نے صرفی میزائل چلا لئے اب آپ نے میزائل سے بڑی چیز چلانی ہے جس سے آپ کا کئی مہینوں کا سفر چند دنوں اور چند گھنٹوں میں طے ہو جائے گا۔ لیکن اس کے چلانے سے قبل مضارع کی گردانوں کو خوب یاد کرلیں یہاں تک کہ ہر گردان کو ایک سانس میں پڑھ سکیں ساتھ ساتھ قرآن حکیم اور احادیث نبویہ ؐ سے مضارع کے صیغے خوب نکالیں۔ پھر اللہ پاک سے مانگیں کہ یااللہ ہماری اس ٹوٹی پھوٹی محنت کو قبول فرما۔ ہم کمزوروں کے لئے اس نیک تعلیمی سفر کو آسان فرما اور پورے عالم میں اپنے دین عالی کے پھیلنے کا ذریعہ بنا۔

**طلباء کرام :۔** استاذ جی ابھی ہماری صرفی میزائل چلانے کی خوشی ختم نہیں ہونے پائی تھی کہ آپ نے ایک اور عظیم مسرت (خوشی) کا پیغام سنادیا پھر تو ہماری خوشی کی انتہا نہ رہی اس لئے ہم نے آدھی رات تک فعل مضارع کی گردانوں کو خوب یاد کر لیا بالخصوص ناقص لفیف کی گردانوں کو پوری توجہ کے ساتھ یاد کیا اور پیچھے سے ماضی کی گردانوں کی بھی خوب دھرائی کی اور قرآن حکیم اور احادیث نبویہ ؐ سے صیغے نکالے تاکہ ہم قرآن پاک سے ارشادات عالیہ اور احادیث سے حضور ﷺ کے فرامین مبارکہ کو سمجھیں سکیں استاذ جی آپ بھی ہمارے لئے دعا فرمایں کہ اللہ پاک ہم سے اپنے دین کا کام لے لیں اور اللہ پاک ہم سے دونوں جہانوں میں خوش ہو جائیں۔

**استاذ :۔** میرے عزیز طلباء آپ میری روحانی اولاد ہیں مجھے آپ نسبی اولاد سے بھی زیادہ عزیز ہیں کیونکہ آپ اللہ پاک اور اسکے رسول ﷺ کے مہمان ہیں نسبی اولاد تو اپنے گھر کی مہمان ہے۔ (اللہ پاک نسبی اولاد کو بھی آپ کے قدموں کی خاک کے طفیل اپنے دین کی خدمت کیلئے قبول فرمائے) میں آپ کیلئے دعا نہیں کروں گا تو اور کس کیلئے کروں گا ؟ میری دعا ہے کہ جہاں جہاں دینی مدارس میں طلباء کرام ہیں جو شب و روز اللہ پاک کے دین کے علم کے حصول میں لگے ہوئے ہیں اللہ پاک انکے علم و عمل میں اور اخلاص میں برکت فرمائے اور انکو نسل در نسل اپنے دین کی خدمت کیلئے قبول فرمائے۔

اب ہم اپنے عزیز طلباء کو کچھ دیر کے لئے چاغی (وہ علاقہ جہاں پاکستان نے ایٹمی دھماکہ کیا) لئے چلتے ہیں جہاں آپ نے اللہ پاک کے فضل اور کرم سے ایک اہم اور عظیم فریضہ کو سرانجام دینا ہے۔

**۔۔۔۔۔۔وقفہ۔۔۔۔۔۔برائے۔۔۔۔۔۔سفر۔۔۔۔۔۔چاغی۔۔۔۔۔۔**

**اور وہ عظیم فریضہ یہ ہے کہ اب آپ نعرۂ تکبیر (اللہ اکبر) لگا کر صرفی ایٹم بم چلائیں وہ یوں کہ**
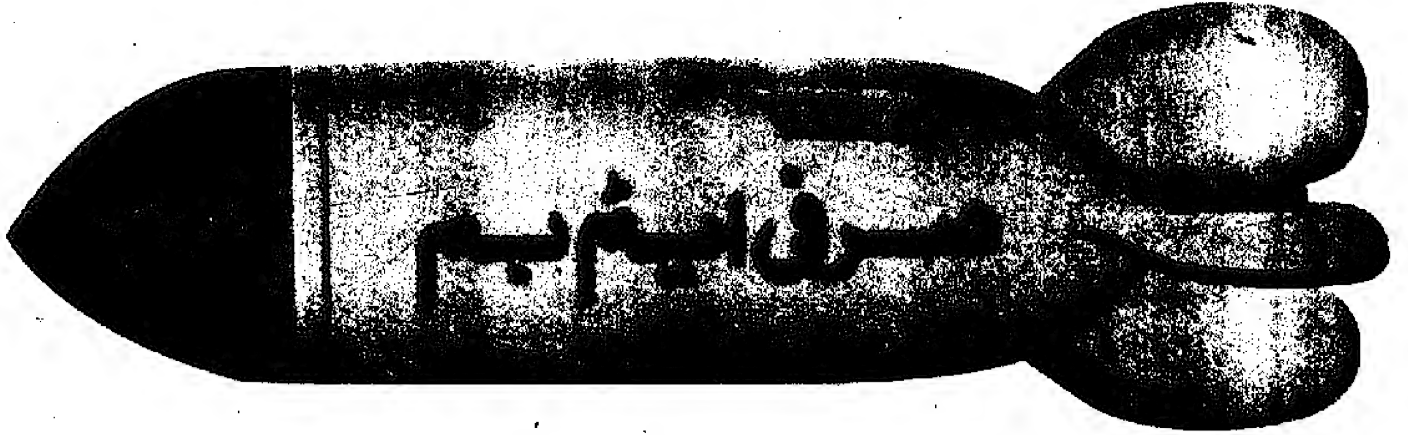
## ﴿صرفی ایٹم بم﴾

★ جس طالب علم نے فعل مضارع کی گردانیں یاد کر لیں اس کو باقی تمام افعال (فعل نفی غیر مؤکد، فعل مؤکد بالن ناصبہ، فعل جحد بلم امر و نہی) کی گردانیں خود بخود یاد ہو گئیں۔

سوال: تمام گردانیں کیسے یاد ہو گئیں؟

جواب: اس سوال کا جواب معلوم کرنے کے لیے آگے لکھے ہوئے فعل مضارع کی گردان سے دیگر افعال کی گردانوں کے بنانے کے طریقے ملاحظہ فرمائیں۔

## ﴿فعل مضارع کی گردان سے دیگر افعال کی گردانوں کو بنانے کا آسان طریقہ﴾

### فعل مضارع منفی کی گردان بنانے کا آسان طریقہ :۔

فعل مضارع سے فعل مضارع منفی کی گردان بنانی تو بالکل آسان ہے وہ یوں کہ مضارع کے شروع میں صرف لائے نافیہ داخل کر دو تو یہ فعل مضارع منفی کی گردان اور صیغے بن جائیں گے جیسے یَضرِبُ یَضرِبَانِ(الخ) یَعِدُ یَعِدانِ(الخ) یَقُوْلُ یَقُوْلانِ(الخ) وغیرہ صیغوں پر لا داخل کیا تو فعل منفی کے صیغے اور گردان تیار ہو جائیگی جیسے لاَ یَضرِبُ لاَ یَضرِبَانِ(الخ) لاَ یَعِدُ لاَ یَعِدانِ(الخ) لاَ یَقُوْلُ لاَ یَقُوْلانِ(الخ)

## فعل مؤکد بالن ناصبہ کی گردان بنانے کا آسان طریقہ:۔

فعل مضارع کے چودہ صیغوں کے شروع میں لَنْ ناصبہ داخل کردو پھر فعل مضارع کے چودہ صیغوں میں سے دو صیغے (جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر) مبنی ہیں یعنی یہ صیغے اپنے حال پر برقرار رہیں گے اور ان میں کوئی تغیر و تبدل نہیں ہوگا جیسے لَنْ یَّضْرِبْنَ لَنْ تَضْرِبْنَ، لَنْ یَّعِدْنَ لَنْ تَعِدْنَ، لَنْ یَّقُلْنَ لَنْ تَقُلْنَ وغیرہ اور باقی بارہ صیغوں میں سے سات صیغوں (چار تثنیہ، دو جمع مذکر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں جیسے لَنْ یَّضْرِبَا، لَنْ یَّضْرِبُوْا، لَنْ یَّعِدَا، لَنْ یَّعِدُوْا، لَنْ یَّقُوْلَا، لَنْ یَّقُوْلُوْا وغیرہ اور پانچ صیغوں (واحد مذکر غائب۔ واحد مؤنث غائب۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد متکلم۔ جمع متکلم) کے آخر میں فتحہ لفظی پڑھیں گے بشرطیکہ یہ پانچ صیغے معتل الفی کے نہ ہوں جیسے لَنْ یَّضْرِبَ، لَنْ یَّعِدَ، لَنْ یَّقُوْلَ، لَنْ یَّدْعُوَ، لَنْ یَّرْمِیَ، لَنْ یَّقِیَ، لَنْ یَّسْئَلَ، لَنْ یَّمُدَّ وغیرہ اور اگر معتل الفی (جس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت الف ہو جیسے یَرْضٰی، یَخْشٰی اور اسی طرح ناقص اور لفیف کے مضارع مجہول کے یہ مذکورہ پانچ صیغے جیسے یُدْعٰی، یُرْمٰی، یُوْقٰی وغیرہ معتل الفی میں داخل ہیں) کے ہوں تو پھر فتحہ تقدیری پڑھیں گے جیسے لَنْ یَّرْضٰی، لَنْ یُّخْشٰی، لَنْ یُّدْعٰی وغیرہ۔

## فعل جحد بلم کی گردان بنانے کا آسان طریقہ:۔

فعل مضارع کے چودہ صیغوں کے شروع میں لَمْ جازمہ داخل کردیں تو پھر فعل مضارع کے چودہ صیغوں میں سے دو صیغے (جمع مؤنث غائب جمع مؤنث حاضر) مبنی ہیں یعنی یہ اپنے حال پر برقرار رہیں گے مزید ان میں کوئی تغیّر و تبدل نہیں ہوگا جیسے لَمْ یَضْرِبْنَ لَمْ تَضْرِبْنَ، لَمْ یَعِدْنَ لَمْ تَعِدْنَ، لَمْ یَقُلْنَ لَمْ تَقُلْنَ وغیرہ باقی بارہ صیغوں میں سے سات صیغوں (چار تثنیہ۔ دو جمع مذکر۔ ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دو جیسے لَمْ یَضْرِبَا، لَمْ یَضْرِبُوْا، لَمْ یَعِدَا، لَمْ یَعِدُوْا، لَمْ یَقُوْلَا، لَمْ یَقُوْلُوْا وغیرہ اور پانچ صیغوں (واحد مذکر غائب۔ واحد مؤنث غائب۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد متکلم۔ جمع متکلم) کے آخر میں جزم پڑھیں گے اب اگر یہ پانچ صیغے صحیح، مثال، اجوف، مہموز کے ہوں تو ان کے آخر میں جزم سکون کیساتھ پڑھیں گے جیسے لَمْ یَضْرِبْ، لَمْ یَعِدْ، لَمْ یَقُلْ، لَمْ یَسْئَلْ وغیرہ اور اگر یہ پانچ صیغے ناقص اور لفیف کے ہوں تو انکے آخر میں جزم حذف لام کیساتھ پڑھیں گے یعنی انکے آخر سے حرف علت کو حذف کر دینگے جیسے لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ،

لَم یَقِ، لَمْ یَطْوِ وغیرہ اور اگر یہ پانچ صیغے مضاعف ثلاثی کے ہوں (یا ان کا لام کلمہ مشدد) ہو تو پھر یہ دو حال سے خالی نہیں اگر عین کلمہ مضموم ہے تو پھر معلوم و مجہول میں چار وجہیں پڑھنی جائز ہیں ا۔ فتحہ ۲۔ کسرہ ۳۔ ضمہ ۴۔ فکِ ادغام یعنی بغیر ادغام کے پڑھنا جیسے لَمْ یَمُدَّ. لَمْ یَمُدِّ. لَمْ یَمُدُّ. لَمْ یَمْدُدْ اور اگر عین کلمہ مفتوح یا مکسور ہو تو پھر تین وجہیں پڑھنا جائز ہیں ا۔ فتحہ ۲۔ کسرہ ۳۔ فک ادغام (اظہار) جیسے لَمْ یَحْمَرَّ لَمْ یَحْمَرِّ لَمْ یَحْمَرِرْ

## فعل امر کی گردان بنانے کا آسان طریقہ:۔

فعل مضارع سے فعل امر کی گردان بنانے کا طریقہ وہی ہے جو فعل جحد کی گردان بنانے کا ہے بس اتنا فرق ہے کہ فعل جحد کی گردان میں فعل مضارع کے چودہ صیغوں کے شروع میں لَم جازمہ داخل کریں گے اور فعل امر کی گردان میں فعل مضارع کے چودہ صیغوں کے شروع میں لام امر داخل کریں گے (امر حاضر معلوم کی گردان اس طریقہ سے مستثنیٰ ہے۔ امر حاضر معلوم کی گردان بنانے کا طریقہ امر حاضر والے قانون سے پہچان لیں جو کہ ماقبل گزر چکا ہے) باقی فعل امر کی گردان بنانے کے طریقے میں وہی تفصیل ہے جو فعل جحد کی گردان بنانے کے طریقے میں گزری ہے یعنی دو صیغے مبنی ہیں جیسے لِیَضْرِبْنَ، لِتَضْرِبْنَ، لِیَعِدْنَ، لِتَوْعَدْنَ، لِیَقُلْنَ، لِتَقُلْنَ وغیرہ باقی بارہ صیغوں میں سے سات صیغوں (چار تثنیہ۔ دو جمع مذکر۔ ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے جیسے لِیَضْرِبَا لِیَضْرِبُوْا، لِیَعِدَا لِیَعِدُوْا، لِیَقُوْلَا لِیَقُوْلُوْا وغیرہ اور پانچ صیغوں (واحد مذکر غائب۔ واحد مؤنث غائب۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد متکلم۔ جمع متکلم) کے آخر میں جزم پڑھے نگے۔ اب اگر یہ پانچ صیغے صحیح۔ مثال۔ اجوف۔ مہموز کے ہوں تو ان کے آخر میں جزم سکون کیساتھ پڑھیں گے جیسے لِیَضْرِبْ، لِیَعِدْ، لِیَقُلْ، لِیَسْئَلْ وغیرہ اور اگر یہ پانچ صیغے ناقص اور لفیف کے ہوں تو ان کے آخر میں جزم حذف لام کے ساتھ پڑھیں گے یعنی ان کے آخر سے حرف علت کو حذف کر دیں گے جیسے لِیَدْعُ، لِیَرْمِ، لِیَقِ، لِیَطْوِ وغیرہ اور اگر یہ پانچ صیغے مضاعف ثلاثی کے ہوں (یا ان کا لام کلمہ مشدد) ہو تو پھر یہ دو حال سے خالی نہیں اگر عین کلمہ مضموم ہے تو پھر چار وجہیں پڑھنی جائز ہیں۔ ا۔ فتحہ ۔۲۔ کسرہ ۔۳۔ ضمہ۔ ۴۔ فکِ ادغام یعنی بغیر ادغام کے پڑھنا جیسے لِیَمُدَّ. لِیَمُدِّ. لِیَمُدُّ. لِیَمْدُدْ اور اگر عین کلمہ مفتوح یا مکسور ہو تو پھر تین وجہیں پڑھنا جائز ہیں ا۔ فتحہ ۔۲۔ کسرہ۔ ۳۔ فک ادغام (اظہار) جیسے لِیَحْمَرَّ لِیَحْمَرِّ لِیَحْمَرِرْ، لِیُمَدَّ. لِیُمَدِّ. لِیُمْدَدْ۔ مجہول میں تین وجہیں پڑھیں گے کیونکہ اس میں عین کلمہ مضموم نہیں ہے۔

## فعل نہی کی گردان بنانے کا آسان طریقہ:۔

فعل مضارع سے فعل نہی کی گردان بنانے کا طریقہ بعینہ وہی ہے جو فعل جحد کی گردان بنانے کا ہے بس اتنا فرق ہے کہ فعل جحد کی گردان میں فعل مضارع کے چودہ صیغوں کے شروع میں لَمْ جازمہ داخل کریں گے اور فعل نہی کی گردان میں فعل مضارع کے چودہ صیغوں کے شروع میں لائے نہی داخل کریں گے۔ لہٰذا ماقبل فعل جحد بلم کی گردان بنانے کے طریقہ میں فعل جحد بلم کی جو مثالیں پیش کی گئی ہیں اُن مثالوں میں لَمْ کی جگہ پر لائے نہی داخل کردو تو وہ فعل نہی کی مثالیں بن جائینگی جیسے

لا یَضْرِبْنَ لا تَضْرِبْنَ، لا یَعِدْنَ لا تَعِدْنَ، لا یَقُلْنَ لا تَقُلْنَ، لا یَضْرِبَا لا یَضْرِبُوا، لا یَعِدَا لا یَعِدُوْا، لا یَقُوْلَا، لا یَقُوْلُوْا، لا یَضْرِبْ، لا یَعِدْ، لا یَقُلْ، لا یَسْئَلْ، لا یَدْعُ، لا یَرْمِ، لا یَقِ، لا یَطْوِ، لا یَمُدَّ لا یَمُدِّ لا یَمُدُّ لا یَمْدُدْ، لا یَحْمَرَّ لا یَحْمَرِّ لا یَحْمَرِرْ وغیرہ۔

## ﴿مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کی گردان سے امر ونہی مؤکد بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کی گردان بنانے کا آسان طریقہ﴾

جس طالبعلم نے ہفت اقسام میں سے مجرد و مزید کی فعل مضارع معلوم ومجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کی گردانیں یاد کر لیں اُس طالبعلم نے ہفت اقسام میں سے مجرد و مزید کی امر ونہی مؤکد بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کی ساری گردانیں یاد کرلیں بس اتنا کرو کہ امر کے اندر لام تاکید کی زبر کو اٹھا کر نیچے رکھ دو یعنی زیر دے کر لام امر بنا دو (سوائے امر حاضر معلوم کے کیونکہ اس کے شروع میں لام امر نہیں ہوتا) جیسے لَیَضْرِبَنَّ سے لِیَضْرِبَن، لَیَضْرِبَانِّ سے لِیَضْرِبَانِّ اور لَیَضْرِبُنَّ سے لِیَضْرِبُنَّ اور نہی میں فعل مضارع معلوم ومجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کے لام تاکید کی جگہ پر لائے نہی شروع میں لگا دو جیسے لَیَضْرِبَنَّ سے لا یَضْرِبَن، لَیَضْرِبَانِّ سے لا یَضْرِبَانِّ اور لَیَضْرِبُنَّ سے لا یَضْرِبُنَّ آگے امر اور نہی کی گردانوں کو پڑھنے کے دو طریقے ہیں۔

نمبر۱: پہلے غائب کے صیغے پڑھے جائیں اور پھر حاضر اور آخر میں متکلم کے صیغے پڑھے جائیں۔

نمبر۲: ارشاد الصرف اور الصرف الکامل کے انداز کے مطابق پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے حاضر کے ۶ صیغوں کو پڑھا جائے اور پھر غائب کے چھ اور متکلم کے دو صیغوں کو ملا کر پڑھا جائے۔

فائدہ:۔ مؤکد بانون تاکید خفیفہ کے آٹھ صیغہ پڑھے جاتے ہیں۔ حاضر کے اندر خفیفہ کے تین صیغے پڑھے جاتے ہیں (واحد مذکر حاضر جمع مذکر حاضر اور واحد مؤنث حاضر) اور غائب اور متکلم میں پانچ صیغے پڑھے جاتے ہیں (واحد مذکر غائب جمع مذکر غائب واحد مؤنث غائب اور دو متکلم کے)

## ﴿امر کی گردان سننے اور اُس میں قانون لگانے کا طریقہ﴾

اُستاذ: وَعَدَ یَعِدُ اور قَالَ یَقُوْلُ سے فعل امر حاضر معلوم کی گردان کریں۔

شاگرد: عِدْ عِدَا عِدُوْا عِدِیْ عِدَا عِدْنَ ☆ قُلْ قُوْلَا قُوْلُوْا قُوْلِیْ قُوْلَا قُلْنَ۔

اُستاذ: قُلْ اصل میں کیا تھا اور اس میں کون کونسے قانون لگے ہیں؟

شاگرد: قُلْ اصل میں اُقْوُلْ تھا یَقُوْلُ تَقُوْلُ والے قانون کی وجہ سے واؤ کا ضمہ نقل کر کے ماقبل کو دیا تو اُقُوْلْ ہو گیا۔ واؤ کو التقائے ساکنین کی وجہ سے گرا دیا۔ اُقُلْ ہو گیا۔ ہمزہ مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے گر گیا تو قُلْ ہو گیا۔

اُستاذ: قَالَ یَقُوْلُ سے فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کی گردان کریں۔

شاگرد: مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: قُوْلَنَّ قُوْلَانِّ قُوْلُنَّ قُوْلِنَّ قُوْلَانِّ قُلْنَانِّ

مؤکد بانون تاکید خفیفہ: قُوْلَنْ قُوْلُنْ قُوْلِنْ۔

استاذ: قُلْ میں تو واؤ گر گئی تھی تو قُوْلَنَّ میں واپس کیوں آ گئی؟

شاگرد: یہ واؤ قُوْلَنَّ والے قانون کی وجہ سے واپس آ گئی ہے اور وہ قُوْلَنَّ والا قانون یہ ہے کہ جب حرف علت کو گرانے والا سبب چلا جائے تو وہ حرف علۃ واپس لوٹ آتا ہے۔

اُستاذ: دَعَا یَدْعُوْا سے امر حاضر معلوم ومجہول کی گردان کریں۔

شاگرد: اُدْعُ اُدْعُوَا اُدْعُوْا اُدْعِیْ اُدْعُوَا اُدْعُوْنَ مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: اُدْعُوَنَّ اُدْعُوَانِّ اُدْعُنَّ اُدْعِنَّ اُدْعُوَانِّ اُدْعُوْنَانِّ مؤکد بانون تاکید خفیفہ: اُدْعُوَنْ اُدْعُنْ اُدْعِنْ۔

لِتُدْعَ لِتُدْعَیَا لِتُدْعَوْا لِتُدْعَیْ لِتُدْعَیَا لِتُدْعَیْنَ مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُدْعَیَنَّ لِتُدْعَیَانِّ لِتُدْعَوُنَّ لِتُدْعَیِنَّ لِتُدْعَیَانِّ لِتُدْعَیْنَانِّ مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُدْعَیَنْ لِتُدْعَوُنْ لِتُدْعَیِنْ۔

اُستاذ: اُدْعُ فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ فعل مضارع حاضر معلوم سے کیسے بنا؟

شاگرد: اُدْعُ امر حاضر معلوم کا صیغہ فعل مضارع حاضر معلوم کے صیغے تَدْعُوْ سے بنا ہے وہ یوں کہ تاءِ علامت مضارع کو گرا دیا مابعد ساکن تھا اب اس کے عین کلمے کو دیکھا تو وہ مضموم ہے لہٰذا اسکے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لے آئیں اُدْعُوْ ہو گیا پھر لَمْ یَدْعُ لَمْ یَخْشَ والے قانون کی وجہ سے واؤ کو گرا دیا اُدْعُ ہو گیا۔

اُستاذ: دَعَا یَدْعُوْا سے فعل امر غائب معلوم ومجہول کی گردان کریں۔

شاگرد: لِیَدْعُ لِیَدْعُوَا لِیَدْعُوْا لِتَدْعُ لِتَدْعُوَا لِیَدْعُوْنَ لَاَدْعُ لِنَدْعُ مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیَدْعُوَنَّ لِیَدْعُوَانِّ لِیَدْعُنَّ لِتَدْعُوَنَّ لِتَدْعُوَانِّ لِیَدْعُوْنَانِّ لَاَدْعُوَنَّ لِنَدْعُوَنَّ

مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَدْعُوَنْ لِیَدْعُنْ لِتَدْعُوَنْ۔ لَاَدْعُوَنْ لِنَدْعُوَنْ

لِیُدْعَ لِیُدْعَیَا لِیُدْعَوْا لِتُدْعَ لِتُدْعَیَا لِیُدْعَیْنَ لِاُدْعَ لِنُدْعَ مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُدْعَیَنَّ

لِيُدْعَيَانِّ لِيُدْعَوُنَّ لِتُدْعَيَنَّ لِتُدْعَيَانِّ لِيُدْعَيْنَانِّ لَاُدْعَيَنَّ لِنُدْعَيَنَّ

مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُدْعَيَنْ لِيُدْعَوُنْ لِتُدْعَيَنْ۔

اُستاذ: رَمَا يَرْمِيْ سے امر حاضر معلوم ومجہول کی گردان کریں۔

شاگرد: اِرْمِ اِرْمِيَا اِرْمُوْا اِرْمِيْ اِرْمِيَا اِرْمِيْنَ مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: اِرْمِيَنَّ اِرْمِيَانِّ اِرْمُنَّ اِرْمِنَّ اِرْمِيَانِّ اِرْمِيْنَانِّ مؤکد بانون تاکید خفیفہ: اِرْمِيَنْ اِرْمُنْ اِرْمِنْ۔

لِتُرْمَ لِتُرْمَيَا لِتُرْمَوْا لِتُرْمَيْ لِتُرْمَيَا لِتُرْمَيْنَ مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُرْمَيَنَّ لِتُرْمَيَانِّ لِتُرْمَوُنَّ لِتُرْمَيِنَّ لِتُرْمَيَانِّ لِتُرْمَيْنَانِّ مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُرْمَيَنْ لِتُرْمَوُنْ لِتُرْمَيِنْ۔

اُستاذ: رَمَا يَرْمِيْ سے فعل امر غائب معلوم ومجہول کی گردان کریں۔

شاگرد: لِيَرْمِ لِيَرْمِيَا لِيَرْمُوْا لِتَرْمِ لِتَرْمِيَا لِيَرْمِيْنَ لَارْمِ لِنَرْمِ مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيَرْمِيَنَّ لِيَرْمِيَانِّ لِيَرْمُنَّ لِتَرْمِيَنَّ لِتَرْمِيَانِّ لِيَرْمِيْنَانِّ لَارْمِيَنَّ لِنَرْمِيَنَّ

مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَرْمِيَنْ لِيَرْمُنْ لِتَرْمِيَنْ۔ لَارْمِيَنْ لِنَرْمِيَنْ

لِيُرْمَ لِيُرْمَيَا لِيُرْمَوْا لِتُرْمَ لِتُرْمَيَا لِيُرْمَيْنَ لَاُرْمَ لِنُرْمَ مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُرْمَيَنَّ لِيُرْمَيَانِّ لِيُرْمَوُنَّ لِتُرْمَيَنَّ لِتُرْمَيَانِّ لِيُرْمَيْنَانِّ لَاُرْمَيَنَّ لِنُرْمَيَنَّ

مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُرْمَيَنْ لِيُرْمَوُنْ لِتُرْمَيَنْ لَاُرْمَيَنْ لِنُرْمَيَنْ۔

استاذ: مَدَّ يَمُدُّ سے امر حاضر معلوم اور امر غائب معلوم کی گردان کریں۔

شاگرد: امر حاضر معلوم مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ مُدَّا مُدُّوْا مُدِّيْ مُدَّا اُمْدُدْنَ ثقیلہ: مُدَّنَّ مُدَّانِّ مُدُّنَّ مُدِّنَّ مُدَّانِّ اُمْدُدْنَانِّ خفیفہ: مُدَّنْ مُدُّنْ مُدِّنْ امر غائب معلوم ۔ لِيَمُدَّ لِيَمُدِّ لِيَمُدُّ لِيَمْدُدْ لِيَمُدَّا لِيَمُدُّوْا لِتَمُدَّ لِتَمُدِّ لِتَمُدُّ لِتَمْدُدْ لِتَمُدَّا لِيَمْدُدْنَ لَامُدَّ لَامُدِّ لَامُدُّ لَامْدُدْ لِنَمُدَّ لِنَمُدِّ لِنَمُدُّ لِنَمْدُدْ ثقیلہ: لِيَمُدَّنَّ لِيَمُدَّانِّ لِيَمُدُّنَّ لِتَمُدَّنَّ لِتَمُدَّانِّ لِيَمْدُدْنَانِّ لَامُدَّنَّ لِنَمُدَّنَّ خفیفہ: لِيَمُدَّنْ لِيَمُدُّنْ لِتَمُدَّنْ لَامُدَّنْ لِنَمُدَّنْ

عرض:۔ یہاں امر کی گردان کے چند صیغوں کا اجراء بطور نمونہ لکھا گیا ہے باقی گردانوں (نفی، جحد بلم، مؤکد بالن ناصبہ اور نہی) کے اجراء کو مضارع کی گردان کے اجراء پر قیاس کر لیں کیونکہ ان گردانوں کے صیغوں میں تقریباً وہی قانون لگے ہیں جو مضارع کے صیغوں میں لگے ہیں اور اجراء کے اسی انداز کیساتھ نفی، جحد بلم، مؤکد بالن ناصبہ، امر اور نہی کے نقشے سے ہفت اقسام کے اعتبار سے مجرد و مزید کی باقی گردانوں کو سن لیا جائے اور چند ایک صیغوں میں اسی انداز سے قوانین کا اجراء کروا دیا جائے۔

☆ نکتہ:۔ جس طالب علم نے مضارع کی گردان میں قانون لگا لئے اس نے مضارع سے بننے والی تمام گردانوں میں قانون لگا لئے صرف چند ایک قانون اور لگیں گے جیسا کہ نون اعرابی والا قانون اور امر حاضر والا قانون وغیرہ۔

## اول صیغہائے فعل نفی غیر مؤکد معلوم از ابواب ثلاثی مجرد ومزید

| ہفت اقسام | ثلاثی مجرد | | | افعال | تفعیل | تفعل | تفاعل | مفاعلہ | افتعال | استفعال | انفعال |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| صحیح | لایَضْرِبُ | لایَنْصُرُ | لایَفتَحُ | لایُکْرِمُ | لایُکَرِّمُ | لایَتَصَرَّفُ | لایَتَضَارَبُ | لایُضَارِبُ | لایَکْتَسِبُ | لایَسْتَخْرِجُ | لایَنْصَرِفُ |
| مثال واوی | لایَعِدُ | لایَوْسُمُ | لایَوْجَلُ | لایُوْعِدُ | لایُوَعِّدُ | لایَتَوَعَّدُ | لایَتَوَاعَدُ | لایُوَاعِدُ | لایَتَّعِدُ | لایَسْتَوْعِدُ | / |
| مثال یائی | لایَیْسِرُ | لایَیْمُنُ | لایَیْقَظُ | لایُوْسِرُ | لایُیَسِّرُ | لایَتَیَسَّرُ | لایَتَیَاسَرُ | لایُیَاسِرُ | لایَتَّسِرُ | لایَسْتَیْسِرُ | / |
| اجوف واوی | لایَطِیْحُ | لایَقُوْلُ | لایَخَافُ | لایُقِیْلُ | لایُقَوِّلُ | لایَتَقَوَّلُ | لایَتَقَاوَلُ | لایُقَاوِلُ | لایَقْتَالُ | لایَسْتَقِیْلُ | لایَنْقَالُ |
| اجوف یائی | لایَبِیْعُ | لایَفُوْطُ | لایَهَابُ | لایُبِیْعُ | لایُبَیِّعُ | لایَتَبَیَّعُ | لایَتَبَایَعُ | لایُبَایِعُ | لایَبْتَاعُ | لایَسْتَبِیْعُ | لایَنْبَاعُ |
| ناقص واوی | لایَجْثِیْ | لایَدْعُوْ | لایَرْضٰی | لایُدْعِیْ | لایُدَعِّیْ | لایَتَدَعّٰی | لایَتَدَاعٰی | لایُدَاعِیْ | لایَدَّعِیْ | لایَسْتَدْعِیْ | لایَنْدَعِیْ |
| ناقص یائی | لایَرْمِیْ | لایَکْنُوْ | لایَسْعٰی | لایُرْمِیْ | لایُرَمِّیْ | لایَتَرَمّٰی | لایَتَرَامٰی | لایُرَامِیْ | لایَرْتَمِیْ | لایَسْتَرْمِیْ | / |
| لفیف مفروق | لایَقِیْ | / | لایَوْجٰی | لایُوْقِیْ | لایُوَقِّیْ | لایَتَوَقّٰی | لایَتَوَاقٰی | لایُوَاقِیْ | لایَتَّقِیْ | لایَسْتَوْقِیْ | / |
| لفیف مقرون | لایَرْوِیْ | / | لایَقْوٰی | لایُرْوِیْ | لایُرَوِّیْ | لایَتَرَوّٰی | لایَتَرَاوٰی | لایُرَاوِیْ | لایَرْتَوِیْ | لایَسْتَرْوِیْ | / |
| مهموز الفاء | لایَأْفِكُ | لایَأْخُذُ | لایَئْذَنُ | لایُئْمِرُ | لایُئَمِّرُ | لایَتَئَمَّرُ | لایَتَئَامَرُ | لایُئَامِرُ | لایَئْتَمِرُ | لایَسْتَئْمِرُ | لایَنْتَمِرُ |
| مهموز العین | لایَزْئِرُ | لایَلْئُمُ | لایَسْئَلُ | لایُسْئِلُ | لایُسَئِّلُ | لایَتَسَئَّلُ | لایَتَسَائَلُ | لایُسَائِلُ | لایَسْتَئِلُ | لایَسْتَسْئِلُ | لایَنْسَئِلُ |
| مهموز اللام | لایَهْنِئُ | لایَجْرُءُ | لایَقْرَءُ | لایُقْرِءُ | لایُقَرِّءُ | لایَتَقَرَّءُ | لایَتَقَارَءُ | لایُقَارِءُ | لایَقْتَرِءُ | لایَسْتَقْرِءُ | لایَنْقَرِءُ |
| مضاعف ثلاثی | لایَفِرُّ | لایَمُدُّ | لایَعَضُّ | لایُمِدُّ | لایُمَدِّدُ | لایَتَمَدَّدُ | لایَتَمَادُّ | لایُمَادُّ | لایَمْتَدُّ | لایَسْتَمِدُّ | / |

مکمل گردان: لَا یَضْرِبُ ، لَا یَضْرِبَانِ ، لَا یَضْرِبُوْنَ ، لَا تَضْرِبُ ، لَا تَضْرِبَانِ ، لَا یَضْرِبْنَ ، لَا تَضْرِبُ ، لَا تَضْرِبَانِ، لَا تَضْرِبُوْنَ ،لَا تَضْرِبِیْنَ ، لَا تَضْرِبَانِ ، لَا تَضْرِبْنَ ، لَا اَضْرِبُ ، لَا نَضْرِبُ.

## اول صیغہائے فعل نفی غیر مؤکد مجہول از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

| ہفت اقسام | ثلاثی مجرد | افعال | تفعیل | تفعل | تفاعل | مفاعلہ | افتعال | استفعال | انفعال |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| صحیح | لایُضْرَبُ | لایُکْرَمُ | لایُکَرَّمُ | لایُتَصَرَّفُ | لایُتَضَارَبُ | لایُضَارَبُ | لایُکْتَسَبُ | لایُسْتَخْرَجُ | لایُنْصَرَفُ |
| مثال واوی | لایُوْعَدُ | لایُوْعَدُ | لایُوَعَّدُ | لایُتَوَعَّدُ | لایُتَوَاعَدُ | لایُوَاعَدُ | لایُتَّعَدُ | لایُسْتَوْعَدُ | / |
| مثال یائی | لایُوْسَرُ | لایُوْسَرُ | لایُیَسَّرُ | لایُتَیَسَّرُ | لایُتَیَاسَرُ | لایُیَاسَرُ | لایُتَّسَرُ | لایُسْتَیْسَرُ | / |
| اجوف واوی | لایُقَالُ | لایُقَالُ | لایُقَوَّلُ | لایُتَقَوَّلُ | لایُتَقَاوَلُ | لایُقَاوَلُ | لایُقْتَالُ | لایُسْتَقَالُ | لایُنْقَالُ |
| اجوف یائی | لایُبَاعُ | لایُبَاعُ | لایُبَیَّعُ | لایُتَبَیَّعُ | لایُتَبَایَعُ | لایُبَایَعُ | لایُبْتَاعُ | لایُسْتَبَاعُ | لا یُنْبَاعُ |
| ناقص واوی | لایُدْعٰی | لایُدْعٰی | لایُدَعّٰی | لایُتَدَعّٰی | لایُتَدَاعٰی | لایُدَاعٰی | لایُدَّعٰی | لایُسْتَدْعٰی | لایُنْدَعٰی |
| ناقص یائی | لایُرْمٰی | لایُرْمٰی | لایُرَمّٰی | لایُتَرَمّٰی | لایُتَرَامٰی | لایُرَامٰی | لایُرْتَمٰی | لایُسْتَرْمٰی | / |
| لفیف مفروق | لایُوْقٰی | لایُوْقٰی | لایُوَقّٰی | لایُتَوَقّٰی | لایُتَوَاقٰی | لایُوَاقٰی | لایُتَّقٰی | لایُسْتَوْقٰی | / |
| لفیف مقرون | لایُرْوٰی | لایُرْوٰی | لایُرَوّٰی | لایُتَرَوّٰی | لایُتَرَاوٰی | لایُرَاوٰی | لایُرْتَوٰی | لایُسْتَرْوٰی | / |
| مہموز الفاء | لایُؤْمَرُ | لایُؤْمَرُ | لایُؤَمَّرُ | لایُتَأَمَّرُ | لایُتَآمَرُ | لایُؤَامَرُ | لایُؤْتَمَرُ | لایُسْتَأْمَرُ | لایُنْأَمَرُ |
| مہموز العین | لایُسْئَلُ | لایُسْئَلُ | لایُسَئَّلُ | لایُتَسَئَّلُ | لایُتَسَائَلُ | لایُسَائَلُ | لایُسْتَئَلُ | لایُسْتَسْئَلُ | لایُنْسَئَلُ |
| مہموز اللام | لایُقْرَءُ | لایُقْرَءُ | لایُقَرَّءُ | لایُتَقَرَّءُ | لایُتَقَارَءُ | لایُقَارَءُ | لایُقْتَرَءُ | لایُسْتَقْرَءُ | لایُنْقَرَءُ |
| مضاعف ثلاثی | لایُمَدُّ | لایُمَدُّ | لایُمَدَّدُ | لایُتَمَدَّدُ | لایُتَمَادُّ | لایُمَادُّ | لایُمْتَدُّ | لایُسْتَمَدُّ | / |

مکمل گردان: لَایُضْرَبُ ، لَایُضْرَبَانِ ، لَایُضْرَبُوْنَ ، لَاتُضْرَبُ ، لَاتُضْرَبَانِ ، لَایُضْرَبْنَ ، لَاتُضْرَبُ ، لَاتُضْرَبَانِ ، لَاتُضْرَبُوْنَ ، لَاتُضْرَبِیْنَ ، لَاتُضْرَبَانِ ، لَاتُضْرَبْنَ ، لَاأُضْرَبُ ، لَانُضْرَبُ ۔

## اول صیغہائے فعل مؤکد بالن ناصبہ معلوم از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

| ہفت اقسام | ثلاثی مجرد | | | افعال | تفعیل | تفعل | تفاعل | مفاعلہ | افتعال | استفعال | انفعال |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| صحیح | لَنْ يَّضْرِبَ | لَنْ يَّنْصُرَ | لَنْ يَّفْتَحَ | لَنْ يُّكْرِمَ | لَنْ يُّكَرِّمَ | لَنْ يَّتَصَرَّفَ | لَنْ يَّتَضَارَبَ | لَنْ يُّضَارِبَ | لَنْ يَّكْتَسِبَ | لَنْ يَّسْتَخْرِجَ | لَنْ يَّنْصَرِفَ |
| مثال واوی | لَنْ يَّعِدَ | لَنْ يَّوْسُمَ | لَنْ يَّوْجَلَ | لَنْ يُّوْعِدَ | لَنْ يُّوَعِّدَ | لَنْ يَّتَوَعَّدَ | لَنْ يَّتَوَاعَدَ | لَنْ يُّوَاعِدَ | لَنْ يَّتَّعِدَ | لَنْ يَّسْتَوْعِدَ | / |
| مثال یائی | لَنْ يَّيْسِرَ | لَنْ يَّيْمُنَ | لَنْ يَّيْقَظَ | لَنْ يُّوْسِرَ | لَنْ يُّيَسِّرَ | لَنْ يَّتَيَسَّرَ | لَنْ يَّتَيَاسَرَ | لَنْ يُّيَاسِرَ | لَنْ يَّتَّسِرَ | لَنْ يَّسْتَيْسِرَ | / |
| اجوف واوی | لَنْ يَّطِيْحَ | لَنْ يَّقُوْلَ | لَنْ يَّخَافَ | لَنْ يُّقِيْلَ | لَنْ يُّقَوِّلَ | لَنْ يَّتَقَوَّلَ | لَنْ يَّتَقَاوَلَ | لَنْ يُّقَاوِلَ | لَنْ يَّقْتَالَ | لَنْ يَّسْتَقِيْلَ | لَنْ يَّنْقَالَ |
| اجوف یائی | لَنْ يَّبِيْعَ | لَنْ يَّغُوْطَ | لَنْ يَّهَابَ | لَنْ يُّبِيْعَ | لَنْ يُّبَيِّعَ | لَنْ يَّتَبَيَّعَ | لَنْ يَّتَبَايَعَ | لَنْ يُّبَايِعَ | لَنْ يَّبْتَاعَ | لَنْ يَّسْتَبِيْعَ | لَنْ يَّنْبَاعَ |
| ناقص واوی | لَنْ يَّجْبِيَ | لَنْ يَّدْعُوَ | لَنْ يَّرْضٰى | لَنْ يُّدْعِيَ | لَنْ يُّدَعِّيَ | لَنْ يَّتَدَعّٰى | لَنْ يَّتَدَاعٰى | لَنْ يُّدَاعِيَ | لَنْ يَّدَّعِيَ | لَنْ يَّسْتَدْعِيَ | لَنْ يَّنْدَعِيَ |
| ناقص یائی | لَنْ يَّرْمِيَ | لَنْ يَّكْنُوَ | لَنْ يَّسْعٰى | لَنْ يُّرْمِيَ | لَنْ يُّرَمِّيَ | لَنْ يَّتَرَمّٰى | لَنْ يَّتَرَامٰى | لَنْ يُّرَامِيَ | لَنْ يَّرْتَمِيَ | لَنْ يَّسْتَرْمِيَ | / |
| لفیف مفروق | لَنْ يَّقِيَ | / | لَنْ يَّوْجٰى | لَنْ يُّوْقِيَ | لَنْ يُّوَقِّيَ | لَنْ يَّتَوَقّٰى | لَنْ يَّتَوَاقٰى | لَنْ يُّوَاقِيَ | لَنْ يَّتَّقِيَ | لَنْ يَّسْتَوْقِيَ | / |
| لفیف مقرون | لَنْ يَّرْوِيَ | / | لَنْ يَّقْوٰى | لَنْ يُّرْوِيَ | لَنْ يُّرَوِّيَ | لَنْ يَّتَرَوّٰى | لَنْ يَّتَرَاوٰى | لَنْ يُّرَاوِيَ | لَنْ يَّرْتَوِيَ | لَنْ يَّسْتَرْوِيَ | / |
| مہموز الفاء | لَنْ يَّأْفِكَ | لَنْ يَّأْخُذَ | لَنْ يَّأْذَنَ | لَنْ يُّؤْمِرَ | لَنْ يُّؤَمِّرَ | لَنْ يَّتَأَمَّرَ | لَنْ يَّتَآمَرَ | لَنْ يُّؤَامِرَ | لَنْ يَّأْتَمِرَ | لَنْ يَّسْتَأْمِرَ | لَنْ يَّنْأَمِرَ |
| مہموز العین | لَنْ يَّزْئِرَ | لَنْ يَّلْؤُمَ | لَنْ يَّسْئَلَ | لَنْ يُّسْئِلَ | لَنْ يُّسَئِّلَ | لَنْ يَّتَسَئَّلَ | لَنْ يَّتَسَائَلَ | لَنْ يُّسَائِلَ | لَنْ يَّسْتَئِلَ | لَنْ يَّسْتَسْئِلَ | لَنْ يَّنْسَئِلَ |
| مہموز اللام | لَنْ يَّهْنِئَ | لَنْ يَّجْرُؤَ | لَنْ يَّقْرَءَ | لَنْ يُّقْرِءَ | لَنْ يُّقَرِّءَ | لَنْ يَّتَقَرَّءَ | لَنْ يَّتَقَارَءَ | لَنْ يُّقَارِءَ | لَنْ يَّقْتَرِءَ | لَنْ يَّسْتَقْرِءَ | لَنْ يَّنْقَرِءَ |
| مضاعف ثلاثی | لَنْ يَّفِرَّ | لَنْ يَّمُدَّ | لَنْ يَّعَضَّ | لَنْ يُّمِدَّ | لَنْ يُّمَدِّدَ | لَنْ يَّتَمَدَّدَ | لَنْ يَّتَمَادَّ | لَنْ يُّمَادَّ | لَنْ يَّمْتَدَّ | لَنْ يَّسْتَمِدَّ | / |

**تکمل گردان:** لَنْ يَّضْرِبَ، لَنْ يَّضْرِبَا، لَنْ يَّضْرِبُوْا، لَنْ تَضْرِبَ، لَنْ تَضْرِبَا، لَنْ يَّضْرِبْنَ، لَنْ تَضْرِبَ، لَنْ تَضْرِبَا،لَنْ تَضْرِبُوْا،لَنْ تَضْرِبِيْ، لَنْ تَضْرِبَا، لَنْ تَضْرِبْنَ، لَنْ اَضْرِبَ، لَنْ نَضْرِبَ۔

## اول صیغہائے فعل مؤکد بالن ناصبہ مجہول از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

| ہفت اقسام | ثلاثی مجرد | | | افعال | تفعیل | تفعل | تفاعل | مفاعلہ | افتعال | استفعال | انفعال |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| صحیح | لَنْ يُضْرَبَ | لَنْ يُنْصَرَ | لَنْ يُفْتَحَ | لَنْ يُكْرَمَ | لَنْ يُكَرَّمَ | لَنْ يُتَصَرَّفَ | لَنْ يُتَضَارَبَ | لَنْ يُضَارَبَ | لَنْ يُكْتَسَبَ | لَنْ يُسْتَخْرَجَ | لَنْ يُنْصَرَفَ |
| مثال واوی | لَنْ يُوْعَدَ | لَنْ يُوْسَمَ | لَنْ يُوْجَلَ | لَنْ يُوْعَدَ | لَنْ يُوَعَّدَ | لَنْ يُتَوَعَّدَ | لَنْ يُتَوَاعَدَ | لَنْ يُوَاعَدَ | لَنْ يُتَّعَدَ | لَنْ يُسْتَوْعَدَ | / |
| مثال یائی | لَنْ يُوْسَرَ | لَنْ يُوْمَنَ | لَنْ يُوْقَظَ | لَنْ يُوْسَرَ | لَنْ يُيَسَّرَ | لَنْ يُتَيَسَّرَ | لَنْ يُتَيَاسَرَ | لَنْ يُيَاسَرَ | لَنْ يُتَّسَرَ | لَنْ يُسْتَيْسَرَ | / |
| اجوف واوی | لَنْ يُطَاحَ | لَنْ يُقَالَ | لَنْ يُخَافَ | لَنْ يُقَالَ | لَنْ يُقَوَّلَ | لَنْ يُتَقَوَّلَ | لَنْ يُتَقَاوَلَ | لَنْ يُقَاوَلَ | لَنْ يُقْتَالَ | لَنْ يُسْتَقَالَ | لَنْ يُنْقَالَ |
| اجوف یائی | لَنْ يُبَاعَ | لَنْ يُغَاطَ | لَنْ يُهَابَ | لَنْ يُبَاعَ | لَنْ يُبَيَّعَ | لَنْ يُتَبَيَّعَ | لَنْ يُتَبَايَعَ | لَنْ يُبَايَعَ | لَنْ يُبْتَاعَ | لَنْ يُسْتَبَاعَ | لَنْ يُنْبَاعَ |
| ناقص واوی | لَنْ يُجْثٰى | لَنْ يُدْعٰى | لَنْ يُرْضٰى | لَنْ يُدْعٰى | لَنْ يُدَعّٰى | لَنْ يُتَدَعّٰى | لَنْ يُتَدَاعٰى | لَنْ يُدَاعٰى | لَنْ يُدَّعٰى | لَنْ يُسْتَدْعٰى | لَنْ يُنْدَعٰى |
| ناقص یائی | لَنْ يُرْمٰى | لَنْ يُكْنٰى | لَنْ يُسْعٰى | لَنْ يُرْمٰى | لَنْ يُرَمّٰى | لَنْ يُتَرَمّٰى | لَنْ يُتَرَامٰى | لَنْ يُرَامٰى | لَنْ يُرْتَمٰى | لَنْ يُسْتَرْمٰى | / |
| لفیف مفروق | لَنْ يُوْقٰى | / | لَنْ يُوْجٰى | لَنْ يُوْقٰى | لَنْ يُوَقّٰى | لَنْ يُتَوَقّٰى | لَنْ يُتَوَاقٰى | لَنْ يُوَاقٰى | لَنْ يُتَّقٰى | لَنْ يُسْتَوْقٰى | / |
| لفیف مقرون | لَنْ يُرْوٰى | / | لَنْ يُقْوٰى | لَنْ يُرْوٰى | لَنْ يُرَوّٰى | لَنْ يُتَرَوّٰى | لَنْ يُتَرَاوٰى | لَنْ يُرَاوٰى | لَنْ يُرْتَوٰى | لَنْ يُسْتَرْوٰى | / |
| مہموز الفاء | لَنْ يُؤْفَكَ | لَنْ يُؤْخَذَ | لَنْ يُؤْذَنَ | لَنْ يُؤْمَرَ | لَنْ يُؤَمَّرَ | لَنْ يُتَأَمَّرَ | لَنْ يُتَآمَرَ | لَنْ يُؤَامَرَ | لَنْ يُؤْتَمَرَ | لَنْ يُسْتَأْمَرَ | لَنْ يُنْأَمَرَ |
| مہموز العین | لَنْ يُزْأَرَ | لَنْ يُلْأَمَ | لَنْ يُسْأَلَ | لَنْ يُسْأَلَ | لَنْ يُسَأَّلَ | لَنْ يُتَسَأَّلَ | لَنْ يُتَسَاءَلَ | لَنْ يُسَاءَلَ | لَنْ يُسْتَأَلَ | لَنْ يُسْتَسْأَلَ | لَنْ يُنْسَأَلَ |
| مہموز اللام | لَنْ يُهْنَأَ | لَنْ يُجْرَأَ | لَنْ يُقْرَأَ | لَنْ يُقْرَأَ | لَنْ يُقَرَّأَ | لَنْ يُتَقَرَّأَ | لَنْ يُتَقَارَأَ | لَنْ يُقَارَأَ | لَنْ يُقْتَرَأَ | لَنْ يُسْتَقْرَأَ | لَنْ يُنْقَرَأَ |
| مضاعف ثلاثی | لَنْ يُفَرَّ | لَنْ يُمَدَّ | لَنْ يُعَضَّ | لَنْ يُمَدَّ | لَنْ يُمَدَّدَ | لَنْ يُتَمَدَّدَ | لَنْ يُتَمَادَّ | لَنْ يُمَادَّ | لَنْ يُمْتَدَّ | لَنْ يُسْتَمَدَّ | / |

مکمل گردان: لَنْ يُضْرَبَ، لَنْ يُضْرَبَا، لَنْ يُضْرَبُوْا، لَنْ تُضْرَبَ، لَنْ تُضْرَبَا، لَنْ يُضْرَبْنَ، لَنْ تُضْرَبَ، لَنْ تُضْرَبَا، لَنْ تُضْرَبُوْا، لَنْ تُضْرَبِيْ، لَنْ تُضْرَبَا، لَنْ تُضْرَبْنَ، لَنْ أُضْرَبَ، لَنْ نُضْرَبَ

# اول صیغہائے فعل جحد معلوم از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

| ہفت اقسام | ثلاثی مجرد | | | افعال | تفعیل | تفعل | تفاعل | مفاعلہ | افتعال | استفعال | انفعال |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| صحیح | لَمْ یَضْرِبْ | لَمْ یَنْصُرْ | لَمْ یَفْتَحْ | لَمْ یُکْرِمْ | لَمْ یُکَرِّمْ | لَمْ یَتَصَرَّفْ | لَمْ یَتَصَارَبْ | لَمْ یُضَارِبْ | لَمْ یَکْتَسِبْ | لَمْ یَسْتَخْرِجْ | لَمْ یَنْصَرِفْ |
| مثال واوی | لَمْ یَعِدْ | لَمْ یَوْسُمْ | لَمْ یَوْجَلْ | لَمْ یُوْعِدْ | لَمْ یُوَعِّدْ | لَمْ یَتَوَعَّدْ | لَمْ یَتَوَاعَدْ | لَمْ یُوَاعِدْ | لَمْ یَتَّعِدْ | لَمْ یَسْتَوْعِدْ | / |
| مثال یائی | لَمْ یَیْسِرْ | لَمْ یَیْمُنْ | لَمْ یَیْقَظْ | لَمْ یُوْسِرْ | لَمْ یُیَسِّرْ | لَمْ یَتَیَسَّرْ | لَمْ یَتَیَاسَرْ | لَمْ یُیَاسِرْ | لَمْ یَتَّسِرْ | لَمْ یَسْتَیْسِرْ | / |
| اجوف واوی | لَمْ یَطِحْ | لَمْ یَقُلْ | لَمْ یَخَفْ | لَمْ یُقِلْ | لَمْ یُقَوِّلْ | لَمْ یَتَقَوَّلْ | لَمْ یَتَقَاوَلْ | لَمْ یُقَاوِلْ | لَمْ یَقْتَلْ | لَمْ یَسْتَقِلْ | لَمْ یَنْقَلْ |
| اجوف یائی | لَمْ یَبِعْ | لَمْ یَغُطْ | لَمْ یَهَبْ | لَمْ یُبِعْ | لَمْ یُبَیِّعْ | لَمْ یَتَبَیَّعْ | لَمْ یَتَبَایَعْ | لَمْ یُبَایِعْ | لَمْ یَبْتَعْ | لَمْ یَسْتَبِعْ | لَمْ یَنْبَعْ |
| ناقص واوی | لَمْ یَجْثُ | لَمْ یَدْعُ | لَمْ یَرْضَ | لَمْ یُدْعِ | لَمْ یُدَعِّ | لَمْ یَتَدَعَّ | لَمْ یَتَدَاعَ | لَمْ یُدَاعِ | لَمْ یَدَّعِ | لَمْ یَسْتَدْعِ | لَمْ یَنْدَعِ |
| ناقص یائی | لَمْ یَرْمِ | لَمْ یَکُنْ | لَمْ یَسْعَ | لَمْ یُرْمِ | لَمْ یُرَمِّ | لَمْ یَتَرَمَّ | لَمْ یَتَرَامَ | لَمْ یُرَامِ | لَمْ یَرْتَمِ | لَمْ یَسْتَرْمِ | / |
| لفیف مفروق | لَمْ یَقِ | / | لَمْ یَوْجَ | لَمْ یُوْقِ | لَمْ یُوَقِّ | لَمْ یَتَوَقَّ | لَمْ یَتَوَاقَ | لَمْ یُوَاقِ | لَمْ یَتَّقِ | لَمْ یَسْتَوْقِ | / |
| لفیف مقرون | لَمْ یَرْوِ | / | لَمْ یَقْوَ | لَمْ یُرْوِ | لَمْ یُرَوِّ | لَمْ یَتَرَوَّ | لَمْ یَتَرَاوَ | لَمْ یُرَاوِ | لَمْ یَرْتَوِ | لَمْ یَسْتَرْوِ | / |
| مہموز الفاء | لَمْ یَأْفِکْ | لَمْ یَأْخُذْ | لَمْ یَأْذَنْ | لَمْ یُؤْمِرْ | لَمْ یُؤَمِّرْ | لَمْ یَتَأَمَّرْ | لَمْ یَتَآمَرْ | لَمْ یُؤَامِرْ | لَمْ یَأْتَمِرْ | لَمْ یَسْتَأْمِرْ | لَمْ یَنْأَمِرْ |
| مہموز العین | لَمْ یَزْئِرْ | لَمْ یَلْؤُمْ | لَمْ یَسْأَلْ | لَمْ یُسْئِلْ | لَمْ یُسَئِّلْ | لَمْ یَتَسَأَّلْ | لَمْ یَتَسَائَلْ | لَمْ یُسَائِلْ | لَمْ یَسْتَئِلْ | لَمْ یَسْتَسْئِلْ | لَمْ یَنْسَئِلْ |
| مہموز اللام | لَمْ یَهْنِئْ | لَمْ یَجْرُءْ | لَمْ یَقْرَءْ | لَمْ یُقْرِءْ | لَمْ یُقَرِّءْ | لَمْ یَتَقَرَّءْ | لَمْ یَتَقَارَءْ | لَمْ یُقَارِءْ | لَمْ یَقْتَرِءْ | لَمْ یَسْتَقْرِءْ | لَمْ یَنْقَرِءْ |
| مضاعف ثلاثی | لَمْ یَفِرَّ<br>لَمْ یَفِرِّ<br>لَمْ یَفْرِرْ | لَمْ یَمُدَّ<br>لَمْ یَمُدِّ<br>لَمْ یَمُدُّ<br>لَمْ یَمْدُدْ | لَمْ یَعَضَّ<br>لَمْ یَعَضِّ<br>لَمْ یَعْضَضْ | لَمْ یُمِدَّ<br>لَمْ یُمِدِّ<br>لَمْ یُمْدِدْ | لَمْ یُمَدِّدْ | لَمْ یَتَمَدَّدْ | لَمْ یَتَمَادَّ<br>لَمْ یَتَمَادِّ<br>لَمْ یَتَمَادَدْ | لَمْ یُمَادَّ<br>لَمْ یُمَادِّ<br>لَمْ یُمَادِدْ | لَمْ یَمْتَدَّ<br>لَمْ یَمْتَدِّ<br>لَمْ یَمْتَدِدْ | لَمْ یَسْتَمِدَّ<br>لَمْ یَسْتَمِدِّ<br>لَمْ یَسْتَمْدِدْ | / |

مکمل گردان: لَمْ یَضْرِبْ، لَمْ یَضْرِبَا، لَمْ یَضْرِبُوْ، لَمْ تَضْرِبْ، لَمْ تَضْرِبَا، لَمْ یَضْرِبْنَ، لَمْ تَضْرِبْ، لَمْ تَضْرِبَا، لَمْ تَضْرِبُوْ، لَمْ تَضْرِبِیْ، لَمْ تَضْرِبَا، لَمْ تَضْرِبْنَ، لَمْ اَضْرِبْ، لَمْ نَضْرِبْ

## اول صیغھائے فعل جحد مجہول از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

| ہفت اقسام | ثلاثی مجرد | افعال | تفعیل | تفعل | تفاعل | مفاعلہ | افتعال | استفعال | انفعال |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| صحیح | لَمْ يُضْرَبْ | لَمْ يُكْرَمْ | لَمْ يُكَرَّمْ | لَمْ يُتَصَرَّفْ | لَمْ يُتَضَارَبْ | لَمْ يُضَارَبْ | لَمْ يُكْتَسَبْ | لَمْ يُسْتَخْرَجْ | لَمْ يُنْصَرَفْ |
| مثال واوی | لَمْ يُوْعَدْ | لَمْ يُوْعَدْ | لَمْ يُوَعَّدْ | لَمْ يُتَوَعَّدْ | لَمْ يُتَوَاعَدْ | لَمْ يُوَاعَدْ | لَمْ يُتَّعَدْ | لَمْ يُسْتَوْعَدْ | / |
| مثال یائی | لَمْ يُوْسَرْ | لَمْ يُوْسَرْ | لَمْ يُيَسَّرْ | لَمْ يُتَيَسَّرْ | لَمْ يُتَيَاسَرْ | لَمْ يُيَاسَرْ | لَمْ يُتَّسَرْ | لَمْ يُسْتَيْسَرْ | / |
| اجوف واوی | لَمْ يُقَلْ | لَمْ يُقَلْ | لَمْ يُقَوَّلْ | لَمْ يُتَقَوَّلْ | لَمْ يُتَقَاوَلْ | لَمْ يُقَاوَلْ | لَمْ يُقْتَلْ | لَمْ يُسْتَقَلْ | لَمْ يُنْقَلْ |
| اجوف یائی | لَمْ يُبَعْ | لَمْ يُبَعْ | لَمْ يُبَيَّعْ | لَمْ يُتَبَيَّعْ | لَمْ يُتَبَايَعْ | لَمْ يُبَايَعْ | لَمْ يُبْتَعْ | لَمْ يُسْتَبَعْ | لَمْ يُنْبَعْ |
| ناقص واوی | لَمْ يُدْعَ | لَمْ يُدْعَ | لَمْ يُدَعَّ | لَمْ يُتَدَعَّ | لَمْ يُتَدَاعَ | لَمْ يُدَاعَ | لَمْ يُدَّعَ | لَمْ يُسْتَدْعَ | لَمْ يُنْدَعَ |
| ناقص یائی | لَمْ يُرْمَ | لَمْ يُرْمَ | لَمْ يُرَمَّ | لَمْ يُتَرَمَّ | لَمْ يُتَرَامَ | لَمْ يُرَامَ | لَمْ يُرْتَمَ | لَمْ يُسْتَرْمَ | / |
| لفیف مفروق | لَمْ يُوْقَ | لَمْ يُوْقَ | لَمْ يُوَقَّ | لَمْ يُتَوَقَّ | لَمْ يُتَوَاقَ | لَمْ يُوَاقَ | لَمْ يُتَّقَ | لَمْ يُسْتَوْقَ | / |
| لفیف مقرون | لَمْ يُرْوَ | لَمْ يُرْوَ | لَمْ يُرَوَّ | لَمْ يُتَرَوَّ | لَمْ يُتَرَاوَ | لَمْ يُرَاوَ | لَمْ يُرْتَوَ | لَمْ يُسْتَرْوَ | / |
| مہموز الفاء | لَمْ يُؤْمَرْ | لَمْ يُؤْمَرْ | لَمْ يُؤَمَّرْ | لَمْ يُتَأَمَّرْ | لَمْ يُتَأَامَرْ | لَمْ يُؤَامَرْ | لَمْ يُؤْتَمَرْ | لَمْ يُسْتَأْمَرْ | لَمْ يُنْأَمَرْ |
| مہموز العین | لَمْ يُسْئَلْ | لَمْ يُسْئَلْ | لَمْ يُسَئَّلْ | لَمْ يُتَسَئَّلْ | لَمْ يُتَسَائَلْ | لَمْ يُسَائَلْ | لَمْ يُسْتَئَلْ | لَمْ يُسْتَسْئَلْ | لَمْ يُنْسَئَلْ |
| مہموز اللام | لَمْ يُقْرَءْ | لَمْ يُقْرَءْ | لَمْ يُقَرَّءْ | لَمْ يُتَقَرَّءْ | لَمْ يُتَقَارَءْ | لَمْ يُقَارَءْ | لَمْ يُقْتَرَءْ | لَمْ يُسْتَقْرَءْ | لَمْ يُنْقَرَءْ |
| مضاعف ثلاثی | لَمْ يُمَدَّ<br>لَمْ يُمَدِّ<br>لَمْ يُمَدُّ<br>لَمْ يُمْدَدْ | لَمْ يُمَدَّ<br>لَمْ يُمَدِّ<br>لَمْ يُمْدَدْ | لَمْ يُمَدَّدْ | لَمْ يُتَمَدَّدْ | لَمْ يُتَمَادَّ<br>لَمْ يُتَمَادِّ<br>لَمْ يُتَمَادَدْ | لَمْ يُمَادَّ<br>لَمْ يُمَادِّ<br>لَمْ يُمَادَدْ | لَمْ يُمْتَدَّ<br>لَمْ يُمْتَدِّ<br>لَمْ يُمْتَدَدْ | لَمْ يُسْتَمَدَّ<br>لَمْ يُسْتَمَدِّ<br>لَمْ يُسْتَمْدَدْ | / |

مکمل گردان: لَمْ يُضْرَبْ ، لَمْ يُضْرَبَا ، لَمْ يُضْرَبُوْا ، لَمْ تُضْرَبْ ، لَمْ تُضْرَبَا ، لَمْ يُضْرَبْنَ ، لَمْ تُضْرَبْ ، لَمْ تُضْرَبَا ، لَمْ تُضْرَبُوْا ، لَمْ تُضْرَبِیْ ، لَمْ تُضْرَبَا ،
لَمْ تُضْرَبْنَ ، لَمْ أُضْرَبْ ، لَمْ نُضْرَبْ

## اول صیغہائے فعل امر حاضر معلوم از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

| ہفت اقسام | ثلاثی مجرد | | | افعال | تفعیل | تفعل | تفاعل | مفاعلہ | افتعال | استفعال | انفعال |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| صحیح | اِضْرِبْ | اُنْصُرْ | اِفْتَحْ | اَکْرِمْ | کَرِّمْ | تَصَرَّفْ | تَضَارَبْ | ضَارِبْ | اِکْتَسِبْ | اِسْتَخْرِجْ | اِنْصَرِفْ |
| مثال واوی | عِدْ | اُوْسُمْ | اِیْجَلْ | اَوْعِدْ | وَعِّدْ | تَوَعَّدْ | تَوَاعَدْ | وَاعِدْ | اِتَّعِدْ | اِسْتَوْعِدْ | / |
| مثال یائی | اِیْسِرْ | اُوْمُنْ | اِیْقَظْ | اَیْسِرْ | یَسِّرْ | تَیَسَّرْ | تَیَاسَرْ | یَاسِرْ | اِتَّسِرْ | اِسْتَیْسِرْ | / |
| اجوف واوی | طِحْ | قُلْ | خَفْ | اَقِلْ | قَوِّلْ | تَقَوَّلْ | تَقَاوَلْ | قَاوِلْ | اِقْتَلْ | اِسْتَقِلْ | اِنْقَلْ |
| اجوف یائی | بِعْ | غُطْ | هَبْ | اَبِعْ | بَیِّعْ | تَبَیَّعْ | تَبَایَعْ | بَایِعْ | اِبْتَعْ | اِسْتَبِعْ | اِنْبَعْ |
| ناقص واوی | اِجْثِ | اُدْعُ | اِرْضَ | اَدْعِ | دَعِّ | تَدَعَّ | تَدَاعَ | دَاعِ | اِدَّعِ | اِسْتَدْعِ | اِنْدَعِ |
| ناقص یائی | اِرْمِ | اُکْنُ | اِسْعَ | اَرْمِ | رَمِّ | تَرَمَّ | تَرَامَ | رَامِ | اِرْتَمِ | اِسْتَرْمِ | / |
| لفیف مفروق | قِ | / | اِیْجَ | اَوْقِ | وَقِّ | تَوَقَّ | تَوَاقَ | وَاقِ | اِتَّقِ | اِسْتَوْقِ | / |
| لفیف مقرون | اِطْوِ | / | اِقْوَ | اَطْوِ | طَوِّ | تَطَوَّ | تَطَاوَ | طَاوِ | اِطَّوِ | اِسْتَطْوِ | اِنْطَوِ |
| مہموز الفاء | اِیْفِكْ | خُذْ | اِیْذَنْ | آمِرْ | اَمِّرْ | تَاَمَّرْ | تَاٰمَرْ | آمِرْ | اِیْتَمِرْ | اِسْتَاْمِرْ | اِئْتَمِرْ |
| مہموز العین | اِزْءِرْ | اُلْئُمْ | اِسْئَلْ | اَسْئِلْ | سَئِّلْ | تَسَئَّلْ | تَسَائَلْ | سَائِلْ | اِسْتَئِلْ | اِسْتَسْئِلْ | اِنْسَئِلْ |
| مہموز اللام | اِهْنِئْ | اُجْرُءْ | اِقْرَءْ | اَقْرِءْ | قَرِّءْ | تَقَرَّءْ | تَقَارَءْ | قَارِءْ | اِقْتَرِءْ | اِسْتَقْرِءْ | اِنْقَرِءْ |
| مضاعف ثلاثی | فِرَّ ، فِرِّ ، اِفْرِرْ | مُدَّ ، مُدِّ ، مُدُّ ، اُمْدُدْ | عَضَّ ، عَضِّ ، اِعْضَضْ | اَمِدَّ ، اَمِدِّ ، اَمْدِدْ | مَدِّدْ | تَمَدَّدْ | تَمَادَّ ، تَمَادِّ ، تَمَادَدْ | مَادَّ ، مَادِّ ، مَادِدْ | اِمْتَدَّ ، اِمْتَدِّ ، اِمْتَدِدْ | اِسْتَمِدَّ، اِسْتَمِدِّ ، اِسْتَمْدِدْ | / |

مکمل گردان: اِضْرِبْ ، اِضْرِبَا ، اِضْرِبُوْا، اِضْرِبِیْ ، اِضْرِبَا ، اِضْرِبْنَ

## اول صیغہائے فعل امر حاضر مجہول از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

| ہفت اقسام | ثلاثی مجرد | افعال | تفعیل | تفعل | تفاعل | مفاعلہ | افتعال | استفعال | انفعال |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| صحیح | لِتُضْرَبْ | لِتُكْرَمْ | لِتُكَرَّمْ | لِتُتَصَرَّفْ | لِتُتَضَارَبْ | لِتُضَارَبْ | لِتُكْتَسَبْ | لِتُسْتَخْرَجْ | لِتُنْصَرَفْ |
| مثال واوی | لِتُوْعَدْ | لِتُوْعَدْ | لِتُوَعَّدْ | لِتُتَوَعَّدْ | لِتُتَوَاعَدْ | لِتُوَاعَدْ | لِتُتَّعَدْ | لِتُسْتَوْعَدْ | / |
| مثال یائی | لِتُوْسَرْ | لِتُوْسَرْ | لِتُيَسَّرْ | لِتُتَيَسَّرْ | لِتُتَيَاسَرْ | لِتُيَاسَرْ | لِتُتَّسَرْ | لِتُسْتَيْسَرْ | / |
| اجوف واوی | لِتُقَلْ | لِتُقَلْ | لِتُقَوَّلْ | لِتُتَقَوَّلْ | لِتُتَقَاوَلْ | لِتُقَاوَلْ | لِتُقْتَلْ | لِتُسْتَقَلْ | لِتُنْقَلْ |
| اجوف یائی | لِتُبَعْ | لِتُبَعْ | لِتُبَيَّعْ | لِتُتَبَيَّعْ | لِتُتَبَايَعْ | لِتُبَايَعْ | لِتُبْتَعْ | لِتُسْتَبَعْ | لِتُنْبَعْ |
| ناقص واوی | لِتُدْعَ | لِتُدْعَ | لِتُدَعَّ | لِتُتَدَعَّ | لِتُتَدَاعَ | لِتُدَاعَ | لِتُدَّعَ | لِتُسْتَدْعَ | لِتُنْدَعَ |
| ناقص یائی | لِتُرْمَ | لِتُرْمَ | لِتُرَمَّ | لِتُتَرَمَّ | لِتُتَرَامَ | لِتُرَامَ | لِتُرْتَمَ | لِتُسْتَرْمَ | / |
| لفیف مفروق | لِتُوْقَ | لِتُوْقَ | لِتُوَقَّ | لِتُتَوَقَّ | لِتُتَوَاقَ | لِتُوَاقَ | لِتُتَّقَ | لِتُسْتَوْقَ | / |
| لفیف مقرون | لِتُرْوَ | لِتُرْوَ | لِتُرَوَّ | لِتُتَرَوَّ | لِتُتَرَاوَ | لِتُرَاوَ | لِتُرْتَوَ | لِتُسْتَرْوَ | / |
| مہموز الفاء | لِتُؤْمَرْ | لِتُؤْمَرْ | لِتُؤَمَّرْ | لِتُتَأَمَّرْ | لِتُتَآمَرْ | لِتُؤَامَرْ | لِتُؤْتَمَرْ | لِتُسْتَأْمَرْ | لِتُنْأَمَرْ |
| مہموز العین | لِتُسْئَلْ | لِتُسْئَلْ | لِتُسَئَّلْ | لِتُتَسَئَّلْ | لِتُتَسَائَلْ | لِتُسَائَلْ | لِتُسْتَئَلْ | لِتُسْتَسْئَلْ | لِتُنْسَئَلْ |
| مہموز اللام | لِتُقْرَءْ | لِتُقْرَءْ | لِتُقَرَّءْ | لِتُتَقَرَّءْ | لِتُتَقَارَءْ | لِتُقَارَءْ | لِتُقْتَرَءْ | لِتُسْتَقْرَءْ | لِتُنْقَرَءْ |
| مضاعف ثلاثی | لِتُمَدَّ<br>لِتُمَدِّ<br>لِتُمَدُّ<br>لِتُمْدَدْ | لِتُمَدَّ<br>لِتُمَدِّ<br>لِتُمْدَدْ | لِتُمَدَّدْ | لِتُتَمَدَّدْ | لِتُتَمَادَّ<br>لِتُتَمَادِّ<br>لِتُتَمَادَدْ | لِتُمَادَّ<br>لِتُمَادِّ<br>لِتُمَادَدْ | لِتُمْتَدَّ<br>لِتُمْتَدِّ<br>لِتُمْتَدَدْ | لِتُسْتَمَدَّ<br>لِتُسْتَمَدِّ<br>لِتُسْتَمْدَدْ | / |

مکمل گردان: لِتُضْرَبْ ، لِتُضْرَبَا ، لِتُضْرَبُوْا ، لِتُضْرَبِیْ ، لِتُضْرَبَا ، لِتُضْرَبْنَ۔

## اول صیغہائے فعل امر غائب معلوم از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

| بحث اقسام | ثلاثی مجرد | | | افعال | تفعیل | تفعل | تفاعل | مفاعلہ | افتعال | استفعال | انفعال |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| صحیح | لِیَضْرِبْ | لِیَنْصُرْ | لِیَفْتَحْ | لِیُکْرِمْ | لِیُکَرِّمْ | لِیَتَصَرَّفْ | لِیَتَضَارَبْ | لِیُضَارِبْ | لِیَکْتَسِبْ | لِیَسْتَخْرِجْ | لِیَنْصَرِفْ |
| مثال واوی | لِیَعِدْ | لِیَوْسُمْ | لِیَوْجَلْ | لِیُوْعِدْ | لِیُوَعِّدْ | لِیَتَوَعَّدْ | لِیَتَوَاعَدْ | لِیُوَاعِدْ | لِیَتَّعِدْ | لِیَسْتَوْعِدْ | / |
| مثال یائی | لِیَیْسِرْ | لِیَیْمُنْ | لِیَیْقَظْ | لِیُوْسِرْ | لِیُیَسِّرْ | لِیَتَیَسَّرْ | لِیَتَیَاسَرْ | لِیُیَاسِرْ | لِیَتَّسِرْ | لِیَسْتَیْسِرْ | / |
| اجوف واوی | لِیَطِحْ | لِیَقُلْ | لِیَخَفْ | لِیُقِلْ | لِیُقَوِّلْ | لِیَتَقَوَّلْ | لِیَتَقَاوَلْ | لِیُقَاوِلْ | لِیَقْتَلْ | لِیَسْتَقِلْ | لِیَنْقَلْ |
| اجوف یائی | لِیَبِعْ | لِیَغُطْ | لِیَهَبْ | لِیُبِعْ | لِیُبَیِّعْ | لِیَتَبَیَّعْ | لِیَتَبَایَعْ | لِیُبَایِعْ | لِیَبْتَعْ | لِیَسْتَبِعْ | لِیَنْبَعْ |
| ناقص واوی | لِیَجْثِ | لِیَدْعُ | لِیَرْضَ | لِیُدْعِ | لِیُدَعِّ | لِیَتَدَعَّ | لِیَتَدَاعَ | لِیُدَاعِ | لِیَدَّعِ | لِیَسْتَدْعِ | لِیَنْدَعِ |
| ناقص یائی | لِیَرْمِ | لِیَکُنْ | لِیَسَعْ | لِیُرْمِ | لِیُرَمِّ | لِیَتَرَمَّ | لِیَتَرَامَ | لِیُرَامِ | لِیَرْتَمِ | لِیَسْتَرْمِ | / |
| لفیف مفروق | لِیَقِ | / | لِیَوْجَ | لِیُوْقِ | لِیُوَقِّ | لِیَتَوَقَّ | لِیَتَوَاقَ | لِیُوَاقِ | لِیَتَّقِ | لِیَسْتَوْقِ | / |
| لفیف مقرون | لِیَرْوِ | / | لِیَقْوَ | لِیُرْوِ | لِیُرَوِّ | لِیَتَرَوَّ | لِیَتَرَاوَ | لِیُرَاوِ | لِیَرْتَوِ | لِیَسْتَرْوِ | / |
| مہموز الفاء | لِیَئْفِكْ | لِیَئْخُذْ | لِیَئْذَنْ | لِیُئْمِرْ | لِیُئَمِّرْ | لِیَتَئَمَّرْ | لِیَتَئَامَرْ | لِیُئَامِرْ | لِیَئْتَمِرْ | لِیَسْتَئْمِرْ | لِیَنْئَمِرْ |
| مہموز العین | لِیَزْئِرْ | لِیَلْئُمْ | لِیَسْئَلْ | لِیُسْئِلْ | لِیُسَئِّلْ | لِیَتَسَئَّلْ | لِیَتَسَائَلْ | لِیُسَائِلْ | لِیَسْتَئِلْ | لِیَسْتَسْئِلْ | لِیَنْسَئِلْ |
| مہموز اللام | لِیَهْنِئْ | لِیَجْرُئْ | لِیَقْرَئْ | لِیُقْرِئْ | لِیُقَرِّئْ | لِیَتَقَرَّئْ | لِیَتَقَارَئْ | لِیُقَارِئْ | لِیَقْتَرِئْ | لِیَسْتَقْرِئْ | لِیَنْقَرِئْ |
| مضاعف ثلاثی | لِیَفِرَّ<br>لِیَفِرِّ<br>لِیَفْرِرْ | لِیَمُدَّ لِیَمُدِّ<br>لِیَمُدُّ<br>لِیَمْدُدْ | لِیَعَضَّ<br>لِیَعَضِّ<br>لِیَعْضَضْ | لِیُمِدَّ<br>لِیُمِدِّ<br>لِیُمْدِدْ | لِیُمَدِّدْ | لِیَتَمَدَّدْ | لِیَتَمَادَّ<br>لِیَتَمَادِّ<br>لِیَتَمَادَدْ | لِیُمَادَّ<br>لِیُمَادِّ<br>لِیُمَادِدْ | لِیَمْتَدَّ<br>لِیَمْتَدِّ<br>لِیَمْتَدِدْ | لِیَسْتَمِدَّ<br>لِیَسْتَمِدِّ<br>لِیَسْتَمْدِدْ | / |

مکمل گردان: لِیَضْرِبْ ' لِیَضْرِبَا ' لِیَضْرِبُوْ ' لِتَضْرِبْ ' لِتَضْرِبَا ' لِیَضْرِبْنَ ' لِاَضْرِبْ ' لِنَضْرِبْ –

## اول صیغہائے فعل امر غائب مجہول از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

| ہفت اقسام | ثلاثی مجرد | افعال | تفعیل | تفعل | تفاعل | مفاعلہ | افتعال | استفعال | انفعال |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| صحیح | لِيُضْرَبْ | لِيُكْرَمْ | لِيُكَرَّمْ | لِيُتَصَرَّفْ | لِيُتَضَارَبْ | لِيُضَارَبْ | لِيُكْتَسَبْ | لِيُسْتَخْرَجْ | لِيُنْصَرَفْ |
| مثال واوی | لِيُوْعَدْ | لِيُوْعَدْ | لِيُوَعَّدْ | لِيُتَوَعَّدْ | لِيُتَوَاعَدْ | لِيُوَاعَدْ | لِيُتَّعَدْ | لِيُسْتَوْعَدْ | / |
| مثال یائی | لِيُوْسَرْ | لِيُوْسَرْ | لِيُيَسَّرْ | لِيُتَيَسَّرْ | لِيُتَيَاسَرْ | لِيُيَاسَرْ | لِيُتَّسَرْ | لِيُسْتَيْسَرْ | / |
| اجوف واوی | لِيُقَلْ | لِيُقَلْ | لِيُقَوَّلْ | لِيُتَقَوَّلْ | لِيُتَقَاوَلْ | لِيُقَاوَلْ | لِيُقْتَلْ | لِيُسْتَقَلْ | لِيُنْقَلْ |
| اجوف یائی | لِيُبَعْ | لِيُبَعْ | لِيُبَيَّعْ | لِيُتَبَيَّعْ | لِيُتَبَايَعْ | لِيُبَايَعْ | لِيُبْتَعْ | لِيُسْتَبَعْ | لِيُنْبَعْ |
| ناقص واوی | لِيُدْعَ | لِيُدْعَ | لِيُدَعَّ | لِيُتَدَعَّ | لِيُتَدَاعَ | لِيُدَاعَ | لِيُدَّعَ | لِيُسْتَدْعَ | لِيُنْدَعَ |
| ناقص یائی | لِيُرْمَ | لِيُرْمَ | لِيُرَمَّ | لِيُتَرَمَّ | لِيُتَرَامَ | لِيُرَامَ | لِيُرْتَمَ | لِيُسْتَرْمَ | / |
| لفیف مفروق | لِيُوْقَ | لِيُوْقَ | لِيُوَقَّ | لِيُتَوَقَّ | لِيُتَوَاقَ | لِيُوَاقَ | لِيُتَّقَ | لِيُسْتَوْقَ | / |
| لفیف مقرون | لِيُرْوَ | لِيُرْوَ | لِيُرَوَّ | لِيُتَرَوَّ | لِيُتَرَاوَ | لِيُرَاوَ | لِيُرْتَوَ | لِيُسْتَرْوَ | / |
| مہموز الفاء | لِيُؤْمَرْ | لِيُؤْمَرْ | لِيُؤَمَّرْ | لِيُتَئَمَّرْ | لِيُتَئَامَرْ | لِيُئَامَرْ | لِيُئْتَمَرْ | لِيُسْتَئْمَرْ | لِيُنْئَمَرْ |
| مہموز العین | لِيُسْئَلْ | لِيُسْئَلْ | لِيُسَئَّلْ | لِيُتَسَئَّلْ | لِيُتَسَائَلْ | لِيُسَائَلْ | لِيُسْتَئَلْ | لِيُسْتَسْئَلْ | لِيُنْسَئَلْ |
| مہموز اللام | لِيُقْرَءْ | لِيُقْرَءْ | لِيُقَرَّءْ | لِيُتَقَرَّءْ | لِيُتَقَارَءْ | لِيُقَارَءْ | لِيُقْتَرَءْ | لِيُسْتَقْرَءْ | لِيُنْقَرَءْ |
| مضاعف ثلاثی | لِيُمَدَّ<br>لِيُمَدِّ<br>لِيُمَدُّ<br>لِيُمْدَدْ | لِيُمَدَّ<br>لِيُمَدِّ<br>لِيُمْدَدْ | لِيُمَدَّدْ | لِيُتَمَدَّدْ | لِيُتَمَادَّ<br>لِيُتَمَادِّ<br>لِيُتَمَادَدْ | لِيُمَادَّ<br>لِيُمَادِّ<br>لِيُمَادَدْ | لِيُمْتَدَّ<br>لِيُمْتَدِّ<br>لِيُمْتَدَدْ | لِيُسْتَمَدَّ<br>لِيُسْتَمَدِّ<br>لِيُسْتَمْدَدْ | / |

مکمل گردان: لِيُضْرَبْ، لِيُضْرَبَا، لِيُضْرَبُوْا، لِتُضْرَبْ، لِتُضْرَبَا، لِيُضْرَبْنَ، لِأُضْرَبْ، لِنُضْرَبْ۔

## اول صیغہائے فعل نہی حاضر معلوم از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

| ہفت اقسام | ثلاثی مجرد | | | افعال | تفعیل | تفعل | تفاعل | مفاعلہ | افتعال | استفعال | انفعال |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| صحیح | لا تضرِبْ | لا تنصُرْ | لا تفتَحْ | لا تُکرِمْ | لا تُکَرِّمْ | لا تتصرَّفْ | لا تتضارَبْ | لا تُضارِبْ | لا تکتَسِبْ | لا تستَخرِجْ | لا تنصَرِفْ |
| مثال واوی | لا تعِدْ | لا توسُمْ | لا توجَلْ | لا تُوعِدْ | لا تُوَعِّدْ | لا تتوَعَّدْ | لا تتواعَدْ | لا تُواعِدْ | لا تتَّعِدْ | لا تستوعِدْ | / |
| مثال یائی | لا تیسِرْ | لا تیمُنْ | لا تیقَظْ | لا تُوسِرْ | لا تُیَسِّرْ | لا تتیَسَّرْ | لا تتیاسَرْ | لا تُیاسِرْ | لا تتَّسِرْ | لا تستَیسِرْ | / |
| اجوف واوی | لا تطِعْ | لا تقُلْ | لا تخَفْ | لا تُقِلْ | لا تُقَوِّلْ | لا تتقوَّلْ | لا تتقاوَلْ | لا تُقاوِلْ | لا تقتَلْ | لا تستقِلْ | لا تنقَلْ |
| اجوف یائی | لا تبِعْ | لا تغُطْ | لا تهَبْ | لا تُبِعْ | لا تُبَیِّعْ | لا تتبَیَّعْ | لا تتبایَعْ | لا تُبایِعْ | لا تبتَعْ | لا تستبِعْ | لا تنبَعْ |
| ناقص واوی | لا تجثِ | لا تدْعُ | لا ترضَ | لا تُدعِ | لا تُدَعِّ | لا تتدَعَّ | لا تتداعَ | لا تُداعِ | لا تدَّعِ | لا تستدعِ | لا تندَعِ |
| ناقص یائی | لا ترمِ | لا تکُنْ | لا تسَعْ | لا تُرمِ | لا تُرَمِّ | لا تترَمَّ | لا تترامَ | لا تُرامِ | لا ترتَمِ | لا تسترمِ | / |
| لفیف مفروق | لا تقِ | / | لا توجَ | لا تُوقِ | لا تُوَقِّ | لا تتوَقَّ | لا تتواقَ | لا تُواقِ | لا تتَّقِ | لا تستوقِ | / |
| لفیف مقرون | لا تروِ | / | لا تقوَ | لا تُروِ | لا تُرَوِّ | لا تترَوَّ | لا تتراوَ | لا تُراوِ | لا ترتوِ | لا تستروِ | / |
| مہموز الفاء | لا تئفِکْ | لا تئخُذْ | لا تئذَنْ | لا تُئمِرْ | لا تُئمِّرْ | لا تتئمَّرْ | لا تتئامَرْ | لا تُئامِرْ | لا تئتَمِرْ | لا تستئمِرْ | لا تنئمِرْ |
| مہموز العین | لا تزئِرْ | لا تلئُمْ | لا تسئَلْ | لا تُسئِلْ | لا تُسَئِّلْ | لا تتسَئَّلْ | لا تتسائَلْ | لا تُسائِلْ | لا تستئِلْ | لا تستسئِلْ | لا تنسئِلْ |
| مہموز اللام | لا تهنِئْ | لا تجرُءْ | لا تقرَءْ | لا تُقرِءْ | لا تُقرِّءْ | لا تتقرَّءْ | لا تتقارَءْ | لا تُقارِءْ | لا تقترِءْ | لا تستقرِءْ | لا تنقرِءْ |
| مضاعف ثلاثی | لا تفِرَّ<br>لا تفِرِّ<br>لا تفرِرْ | لا تمُدَّ لا تمُدِّ<br>لا تمُدُّ<br>لا تمدُدْ | لا تعَضَّ<br>لا تعَضِّ<br>لا تعضَضْ | لا تُمِدَّ<br>لا تُمِدِّ<br>لا تُمدِدْ | لا تُمَدِّدْ | لا تتمَدَّدْ | لا تتمادَّ<br>لا تتمادِّ<br>لا تتمادَدْ | لا تُمادَّ<br>لا تُمادِّ<br>لا تُمادِدْ | لا تمتَدَّ<br>لا تمتَدِّ<br>لا تمتدِدْ | لا تستمِدَّ<br>لا تستمِدِّ<br>لا تستمدِدْ | / |

مکمل گردان: لا تضرِبْ ، لا تضرِبا ، لا تضرِبُوا ، لا تضرِبی ، لا تضرِبا ، لا تضرِبْنَ .

## اول صیغہائے فعل نہی حاضر مجہول از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

| ہفت اقسام | ثلاثی مجرد | افعال | تفعیل | تفعل | تفاعل | مفاعلہ | افتعال | استفعال | انفعال |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| صحیح | لا تُضْرَبْ | لا تُكْرَمْ | لا تُكَرَّمْ | لا تُتَصَرَّفْ | لا تُتَضَارَبْ | لا تُضَارَبْ | لا تُكْتَسَبْ | لا تُسْتَخْرَجْ | لا تُنْصَرَفْ |
| مثال واوی | لا تُوْعَدْ | لا تُوْعَدْ | لا تُوَعَّدْ | لا تُتَوَعَّدْ | لا تُتَوَاعَدْ | لا تُوَاعَدْ | لا تُتَّعَدْ | لا تُسْتَوْعَدْ | / |
| مثال یائی | لا تُوْسَرْ | لا تُوْسَرْ | لا تُيَسَّرْ | لا تُتَيَسَّرْ | لا تُتَيَاسَرْ | لا تُيَاسَرْ | لا تُتَّسَرْ | لا تُسْتَيْسَرْ | / |
| اجوف واوی | لا تُطَحْ | لا تُقَلْ | لا تُقَوَّلْ | لا تُتَقَوَّلْ | لا تُتَقَاوَلْ | لا تُقَاوَلْ | لا تُقْتَلْ | لا تُسْتَقَلْ | لا تُنْقَلْ |
| اجوف یائی | لا تُبَعْ | لا تُبَعْ | لا تُبَيَّعْ | لا تُتَبَيَّعْ | لا تُتَبَايَعْ | لا تُبَايَعْ | لا تُبْتَعْ | لا تُسْتَبَعْ | لا تُنْبَعْ |
| ناقص واوی | لا تُجْثَ | لا تُدْعَ | لا تُدَعَّ | لا تُتَدَعَّ | لا تُتَدَاعَ | لا تُدَاعَ | لا تُدَّعَ | لا تُسْتَدْعَ | لا تُنْدَعَ |
| ناقص یائی | لا تُرْمَ | لا تُرْمَ | لا تُرَمَّ | لا تُتَرَمَّ | لا تُتَرَامَ | لا تُرَامَ | لا تُرْتَمَ | لا تُسْتَرْمَ | / |
| لفیف مفروق | لا تُوقَ | لا تُوْقَ | لا تُوَقَّ | لا تُتَوَقَّ | لا تُتَوَاقَ | لا تُوَاقَ | لا تُتَّقَ | لا تُسْتَوْقَ | / |
| لفیف مقرون | لا تُرْوَ | لا تُرْوَ | لا تُرَوَّ | لا تُتَرَوَّ | لا تُتَرَاوَ | لا تُرَاوَ | لا تُرْتَوَ | لا تُسْتَرْوَ | / |
| مہموز الفاء | لا تُؤْفَكْ | لا تُؤْذَنْ | لا تُتَمَّرْ | لا تُتَتَمَّرْ | لا تُتَتَامَرْ | لا تُتَامَرْ | لا تُتْتَمَرْ | لا تُسْتَتْمَرْ | لا تُنْتَمَرْ |
| مہموز العین | لا تُزْئَرْ | لا تُسْئَلْ | لا تُسَئَّلْ | لا تُتَسَئَّلْ | لا تُتَسَائَلْ | لا تُسَائَلْ | لا تُسْتَئَلْ | لا تُسْتَسْئَلْ | لا تُنْسَئَلْ |
| مہموز اللام | لا تُهْنَئْ | لا تُقْرَءْ | لا تُقَرَّءْ | لا تُتَقَرَّءْ | لا تُتَقَارَءْ | لا تُقَارَءْ | لا تُقْتَرَءْ | لا تُسْتَقْرَءْ | لا تُنْقَرَءْ |
| مضاعف ثلاثی | لا تُمَدَّ<br>لا تُمَدِّ<br>لا تُمَدُّ<br>لا تُمْدَدْ | لا تُمَدَّ<br>لا تُمَدِّ<br>لا تُمْدَدْ | لا تُمَدَّدْ | لا تُتَمَدَّدْ | لا تُتَمَادَّ<br>لا تُتَمَادِّ<br>لا تُتَمَادَدْ | لا تُمَادَّ<br>لا تُمَادِّ<br>لا تُمَادَدْ | لا تُمْتَدَّ<br>لا تُمْتَدِّ<br>لا تُمْتَدَدْ | لا تُسْتَمَدَّ<br>لا تُسْتَمَدِّ<br>لا تُسْتَمْدَدْ | / |

مکمل گردان: لا تُضْرَبْ ، لا تُضْرَبَا ، لا تُضْرَبُوْ ، لا تُضْرَبِیْ ، لا تُضْرَبَا ، لا تُضْرَبْنَ ۔

## اول صیغہائے فعل نہی غائب معلوم از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

| ہفت اقسام | ثلاثی مجرد | | | افعال | تفعیل | تفعل | تفاعل | مفاعله | افتعال | استفعال | انفعال |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| صحیح | لا یَضْرِبْ | لا یَنْصُرْ | لا یَفْتَحْ | لا یُکْرِمْ | لا یُکَرِّمْ | لا یَتَصَرَّفْ | لا یَتَضارَبْ | لا یُضارِبْ | لا یَکْتَسِبْ | لا یَسْتَخْرِجْ | لا یَنْصَرِفْ |
| مثال واوی | لا یَعِدْ | لا یَوْسُمْ | لا یَوْجَلْ | لا یُوْعِدْ | لا یُوَعِّدْ | لا یَتَوَعَّدْ | لا یَتَواعَدْ | لا یُواعِدْ | لا یَتَّعِدْ | لا یَسْتَوْعِدْ | / |
| مثال یائی | لا یَیْسِرْ | لا یَیْمُنْ | لا یَیْقَظْ | لا یُوْسِرْ | لا یُیَسِّرْ | لا یَتَیَسَّرْ | لا یَتَیَاسَرْ | لا یُیَاسِرْ | لا یَتَّسِرْ | لا یَسْتَیْسِرْ | / |
| اجوف واوی | لا یَطِعْ | لا یَقُلْ | لا یَخَفْ | لا یُقِلْ | لا یُقَوِّلْ | لا یَتَقَوَّلْ | لا یَتَقَاوَلْ | لا یُقَاوِلْ | لا یَقْتَلْ | لا یَسْتَقِلْ | لا یَنْقَلْ |
| اجوف یائی | لا یَبِعْ | لا یَغُطْ | لا یَهَبْ | لا یُبِعْ | لا یُبَیِّعْ | لا یَتَبَیَّعْ | لا یَتَبایَعْ | لا یُبایِعْ | لا یَبْتَعْ | لا یَسْتَبِعْ | لا یَنْبَعْ |
| ناقص واوی | لا یَجْثِ | لا یَدْعُ | لا یَرْضَ | لا یُدْعِ | لا یُدَعِّ | لا یَتَدَعَّ | لا یَتَداعَ | لا یُداعِ | لا یَدَّعِ | لا یَسْتَدْعِ | لا یَنْدَعِ |
| ناقص یائی | لا یَرْمِ | لا یَکُنْ | لا یَسَعْ | لا یُرْمِ | لا یُرَمِّ | لا یَتَرَمَّ | لا یَتَرَامَ | لا یُرَامِ | لا یَرْتَمِ | لا یَسْتَرْمِ | / |
| لفیف مفروق | لا یَقِ | / | لا یَوْجَ | لا یُوْقِ | لا یُوَقِّ | لا یَتَوَقَّ | لا یَتَواقَ | لا یُواقِ | لا یَتَّقِ | لا یَسْتَوْقِ | / |
| لفیف مقرون | لا یَرْوِ | / | لا یَقْوَ | لا یُرْوِ | لا یُرَوِّ | لا یَتَرَوَّ | لا یَتَرَاوَ | لا یُرَاوِ | لا یَرْتَوِ | لا یَسْتَرْوِ | / |
| مہموز الفاء | لا یَئْفِکْ | لا یَأْخُذْ | لا یَئْذَنْ | لا یُئْمِرْ | لا یُئَمِّرْ | لا یَتَئَمَّرْ | لا یَتَآمَرْ | لا یُئَامِرْ | لا یَئْتَمِرْ | لا یَسْتَئْمِرْ | لا یَنْئَمِرْ |
| مہموز العین | لا یَزْئِرْ | لا یَلْئُمْ | لا یَسْئَلْ | لا یُسْئِلْ | لا یُسَئِّلْ | لا یَتَسَئَّلْ | لا یَتَسَائَلْ | لا یُسَائِلْ | لا یَسْتَئِلْ | لم یَسْتَسْئِلْ | لا یَنْسَئِلْ |
| مہموز اللام | لا یَهْنِئْ | لا یَجْرُءْ | لا یَقْرَءْ | لا یُقْرِءْ | لا یُقَرِّءْ | لا یَتَقَرَّءْ | لا یَتَقَارَءْ | لا یُقَارِءْ | لا یَقْتَرِءْ | لا یَسْتَقْرِءْ | لا یَنْقَرِءْ |
| مضاعف ثلاثی | لا یَفِرَّ<br>لا یَفِرِّ<br>لا یَفْرِرْ | لا یَمُدَّ لا یَمُدِ<br>لا یَمُدُّ<br>لا یَمْدُدْ | لا یَعَضَّ<br>لا یَعَضِّ<br>لا یَعْضَضْ | لا یُمِدَّ<br>لا یُمِدِّ<br>لا یُمْدِدْ | لا یُمَدِّدْ | لا یَتَمَدَّدْ | لا یَتَمَادَّ<br>لا یَتَمَادِّ<br>لا یَتَمَادَدْ | لا یُمَادَّ<br>لا یُمَادِّ<br>لا یُمَادِدْ | لا یَمْتَدَّ<br>لا یَمْتَدِّ<br>لا یَمْتَدِدْ | لا یَسْتَمِدَّ<br>لا یَسْتَمِدِّ<br>لا یَسْتَمْدِدْ | /<br>/ |

تکمیل گردان: لَا یَضْرِبْ ، لَا یَضْرِبَا ، لَا یَضْرِبُوْا ، لَا تَضْرِبْ ، لَا تَضْرِبَا ، لَا یَضْرِبْنَ ، لَا أَضْرِبْ ، لَا نَضْرِبْ۔

## اول صیغہائے فعل نہی غائب مجہول از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

| ہفت اقسام | ثلاثی مجرد | افعال | تفعیل | تفعل | تفاعل | مفاعلہ | افتعال | استفعال | انفعال |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| صحیح | لا یُضْرَبْ | لا یُکْرَمْ | لا یُکَرَّمْ | لا یُتَصَرَّفْ | لا یُتَضَارَبْ | لا یُضَارَبْ | لا یُکْتَسَبْ | لا یُسْتَخْرَجْ | لا یُنْصَرَفْ |
| مثال واوی | لا یُوْعَدْ | لا یُوْعَدْ | لا یُوَعَّدْ | لا یُتَوَعَّدْ | لا یُتَوَاعَدْ | لا یُوَاعَدْ | لا یُتَّعَدْ | لا یُسْتَوْعَدْ | / |
| مثال یائی | لا یُوْسَرْ | لا یُوْسَرْ | لا یُیَسَّرْ | لا یُتَیَسَّرْ | لا یُتَیَاسَرْ | لا یُیَاسَرْ | لا یُتَّسَرْ | لا یُسْتَیْسَرْ | / |
| اجوف واوی | لا یُقَلْ | لا یُقَلْ | لا یُقَوَّلْ | لا یُتَقَوَّلْ | لا یُتَقَاوَلْ | لا یُقَاوَلْ | لا یُقْتَلْ | لا یُسْتَقَلْ | لا یُنْقَلْ |
| اجوف یائی | لا یُبَعْ | لا یُبَعْ | لا یُبَیَّعْ | لا یُتَبَیَّعْ | لا یُتَبَایَعْ | لا یُبَایَعْ | لا یُبْتَعْ | لا یُسْتَبَعْ | لا یُنْبَعْ |
| ناقص واوی | لا یُدْعَ | لا یُدْعَ | لا یُدَعَّ | لا یُتَدَعَّ | لا یُتَدَاعَ | لا یُدَاعَ | لا یُدَّعَ | لا یُسْتَدْعَ | لا یُنْدَعَ |
| ناقص یائی | لا یُرْمَ | لا یُرْمَ | لا یُرَمَّ | لا یُتَرَمَّ | لا یُتَرَامَ | لا یُرَامَ | لا یُرْتَمَ | لا یُسْتَرْمَ | / |
| لفیف مفروق | لا یُوْقَ | لا یُوْقَ | لا یُوَقَّ | لا یُتَوَقَّ | لا یُتَوَاقَ | لا یُوَاقَ | لا یُتَّقَ | لا یُسْتَوْقَ | / |
| لفیف مقرون | لا یُرْوَ | لا یُرْوَ | لا یُرَوَّ | لا یُتَرَوَّ | لا یُتَرَاوَ | لا یُرَاوَ | لا یُرْتَوَ | لا یُسْتَرْوَ | / |
| مہموز الفاء | لا یُئْمَرْ | لا یُئْمَرْ | لا یُئَمَّرْ | لا یُتَئَمَّرْ | لا یُتَئَامَرْ | لا یُئَامَرْ | لا یُئْتَمَرْ | لا یُسْتَئْمَرْ | لا یُنْئَمَرْ |
| مہموز العین | لا یُسْئَلْ | لا یُسْئَلْ | لا یُسَئَّلْ | لا یُتَسَئَّلْ | لا یُتَسَائَلْ | لا یُسَائَلْ | لا یُسْتَئَلْ | لا یُسْتَسْئَلْ | لا یُنْسَئَلْ |
| مہموز اللام | لا یُقْرَءْ | لا یُقْرَءْ | لا یُقَرَّءْ | لا یُتَقَرَّءْ | لا یُتَقَارَءْ | لا یُقَارَءْ | لا یُقْتَرَءْ | لا یُسْتَقْرَءْ | لا یُنْقَرَءْ |
| مضاعف ثلاثی | لا یُمَدَّ<br>لا یُمَدِّ<br>لا یُمَدْ<br>لا یُمْدَدْ | لا یُمَدَّ<br>لا یُمَدِّ<br>لا یُمْدَدْ | لا یُمَدَّدْ | لا یُتَمَدَّدْ | لا یُتَمَادَّ<br>لا یُتَمَادِّ<br>لا یُتَمَادَدْ | لا یُمَادَّ<br>لا یُمَادِّ<br>لا یُمَادَدْ | لا یُمْتَدَّ<br>لا یُمْتَدِّ<br>لا یُمْتَدَدْ | لا یُسْتَمَدَّ<br>لا یُسْتَمَدِّ<br>لا یُسْتَمْدَدْ | / |

مکمل گردان: لَا یُضْرَبْ ، لَا یُضْرَبَا ، لَا یُضْرَبُوْا، لَا تُضْرَبْ ، لَا تُضْرَبَا ، لَا یُضْرَبْنَ ، لَا أُضْرَبْ ، لَا نُضْرَبْ –

# صیغہائے از گردان ہائے مختلفہ

## از ہفت اقسام و ابواب مختلفہ

| صیغہ ہائے فعل نفی غیر مؤکد معلوم و مجہول | صیغہ ہائے فعل جحد معلوم و مجہول | صیغہ ہائے فعل مؤکد بالن ناصبہ معلوم و مجہول | صیغہ ہائے فعل امر معلوم و مجہول | صیغہ ہائے فعل نہی معلوم و مجہول | صیغہ ہائے مختلط |
|---|---|---|---|---|---|
| لَا يَفْقَهُوْنَ | اَلَمْ يَعْلَمْ | لَنْ يَّبْعَثَ | اُدْخُلُوْا | لَا تَقْتُلُوْا | جَعَلُوْا |
| لَا تَنْطِقُ | اَلَمْ نَجْعَلْ | لَنْ تَخْرِقَ | اُعْبُدُوْا | لَا تَقْرَبُوْا | لِيَكْفُرُوْا |
| لَا تُسْمِعُ | اَلَمْ يَجِدْكَ | لَنْ نَصْبِرَ | وَاسْجُدُوْا | لَا تُمْسِكُوْا | لَا تَفْرَحْ |
| لَا يَنْظُرُوْنَ | لَمْ يَلِدْ | لَنْ نُؤْمِنَ | وَارْكَعُوْا | لَا تُقَدِّمُوْا | حُيِّيْتُمْ |
| لَا تُقَاتِلُوْنَ | لَمْ يَتَغَيَّرْ | لَنْ يَّتِرَكُمْ | اَنِ اقْذِفِيْهِ | وَلَا تَبَرَّجْنَ | اَوْزِعْنِيْ |
| لَا يُسْئَلُ | لَمْ يَتَّخِذْ | لَنْ تَجِدَ | اَقِيْمُوْا | لَا تَعْثَوْا | لَنْ تَسْتَطِيْعَ |
| لَا يَخْلُقُوْنَ | لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا | لَنْ نُعْجِزَ | اِهْدِنَا | لَا تُبْطِلُوْا | اِسْتَقِيْمُوْا |
| لَا يُؤْمِنُوْنَ | اَلَمْ يَاْتِكُمْ | لَنْ نُشْرِكَ | اُتُوْا فَوَلِّ | لَا تَتَوَلَّوْا | لَمْ نَجِدْ |
| لَا تَعْبُدُوْنَ | لَمْ اَدْرِ | لَنْ تَنَالُوْا | فَاَعْرِضْ | لَا تُجْزَ | قَصُّوْا |
| لَا يَعْلَمُوْنَ | اَلَمْ تَرَ | لَنْ يُّقْبَلَ | وَاقْتَرِبْ | لَا تَعَاوَنُوْا | اَخْطَئْنَا |
| لَا تَخَافُوْنَ | لَمْ يَرَوْ | لَنْ يَّنَالَ | كُوْنُوْا | لَا تَقُلْ | لَاكِيْدَنَّ |
| لَا يَنْصُرُنَ | لَمْ يَمْسَسْكُمْ | لَنْ تَسْتَطِيْعَ | وَلْيَتَلَطَّفْ | لَا يَاْتِيْنَا | لَنَبْلُوَنَّكُمْ |
| لَا يَهْدِيْ | لَمْ اُوْتَ | لَنْ تَتَّبِعُوْنَا | وَاْمُرْ | وَلَا يَعْصِيْنَ | لَيَكُوْنًا |

## ﴿اسم فاعل وصفت مشبہ کے صیغوں میں لگنے والے قوانین﴾

### قانون نمبر ۳۸

**قانون کا نام :۔** مدّہ زائدہ والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**تمہید :۔** اس قانون کو سمجھنے سے پہلے تمہید کے طور پر جمع اقصیٰ اور تصغیر بنانے کا قاعدہ سمجھ لیں۔

**جمع اقصیٰ بنانے کا قاعدہ :۔** جس کلمے سے جمع اقصیٰ بنائی جائے اس کے پہلے دو حرفوں کو فتحہ دے کر تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ کی لے آئیں اسکے بعد دیکھیں گے کہ الف علامت کے بعد کتنے حرف ہیں اگر ایک حرف (مشدد) ہو تو اسکو بر حال چھوڑ دیں گے۔ اگر دو ہوں تو پہلے کو کسرہ اور دوسرے کو بر حال اور اگر تین حرف ہوں تو پہلے کو کسرہ دے کر دوسرے کو یا ساکنہ سے بدل دیں گے اور تیسرے کو بر حال چھوڑ دیں گے مثال ایک حرف کی جیسا کہ دَابَّۃٌ سے دَوَابُّ ، مثال دو حرف کی جیسا کہ مِضرَبٌ سے مَضَارِبُ مثال تین حرف کی جیسا کہ مِضرَابٌ سے مَضَارِیبُ.

**تصغیر بنانے کا قاعدہ :۔** جس کلمے سے تصغیر بنائی جائے اسکے پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتحہ دیکر تیسری جگہ یاعلامت تصغیر کی لے آئیں اسکے بعد دیکھیں گے کہ یاعلامت تصغیر کے بعد کتنے حرف ہیں اگر ایک حرف ہو تو اسکو بر حال چھوڑ دیں گے اگر دو ہوں تو پہلے کو کسرہ اور دوسرے کو برحال اور اگر تین ہوں تو پہلے کو کسرہ دیکر دوسرے کو یا ساکن سے بدل دیں گے اور تیسرے کو بر حال چھوڑ دیں گے مثال اسکی کہ یاعلامت تصغیر کے بعد ایک حرف ہو جیسا کہ رَجُلٌ سے رُجَیْلٌ، مثال دو حروف کی جیسا کہ مِضرَبٌ سے مُضَیْرِبٌ مثال تین حروف کی جیسا کہ مِضرَابٌ سے مُضَیْرِیبٌ

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ مدّہ ہو (مدّہ کی تعریف حرف علت ساکن ہو ما قبل کی حرکت اس کے موافق ہو جیسا کہ اُوذِینَا) زائدہ ہو (زائدہ اسے کہتے ہیں جو وزن کرتے وقت فاعین لام کلمے کے مقابلہ میں نہ آئے)، اسم میں ہو اور

دوسری جگہ واقع ہو تو جب اس سے جمع اقصیٰ یا تصغیر بنائیں گے تو اس مدّہ زائدہ کو واؤ مفتوحہ کے ساتھ بدلانا واجب ہے جیسا کہ ضَارِبَةٌ. طُوْمَارٌ ضِيْرَابٌ پہلی مثال میں الف مدّہ دوسری میں واؤ مدّہ تیسری میں یا مدّہ دوسری جگہ واقع ہوئی ہے جب ان کی جمع اقصیٰ اور تصغیر بنائی تو اس مدّہ کو واؤ مفتوحہ کے ساتھ بدل دیا ضَوَارِبُ ضُوَيْرِبَةٌ، طَوَامِيْرُ طُوَيْمِيْرُ، ضَوَارِيْبُ ضُوَيْرِيْبٌ ہو گیا۔

## قانون نمبر ۳۹

**قانون کا نام :۔** شَرَائِفُ والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**تمہید :۔** اس قانون کو سمجھنے سے پہلے ایک تمہید کا جاننا ضروری ہے۔ تمہید کا حاصل یہ ہے کہ وزن تین قسم پر ہے۔

۱۔ صرفی ۲۔ صوری ۳۔ عروضی۔

**وزن صرفی** وہ ہوتا ہے جس میں اصلی مقابلے اصلی کے ہو اور زائدہ مقابلے زائدہ کے ہو۔ ساکن مقابلے ساکن کے ہو اور متحرک مقابلے متحرک کے ہو اور حرکات بھی ایک جیسی ہوں جیسا کہ شَرَائِفُ بروزن فَعَائِلُ.

**وزن صوری** وہ ہوتا ہے جس میں ساکن مقابلے ساکن کے ہو اور متحرک مقابلے متحرک کے ہو حرکات بھی ایک جیسی ہوں لیکن زائدہ اور اصلی کا لحاظ نہ ہو جیسا کہ شَرَائِفُ بروزن مَفَاعِلُ۔

**وزن عروضی** وہ ہوتا ہے جس میں ساکن مقابلے ساکن کے ہو اور متحرک مقابلے متحرک کے ہو لیکن حرکات ایک جیسی نہ ہوں اور زائدہ اور اصلی کا بھی لحاظ نہ ہو۔ جیسے شَرِيْفٌ بروزن فَعُوْلٌ

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو حرف علت الف مفاعل (مفاعل سے مراد وزن صوری ہے، صرفی اور عروضی نہیں کیونکہ وزن صوری ایک ہی حال پر برقرار رہتا ہے بخلاف وزن صرفی کے کہ وہ صیغے کے بدلنے سے متغیر ہو جاتا ہے جیسے شَرَائِفُ اور قَوَائِلُ ان دونوں کا وزن صوری ایک ہی یعنی مفاعل ہو گا اور وزن صرفی ان دونوں کا جدا جدا ہو گا یعنی شَرَائِفُ کا وزن

فعائل قَوَائِلُ کاوزن فواعل ہوگا) کے بعد واقع ہو وہ دو حال سے خالی نہیں۔ زائدہ ہوگا یا اصلی ہوگا۔ اگر زائدہ ہوا تو اس کو مطلقاً ہمزہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے۔ مطلقاً کا مطلب یہ ہے کہ الف مفاعل سے پہلے حرف علت ہو یا نہ ہو ہر حال میں اس کو ہمزہ کے ساتھ بدلا دیا جائے گا۔ مثال اس کی کہ الف مفاعل سے پہلے حرف علت ہو جیسا کہ طَوَائِقُ جمع طَوُوْقَةٌ کی، طَوَائِلُ جمع طَوِيْلَة کی، حَوَائِلُ جمع حَوَالَة کی۔ اصل میں طَوَاوِقُ ، طَوَايِلُ تھا اور حَوَاالُ دو الف کے ساتھ اس کا تلفظ نہیں ہو سکتا۔ ان میں حرف علت الف مفاعل کے بعد واقع ہوا ہے۔ اور اس سے پہلے بھی حرف علت ہے اس کو ہمزہ سے بدل دیا۔ طَوَائِقُ ، طَوَائِلُ ، حَوَائِلُ ہو گیا۔ مثال اس کی کہ الف مفاعل سے پہلے حرف علت نہ ہو جیسا کہ عَجَائِزُ جمع عَجُوْزٌ کی، شَرَائِفُ جمع شَرِيْفَةٌ کی رَسَائِلُ جمع رِسَالَةٌ کی اصل میں عَجَاوِزُ شَرَايِفُ تھے۔ اور رَسَاالُ دو الف کے ساتھ اس کا تلفظ نہیں ہو سکتا۔ ان میں حرف علت الف مفاعل کے بعد واقع ہوا ہے اور اس سے پہلے بھی حرف علت نہیں اس کو ہمزہ کے ساتھ بدلا دیا۔ عَجَائِزُ ، شَرَائِفُ ، رَسَائِلُ ہو گیا۔ اور جو حرف علت الف مفاعل کے بعد اصلی ہوا تو اس کو ہمزہ کے ساتھ اس وقت بدلا یا جائے گا جب الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہو ورنہ اس کو ہمزہ کے ساتھ نہیں بدلا یا جائے گا۔ مثال اسکی کہ الف مفاعل کے بعد حرف علت اصلی ہو اور الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہو جیسا کہ قَوَائِلُ جمع قَائِلَةٌ کی اور بَوَائِعُ جمع بَائِعَةٌ کی اصل میں قَوَاوِلُ ، بَوَايِعُ تھا۔ ان میں حرف علت الف مفاعل کے بعد اصلی ہے اور الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہے اسکو ہمزہ کے ساتھ بدلا دیا قَوَائِلُ ، بَوَائِعُ ہو گیا۔ مثال اسکی کہ الف مفاعل کے بعد حرف علت اصلی ہو اور الف مفاعل سے پہلے حرف علت نہ ہو جیسا کہ مَقَاوِلُ جمع مِقْوَل کی اور مَبَايِعُ جمع مِبْيَعٌ کی۔ ان میں حرف علت الف مفاعل کے بعد واقع ہوا ہے لیکن اس کو ہمزہ کے ساتھ نہیں بدلا یا اس لئے کہ الف مفاعل سے پہلے حرف علت نہیں پایا گیا۔

## قانون نمبر ۴۰

**قانون کا نام :۔** اَوَاعِدُ والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** (نزد شیخ ابن حاجب) اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ دو واؤ ہوں، متحرک ہوں، کلمے کے شروع میں واقع ہوں تو پہلی واؤ کو ہمزہ کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔ مثال اس کی جیسا کہ اَوَاعِدُ ، اُوَیْعِدُ اصل میں وَوَاعِدُ ، وُوَیْعِدُ تھا۔ دو واؤ متحرک کلمے کے شروع میں جمع ہو گئیں اس لئے پہلی کو ہمزہ کے ساتھ بدل دیا وجوباً اَوَاعِدُ ، اُوَیْعِدُ ہو گیا۔ اور اگر دو واؤ متحرک نہ ہوں بلکہ دوسری ساکن ہو تو پہلی کو ہمزہ کے ساتھ بدلنا جائز ہے جیسا کہ وُوْرِیَ میں اُوْرِیَ پڑھنا جائز ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** (نزد محققین) قانون کا مطلب یہ ہے دو واؤ اگر اول کلمہ میں جمع ہوں تو ثانی کو دیکھیں گے اگر مدہ مبدلہ حرف زائدہ سے ہوئی تو پہلی کو ہمزہ کے ساتھ بدلنا جائز ہے جیسا کہ وُوْرِیَ میں اُوْرِیَ پڑھنا جائز ہے اور اگر ثانی مدہ مبدلہ حرف زائدہ سے نہ ہوئی تو پہلی کو ہمزہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے نہ ہونے کی تین صورتیں ہوں گی پہلی یہ ہے کہ ثانی مدہ نہ ہو خواہ متحرک ہو یا ساکن جیسا کہ اَوَاعِدُ اُوْعَدُ اصل میں وَوَاعِدُ وُوْعَدُ تھا پہلی واؤ کو اس قانون کی بناء پر ہمزہ کے ساتھ وجوباً بدل دیا اَوَاعِدُ اُوْعَدُ ہو گیا۔ دوسری یہ ہے کہ ثانی مدہ ہو لیکن مبدلہ نہ ہو جیسا کہ اُوْلٰی نزدیک بصریوں کے اصل میں وُوْلٰی تھا پہلی واؤ کو اس قانون کی بناء پر ہمزہ کے ساتھ وجوباً بدل دیا اُوْلٰی ہو گیا۔ تیسری یہ ہے کہ ثانی مدہ مبدلہ ہو لیکن حرف زائدہ سے نہ ہو بلکہ حرف اصلی سے ہو جیسا کہ اُوْلٰی نزدیک کوفیوں کے اصل میں وُءْلٰی تھا پہلی واؤ کو اس قانون کی بناء پر ہمزہ کے ساتھ وجوباً بدل دیا اُوْلٰی ہو گیا۔

## قانون نمبر ۴۱

**قانون کا نام۔** قَائِلٌ ، بَائِعٌ والا قانون

**قانون کا حکم۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** مطلب قانون کا یہ ہے کہ واؤ اور یا ہو الف فاعل یا یا تصغیر کے بعد واقع ہو اور اصل (ماضی معلوم ، پہلے صیغے) میں سلامت نہ رہی ہو یا اس کا اصل کوئی نہ ہو بلکہ اس کا اشتقاق جامد سے ہو تو اس واؤ اور یا کو ہمزہ

سے بدلانا واجب ہے۔ مثال اس کی کہ واؤاور یا الف فاعل اور یا تصغیر اسم فاعل کے بعد واقع ہو اور اصل میں سلامت نہ رہی ہو جیسا کہ قَائِلٌ ، بَائِعٌ ، قُوَيْئِلٌ ، بُوَيْئِعٌ اصل میں قَاوِلٌ بَايِعٌ، قُوَيْوِلٌ، بُوَيْيِعٌ تھا۔ پہلی دو مثالیں اسم فاعل کی ہیں اور پچھلی دو تصغیر کی ہیں۔ ان میں واؤاور یا کو ہمزہ سے بدلا دیا قَائِلٌ ، بَائِعٌ ، قُوَيْئِلٌ ، بُوَيْئِعٌ ہو گیا۔ مثال اس کی کہ اصل اس کا کوئی نہ ہو جیسا کہ غَائِطٌ، سَائِفٌ ، غُوَيْئِطٌ، سُوَيْئِفٌ اصل میں غَاوِطٌ ، سَايِفٌ ، غُوَيْوِطٌ ، سُوَيْيِفٌ تھا۔ پہلی دو مثالیں فاعل کی ہیں اور پچھلی دو تصغیر کی ہیں۔ ان کا اصل یعنی ماضی کوئی نہیں۔ یہ جامد سے ماخوذ ہیں۔ اس واؤاور یا کو بھی ہمزہ کے ساتھ بدل دیا۔ غَائِطٌ، سَائِفٌ ، غُوَيْئِطٌ، سُوَيْئِفٌ ہو گیا۔ غَائِطٌ بمعنی صاحب غَوْط ماخوذ از غَوْطٌ بمعنی زمین پست فراخ۔ اور سَائِف بمعنی صاحب سیف ماخوذ از سَيْفٌ بمعنی شمشیر۔ اور اگر اصل میں سلامت رہی ہو تو اس کو ہمزہ کے ساتھ نہیں بدلایا جائے گا۔ جیسا کہ عَاوِرٌ ، صَايِدٌ ، عُوَيْوِرٌ ، صُوَيْيِدٌ۔ اس واؤ اور یا کو ہمزہ کے ساتھ بدل نہیں کیا اس لئے کہ ان کی ماضی معلوم عَوِرَ اور صَيِدَ میں اعلال نہیں ہوا۔ لیکن شَاكٌ اور شَاكٍ شاذ ہیں۔ اس لئے کہ اصل میں شَاوِكٌ تھا قانون چاہتا تھا کہ اس واؤ کو ہمزہ کے ساتھ بدلایا جائے۔ لیکن اس میں اختلاف ہے۔ بعض واؤ کو ہمزہ کے ساتھ بدلا کر شَائِكٌ پڑھتے ہیں۔ اور بعض واؤ کو حذف کر کے شَاكٌ پڑھتے ہیں اور بعض واؤاور کاف کے درمیان قلب مکانی سے شَاكِوٌ بنا کر تعلیل کر کے شَاكٍ پڑھتے ہیں۔

## قانون نمبر ۴۲

**قانون کا نام :۔** قِيَالٌ قِيَامٌ والا قانون۔

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب تین صورتوں پر مشتمل ہے ۱۔ واؤ ہو مصدر کے عین کلمے کے مقابلے میں واقع ہو اور فعل میں سلامت نہ رہی ہو ۲۔ یا واؤ جمع کے عین کلمے کے مقابلہ میں ہو اور مفرد میں سلامت نہ رہی ہو ۳۔ واؤ واحد میں ساکن ہو اور جمع میں الف سے پہلے واقع ہو اور ما قبل اس کا مکسور ہو تو ان تینوں صورتوں میں اس واؤ

کو یا کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔بشر طیکہ (تیسری صورت میں) جمع کے لام کلمے میں تعلیل نہ ہوئی ہو۔ مثال مصدر اور جمع کی کہ اس کے فعل اور واحد میں واؤ سلامت نہ رہی ہو جیسا کہ قِیَامٌ (قَامَ کی مصدر) اور قِیَالٌ (قَائِل کی جمع)۔ اصل میں قِوَامٌ اور قِوَالٌ تھا واؤ کو یا کے ساتھ بدل دیا تو قِیَامٌ اور قِیَالٌ ہو گیا۔ مثال اس کی کہ وہ واؤ واحد میں ساکن اور جمع میں الف سے پہلے واقع ہو جیسا کہ حِیَاضٌ جمع ہے حَوْضٌ کی اصل میں حِوَاضٌ تھا۔ واؤ کو یا کے ساتھ بدل دیا حِیَاضٌ ہو گیا۔ اور اگر اس جمع کے لام کلمہ میں اعلال ہوا ہو تو اس واؤ کو یا کے ساتھ نہیں بدلا یا جائے گا۔ جیسا کہ رِوَاء جمع ہے رَیَّانٌ کی اصل میں رَوْیَانٌ تھا۔ یہ واؤ واحد میں ساکن ہے اور جمع میں الف سے پہلے واقع ہوئی ہے لیکن اس کو یا کے ساتھ نہیں بدلا یا گیا کیونکہ اس جمع کے لام کلمے میں اعلال ہوا ہے۔ اصل میں رِوَایٌ تھا۔ یا واقع ہوئی ہے الف زائدہ کے بعد بر طرف (کنارے پر) اس کو ہمزہ سے بدل دیا گیا۔ رِوَاءٌ ہو گیا۔

## قانون نمبر ۴۳

**قانون کا نام :۔** سَیِّدٌ والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے اور ایک شق جوازی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب چار شقوں پر مشتمل ہے۔

**شق نمبر ۱۔** واؤ اور یا ہوں اکٹھی ہوں ایک کلمے میں ہوں یا حکم ایک کلمے میں (حکم ایک کلمے میں وہ کلمہ ہوتا ہے جو حقیقتاً دو کلمے ہوں پہلا مضاف ہو اور دوسرا مضاف الیہ ہو تو ان دونوں کو شدّت اتصال کی وجہ سے ایک کلمہ شمار کیا جائے اور بعض حضرات کے نزدیک حکم ایک کلمہ سے مراد یہ ہے کہ صیغہ ہو جمع مذکر سالم کا اور مضاف ہو یا ضمیر متکلم کی طرف) تو اس واؤ کو یا کر کے یا کا یا میں ادغام کرنا واجب ہے۔ بشر طیکہ وہ کلمہ اسم اَفْعَلُ کے وزن پر نہ ہو۔ پہلا ساکن عارضی بھی نہ ہو اور بدل بھی کسی سے نہ ہو۔ مطابقی مثال ایک کلمہ کی جیسا کہ سَیِّدٌ اصل میں سَیْوِدٌ تھا۔ واؤ کو یا کر کے یا کا یا میں ادغام کر دیا سَیِّدٌ ہو گیا۔ مطابقی مثال حکم ایک کلمہ کی جیسا کہ مُسْلِمِیَّ ۔ اصل میں مُسْلِمُوْنَ تھا جب اس کو مضاف

کیا یا ضمیر متکلم کی طرف تو نون بوجہ اضافت گر گیا مُسْلِمُوْیَ ہو گیا واؤ کو یا کر کے یا کا یا میں ادغام کر دیا مُسْلِمِیَّ ہو گیا یا مشدّد واقع ہوئی ہے اسم متمکن کے آخر میں ما قبل اس کا مضموم ہے ما قبل ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدلا دیا مُسْلِمِیَّ ہو گیا۔

**احترازی مثالیں:۔** اگر وہ کلمہ اَفْعَلُ کے وزن پر ہوا تو پھر ادغام نہ ہو گا جیسا کہ اَیْوَمُ۔ اور اگر پہلی ساکن نہ ہوئی تب بھی ادغام نہیں ہو گا جیسا کہ مَبِیْعٌ اصل میں مَبْیُوْعٌ تھا۔ یہ واؤ اور یا ایک کلمہ میں جمع ہوئی ہیں لیکن ادغام نہیں کیا کیونکہ پہلی ساکن نہیں ہے اور اگر پہلی کا سکون عارضی ہوا پھر بھی ادغام نہیں ہو گا جیسا کہ قَوْیَ اصل میں قَوِیَ تھا اس میں قَوْیَ پڑھنا جائز ہے۔ جیسا کہ عَلِمَ میں عَلْمَ پڑھنا جائز ہے۔ یہ واؤ اور یا ایک کلمے مین جمع ہوئی ہیں لیکن ادغام نہیں کیا کیونکہ پہلی کا سکون لازمی نہیں اور اگر پہلا ساکن بدل کسی سے ہوا پھر بھی ادغام نہیں ہو گا جیسا کہ بُوْیِعَ یہ واؤ اور یا ایک کلمہ میں جمع ہوئی ہیں لیکن ادغام نہیں کیا کیونکہ پہلی یا بَایِعَ کے الف سے بدل ہے۔

**شق نمبر ۲:۔** واؤ اور یا اکٹھی ہوں، یا پہلے نمبر پر اور واؤ دوسرے نمبر پر لام کلمے کے مقابلے میں واقع ہو تو اس واؤ کو یا کر کے یا کا یا میں ادغام کرنا واجب ہے اگر چہ وہ یا کسی سے بدل بھی ہو۔ مثال اس کی کہ پہلی یا ہو اور دوسری واؤ لام کلمے کے مقابلے میں واقع ہو جیسا کہ مَدَاعِیٌّ اصل میں مَدَاعِوْوٌ تھا۔ واؤ ساکن مظہر ما قبل مکسور ہے اس لئے اس کو یا کے ساتھ بدل دیا مَدَاعِیْوٌ ہو گیا۔ یہ یا اگر چہ بدل ہے لیکن دوسری واؤ لام کلمے کے مقابلے میں واقع ہوئی ہے اس لئے اس واؤ کو یا کر کے یا کا یا میں ادغام کر دیا مَدَاعِیٌّ ہو گیا۔

**شق نمبر ۳:۔** واؤ ہو عین کلمے کے مقابلے میں ہو یا یا تصغیر کے بعد واقع ہو اور مفرد مکبّر میں متحرک ہو تو اس واؤ کو یا کرنا جائز ہے اور یا کا یا میں ادغام کرنا واجب ہے۔ مثال اسکی کہ واؤ مفرد مکبّر میں متحرک ہو جیسا کہ مُقَیْوِل یا مُقَیِّل تصغیر ہے مِقْوَلٌ کی اب اس مین دو وجہیں پڑھنی جائز ہیں مُقَیْوِلٌ (ادغام کے بغیر) مُقَیِّلٌ (ادغام کے ساتھ) اصل میں مُقَیْوِلٌ تھا۔

**شق نمبر ۴۔** واؤ ہو عین کلمے کے مقابلے میں ہو یا تصغیر کے بعد واقع ہو اور مفرد مکبّر میں متحرک نہ ہو یعنی سلامت نہ رہی ہو تو اس واؤ کو یا کے ساتھ بدلنا واجب ہے اور پھر یا کا یا میں ادغام کرنا واجب ہے۔ مثال اس کی کہ واؤ عین کلمہ کے مقابلہ میں یا تصغیر کے بعد واقع ہو اور مفرد مکبّر میں متحرک نہ ہو جیسا کہ مُقَیِّلٌ تصغیر ہے مَقَالٌ کی۔ یہ اصل میں مُقَیْوِلٌ تھا۔ اس میں واؤ کو یا کر کے یا کا یا میں وجوباً ادغام کر دیا مُقَیِّلٌ ہو گیا۔

## قانون کا نمبر ۴۴

**قانون کا نام :۔** دُعَاۃٌ والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ناقص کی جو جمع فَعَلَۃٌ کے وزن پر ہو تو اسکے فاکلمہ کے فتحہ کو ضمہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے۔ مثال اس کی کہ دُعَاۃٌ ، رُمَاۃٌ اصل میں دَعَوَۃٌ ، رَمَیَۃٌ تھا۔ واؤ اور یا کو الف سے بدلا کر فاکلمہ کے فتحہ کو ضمہ کے ساتھ بدل دیا تاکہ صَلٰوۃٌ زَکٰوۃٌ مفرد کے ساتھ التباس نہ آئے۔ دُعَاۃٌ رُمَاۃٌ ہو گیا۔

## قانون نمبر ۴۵

**قانون کا نام :۔** دُعَاءٌ والا قانون۔

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ حرف علت ہو، الف زائدہ کے بعد ہو۔ بر طرف (کنارے پر) ہو یا حکم طرف میں ہو تو اس کو ہمزہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے۔ (حکم طرف میں وہ حرف علت ہوتا ہے جو لام کلمہ کے مقابلہ میں واقع ہو اور اس کے بعد کوئی ایسی چیز متصل ہو جس کا اتصال لازم نہ ہو جیسا کہ تاء عارضی یا زیادت علامت تثنیہ و جمع۔) مثال بر طرف کی جیسا کہ دُعَاءٌ ، مِدْعَاءٌ ، رِدَاءٌ ، مِرْمَاءٌ ، اصل میں دُعَاوٌ ، مِدْعَاوٌ ، رِدَایٌ ، مِرْمَایٌ تھا۔ واؤ اور یا الف زائدہ کے بعد بر طرف واقع ہوئی اس کو ہمزہ کے ساتھ بدلا دیا دُعَاءٌ ، مِدْعَاءٌ ، رِدَاءٌ ، مِرْمَاءٌ ہو گیا۔ مثال حکم طرف کی جیسا کہ اِدِّعَاءَۃٌ ، سَقَّاءَۃٌ ، مِدْعَاءَانِ ، مِدْعَائَیْنِ ، مِرْمَاءَانِ ، مِرْمَائَیْنِ اصل میں اِدِّعَاوَۃٌ ، سَقَّایَۃٌ ، مِدْعَاوَانِ ، مِدْعَاوَیْنِ ، مِرْمَایَانِ ، مِرْمَایَیْنِ تھے واؤ اور یا الف زائدہ کے بعد حکم طرف میں واقع ہوئی اس کو ہمزہ کے ساتھ بدلا دیا اِدِّعَاءَۃٌ ، سَقَّاءَۃٌ ، مِدْعَاءَانِ ، مِدْعَائَیْنِ ، مِر ۔انِ ، مِرْمَائَیْنِ ہو گیا ۔

## قانون نمبر ۴۶

**قانون کا نام :۔** دِعِیٌّ والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے ایک شق جوازی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب پانچ شقوں پر مشتمل ہے :۔

**شق نمبر ا :۔** واؤ ہو لازم ہو بدل ہمزہ سے نہ ہو اسم متمکن کے آخر میں ہو مفرد میں ہو یا جمع میں۔ ما قبل اس کا مضموم ہو تو اس واؤ کو یا کے ساتھ بدلنا واجب ہے جیسے :۔ تَبَنٍ اَدْلٍ پہلی مثال مفرو کی ہے اور دوسری جمع کی اصل میں تَبَنُوٌ اَدْلُوٌ تھا یہ واؤ واقع ہوئی ہے آخر اسم متمکن میں ما قبل اس کا مضموم ہے اس کو یا کے ساتھ بدل دیا تَبْنُیٌ اَدْلُیٌ ہو گیا یا واقع ہوئی آخر اس متمکن میں ما قبل اس کا مضموم ہے ما قبل ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدل دیا تَبَنِیٌ اَدْلِیٌ ہو گیا یاء پر ضمہ ثقیل تھا اس کو گرا دیا تَبَنِیْنٌ اَدْلِیْنٌ ہو گیا پھر بوجہ التقائے ساکنین یا کو حذف کر دیا تَبَنٍ اَدْلٍ ہو گیا۔

**شق نمبر ۲ :۔** واؤ ہو جمع کے آخر میں ہو۔ ما قبل واؤ مدہ زائدہ ہو تو اُس واؤ کو یاء کے ساتھ بدلنا واجب ہے جیسے دِعِیٌّ اصل میں دُعُوْوٌ تھا تعلیل کے بعد دِعِیٌّ ہو گیا۔

**شق نمبر ۳ :۔** واؤ ہو مفرد کے آخر میں ہو۔ ما قبل واؤ مدہ زائدہ ہو اُس واؤ کو یاء کے ساتھ بدلنا جائز ہے جیسے مَدْعِیٌّ اصل میں مَدْعُوْوٌ تھا اس میں واؤ کو یا کے ساتھ جوازاً بدل دیا مَدْعُوْیٌ ہو گیا پھر واؤ کو یا کر کے یا کا یا میں ادغام کر دیا مَدْعُیٌّ ہو گیا۔ پھر ما قبل ضمہ کو کسرہ کیساتھ بدل دیا مَدْعِیٌّ ہو گیا۔

**شق نمبر ۴ :۔** واؤ ہو مفرد کے آخر میں ہو ما قبل واؤ مدہ زائدہ ہو اور واؤ مدہ زائدہ سے پہلے ایک اور واؤ متحرک ہو تو اس واؤ کو یاء کے ساتھ بدلنا واجب ہے جیسے مَقْوِیٌّ اصل میں مَقْوُوْوٌ تھا پہلے آخری واؤ کو یا کے ساتھ وجوباً بدل دیا مَقْوُوْیٌ ہو گیا اس کے بعد واؤ کو یا کر کے یا کا یا میں ادغام کر دیا۔ مَقْوُیٌّ ہو گیا پھر یا کے ما قبل ضمہ کو کسرہ

کے ساتھ بدل دیا مَقْوِیٌّ ہو گیا۔

**شق نمبر ۵** :۔واؤ ہو اسم متمکن کے آخر میں ہو بدل ہمزہ سے ہو اُس واؤ کو یاء کے ساتھ نہیں بدلا جائے گا جیسا کہ کُفُوًا اصل میں کُفُؤًا تھا ہمزہ کو جوازاً واؤ کے ساتھ بدل دیا کُفُوًا ہو گیا۔ یہ واؤ آخر اس متمکن میں واقع ہوئی ہے ما قبل اس کا مضموم ہے لیکن اس کو یا کے ساتھ نہیں بدلا اس لیے کہ یہ بدل ہمزہ سے ہے۔

## قانون نمبر ۷۴

**قانون کا نام** :۔یا مشدّد، مخفف والا قانون

**قانون کا حکم** :۔یہ قانون مکمل وجوبی ہے ایک شق جوازی ہے۔

**قانون کا مطلب** :۔اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ یاء ہو اسم متمکن کے آخر میں ہو تو وہ یاء دو حال سے خالی نہیں مشدّد ہو گی یا مخفف ہو گی اگر مشدّد ہو تو اس کا ما قبل دو حال سے خالی نہیں ایک حرف مضموم ہو گا یا دو حرف مضموم ہوں گے اگر ایک حرف مضموم ہو تو اس ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے اور اگر دو حرف مضموم ہوں تو یاء کے ساتھ والے ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے اور اُس سے پہلے والے ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدلنا جائز ہے اور اگر یاء مخفف ہو تو اُس کا ما قبل دو حال سے خالی نہیں۔ ایک حرف مضموم ہو گا یا دو حرف مضموم ہوں گے اگر ایک حرف مضموم ہو تو اس ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے اور اگر دو حرف مضموم ہوں تو یاء کے ساتھ والے ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے اور اُس سے پہلے ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدلنا جائز نہیں۔ مثال یا مشدّد کی کہ اس سے پہلے ایک حرف مضموم ہو جیسا کہ مَرْمِیٌّ اصل میں مَرْمُوْیٌ تھا۔ واؤ کو یا کر کے یا کا یا میں ادغام کر دیا مَرْمُیٌّ ہو گیا۔ یا مشدّد واقع ہوئی اسم متمکن کے آخر میں ما قبل اس کے ایک حرف مضموم ہے اس کے ضمہ کو وجوباً کسرہ کے ساتھ بدل دیا مَرْمِیٌّ ہو گیا۔ مثال یا مخفف کی کہ ما قبل اس کے ایک حرف مضموم ہو جیسا کہ تَبَنٍّ اور اَدْلٍ اصل میں تَبَنُّوٌ اور اَدْلُوٌ تھا جیسا کہ پہلے قانون میں گزرا ہے۔ مثال یا مشدّد کی کہ اس سے پہلے دو حرف مضموم ہوں جیسا کہ دِعِیٌّ اصل میں دُعُوْوٌ تھا۔ اس کی تعلیل ظاہر ہے۔ مثال یا مخفف کی کہ اس سے پہلے دو حرف مضموم ہوں جیسا کہ رُخٍ اور ثُنٍ اصل میں رُخُوٌ

اور ثُنُیٌ تھا۔ پہلی مثال میں واؤ کو پہلے قانون کی بناء پر یا کے ساتھ بدل دیا رُخُیٌ ہو گیا۔ اب دونوں مثالوں میں یا مخفف سے پہلے دو حرف مضموم ہیں جو یا کے متصل ہے اس کے ضمہ کو وجوبا کسرہ کے ساتھ بدل دیا رُخِیٌ ثُنِیٌ ہو گیا ضمہ یا پر ثقیل تھا لہذا گرادیا رُخِیْنٌ ثُنِیْنٌ ہو گیا پھر بوجہ التقائے ساکنین یا کو حذف کر دیا رُخٍ ثُنٍ ہو گیا۔

## قانون نمبر ۴۸

**قانون کا نام :۔** دَوَاعٍ رِوَامٍ والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو یا غیر منصرف کے آخر میں واقع ہو اور ما قبل اس کا مکسور ہو حالت رفعی اور جری میں اس یا کو مع حرکت حذف کر کے اس کے عوض آخر میں تنوین لے آتے ہیں وجوباً جیسا کہ دَوَاعٍ ، رَوَامٍ اصل میں دَوَاعِوُ رَوَامِیُ تھا۔ پہلی مثال میں واؤ کو یا کے ساتھ بدلا دیا دَوَاعِیُ ہو گیا۔ اب دونوں مثالوں میں یا کو مع حرکت حذف کر کے اس کے عوض تنوین لے آئے دَوَاعٍ ، رَوَامٍ ہو گیا۔

## قانون نمبر ۴۹

**قانون کا نام :۔** مفاعل حالی یا مفاعل مآلی والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو یا مفاعل حالی یا مآلی کے آخر میں واقع ہو حالت رفعی اور جری میں اس یا کو حذف کر کے اس کے عوض تنوین لاتے ہیں وجوباً۔ مفاعل حالی وہ ہوتا ہے جو ابتداءً مفاعل کے وزن پر ہو۔ اور مفاعل مآلی وہ ہوتا ہے جو ابتداءً مفاعل کے وزن پر نہ ہو لیکن بعد میں ہو جائے۔ مثال مفاعل حالی کی جیسا کہ دَوَاعٍ رَوَامٍ اصل میں دَوَاعِوُ ، رَوَامِیُ تھا۔ پہلی مثال میں واؤ کو یا سے بدل دیا دَوَاعِیُ ہو گیا۔ اب دونوں مثالوں میں یا واقع ہوئی ہے مفاعل حالی کے آخر میں۔ اس کو مع حرکت کے حذف کر کے اس کے عوض تنوین لے آئے دَوَاعٍ ، رَوَامٍ

ہو گیا۔ مثال مفاعل ماٰلی کی جیسا کہ صَحَارٍ جمع ہے صَحْرَاءُ کی۔ صَحْرَاءُ کی جمع اقصیٰ بنائی حرف اول کو بر حال چھوڑ کر ثانی کو فتحہ دیا تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ کی لائے اس کے بعد تین حرف ہیں پہلے حرف (را) کو کسرہ دے دیا دوسرے حرف (الف) کو یا ساکن سے بدل دیا اور تیسرے کو بر حال چھوڑ دیا صَحَارِيءُ ہو گیا ہمزہ واقع ہوا ہے یا مدہ زائدہ کے بعد ایک کلمہ میں لہذا اس کو ما قبل کی جنس کر کے جنس کا جنس میں ادغام کر دیا صَحَارِيٌّ ہو گیا دو یائیں واقع ہو گئیں مفاعیل کے آخر میں اس لئے ایک کو جوازاً حذف کر دیا صَحَارِيُ ہو گیا اب یا واقع ہوئی ہے مفاعل ماٰلی کے آخر میں اس کو مع حرکت حذف کر کے اُس کے عوض میں تنوین لے آئے صَحَارٍ ہو گیا۔

## قانون نمبر ۵۰

**قانون کا نام** :۔ رَخَايَا خَطَايَا والا قانون

**قانون کا حکم** :۔ یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب** :۔ اس قانون کا مطلب دو شقوں پر مشتمل ہے۔

**شق نمبر ا** :۔ ہمزہ ہو الف مفاعل کے بعد ہو یا سے پہلے ہو اور مفرد میں یا سے پہلے نہ ہو تو اس ہمزہ کو یا مفتوحہ کیساتھ بدلنا واجب ہے

**شق نمبر ۲** :۔ ہمزہ ہو الف مفاعل کے بعد واقع ہو یا سے پہلے ہو اور مفرد میں الف کے بعد چوتھی جگہ میں واؤ واقع ہوئی ہو تو اس ہمزہ کو واؤ مفتوحہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے۔ مثال اس کی کہ ہمزہ الف مفاعل کے بعد یا سے پہلے واقع ہو اور مفرد میں یا سے پہلے نہ ہو جیسا کہ رَخَايَا جمع رَخِيَّةٌ کی اور خَطَايَا جمع خَطِيْئَةٌ کی۔ رَخِيَّةٌ اصل میں رَخِيْوَةٌ تھا اسکی جمع اقصیٰ بنائی حرف اول کو بر حال چھوڑ کر ثانی کو فتحہ دیا اور تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ کی لائے اور اس کے بعد دو حرف ہیں پہلے کو کسرہ دے دیا اور دوسرے کو بر حال چھوڑ دیا تا اور تنوین کو بوجہ ضدیت منع صرف کے حذف کر دیا رَخَايِوُ ہو گیا۔ یا واقع ہوئی الف مفاعل کے بعد اس یا کو ہمزہ سے بدل دیا رَخَائِوُ ہو گیا۔ واؤ واقع ہوئی لام کلمہ کے مقابلے میں ما قبل اس کا مکسور ہے اس کو یا سے بدل دیا رَخَائِيُ ہو گیا۔ یہ ہمزہ الف مفاعل کے بعد یا سے پہلے واقع

ہوا ہے اور مفرد میں یا سے پہلے نہیں تھا اس لئے اس کو یا مفتوحہ سے بدل دیا رَخَایِیُ ہو گیا۔ یا متحرک ما قبل اس کا مفتوح اس کو الف سے بدل دیا رَخَایَا ہو گیا خَطِیْئَۃٌ کی جمع اقصیٰ بنائی تو حرف اول کو بر حال چھوڑ کر ثانی کو فتحہ دے دیا تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ کی لے آئے اس کے بعد دو حرف ہیں پہلے کو کسرہ دے دیا اور دوسرے کو بر حال چھوڑ دیا۔ تا اور تنوین کو بوجہ ضدیت منع صرف کے حذف کر دیا خَطَایِئُ ہو گیا۔ یا واقع ہوئی الف مفاعل کے بعد اس کو ہمزہ سے بدل دیا خَطَاءِءُ ہو گیا۔ دو ہمزے ایک کلمے میں جمع ہو گئے ایک ان میں سے مکسور ہے ثانی کو یا سے بدل دیا خَطَائِیُ ہو گیا۔ یہ ہمزہ الف مفاعل کے بعد یا سے پہلے واقع ہوا ہے اور مفرد میں یا سے پہلے نہیں تھا اس لئے اس کو یا مفتوحہ سے بدل دیا خَطَایَیُ ہو گیا پھر یا متحرک ما قبل اس کا مفتوح اس کو الف کے ساتھ بدل دیا خَطَایَا ہو گیا۔ مثال اس کی کہ ہمزہ الف مفاعل کے بعد یا سے پہلے واقع ہو اور اس کے مفرد میں الف کے بعد چوتھی جگہ واؤ ہو جیسا کہ اَدَاوٰی جمع اِدَاوَۃٌ کی اور ہَرَاوٰی جمع ہِرَاوَۃٌ کی۔ اِدَاوَۃٌ ، ہِرَاوَۃٌ کی جمع اقصیٰ بنائی تو حرف اول کو فتحہ دیا ثانی کو بر حال چھوڑ کر تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ کی لے آئے۔ اس کے بعد دو حرف ہیں الف اور واؤ جو الف ہے اسکو الف مفاعل کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے ہمزہ مکسور کے ساتھ بدل دیا۔ تا اور تنوین کو بوجہ ضدیّت منع صرف کے حذف کر دیا اَدَائِوُ ، ہَرَائِوُ ہو گیا۔ واؤ واقع ہوئی لام کلمہ کے مقابلے میں ما قبل اس کا مکسور ہے اس کو یا سے بدل دیا۔ اَدَائِیُ ہَرَائِیُ ہو گیا۔ یہ ہمزہ الف مفاعل کے بعد یا سے پہلے واقع ہوا ہے اور اس کے مفرد میں الف کے بعد چوتھی جگہ واؤ تھی اس لئے اس کو واؤ مفتوحہ کے ساتھ بدل دیا اَدَاوَیُ ، ہَرَاوَیُ ہو گیا۔ یا متحرک ما قبل اس کا مفتوح اس کو الف کے ساتھ بدل دیا اَدَاوٰی ، ہَرَاوٰی ہو گیا۔ لیکن اَشَاوٰی جمع اَشْیَاءُ کی اور ھَدَاوٰی جمع ھَدِیَّۃٌ کی شاذ ہے۔ اَشْیَاءُ کی جمع اقصیٰ بنائی حرف اول کو بر حال چھوڑ کر ثانی کو فتحہ دیا تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ کی لے آئے اس کے بعد تین حرف (یا۔ الف۔ ہمزہ) ہیں پہلے کو کسرہ دے دیا دوسرے کو ما قبل مکسور ہونے کی وجہ سے یا سے بدل دیا تیسرے ہمزے کو بر حال چھوڑ دیا۔ اَشَایِیءُ ہو گیا۔ ہمزہ واقع ہوا یا مدہ زائدہ کے بعد اسی کلمہ میں اس کو ما قبل کی جنس کر کے جنس کا جنس میں ادغام کر دیا۔ اشایِیُّ ہو گیا۔ دو یائیں واقع ہوئیں مفاعیل کے آخر میں ایک کو جوازاً حذف کر دیا اَشَایِیُ ہو گیا۔ یا اصلی واقع ہوئی الف مفاعل کے بعد اس کو خلافِ قانون ہمزہ سے بدل دیا اَشَائِیُ ہو گیا۔ یہ ہمزہ الف مفاعل

بعد یا سے پہلے واقع ہوئی ہے اور مفرد میں یا سے پہلے نہیں ہے قانون چاہتا تھا کہ اس کو یا مفتوحہ کے ساتھ بدلا جائے لیکن خلاف قانون اس کو واؤ مفتوحہ کے ساتھ بدلا دیا اَشَاوِیُ ہوگیا پھر یا متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف کیساتھ بدلا دیا اَشَاوٰی ہوگیا۔ هَدِيَّةٌ کی جمع اقصٰی بنائی حرف اول کو بر حال چھوڑ کر ثانی کو فتحہ دیا تیسری جگہ الف علامت جمع اقصٰی کی لائے اس کے بعد دو حرف ہیں پہلے کو کسرہ دے دیا اور دوسرے کو بر حال چھوڑ دیا۔ تا اور تنوین کو بوجہ ضدیت منع صرف کے حذف کر دیا هَدَايِیُ ہوگیا۔ یا واقع ہوئی ہے الف مفاعل کے بعد اس کو ہمزہ کے ساتھ بدلا دیا هَدَائِیُ ہو گیا۔ یہ ہمزہ الف مفاعل کے بعد یا سے پہلے واقع ہوا ہے اور مفرد میں یا سے پہلے نہیں تھا قانون چاہتا تھا کہ اس کو یا مفتوحہ سے بدلا جائے لیکن خلاف قانون اس کو واؤ مفتوحہ کے ساتھ بدلا دیا هَدَاوِیُ ہوگیا پھر واؤ متحرک ماقبل اس کا مفتوح اس کو الف کے ساتھ بدلا دیا هَدَاوٰی ہوگیا۔

## قانون نمبر ۵۱

**قانون کا نام :۔** رُخَیٌّ ، رُخَیَّةٌ والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جس کلمے میں تین یائیں اس طرح جمع ہو جائیں کہ پہلی مدغم ہو دوسری میں اور تیسری لام کلمہ کے مقابلے میں ہو تو اس تیسری کو نسیاً منسیاً حذف کرنا واجب ہے۔ بشرطیکہ وہ کلمہ فعل اور جاری مجریٰ فعل کا نہ ہو۔ (جاری مجریٰ فعل سے مراد صفت مشبہ ، اسم فاعل ، اسم مفعول ہیں اور ان کی تصغیریں جاری مجریٰ فعل نہیں کیونکہ فعل میں تصغیر کا معنی نہیں پایا جاتا۔) مثال اس کی جیسا کہ رُخَیٌّ ، رُخَیَّةٌ اصل میں رُخَیْوٌ ، رُخَیْوَةٌ تھا۔ دو یائیں ایک کلمہ میں جمع ہو گئیں اول ساکن ثانی متحرک اول کو ثانی میں ادغام کر دیا۔ رُخَیِّوٌ ، رُخَیِّوَةٌ ہو گیا۔ واؤ واقع ہوئی لام کلمہ کے مقابلہ میں ما قبل اس کا مکسور ہے اس کو یا کے ساتھ بدلا دیا۔ رُخَیِّیٌ ، رُخَیِّیَةٌ ہو گیا۔ یہ تین یائیں ایک کلمے میں جمع ہو گئیں پہلی مدغم دوسرے میں اور تیسری لام کلمہ کے مقابلہ میں ہے۔ اس تیسری کو نسیاً منسیاً حذف کر دیا رُخَیٌّ ، رُخَیَّةٌ ہو گیا۔ مثال فعل کی جیسا کہ یُحَیِّیْ اصل میں یُحَیِّیُ تھا۔ یہ تین

یائیں ایک کلمے میں جمع ہوگئیں پہلی مدغم دوسرے میں اور تیسری لام کلمہ کے مقابلہ میں ہے۔ اس تیسری کونسیاً منسیا حذف کردیا رُخیٌّ ، رُخَیَّۃٌ ہوگیا۔ مثال فعل کی جیسا کہ یُحَیِّیْ اصل میں یُحَیِّیُ تھا۔ یہ تین یائیں ایک کلمہ میں جمع ہوگئیں۔ پہلی مدغم دوسری میں اور تیسری لام کلمہ کے مقابلہ میں ہے لیکن اس کونسیاً منسیا حذف نہیں کیا کیونکہ یہ کلمہ فعل ہے۔ یا کا ضمہ گرا دیا یُحَیِّیْ ہوگیا۔ مثال جاری مجری فعل کی جیسا کہ مُحَیٍّ اصل میں مُحَیِّیٌ تھا۔ یہ تین یائیں ایک کلمہ میں جمع ہوگئیں پہلی مدغم دوسری میں اور تیسری لام کلمہ کے مقابلے میں ہے۔ لیکن اس کونسیاً منسیا حذف نہیں کیا کیونکہ یہ جاری مجری فعل ہے۔ پہلے یا کا ضمہ گرادیا مُحَیِّیْنٌ ہوگیا پھر بوجہ التقائے ساکنین یا کو حذف کردیا مُحَیٍّ ہوگیا۔

## ﴿اسم فاعل کی گردان سننے اور اسمیں قانون لگانے کا طریقہ﴾

استاذ: اجوف واوی قَائِلٌ اور اجوف یائی بَائِعٌ سے اسم فاعل کی گردان کریں؟

شاگرد: قَائِلٌ قَائِلَانِ قَائِلُوْنَ قَالَۃٌ قُوَّالٌ قُوَّلٌ قُوْلٌ قُوَلَآءُ قُوْلَانٌ قِیَالٌ قُوُوْلٌ قَائِلَۃٌ قَائِلَتَانِ قَائِلَاتٌ قَوَائِلُ قُوَّلٌ قُوَیْئِلٌ قُوَیْئِلَۃٌ قُوَیِّلٌ قُوَیِّلَۃٌ

بَائِعٌ بَائِعَانِ بَائِعُوْنَ بَاعَۃٌ بُیَّاعٌ بُیَّعٌ بُوْعٌ بُیَعَاءُ بُوْعَانٌ بِیَاعٌ بُیُوْعٌ بَائِعَۃٌ بَائِعَتَانِ بَائِعَاتٌ بَوَائِعُ بُیَّعٌ بُوَیْئِعٌ بُوَیْئِعَۃٌ بُوَیِّعٌ بُوَیِّعَۃٌ

استاذ: قَائِلٌ اصل میں کیا تھا اور اس میں کونسا قانون لگا ہے؟

شاگرد: قَائِلٌ اصل میں قَاوِلٌ تھا۔ واؤ واقع ہوئی ہے الف فاعل کے بعد لہٰذا قَائِلٌ بَائِعٌ والے قانون کے تحت اس واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا قَائِلٌ ہوگیا۔

استاذ: قِیَالٌ اصل میں کیا تھا اور اس میں کونسا قانون لگا ہے؟

شاگرد: قِیَالٌ اصل میں قِوَالٌ تھا۔ واؤ واقع ہوئی جمع کے عین کلمہ کے مقابلے میں اور اپنے واحد کے صیغے میں سلامت بھی نہیں ہے اور ماقبل مکسور ہے تو اس واؤ کو قِیَالٌ قِیَامٌ والے قانون کے تحت یا سے بدل دیا قِیَالٌ ہوگیا۔

استاذ: قَوَائِلُ اصل میں کیا تھا اور اس میں کون کون سے قانون لگے ہیں؟

شاگرد: قَوَائِلُ اصل میں قَوَاوِلُ تھا۔ یہ جمع اقصیٰ ہے قَائِلَۃٌ کی قَائِلَۃ اصل میں قَاوِلَۃٌ ہے پھر قَاوِلَۃٌ سے جمع اقصیٰ یوں بنائی کہ الف مدہ زائدہ کو مدہ زائدہ والے قانون کی وجہ سے واؤ مفتوحہ کے ساتھ بدل دیا قَوَ ہو گیا تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ کی لائے تو قَوا ہوگیا پھر اس کے بعد دو حرف ہیں پہلے کو کسرہ دے دیا دوسرے کو برحال چھوڑ دیا اور تا کو بوجہ ضدیت منع صرف حذف کر دیا۔ قَوَاوِلُ ہو گیا پھر شرائف والے

قانون کے تحت واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا۔ کیونکہ واؤ الف مفاعل کے بعد واقع ہوئی اور اصلی ہے اور الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہے اس لیے اس واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا۔ قَوَائِلُ ہو گیا۔ اسی طرح قَوَائِلُ کو ابتداءً قَائِلَۃٌ کی جمع اقصیٰ بھی بنا سکتے ہیں لیکن اس صورت میں قَائِلَۃٌ مفرد میں جو واؤ ہمزہ سے بدلی تھی قَائِلٌ بَائِعٌ والے قانون کی وجہ سے وہ جمع اقصیٰ میں واپس لوٹ آئیگی کیونکہ تصغیر اور جمع تکسیر میں کلمہ اپنی اصلی شکل پر واپس لوٹ آتا ہے (اَلتَّصغِیرُ و التَّکسِیرُ یَرُدَّانِ الاَشیَاءَ اِلیٰ اَصلِھَا) لہٰذا پہلے قَائِلَۃٌ کی جمع اقصیٰ قَوَاوِلُ آئیگی پھر شَرَائِفُ والے قانون کے تحت واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا تو اب جمع قَوَائِلُ ہو جائیگی۔

## ﴿ناقص سے اسم فاعل کی گردانوں کے نمونے﴾

| نمونہ نمبر ۱<br>ثلاثی مجرد ناقص سے اسم فاعل کی گردان | | نمونہ نمبر ۲<br>ثلاثی مزید ناقص سے اسم فاعل کی گردان | |
|---|---|---|---|
| ناقص واوی | ناقص یائی | ناقص واوی | ناقص یائی |
| دَاعٍ | رَامٍ | مُدْعٍ | مُرْمٍ |
| دَاعِیَانِ | رَامِیَانِ | مُدْعِیَانِ | مُرْمِیَانِ |
| دَاعُوْنَ | رَامُوْنَ | مُدْعُوْنَ | مُرْمُوْنَ |
| دُعَاۃٌ | رُمَاۃٌ | مُدْعِیَۃٌ | مُرْمِیَۃٌ |
| دُعَّاءٌ | رُمَّاءٌ | مُدْعِیَتَانِ | مُرْمِیَتَانِ |
| دُعًّی | رُمًّی | مُدْعِیَاتٌ | مُرْمِیَاتٌ |
| دُعُوٌّ | رُمِیٌّ | نمونہ | نمبر ۳ |
| دُعْوَاءُ | رُمَیَاءُ | مضاعف ثلاثی سے | اسم فاعل کی گردان |
| دُعْوَانٌ | رُمْیَانٌ | مَادٌّ | |

| دِعَاءٌ | رِمَاءٌ | مَادَّانِ | مُدُوْدٌ |
|---|---|---|---|
| دُعِیٌّ | رُمِیٌّ | مَادُّوْنَ | مَادَّةٌ |
| دَاعِيَةٌ | رَامِيَةٌ | مَدَدَةٌ | مَادَّتَانِ |
| دَاعِيَتَانِ | رَامِيَتَانِ | مُدَّادٌ | مَادَّاتٌ |
| دَاعِيَاتٌ | رَامِيَاتٌ | مُدَّدٌ | مَوَادُّ |
| دَوَاعٍ | رَوَامٍ | مُدٌّ | مُدَّدٌ |
| دُعًّی | رُمًّی | مُدَدَاءُ | مُوَيْدٌّ |
| دُوَيْعٍ | رُوَيْمٍ | مُدَّانٌ | مُوَيْدَّةٌ |
| دُوَيْعِيَةٌ | رُوَيْمِيَةٌ | مِدَادٌ | |

## ان نمونوں کو یاد کرنے کا عظیم فائدہ:۔

جس طالب علم نے ناقص سے اسم فاعل کی گردانوں کے ان نمونوں کو یاد کرلیا اس نے مجرد اور مزید کی ناقص و لفیف اور مضاعف کی اسم فاعل کی تمام گردانوں کو یاد لیا۔

استاذ: مَدَدَةٌ ،مُدَدَاءُ میں دوحرف متجانسین کے اکٹھے ہیں اور متحرک ہیں ان میں ادغام کیوں نہیں کیا؟

شاگرد: مَدَدَةٌ ،مُدَدَاءُ میں ادغام اس لیے نہیں کیا کہ ہم نے دوحرف متجانسین والے قانون کی شق نمبر۳ میں پڑھا تھا کہ دوحرف متجانسین کسی ایسے اسم میں نہ ہوں جو ان پانچ اوزان میں سے کسی ایک وزن پر ہو فَعَلٌ ، فِعِلٌ ،فُعُلٌ ،فِعَلٌ ،فُعَلٌ اگر ہوئے تو ان میں ادغام کرنا منع ہے اور مَدَدَةٌ ،مُدَدَاءُ کے شروع میں ان پانچ اوزان میں سے فَعَلٌ اور فُعَلٌ والی شکل پائی گئی ہے لہٰذا ان میں ادغام کرنا منع ہے۔

استاذ: دَاعٍ اصل میں کیا تھا اور اس میں کون کون سے قوانین لگے ہیں؟

شاگرد: دَاعٍ اصل میں دَاعِوٌ تھا واؤ واقع ہوئی لام کلمہ کے مقابلے میں ماقبل مکسور ہے اس واؤ کو دُعِیَ والے قانون

کے تحت یا سے بدل دیا دَاعِیُ ہو گیا یا پر ضمہ ثقیل تھا یَدْعُوْ تَدْ عُوْ والے قانون کی وجہ سے اس کو گرا دیا داعِینْ ہو گیا اب التقائے ساکنین آگیا۔ یاء اور نون کے درمیان تو التقائے ساکنین والے قانون کی وجہ سے یا کو حذف کر دیا دَاعٍ ہو گیا۔

استاذ : دَاعِیَانِ اصل میں کیا تھا اور کون سا قانون لگا ؟

شاگرد : دَاعِیَانِ اصل میں دَاعِوَانِ تھا واوٗ واقع ہوئی لام کلمہ کے مقابلے میں ما قبل مکسور ہے دُعِیَ والے قانون کے تحت اس واوٗ کو یا سے بدل دیا دَاعِیَانِ ہو گیا۔

استاذ : دَاعُوْنَ اصل میں کیا تھا اور کون کون سے قانون لگے ہیں ؟

شاگرد : دَاعُوْنَ اصل میں دَاعِوُوْنَ تھا واوٗ واقع ہوئی لام کلمہ کے مقابلے میں ما قبل مکسور ہے۔ دُعِیَ والے قانون کے تحت اس واوٗ کو یا سے بدل دیا۔ داعِیُوْنَ ہو گیا پھر یَدْعُوْ تدعُوْا والے قانون کی نقل کی صورتوں میں سے ایک صورت پائی گئی ہے لہٰذا یا کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دی پھر یُوْسَرُ والا قانون لگا کہ یا ساکن ما قبل مضموم ہے تو اس یا کو واوٗ سے بدل دیا دَاعُوْوْنَ ہو گیا پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے ایک واوٗ کو حذف کر دیا دَاعُوْنَ ہو گیا۔

استاذ : دُعَاۃٌ اصل میں کیا تھا اور اسمیں کون کون سے قانون لگے ہیں ؟

شاگرد : دُعَاۃٌ اصل میں دَعَوَۃٌ تھا قال والے قانون کے ذریعے واوٗ کو الف کے ساتھ بدل دیا پھر فا کلمہ کو حرکت ضمہ کی دی۔ (بقانون دُعَاۃٌ) تو دُعَاۃٌ ہو گیا۔

اُستاذ : دُعَاءٌ اصل میں کیا تھا اور اس میں کونسا قانون لگا ہے ؟

شاگرد : دُعَاءٌ اصل میں دُعَّاوٌ تھا۔ واوٗ واقع ہوئی الف زائدہ کے بعد بر طرف میں تو دُعَاءٌ والے قانون کے تحت اس واوٗ کو ہمزہ سے بدل دیا۔ دُعَّاءٌ ہو گیا۔

استاذ : دُعٌّ اصل میں کیا تھا اور کون کونسے قانون لگے ہیں ؟

شاگرد : دُعٌّ اصل میں دُعَّوٌ تھا واوٗ واقع ہوئی چوتھی جگہ اور ما قبل کی حرکت مخالف (فتحہ) ہے۔ لہٰذا یُدْعَیَانِ

تُدْعَیَانِ والے قانون کے تحت اس واؤ کو یا سے بدل دیا دُعَیٌ ہو گیا اور پھر قَالَ والے قانون کے ذریعے یا کو الف سے بدل دیا دُعًانٌ ہو گیا پھر التقائے ساکنین آ گیا الف اور نون تنوین کے درمیان الف کو حذف کر دیا دُعًّ ہو گیا۔

استاذ : دِعَاءٌ اصل میں کیا تھا اور اس میں کون سا قانون لگا ہے ؟

شاگرد : دِعَاءٌ اصل میں دِعَاوٌ تھا واؤ الف زائدہ کے بعد بر طرف میں واقع ہوئی ہے دُعَاءٌ والے قانون کے تحت اس واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا دِعَاءٌ ہو گیا۔

استاذ : دُعِیٌّ اصل میں کیا تھا اور اس میں کون کونسے قانون لگے ہیں ؟

شاگرد : دُعِیٌّ اصل میں دُعُوْوٌ تھا واؤ اس متمکن کے آخر میں واقع ہوئی ما قبل واؤ مدہ زائدہ ہے۔ دِعِیٌّ والے قانون کے تحت اس واؤ کو یا سے بدل دیا۔ دُعُوْیٌ ہو گیا پھر سَیِّدٌ والا قانون لگا کہ واؤ اور یا ایک کلمے میں جمع ہو گئے واؤ کو یا کر کے یا کو یا میں ادغام کر دیا دُعُیٌّ ہو گیا یا مشدد یا مخفف والے قانون کے تحت جو ضمہ یا مشدد کے قریب ہے اس کو کسرہ سے وجوباً بدل دیا دُعِیٌّ ہو گیا پھر اس سے پہلے والے ضمہ کو اسی قانون کے تحت کسرہ سے جوازاً بدل دیا دِعِیٌّ ہو گیا۔

استاذ : دَاعِیَۃٌ دَاعِیَتَانِ دَاعِیَاتٌ اصل میں کیا تھے اور ان میں کون کونسے قانون لگے ہیں ؟

شاگرد : دَاعِیَۃٌ دَاعِیَتَانِ دَاعِیَاتٌ اصل میں دَاعِوَۃٌ دَاعِوَتَانِ دَاعِوَاتٌ تھے دُعِیَ والے قانون کے تحت اس واؤ کو یا سے بدل دیا دَاعِیَۃٌ ہو گیا۔

استاذ : دَوَاعٍ اصل میں کیا تھا اور اس میں کون کونسے قانون لگے ہیں ؟

شاگرد : دَوَاعٍ اصل میں دَوَاعِوُ تھا دُعِیَ والے قانون کے تحت واؤ کو یا سے بدل دیا۔ دَوَاعِیُ ہو گیا۔ دَوَاعٍ ، رَوَامٍ والے قانون کے تحت کہ یہ یا غیر منصرف کے آخر میں واقع ہوئی حالت رفعی اور جرّی میں اس یا کو سمیت حرکت کے حذف کر کے اس کے عوض میں آخر میں تنوین لے آئے دواعٍ ہو گیا۔

استاذ : دُوَیْعٍ اصل میں کیا تھا اور اس میں کون کونسے لگے ہیں ؟

شاگرد: ذُوَیعٍ اصل میں ذُوَیعِوٌ تھا یہ تصغیر ہے دَاعٍ کی دَاعٍ اصل میں دَاعِوٌ تھا تصغیر والے قاعدہ کے تحت پہلے حرف کو ضمہ دیا پھر مدہ زائدہ والے قانون کے تحت الف مدہ زائدہ کو واؤ مفتوحہ سے بدل دیا ذُوَیعِوٌ ہو گیا۔ اب دُعِیَ والے قانون کے تحت واؤ کو یا سے بدل دیا ذُوَیعِیٌ ہو گیا اب یا پر ضمہ ثقیل تھا یَدْعُو تَدْعُو والے قانون کے تحت ضمہ کو گرا دیا ذُوَیعِیْنٌ ہو گیا پھر التقائے ساکنین والے قانون کے تحت اس یاء کو حذف کر دیا ذُوَیعٍ ہو گیا۔

استاذ: ذُوَیعِیَۃٌ اصل میں کیا تھا اور اس میں کون سا قانون لگا ہے؟

شاگرد: ذُوَیعِیَۃٌ اصل میں ذُوَیعِوَۃٌ تھا ذُوَیعِوَۃٌ یہ تصغیر ہے دَاعِیَۃٌ کی دَاعِیَۃٌ اصل میں دَاعِوَۃٌ تھا اس میں تصغیر والے قاعدہ کے تحت پہلے حرف کو ضمہ دیا پھر مدہ زائدہ والے قانون کے تحت مدہ کو واؤ مفتوحہ سے بدل دیا ذُوَیعِوَۃٌ ہو گیا پھر دُعِیَ والے قانون کے تحت واؤ کو یا سے بدل دیا ذُوَیعِیَۃٌ ہو گیا۔

استاذ: وَاقٍ لفیف مفروق اور طَاوٍ لفیف مقرون سے اسم فاعل کی گردان کریں۔

شاگرد: وَاقٍ وَاقِیَانِ وَاقُون وُقَاۃٌ وُقَّاءٌ وُقًّ وُقِیٌّ وُقَیَاءُ وُقْیَانٌ وِقَاءٌ وُقِیٌّ وَاقِیَۃٌ وَاقِیَتَانِ وَاقِیَاتٌ اَوَاقٍ وُقًّ اُوَیقٍ اُوَیقِیَۃٌ

طَاوٍ طَاوِیَانِ طَاوُوْنَ طُوَاۃٌ طُوَّاءٌ طُوًّى طِیٌّ طُوَیَاءُ طُیَّانٌ طِوَاءٌ طُوِیٌّ طَاوِیَۃٌ طَاوِیَتَانِ طَاوِیَاتٌ طَوَایَا طُوًّى طُوَیٌّ طُوَیَّۃٌ

فائدہ:۔ جس طالبعلم نے ناقص سے اسم فاعل کی گردان دَاعٍ (ن) میں قانون لگا لئے اس نے مجرد اور مزید کی ناقص اور لفیف کی اسم فاعل کی تمام گردانوں میں قانون لگا لئے۔

عرض:۔ اجراء کے اسی انداز کیساتھ اسم فاعل کے نقشے سے ہفت اقسام کے اعتبار سے مجرد و مزید کی باقی گردانوں کو سن لیا جائے اور چند ایک صیغوں میں اسی انداز سے قوانین کا اجراء کروا دیا جائے۔

## اول صیغہائے اسم فاعل از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

| ہفت اقسام | ثلاثی مجرد | افعال | تفعیل | تفعل | تفاعل | مفاعلہ | افتعال | استفعال | انفعال |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| صحیح | ضَارِبٌ | مُکْرِمٌ | مُکَرِّمٌ | مُتَصَرِّفٌ | مُتَضَارِبٌ | مُضَارِبٌ | مُکْتَسِبٌ | مُسْتَخْرِجٌ | مُنْصَرِفٌ |
| مثال واوی | وَاعِدٌ | مُوْعِدٌ | مُوَعِّدٌ | مُتَوَعِّدٌ | مُتَوَاعِدٌ | مُوَاعِدٌ | مُتَّعِدٌ | مُسْتَوْعِدٌ | / |
| مثال یائی | یَاسِرٌ | مُوْسِرٌ | مُیَسِّرٌ | مُتَیَسِّرٌ | مُتَیَاسِرٌ | مُیَاسِرٌ | مُتَّسِرٌ | مُسْتَیْسِرٌ | / |
| اجوف واوی | قَائِلٌ | مُقِیْلٌ | مُقَوِّلٌ | مُتَقَوِّلٌ | مُتَقَاوِلٌ | مُقَاوِلٌ | مُقْتَالٌ | مُسْتَقِیْلٌ | مُنْقَالٌ |
| اجوف یائی | بَائِعٌ | مُبِیْعٌ | مُبَیِّعٌ | مُتَبَیِّعٌ | مُتَبَایِعٌ | مُبَایِعٌ | مُبْتَاعٌ | مُسْتَبِیْعٌ | مُنْبَاعٌ |
| ناقص واوی | دَاعٍ | مُدْعٍ | مُدَعٍّ | مُتَدَعٍّ | مُتَدَاعٍ | مُدَاعٍ | مُدَّعٍ | مُسْتَدْعٍ | مُنْدَعٍ |
| ناقص یائی | رَامٍ | مُرْمٍ | مُرَمٍّ | مُتَرَمٍّ | مُتَرَامٍ | مُرَامٍ | مُرْتَمٍ | مُسْتَرْمٍ | / |
| لفیف مفروق | وَاقٍ | مُوْقٍ | مُوَقٍّ | مُتَوَقٍّ | مُتَوَاقٍ | مُوَاقٍ | مُتَّقٍ | مُسْتَوْقٍ | / |
| لفیف مقرون | طَاوٍ | مُطْوٍ | مُطَوٍّ | مُتَطَوٍّ | مُتَطَاوٍ | مُطَاوٍ | مُطَّوٍ | مُسْتَطْوٍ | مُنْطَوٍ |
| مہموز الفاء | اٰمِرٌ | مُؤْمِرٌ | مُؤَمِّرٌ | مُتَأَمِّرٌ | مَتَآمِرٌ | مُئَامِرٌ | مُؤْتَمِرٌ | مُسْتَئْمِرٌ | مُنْئَمِرٌ |
| مہموز العین | سَائِلٌ | مُسْئِلٌ | مُسَئِّلٌ | مُتَسَئِّلٌ | مُتَسَائِلٌ | مُسَائِلٌ | مُسْتَئِلٌ | مُسْتَسْئِلٌ | مُنْسَئِلٌ |
| مہموز اللام | قَارِئٌ | مُقْرِئٌ | مُقَرِّئٌ | مُتَقَرِّئٌ | مُتَقَارِئٌ | مُقَارِئٌ | مُقْتَرِئٌ | مُسْتَقْرِئٌ | مُنْقَرِئٌ |
| مضاعف ثلاثی | مَادٌّ | مُمِدٌّ | مُمَدِّدٌ | مُتَمَدِّدٌ | مُتَمَادٌّ | مُمَادٌّ | مُمْتَدٌّ | مُسْتَمِدٌّ | / |

**مکمل گردان:** ضَارِبٌ ، ضَارِبَانِ، ضَارِبُوْنَ ، ضَرَبَةٌ ، ضُرَّابٌ ، ضُرَّبٌ ، ضُرُبٌ ، ضُرَبَاءُ ، ضُرْبَانٌ ، ضِرَابٌ ، ضُرُوْبٌ ، ضَارِبَةٌ ، ضَارِبَتَانِ ، ضَارِبَاتٌ، ضَوَارِبُ ، ضُرَّبٌ ، ضُوَيْرِبٌ ، ضُوَيْرِبَةٌ .

## ﴿صفت مشبہ کی گردان سننے اور اسمیں قانون لگانے کا طریقہ﴾

### ﴿بطور نمونہ صفت مشبہ کی چند گردانیں﴾

| صفتِ مشبہ از مثال واوی | صفت مشبہ از ناقص | صفت مشبہ از لفیف مقرون | صفت مشبہ از مضاعف |
|---|---|---|---|
| وَجِلٌ | رَخِیٌّ | قَوِیٌّ | حَبِیبٌ |
| وَجِلَانِ | رَخِیَّانِ | قَوِیَّانِ | حَبِیبَانِ |
| وَجِلُوْنَ | رَخِیُّوْنَ | قَوِیُّوْنَ | حَبِیبُوْنَ |
| اَوْجَالٌ | رِخَاءٌ | قِوَاءٌ | حِبَابٌ |
| وَجِلَةٌ | رُخِیٌّ | قُوِیٌّ | حُبُوْبٌ |
| وَجِلَتَانِ | رُخٍ | قُوٍ | حُبُبٌ |
| وَجِلَاتٌ | رُخَوَاءُ | قُوَیَاءُ | حُبَبَاءُ |
| وُجَیْلٌ | رُخْوَانٌ | قُوَّانٌ | حُبَّانٌ |
| وَوُجَیْلَةٌ | رِخْوَانٌ | قِیَّانٌ | حِبَّانٌ |
| | اَرْخَاءٌ | اَقْوَاءٌ | اَحْبَابٌ |
| | اَرْخِیَاءُ | اَقْوِیَاءُ | اَحِبَّاءُ |
| | اَرْخِیَةٌ | اَقْوِیَةٌ | اَحِبَّةٌ |
| | رَخِیَّةٌ | قَوِیَّةٌ | حَبِیبَةٌ |
| | رَخِیَّتَانِ | قَوِیَّتَانِ | حَبِیبَتَانِ |
| | رَخِیَّاتٌ | قَوِیَّاتٌ | حَبِیبَاتٌ |

| | رَخَایَا | قَوَایَا | حَبَائِبُ |
|---|---|---|---|
| | رُخَيٌّ | قُوَیٌّ | حُبَيِّبٌ |
| | رُخَيَّةٌ | قُوَيَّةٌ | حُبَيِّبَةٌ |

## ان نمونوں کو یاد کرنے کا عظیم فائدہ :۔

صفت مشبہ کی ان گردانوں کو بطور نمونہ خوب یاد کرلیں۔ انشاء اللہ صفت مشبہ کی ان گردانوں کو یاد کرنے سے باقی گردانیں خود بخود یاد ہو جائیں گی۔

استاذ : رُخَیٌّ اصل میں کیا تھا اور اس میں کون کون سے قانون لگے ہیں ؟

شاگرد : رُخَیٌّ اصل میں رُخُوْوٌ تھا پھر "دِعِیٌّ" والے قانون کے تحت آخر سے واؤ کو یا سے بدل دیا رُخُوْیٌ ہو گیا پھر "سَیِّدٌ" والے قانون کے ذریعے واؤ کو یا کر کے یا کا یا میں ادغام کر دیا رُخُیٌّ ہو گیا پھر "یا مشدد و مخفف والے قانون کے تحت ما قبل ضمے کو کسرے سے بدل دیا رُخِیٌّ ہو گیا اور یا مشدد و مخفف والے قانون کے تحت رُخِیٌّ میں رخِیٌ پڑھنا جائز ہے۔

اُستاذ : رُخٍ اصل میں کیا تھا اور اس میں کون کونسے قانون لگے ہیں ؟

شاگرد : رُخٍ اصل میں رُخُوٌ تھا۔ دِعِیٌّ والے قانون کے تحت آخر سے واؤ کو یا سے بدل دیا رُخُیٌ ہو گیا پھر دعیٌّ والے قانون کے تحت ما قبل ضمے کو کسرے سے بدل دیا رُخِیٌ ہو گیا۔ پھر یَدْعُوْ تَدْعُوْ والے قانون کی وجہ سے یا کا ضمہ گر گیا رُخِیْنٌ ہو گیا پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے یا گر گئی تو رُخٍ ہو گیا۔

## ﴿اسم مفعول میں لگنے والے قوانین﴾

### قانون نمبر ۵۲

**قانون کا نام** :۔ الف مقصورہ الف ممدودہ والا قانون

**قانون کا حکم** :۔ یہ قانون مکمل وجوبی ہے چند شقیں جوازی ہیں۔

تمہید :۔ اس قانون کو سمجھنے سے پہلے ایک تمہید سمجھ لیں۔ تمہید کا حاصل یہ ہے کہ

۱۔ الف مقصورہ اسے کہتے ہیں جس کے بعد ہمزہ یا کوئی حرف مشدد نہ ہو۔ جیسا کہ حُبْلٰی ، ضَرْبٰی

۲۔ الف ممدودہ اسے کہتے ہیں جس کے بعد ہمزہ یا کوئی حرف مشدد ہو جیسا کہ حَمْرَآءُ ، صَوَآفٌّ

۳۔ امالہ کا لغوی معنی ہے مائل کرنا کسی چیز کو ایک جانب سے دوسری جانب کی طرف اور صرفیوں کی اصطلاح میں امالہ کی تعریف یہ ہے کہ فتحہ کو مائل کرنا کسرہ کی طرف اور الف کو مائل کرنا یاء کی طرف جیسا کہ کِتَابٌ اور حِسَابٌ میں امالہ کے وقت کِتِیبٌ اور حِسِیبٌ پڑھیں گے حرف اور اسم مبنی میں امالہ کرنا جائز نہیں لیکن تین حرفوں اور تین اسم مبنی میں امالہ کرنا جائز ہے وہ تین حرف یہ ہیں بَلٰی ، یا اور لا جو اِمّا لا میں واقع ہے اور وہ تین اسم مبنی یہ ہیں متٰی ، انّٰی ، ذا

**قانون کا مطلب** :۔ اس قانون کا مطلب دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصے کا تعلق الف مقصورہ کی صورتوں کے ساتھ ہے اور دوسرے حصے کا تعلق الف ممدودہ کی صورتوں کے ساتھ ہے

## پہلے حصے کی پانچ صورتیں یہ ہیں۔

نمبر ۱۔ الف مقصورہ ہو تیسری جگہ ہو بدل واؤ سے ہو جب اس کلمہ سے تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بنائینگے تو اس الف مقصورہ کو واؤ مفتوحہ کے ساتھ بدل کرنا واجب ہے جیسا کہ عَصَا یہ الف مقصورہ تیسری جگہ بدل واؤ سے ہے اس کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت واؤ مفتوحہ کیساتھ بدل کرنا واجب ہے عَصَوَانِ عَصَوَیْنِ عَصَوَاتٌ پڑھنا واجب ہے۔

نمبر ۲۔ الف مقصورہ ہو بدل بھی کسی سے نہ ہو اور امالہ بھی نہ ہوتا ہو تو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت واؤ مفتوحہ کے ساتھ بدل دیا جائے گا وجوبا جیسا کہ اِلٰی حالت علمیت میں یعنی اِلٰی جب کسی کا نام رکھ دیا جائے تو یہ الف مقصورہ تیسری جگہ اصلی ہے اور اس میں امالہ بھی نہیں کیا جاتا اس کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت واؤ مفتوحہ کے ساتھ بدلا کر اَلَوانِ اَلَوَیْنِ اَلَوَاتٌ پڑھنا واجب ہے۔

نمبر ۳۔ الف مقصورہ ہو تیسری جگہ نہ ہو بلکہ چوتھی پانچویں یا چھٹی جگہ واقع ہو جب تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بنائیں گے تو اس کو یا مفتوحہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے جیسا کہ ضَرْبٰی مُصْطَفٰی مُسْتَدْعٰی یہ الف مقصورہ چوتھی پانچویں چھٹی جگہ واقع ہوا ہے اس کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت یا مفتوحہ کے ساتھ بدل کر ضَرْبَیَان

ضَرُبَيَيْنِ ضَرُبَيَاتٌ مُصْطَفَيَانِ مُصطَفَيَيْنِ مُصْطَفَيَاتٌ مُسْتَدْعَيَانِ مُسْتَدْعَيَيْنِ مُسْتَدْعَيَاتٌ پڑھنا واجب ہے۔

نمبر ۴۔ الف مقصورہ ہو تیسری جگہ ہو، بدل یا سے ہو تو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت یا مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے جیسا کہ رَحٰی یہ الف مقصورہ تیسری جگہ بدل یا سے ہے اس کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت یا مفتوحہ کیساتھ بدل کرنا واجب ہے رَحَیَانِ رَحَیَیْنِ رَحَیَاتٌ پڑھنا واجب ہے

نمبر ۵۔ الف مقصورہ ہو تیسری جگہ ہو بدل کسی سے نہ ہو لیکن اس میں امالہ ہوتا ہو تو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت اس الف مقصورہ کو یا مفتوحہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے جیسا کہ بَلٰی حالت عَلَمِیَّت میں۔ یہ الف مقصورہ تیسری جگہ اصلی ہے بدل کسی سے نہیں لیکن اس میں اِمالہ کیا جاتا ہے اس کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت یا مفتوحہ کیساتھ بدل کرنا واجب ہے بَلَیَانِ بَلَیَیْنِ بَلَیَاتٌ پڑھنا واجب ہے

## دوسرے حصے کی پانچ صورتیں یہ ہیں۔

نمبر ۱۔ الف ممدودہ ہو اصلی ہو بدل کسی سے نہ ہو اور زائدہ بھی نہ ہو جیسا کہ قُرَّاءٌ میں الف ممدودہ اصلی ہے۔ اس کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت اپنے حال پر رکھ کر قُرَّاءَ انِ اور قُرَّائَیْنِ قُرَّاءَ اتٌ پڑھنا واجب ہے۔

نمبر ۲۔ الف ممدودہ ہو زائدہ تانیث کیلئے ہو تو اس کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت واؤ مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے۔ جیسا کہ حَمْرَاءُ یہ الف ممدودہ زائدہ تانیث کے لئے ہے۔ اس کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت واؤ مفتوحہ کے ساتھ بدلا کر حَمْرَاوَانِ حَمْرَاوَیْنِ حَمْرَاوَاتٌ پڑھنا واجب ہے۔

نمبر ۳۔ الف ممدودہ ہو بدل واؤ سے ہو جیسا کہ کِسَاءٌ تو اس میں تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت دو وجہیں پڑھنی جائز ہیں یعنی کِسَاءَ انِ کِسَائَیْنِ کِسَاءَ اتٌ ،کِسَاوَانِ کِسَاوَیْنِ کِسَاوَاتٌ پڑھنا جائز ہے۔

نمبر ۴۔ الف ممدودہ ہو بدل یا سے ہو جیسا کہ رِدَاءٌ۔ یہ الف ممدودہ ہے بدل یا سے ہے تو اس کو تثنیہ جمع مؤنث سالم بناتے وقت دو وجہیں پڑھنی جائز ہیں یعنی رِدَاءَ انِ، رِدَائَیْنِ ،رِدَاءَ اتٌ ،رِدَاوَانِ ،رِدَاوَیْنِ رِدَاوَاتٌ پڑھنا جائز ہے۔

نمبر ۵۔ الف ممدودہ ہو زائدہ الحاق کیلئے ہو جیسا کہ عِلْبَاءٌ (ملحق ہے قِرْطَاس کیساتھ) تو اسمیں تثنیہ جمع مؤنث سالم بناتے وقت دو وجہیں پڑھنی جائز ہیں یعنی عِلْبَاءَ انِ عِلْبَائَیْنِ عِلْبَاءَ اتٌ عِلْبَاوَان عِلْبَاوَیْنِ عِلْبَاوَاتٌ دونوں طرح پڑھنا جائز ہے

## قانون نمبر ۵۳

**قانون کا نام :۔** مَرْضِیٌّ والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون کمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ باب کہ ماضی اس کی مکسورُ العین ہو اور اس کے اسم مفعول کے لام کلمہ کے مقابلے میں واؤ واقع ہو تو اس واؤ کو یا کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔ مثال اس کی جیسا کہ مَرْضِیٌّ اصل میں مَرْضُوْوٌ تھا یہ واؤ اس باب کے اسم مفعول کے لام کلمہ کے مقابلے میں واقع ہوئی ہے جس کی ماضی مکسور العین ہے اس کو یا کے ساتھ بدلا دیا مَرْضُوْیٌ ہو گیا واؤ اور یا ایک کلمہ میں جمع ہو گئیں پہلی ان میں سے ساکن لازم غیر بدل ہے واؤ کو یا کر کے یا کا یا میں ادغام کر دیا مَرْضُیٌّ ہو گیا یا مشدد واقع ہوئی ہے اسم متمکن کے آخر میں ما قبل اس کا مضموم ہے لہٰذا ما قبل ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدل دیا۔ مَرْضِیٌّ ہو گیا لیکن رَاضِیَةٌ، مَرْضُوَّةٌ شاذ ہیں اور محققین کے نزدیک اس واؤ کا ابدال وجوبی نہیں بلکہ اولیٰ و اکثر ہے اور تصحیح بھی جائز ہے لیکن کم ہے لہٰذا مَرْضُوَّةٌ شاذ نہ ہو گا

اس بناء پر مَرْضِیٌّ کی تعلیل اس طرح ہو گی مَرْضِیٌّ در اصل مَرْضُوْوٌ بود واؤ واقع شد بجائے لام کلمہ در اسم مفعول آں باب کہ ماضی آں مکسور العین است یا واؤ واقع شد در آخر اسم متمکن ما قبلش واؤ مدہ زائدہ در مفرد ما قبل او دیگر واوے متحرک نبود اگرچہ در ینجا وجوب اعلال ممتنع بود لیکن ایں واؤ را یا بدل کردند تبعًا للماضی (یعنی ماضی میں واؤ کو یاء سے بدل دیا اسکی تابع داری کیلئے یہاں بھی واؤ کو یاء سے بدل دیا) مَرْضُوْیٌ شد پس واؤ و یا در یک کلمہ بہم آمدند نخستیں از ایشاں ساکن لازم بدل از چیزے نبود (واؤ اور یا ایک کلمہ میں اکٹھی آگئیں ان میں سے پہلی ساکن لازم ہے) بنابر اں واؤ یا کردہ یا را در یا ادغام کردند مَرْضُیٌّ شد پس یا مشدد واقع شد در آخر اسم متمکن ما قبلش مضموم ضمہ ما قبلش را بکسرہ بدل کردند مَرْضِیٌّ شد (یعنی یہاں دِعِیٌّ والے قانون کی جوازی صورت پائی جا رہی ہے)

## ﴿اسم مفعول کی گردان سننے اور اسمیں قانون لگانے کا طریقہ﴾

استاذ: اجوف واوی سے مَقُوْلٌ اسم مفعول کی گردان کریں۔

شاگرد: مَقُوْلٌ. مَقُوْلَانِ. مَقُوْلُوْنَ. مَقُوْلَةٌ. مَقُوْلَتَانِ. مَقُوْلَاتٌ مَقَائِلُ مَقَاوِلُ مَقَاوِيْلُ مُقَيْوِيْلٌ مُقَيِّيْلٌ. مُقَيِّلٌ مُقَيْوِيْلَةٌ. مُقَيِّيْلَةٌ. مُقَيِّلَةٌ

استاذ: آپ نے جمع اقصیٰ میں تین وجہیں کیوں پڑھیں ہیں؟

شاگرد: اگر جمع اقصیٰ کی بناء مَقُوْلٌ یا مَقُوْلَةٌ سے کریں (اسم مفعول میں جمع اقصیٰ واحد مذکر و مؤنث دونوں سے بن سکتی ہے) تو پھر جمع اقصیٰ کے قاعدے کے مطابق اس کی جمع اقصیٰ مَقَاوِيْلُ آئے گی اور اگر اس کی بناء (تعلیل کے بعد) مَقُوْلٌ سے کریں تو پھر مَقُوْلٌ کی واؤ دو حال سے خالی نہیں۔ زائدہ ہوگی یا اصلی ہوگی۔ اگر اصلی ہو تو پھر اس کی جمع اقصیٰ مَقَاوِلُ آئے گی اور اگر زائدہ ہو تو پھر اس کی جمع اقصیٰ مَقَائِلُ آئے گی کیونکہ ہم نے شَرَائِفُ والے قانون میں پڑھا ہے کہ جو حرف علت الف مفاعل کے بعد واقع ہو اگر وہ زائدہ ہو تو اس کو مطلقاً ہمزہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے خواہ الف مفاعل سے پہلے حرف علت ہو یا نہ ہو اور اگر اصلی ہو تو اس کو ہمزہ کے ساتھ تب بدلیں گے جب الف مفاعل سے پہلے حرف علت ہو تو اب یہاں دو وجہوں (مَقَاوِيْلُ مَقَاوِلُ) میں حرف علت واؤ اصلی ہے اور الف مفاعل سے پہلے حرف علت نہیں ہے۔ لہٰذا اس واؤ کو ہمزہ کے ساتھ نہیں بدلیں گے اور ایک وجہ (مَقَائِلُ) میں حرف علت واؤ زائد تھا تو اسکو ہمزہ کیساتھ بدل دیا کیونکہ زائدہ کو ہمزے سے بدلنے کے لیے الف مفاعل سے پہلے حرف علت کا ہونا ضروری نہیں۔

استاذ: آپ نے تصغیر میں تین وجہیں کیوں پڑھی ہیں؟

شاگرد: اگر ہم اسم مفعول کی تصغیر مَقُوْلٌ یا مَقُوْلَةٌ سے بنائیں تو اس تصغیر میں دو وجہیں پڑھنی جائز ہیں کیونکہ ہم نے سَيِّدٌ والے قانون میں یہ شق پڑھی تھی کہ اگر مفرد مکبر میں واؤ متحرک ہو تو تصغیر میں واؤ کو یا کے ساتھ بدلنا جائز ہے واجب نہیں۔ یعنی واؤ کو یا کے ساتھ بدلا کر پھر یا کو یا میں ادغام کر کے بھی پڑھ سکتے ہیں اور واؤ کو بغیر بدلائے یعنی اپنے حال پر برقرار رکھ کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اسی وجہ سے یہاں مَقُوْلٌ کی تصغیر میں مُقَيْوِيْلٌ بھی پڑھ سکتے ہیں اور مُقَيِّيْلٌ بھی پڑھ سکتے ہیں اور اگر ہم اس کی تصغیر مَقُوْلٌ سے بنائیں تو پھر ہر حال

میں ایک وجہ پڑھیں گے اور وہ مُقَیِّلٌ ہے کیونکہ مفرد مکبّر میں واؤ متحرک نہیں۔

استاذ : اجوف یائی سے مَبِیْعٌ اسم مفعول کی گردان کریں؟

شاگرد : مَبِیْعٌ مَبِیْعَانِ ۔ مَبِیْعُوْنَ مَبِیْعَةٌ مَبِیْعَتَانِ مَبِیْعَاتٌ مَبَائِعُ مَبَایِعُ مَبَایِیْعُ مُبَیِّیْعٌ مُبَیِّعٌ مُبَیِّیْعَةٌ مُبَیِّعَةٌ۔

استاذ : یہاں تصغیر میں تین وجہیں کیوں نہیں پڑھیں؟

شاگرد : یہاں پر سَیِّدٌ والے قانون کی شق نہیں پائی جاتی اسی لیے چاہے ہم تصغیر مَبْیُوْعٌ اصل سے بنائیں اور چاہے مَبِیْعٌ سے بنائیں دونوں صورتوں میں یا کا یا میں ادغام کرنا واجب ہے۔

بعض اساتذہ کرام اجوف سے اسم مفعول کی جمع اقصیٰ اور تصغیر میں ایک ایک وجہ پڑھتے ہیں اور وہ پوری گردان اس طرح پڑھتے ہیں۔مَقُوْلٌ مَقُوْلاَنِ مَقُوْلُوْنَ مَقُوْلَةٌ مَقُوْلَتَانِ مَقُوْلاَتٌ مَقَاوِیلُ مُقَیِّیْلٌ مُقَیِّیْلَةٌ۔

مَبِیْعٌ مَبِیْعَانِ ۔ مَبِیْعُوْنَ مَبِیْعَةٌ مَبِیْعَتَانِ مَبِیْعَاتٌ مَبَایِیْعُ مُبَیِّیْعٌ مُبَیِّیْعَةٌ۔

ان اساتذہ کرام کی نظر اس مشہور قاعدہ پر ہے (اَلتَّصْغِیْرُ وَالتَّکْسِیْرُ یَرُدَّانِ الْاَشْیَاءَ اِلٰی اَصْلِهَا) لہٰذا ان اکابر اساتذہ کرام کے انداز کے مطابق طلباء کو اگر ایک ایک وجہ بھی یاد کرادی جائے تو مضائقہ نہیں۔

استاذ : مضاعف سے اسم مفعول کی گردان کریں؟

شاگرد : مَمْدُوْدٌ، مَمْدُوْدَانِ، مَمْدُوْدُوْنَ، مَمْدُوْدَةٌ، مَمْدُوْدَتَانِ، مَمْدُوْدَاتٌ، مَمَادِیْدُ، مُمَیْدِیْدٌ، مُمَیْدِیْدَةٌ

# ﴿ناقص سے اسم مفعول کی گردانوں کے نمونے﴾

| نمونہ نمبر۱<br>ثلاثی مجرد ناقص سے اسم مفعول کی گردان | | نمونہ نمبر۲<br>ثلاثی مزید ناقص سے اسم مفعول کی گردان | |
|---|---|---|---|
| ناقص واوی | ناقص یائی | ناقص واوی | ناقص یائی |
| مَدْعُوٌّ | مَرْمِیٌّ | مُدْعًی | مُرْمًی |
| مَدْعُوَّانِ | مَرْمِیَّانِ | مُدْعَیَانِ | مُرْمَیَانِ |
| مَدْعُوُّوْنَ | مَرْمِیُّوْنَ | مُدْعَوْنَ | مُرْمَوْنَ |
| مَدْعُوَّةٌ | مَرْمِیَّةٌ | مُدْعَاةٌ | مُرْمَاةٌ |
| مَدْعُوَّتَانِ | مَرْمِیَّتَانِ | مُدْعَاتَانِ | مُرْمَاتَانِ |
| مَدْعُوَّاتٌ | مَرْمِیَّاتٌ | مُدْعَیَاتٌ | مُرْمَیَاتٌ |
| مَدَاعِیٌّ | مَرَامِیٌّ | | |
| مُدَیْعِیٌّ | مُرَیْمِیٌّ | | |
| مُدَیْعِیَّةٌ | مُرَیْمِیَّةٌ | | |

**ان دو نمونوں کو یاد کرنے کا عظیم فائدہ :۔**

جس طالب علم نے ناقص سے اسم مفعول کی ان دو نمونوں والی گردانوں کو یاد کر لیا اس نے مجرد اور مزید کی ناقص اور لفیف کی اسم مفعول کی تمام گردانوں کو یاد کر لیا۔

**عرض** :۔ اجراء کے اسی انداز کیساتھ اسم مفعول کے نقشے سے ہفت اقسام کے اعتبار سے مجرد و مزید کی باقی گردانوں کو سن لیا جائے اور چند ایک صیغوں میں اسی انداز سے قوانین کا اجراء کروادیا جائے۔

## اول صیغہائے اسم مفعول از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

| ہفت اقسام | ثلاثی مجرد | افعال | تفعیل | تفعل | تفاعل | مفاعلہ | افتعال | استفعال | انفعال |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| صحیح | مَضْرُوْبٌ | مُكْرَمٌ | مُكَرَّمٌ | مُتَصَرَّفٌ | مُتَضَارَبٌ | مُضَارَبٌ | مُكْتَسَبٌ | مُسْتَخْرَجٌ | مُنْصَرَفٌ |
| مثال واوی | مَوْعُوْدٌ | مُوْعَدٌ | مُوَعَّدٌ | مُتَوَعَّدٌ | مُتَوَاعَدٌ | مُوَاعَدٌ | مُتَّعَدٌ | مُسْتَوْعَدٌ | / |
| مثال یائی | مَيْسُوْرٌ | مُوْسَرٌ | مُيَسَّرٌ | مُتَيَسَّرٌ | مُتَيَاسَرٌ | مُيَاسَرٌ | مُتَّسَرٌ | مُسْتَيْسَرٌ | / |
| اجوف واوی | مَقُوْلٌ | مُقَالٌ | مُقَوَّلٌ | مُتَقَوَّلٌ | مُتَقَاوَلٌ | مُقَاوَلٌ | مُقْتَالٌ | مُسْتَقَالٌ | مُنْقَالٌ |
| اجوف یائی | مَبِيْعٌ | مُبَاعٌ | مُبَيَّعٌ | مُتَبَيَّعٌ | مُتَبَايَعٌ | مُبَايَعٌ | مُبْتَاعٌ | مُسْتَبَاعٌ | مُنْبَاعٌ |
| ناقص واوی | مَدْعُوٌّ | مُدْعًى | مُدَعًّى | مُتَدَعًّ | مُتَدَاعًى | مُدَاعًى | مُدَّعًى | مُسْتَدْعًى | مُنْدَعًى |
| ناقص یائی | مَرْمِيٌّ | مُرْمًى | مُرَمًّى | مُتَرَمًّى | مُتَرَامًى | مُرَامًى | مُرْتَمًى | مُسْتَرْمًى | / |
| لفیف مفروق | مَوْقِيٌّ | مُوْقًى | مُوَقًّى | مُتَوَقًّى | مُتَوَاقًى | مُوَاقًى | مُتَّقًى | مُسْتَوْقًى | / |
| لفیف مقرون | مَطْوِيٌّ | مُطْوًا | مُطَوًّا | مُتَطَوًّى | مُتَطَاوًى | مُطَاوًى | مُطَّوًى | مُسْتَطْوًى | مُنْطَوًى |
| مہموز الفاء | مَئْمُوْرٌ | مُؤْمَرٌ | مُؤَمَّرٌ | مُتَئَمَّرٌ | مُتَئَامَرٌ | مُئَامَرٌ | مُئْتَمَرٌ | مُسْتَئْمَرٌ | مُنْئَمَرٌ |
| مہموز العین | مَسْئُوْلٌ | مُسْئَلٌ | مُسَأَّلٌ | مُتَسَأَّلٌ | مُتَسَائَلٌ | مُسَائَلٌ | مُسْتَئَلٌ | مُسْتَسْئَلٌ | مُنْسَئَلٌ |
| مہموز اللام | مَقْرُوْءٌ | مُقْرَءٌ | مُقَرَّءٌ | مُتَقَرَّءٌ | مُتَقَارَءٌ | مُقَارَءٌ | مُقْتَرَءٌ | مُسْتَقْرَءٌ | مُنْقَرَءٌ |
| مضاعف ثلاثی | مَمْدُوْدٌ | مُمَدٌّ | مُمَدَّدٌ | مُتَمَدَّدٌ | مُتَمَادٌّ | مُمَادٌّ | مُمْتَدٌّ | مُسْتَمَدٌّ | / |

مکمل گردان: مَضْرُوْبٌ ، مَضْرُوْبَانِ، مَضْرُوْبُوْنَ، مَضْرُوْبَةٌ ، مَضْرُوْبَتَانِ ، مَضْرُوْبَاتٌ ، مَضَارِيْبُ ، مُضَيْرِيْبٌ ، مُضَيْرِبَةٌ .

# ﴿ظرف کی گردان میں لگنے والا خاص قانون﴾

## قانون نمبر ۵۴

**قانون کا نام :۔** ظرف والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ صحیح، مہموز، اجوف کی ظرف اس کے مضارع کے عین کلمے کو دیکھ کر بنائیں گے۔ اگر عین کلمہ مضموم یا مفتوح ہو تو ان کی ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آئیگی اور اگر عین کلمہ مکسور ہے تو ان کی ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر آئے گی۔ جیسا کہ نَصَرَ یَنْصُرُ اور عَلِمَ یَعْلَمُ کی ظرف مفتوح العین یعنی مَفْعَلٌ کے وزن پر مَنْصَرٌ اور مَعْلَمٌ آئے گی۔ اور ضَرَبَ یَضْرِبُ، حَسِبَ یَحْسِبُ کی ظرف مکسور العین یعنی مَفْعِلٌ کے وزن پر مَضْرِبٌ، مَحْسِبٌ آئے گی۔ مثال کے بابوں کی ظرف (اکثر کے نزدیک) مطلقاً مکسور العین یعنی مَفْعِلٌ کے وزن پر آتی ہے خواہ مضارع کا عین کلمہ مکسور ہو یا مضموم ہو یا مفتوح ہو جیسا کہ وَعَدَ یَعِدُ، وَضَعَ یَضَعُ، وَسُمَ یَوْسُمُ کی ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر مَوْعِدٌ، مَوْضِعٌ، مَوْسِمٌ آئے گی۔

ناقص، لفیف، مضاعف کی ظرف مفتوح العین یعنی مَفْعَلٌ کے وزن پر آتی ہے۔ جیسا کہ دَعَا یَدْعُوْ کی ظرف مَدْعًی، رَمٰی یَرْمِیْ کی ظرف مَرْمًی، وَقٰی یَقِیْ کی ظرف مَوْقًی، وَجِیَ یَوْجٰی کی ظرف مَوْجًی، رَوٰی یَرْوِیْ کی ظرف مَرْوًی، قَوِیَ یَقْوٰی کی ظرف مَقْوًی، مَدَّ یَمُدُّ کی ظرف مَمَدٌّ، فَرَّ یَفِرُّ کی ظرف مَفَرٌّ اور خلاف اس کے شاذ ہے جیسا کہ سَجَدَ یَسْجُدُ کی مَسْجِدٌ، شَرَقَ یَشْرُقُ کی مَشْرِقٌ، غَرَبَ یَغْرُبُ کی مَغْرِبٌ آتی ہے۔ اگرچہ ان تینوں بابوں کا مضارع مضموم العین ہے اس کے باوجود ان کی ظرف مکسور العین آئی ہے۔ یہ شاذ ہے۔ اور ثلاثی مزید، رباعی مجرد، رباعی مزید کی ظرف انکے اسم مفعول کے وزن پر آتی ہے۔ جیسا کہ کَرَّمَ یُکَرِّمُ کی ظرف مُکَرَّمٌ، دَحْرَجَ یُدَحْرِجُ کی ظرف مُدَحْرَجٌ، اِحْرَنْجَمَ یَحْرَنْجِمُ کی ظرف مُحْرَنْجَمٌ آتی ہے۔

## ﴾اسم ظرف کی گردان سننے اور اُس میں قانون لگانے کا طریقہ﴿

اُستاذ :  نَصَرَ یَنْصُرُ اور ضَرَبَ یَضرِبُ سے ظرف کی گردان کریں۔

شاگرد :  مَنْصَرٌ مَنْصَرَانِ مَنَاصِرُ مُنَیْصِرٌ۔ مَضرِبٌ مَضرِبَانِ مَضَارِبُ مُضَیْرِبٌ

اُستاذ :  نَصَرَ یَنْصُرُ کی ظرف مَفْعَلٌ اور ضَرَبَ یَضرِبُ کی ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر کیوں آتی ہے ؟

شاگرد :  ظرف والے قانون میں ہم نے پڑھا ہے کہ صحیح، مہموز، اجوف کی ظرف مضارع کے عین کلمہ کو دیکھ کر بنائینگے اگر مضارع کا عین کلمہ مفتوح یا مضموم ہو تو اس کی ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گی اور اگر مکسور ہو تو مَفْعِلٌ کے وزن پر آئے گی اِسی قانون کی بناء پر ہم عرض کرتے ہیں کہ ضَرَبَ یَضرِبُ کی ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر آئیگی کیونکہ اسکے مضارع کا عین کلمہ مکسور ہے اور نَصَرَ یَنْصِرُ کی ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آئیگی کیونکہ اس کے مضارع کا عین کلمہ مضموم ہے

استاذ :  قَالَ یَقُوْلُ سے اسم ظرف کی گردان کریں۔

شاگرد :  مَقَالٌ مَقَالاَنِ مَقَاوِلُ مُقَیِّلٌ

استاذ :  مَقَالٌ اصل میں کیا تھا اور اس میں کون کون سے قانون لگے ہیں ؟

شاگرد :  مَقَالٌ اصل میں مَقْوَلٌ تھا

استاذ :  کیسے معلوم ہوا؟

شاگرد :  جی ہم نے ظرف والے قانون میں پڑھا ہے کہ صحیح مہموز اجوف کے مضارع کا عین کلمہ مضموم یا مفتوح ہو تو اس کی ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گی پھر واؤ متحرک ما قبل حرف صحیح ساکن ہے لھٰذا یَقُوْلُ تَقُوْلُ والے قانون کے تحت واؤ کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دیکر الف سے بدلا دیا مَقَالٌ ہو گیا۔

# ﴿ناقص سے اسم ظرف کی گردانوں کے نمونے﴾

| نمونہ نمبر۱ ثلاثی مجرد ناقص سے اسم ظرف کی گردان | | نمونہ نمبر۲ ثلاثی مزید ناقص سے اسم ظرف کی گردان | |
|---|---|---|---|
| ناقص واوی | ناقص یائی | ناقص واوی | ناقص یائی |
| مَدْعًی | مَرْمًی | مُدْعًی | مُرْمًی |
| مَدْعَیَانِ | مَرْمَیَانِ | مُدْعَیَانِ | مُرْمَیَانِ |
| مَدَاعٍ | مَرَامٍ | مُدْعَیَیْنِ | مُرْمَیَیْنِ |
| مُدَیْعٍ | مُرَیْمٍ | مُدْعَیَاتٌ | مُرْمَیَاتٌ |

**ان دو نمونوں کو یاد کرنے کا عظیم فائدہ :۔**

جس طالب علم نے ناقص سے مَدْعًی، مُدْعًی، مَرْمًی اور مُرْمًی والی اسم ظرف کی گردان یاد کر لی اس طالبعلم نے مجرد اور مزید کی ناقص اور لفیف کی اسم ظرف کی تمام گردانیں یاد کر لیں۔

استاذ: دَعَا یَدْعُوْ سے اسم ظرف کی گردان کریں؟

شاگرد: مَدْعًی مَدْعَیَانِ مَدَاعٍ مُدَیْعٍ

استاذ: مَدْعًی اصل میں کیا تھا اور اس میں کون کون سے قانون لگے ہیں؟

شاگرد: مَدْعًی اصل میں مَدْعَوٌ تھا کیونکہ ہم نے ظرف والے قانون میں پڑھا تھا کہ ناقص لفیف مضاعف کی ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گی پھر یُدْعَیَانِ تُدْعَیَانِ والے قانون کے تحت واؤ کو یاء سے بدلایا مَدْعَیٌ ہو گیا پھر قال والے قانون کے تحت یا کو الف سے بدل دیا مَدْعَانٌ ہو گیا التقائے ساکنین کی وجہ سے الف کو حذف کر دیا مَدْعًی ہو گیا۔

**عرض :۔** اجراء کے اسی انداز کیساتھ اسم ظرف کے نقشے سے ہفت اقسام کے اعتبار سے مجرد و مزید کی باقی گردانوں کو سن لیا جائے اور چند ایک صیغوں میں اسی انداز سے قوانین کا اجراء کروا دیا جائے۔

# اول صیغہائے ظرف از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

| ہفت اقسام | ثلاثی مجرد | | افعال | تفعیل | تفعل | تفاعل | مفاعلہ | افتعال | استفعال | انفعال |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| صحیح | مَضرِبٌ | مَنصَرٌ | مُکرَمٌ | مُکَرَّمٌ | مُتَصَرَّفٌ | مُتَضَارَبٌ | مُضَارَبٌ | مُکتَسَبٌ | مُستَخرَجٌ | مُنصَرَفٌ |
| مثال واوی | مَوعِدٌ | / | مُوعَدٌ | مُوَعَّدٌ | مُتَوَعَّدٌ | مُتَوَاعَدٌ | مُوَاعَدٌ | مُتَّعَدٌ | مُستَوعَدٌ | / |
| مثال یائی | مَیسِرٌ | / | مُوسَرٌ | مُیَسَّرٌ | مُتَیَسَّرٌ | مُتَیَاسَرٌ | مُیَاسَرٌ | مُتَّسَرٌ | مُستَیسَرٌ | / |
| اجوف واوی | مَطِیحٌ | مَقَالٌ | مُقَالٌ | مُقَوَّلٌ | مُتَقَوَّلٌ | مُتَقَاوَلٌ | مُقَاوَلٌ | مُقتَالٌ | مُستَقَالٌ | مُنقَالٌ |
| اجوف یائی | مَبِیعٌ | مَهَابٌ | مُبَاعٌ | مُبَیَّعٌ | مُتَبَیَّعٌ | مُتَبَایَعٌ | مُبَایَعٌ | مُبتَاعٌ | مُستَبَاعٌ | مُنبَاعٌ |
| ناقص واوی | مَجثًی | مَدعًی | مُدعًی | مُدَعًّی | مُتَدَعًّی | مُتَدَاعًی | مُدَاعًی | مُدَّاعًی | مُستَدعًی | مُندَعًی |
| ناقص یائی | مَرمًی | / | مُرمًی | مُرَمًّی | مُتَرَمًّی | مُتَرَامًی | مُرَامًی | مُرتَمًی | مُستَرمًی | / |
| لفیف مفروق | مَوقًی | / | مُوقًی | مُوَقًّی | مُتَوَقًّی | مُتَوَاقًی | مُوَاقًی | مُتَّقًی | مُستَوقًی | / |
| لفیف مقرون | مَطوًی | / | مُطوًی | مُطَوًّی | مُتَطَوًّی | مُتَطَاوًی | مُطَاوًی | مُطَّوًی | مُستَطوًی | مُنطَوًی |
| مہموز الفاء | مَئفِكٌ | مَأمَرٌ | مُؤمَرٌ | مُئَمَّرٌ | مُتَئَمَّرٌ | مُتَئَامَرٌ | مُئَامَرٌ | مُؤتَمَرٌ | مُستَئمَرٌ | مُنئَمَرٌ |
| مہموز العین | مَزئِرٌ | مَسئَلٌ | مُسئَلٌ | مُسَئَّلٌ | مُتَسَئَّلٌ | مُتَسَائَلٌ | مُسَائَلٌ | مُستَئَلٌ | مُستَسئَلٌ | / |
| مہموز اللام | مَهنِئٌ | مَقرَءٌ | مُقرَءٌ | مُقَرَّءٌ | مُتَقَرَّءٌ | مُتَقَارَءٌ | مُقَارَءٌ | مُقتَرَءٌ | مُستَقرَءٌ | / |
| مضاعف ثلاثی | مَفَرٌّ | مَمَدٌّ | مُمَدٌّ | مُمَدَّدٌ | مُتَمَدَّدٌ | مُتَمَادٌّ | مُمَادٌّ | مُمتَدٌّ | مُستَمَدٌّ | / |

مکمل گردان: مَضرِبٌ ، مَضرِبَانِ ، مَضَارِبُ ، مُضَیرِبٌ

## ﴿اسم آلہ کی گردان سننے اور اُس میں قانون لگانے کا طریقہ﴾

اُستاذ: وَعَدَ يَعِدُ اور مَدَّ يَمُدُّ سے اسم آلہ کی گردان کریں۔

شاگرد: مِيْعَدٌ مِيْعَدَانِ مَوَاعِدُ مُوَيْعِدٌ ۔ مِيْعَدَةٌ مِيْعَدَتَانِ مَوَاعِدُ مُوَيْعِدَةٌ

مِيْعَادٌ مِيْعَادَانِ مَوَاعِيْدُ مُوَيْعِيْدٌ ۔ (مَدَّ يَمُدُّ سے) مِمَدٌّ مِمَدَّانِ مَمَادُّ مُمَيْدٌّ

مِمَدَّةٌ مِمَدَّتَانِ مَمَادُّ مُمَيْدَّةٌ ۔ مِمْدَادٌ مِمْدَادَانِ مَمَادِيْدُ مُمَيْدِيْدٌ

استاذ: مِيْعَدٌ اصل میں کیا تھا اور کونسا قانون لگا ہے؟

شاگرد: مِيْعَدٌ اصل میں مِوْعَدٌ تھا واؤ ساکن ماقبل مکسور ہے لہٰذا مِيْعَادٌ والے قانون کے تحت واؤ کو یاء کے ساتھ تبدیل کر دیا مِيْعَدٌ ہو گیا۔

استاذ: اجوف واوی سے اسم آلہ کی گردان کریں۔

شاگرد: مِقْوَلٌ مِقْوَلاَنِ مَقَاوِلُ مُقَيْوِلٌ مُقَيِّلٌ ۔ مِقْوَلَةٌ مِقْوَلَتَانِ مَقَاوِلُ مُقَيْوِلَةٌ مُقَيِّلَةٌ۔ مِقْوَالٌ مِقْوَالاَنِ مَقَاوِيْلُ مُقَيْوِيْلٌ مُقَيِّيْلٌ۔

استاذ: مِقْوَلٌ کے اندر يَقُوْلُ تَقُوْلُ والا قانون کیوں نہیں لگا؟

شاگرد: اس لیے کہ ہم نے يَقُوْلُ تَقُوْلُ والے قانون میں یہ شرط پڑھی تھی کہ وہ صیغہ اسم آلہ کا نہ ہو اور یہ صیغہ تو اسم آلہ کا ہے۔

استاذ: پھر اس کی تصغیر میں دو وجہیں کیوں پڑھی ہیں؟

شاگرد: اس لیے کہ اسکے مفرد مکبّر میں واؤ متحرک ہے اور ہم نے سَيِّدٌ والے قانون میں یہ شق پڑھی تھی کہ جس مفرد مکبّر میں واؤ متحرک ہو تو اُس کی تصغیر میں دو وجہیں پڑھنی جائز ہیں۔

استاذ: اجوف یائی سے اسم آلہ کی گردان کریں۔

شاگرد: مِبْيَعٌ مِبْيَعَانِ مَبَايِعُ مُبَيِّعٌ ۔ مِبْيَعَةٌ مِبْيَعَتَانِ مَبَايِعُ مُبَيِّعَةٌ۔

مِبْيَاعٌ مِبْيَاعَانِ مَبَايِيْعُ مُبَيِّيْعٌ۔

## ﴿ناقص سے اسم آلہ کی گردانوں کے نمونے﴾

| نمونہ نمبرا<br>ثلاثی مجرد ناقص واوی سے اسم آلہ کی گردان | | | نمونہ نمبر ۲<br>ثلاثی مجرد ناقص یائی سے اسم آلہ کی گردان | | |
|---|---|---|---|---|---|
| صغریٰ | متوسط | کبریٰ | صغریٰ | متوسط | کبریٰ |
| مِدْعًى | مِدْعَاةٌ | مِدْعَاءٌ | مِرْمًى | مِرْمَاةٌ | مِرْمَاءٌ |
| مِدْعَیانِ | مَدْعَاتَانِ | مِدْعَاءَ انِ | مِرْمَیَانِ | مِرْمَاتَانِ | مِرْمَاءَ انِ |
| مَدَاعٍ | مَدَاعٍ | مَدَاعِیٌّ | مَرَامٍ | مَرَامٍ | مَرَامِیٌّ |
| مُدَیْعٍ | مُدَیْعِیَةٌ | مُدَیْعِیٌّ | مُرَیْمٍ | مُرَیْمِیَةٌ | مُرَیْمِیٌّ |

**ان دو نمونوں کو یاد کرنے کا عظیم فائدہ :۔**

جس طالب علم نے ناقص سے مِدْعًی اور مِرْمًی والی اسم آلہ کی گردان یاد کر لی اس طالبعلم نے ناقص اور لفیف کی اسم آلہ کی تمام گردانیں یاد کر لیں۔

**عرض :۔** اجراء کے اسی انداز کیساتھ اسم آلہ کے نقشے سے ہفت اقسام کے اعتبار سے باقی گردانوں کو سن لیا جائے اور چند ایک صیغوں میں اسی انداز سے قوانین کا اجراء کروا دیا جائے۔

## ﴿اسم تفضیل (وغیرہ) کے صیغوں میں لگنے والا قانون﴾

**قانون نمبر ۵۵**

**قانون کا نام :۔** دُعًی والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب** :۔اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو یا فَعْلی اسمی کے لام کلمے کے مقابلے میں واقع ہو اس کو واؤ کے ساتھ بدلنا واجب ہے۔اور جو واؤ فُعْلی اسمی اور فَعْلاَءُ اسمی کے لام کلمہ کے مقابلے میں واقع ہو اس کو یا کے ساتھ بدلنا واجب ہے۔ مثال فَعْلی اسمی کی جیسا کہ تَقْوىٰ ، بَقْوىٰ اصل میں تَقْيٰي ، بَقْيٰي تھا یا واقع ہوئی فَعْلی اسمی کے لام کلمے کے مقابلے میں اس کو واؤ کے ساتھ بدل دیا تَقْوىٰ ، بَقْوىٰ ہو گیا۔ مثال فُعْلی اسمی کی جیسا کہ عُلْيىٰ ، دُنْيٰي ، دُعْيٰي اصل میں عُلْوىٰ ، دُنْوىٰ ، دُعْوىٰ تھا یہ واؤ واقع ہوئی ہے فُعْلی اسمی کے لام کلمہ کے مقابلے میں اس کو یا سے بدلا دیا عُلْيىٰ ، دُنْيٰي ، دُعْيٰي ہو گیا۔ مثال فَعْلاَءُ اسمی کی جیسا کہ عَلْيَاءُ، اصل میں عَلْوَاءُ تھا یہ واؤ واقع ہوئی ہے فَعْلاَءُ اسمی کے لام کلمے کے مقابلہ میں اس کو یا کے ساتھ بدلا دیا۔ عَلْيَاءُ ہو گیا۔

## ﴿اسم تفضیل کی گردان سننے اور اسمیں قانون لگانے کا طریقہ﴾

استاذ : قَالَ يَقُوْلُ سے اسم تفضیل مذکر کی گردان پڑھیں ؟

شاگرد : اَقْوَلُ ۔ اَقْوَلاَنِ۔ اَقْوَلُوْنَ۔ اَقَاوِلُ۔ أُقَيْوِلُ۔ أُقَيِّلُ

استاذ : اَقْوَلُ ۔ اَقْوَلاَنِ۔ اَقْوَلُوْنَ۔ ان میں يقولُ تَقُوْلُ والا قانون کیوں نہیں لگا ؟

شاگرد : يَقُوْلُ تَقُوْلُ والا قانون مشروط ہے چند شرائط کے ساتھ ان شرائط میں سے ایک شرط یہ بھی ہے کہ وہ صیغہ اسم تفضیل کا نہ ہو اور یہ صیغہ اسم تفضیل کا ہے اس لیے یہ قانون نہیں لگے گا۔

استاذ : قَالَ يَقُوْلُ سے اسم تفضیل مؤنث کی گردان کریں ؟

شاگرد : قُوْلٰى۔ قُوْلَيَانِ۔ قُوْلَيَاتٌ۔ قُوَلٌ۔ قُوَيْلٰى۔

استاذ : قُوْلَيَانِ ،قُوْلَيَاتٌ میں کون سا قانون لگا ہے ؟

شاگرد : قُوْلَيَانِ ،قُوْلَيَاتٌ میں الف مقصورہ والا قانون لگا ہے۔وہ اس طرح کہ قُوْلٰى میں الف مقصورہ چوتھی جگہ واقع ہوئی ہے لہٰذا اس کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت یا مفتوحہ کے ساتھ بدلا دیا قُوْلَيَانِ ،قُوْلَيَاتٌ ہو گیا۔

## ﴿ناقص سے اسم تفضیل کی گردانوں کے نمونے﴾

| نمونہ نمبر۱<br>ثلاثی مجرد ناقص واوی سے اسم تفضیل کی گردان | | نمونہ نمبر۲<br>ثلاثی مجرد ناقص یائی سے اسم تفضیل کی گردان | |
|---|---|---|---|
| وافعل التفضیل المذکر منه | و المؤنثُ منه | وافعل التفضیل المذکر منه | و المؤنثُ منه |
| اَدْعَیٰ | دُعْیٰ | اَرْمَیٰ | رُمْیٰ |
| اَدْعَیَانِ | دُعْیَیَانِ | اَرْمَیَانِ | رُمْیَیَانِ |
| اَدْعَوْنَ | دُعْیَیَاتٌ | اَرْمَوْنَ | رُمْیَیَاتٌ |
| اَدَاعٍ | دُعًا | اَرَامٍ | رُمًی |
| اُدَیْعٍ | دُعَیٌّ | اُرَیْمٍ | رُمَیٌّ |

فائدہ:۔

جس طالب علم نے ناقص سے ادْعَیٰ اور اَرْمَیٰ والی اسم تفضیل کی گردان یاد کر لی اس طالبعلم نے اللہ کے فضل و کرم سے ناقص اور لفیف کی اسم تفضیل کی تمام گردانیں یاد کر لیں۔

**عرض:**۔ اجراء کے اسی انداز کیساتھ اسم تفضیل کے نقشے سے ہفت اقسام کے اعتبار سے باقی گردانوں کو سن لیا جائے اور چند ایک صیغوں میں اسی انداز سے قوانین کا اجراء کروا دیا جائے۔

## ﴿فعل تعجب کے صیغوں کو سننے اور ان میں قانون لگانے کا طریقہ﴾

استاذ: وَعَدَ یَعِدُ سے فعل تعجب کے صیغے سنائیں۔

شاگرد: مَااَوْعَدَہٗ وَاَوْعِدْ بِہٖ وَوَعُدَ

استاذ: قَالَ یَقُوْلُ سے فعل تعجب کے صیغے سنائیں۔

شاگرد : مَا أَقْوَلَهٗ وَ أَقْوِلْ بِهٖ وَقُوْلَ

اُستاذ : ناقص واوی دَعَا یَدْعُوْ سے فعل تعجب کے صیغے سنائیں۔

شاگرد : مَا أَدْعَاهُ وَأَدْعِیْ بِهٖ وَدَعُوَ

اُستاذ : مَاأَدْعَاهُ اصل میں کیا تھا؟

شاگرد : مَاأَدْعَوَهُ

استاذ : مَاأَدْعَوَهُ، اور قَوُلَ دونوں فعل تعجب کے صیغے ہیں آپ نے ان دونوں میں سے ایک صیغہ میں قال والا قانون لگایا ہے اور دوسرے میں نہیں لگایا اس کی کیا وجہ ہے ؟

شاگرد : اُستاذ جی : وجہ یہ ہے کہ ہم نے قَالَ بَاعَ والے قانون میں یہ شرط پڑھی تھی کہ وہ واؤ اور یاء فعل تعجب (فعل غیر متصرف) کے عین کلمہ کے مقابلے میں نہ ہو اگر ہوئی تو قانون نہیں لگے گا لہٰذا قَوُلَ میں بھی واؤ فعل تعجب کے عین کلمہ کے مقابلہ میں ہے تو اس میں بھی قانون نہیں لگے گا اور مَا أَدْعَوَهُ میں واؤ فعل تعجب کے لام کلمہ کے مقابلہ میں ہے تو اس میں قانون لگے گا اور مَا أَدْعَاهُ پڑھیں گے۔

**فائدہ :۔**

☆ اگر غیر ثلاثی مجرد سے آلے کا معنیٰ حاصل کرنا مقصود ہو تو اس باب کی مصدر کے شروع میں مَابِهٖ کا لفظ بڑھادو جیسے مَابِهِ الاِجْتِنَابُ

☆ اگر غیر ثلاثی مجرد سے تفضیل والا معنیٰ حاصل کرنا مقصود ہو تو اس باب کی مصدر کے شروع میں أَفْعَلُ کے وزن پر ایسا صیغہ بڑھادو جو مبالغہ، کثرت اور شدّت والے معنیٰ پر دلالت کرے جیسے أَشَدُّ إِكْرَامًا

☆ اگر غیر ثلاثی مجرد سے تعجب والا معنیٰ حاصل کرنا مقصود ہو تو اس باب کی مصدر کے شروع میں مَاأَشَدَّ یا أَشْدِدْ بِهٖ کا لفظ بڑھادو جیسے مَاأَشَدَّ اِسْتِخْرَاجًا وأَشْدِدْ بِاِسْتِخْرَاجِهٖ

## اول صیغہائے اسم آلہ واسم تفضیل از ابواب ثلاثی مجرد

| ہفت اقسام | صغریٰ | وسطیٰ | کبریٰ | ہفت اقسام | مذکر | مؤنث |
|---|---|---|---|---|---|---|
| صحیح | مِضْرَبٌ | مِضْرَبَةٌ | مِضْرَابٌ | صحیح | اَضْرَبُ | ضُرْبیٰ |
| مثال واوی | مِیْعَدٌ | مِیْعَدَةٌ | مِیْعَادٌ | مثال واوی | اَوْعَدُ | وُعْدیٰ |
| مثال یائی | مِیْسَرٌ | مِیْسَرَةٌ | مِیْسَارٌ | مثال یائی | اَیْسَرُ | یُسْریٰ |
| اجوف واوی | مِقْوَلٌ | مِقْوَلَةٌ | مِقْوَالٌ | اجوف واوی | اَقْوَلُ | قُوْلیٰ |
| اجوف یائی | مِبْیَعٌ | مِبْیَعَةٌ | مِبْیَاعٌ | اجوف یائی | اَبْیَعُ | بُوْعیٰ |
| ناقص واوی | مِدْعًی | مِدْعَاةٌ | مِدْعَاءٌ | ناقص واوی | اَدْعیٰ | دُعْییٰ |
| ناقص یائی | مِرْمًی | مِرْمَاةٌ | مِرْمَاءٌ | ناقص یائی | اَرْمیٰ | رُمْییٰ |
| لفیف مفروق | مِیْقًی | مِیْقَاةٌ | مِیْقَاءٌ | لفیف مفروق | اَوْقیٰ | وُقْییٰ |
| لفیف مقرون | مِطْوًی | مِطْوَاةٌ | مِطْوَاءٌ | لفیف مقرون | اَطْویٰ | طُیّٰی |
| مہموز الفاء | مِئْمَرٌ | مِئْمَرَةٌ | مِئْمَارٌ | مہموز الفاء | اٰمَرُ | اُمْریٰ |
| مہموز العین | مِسْئَلٌ | مِسْئَلَةٌ | مِسْئَالٌ | مہموز العین | اَسْئَلُ | سُئْلیٰ |
| مہموز اللام | مِقْرَءٌ | مِقْرَئَةٌ | مِقْرَاءٌ | مہموز اللام | اَقْرَءُ | قُرْئیٰ |
| مضاعف | مِمَدٌّ | مِمَدَّةٌ | مِمْدَادٌ | مضاعف | اَمَدُّ | مُدّیٰ |

## صیغہائے فعل تعجب

| ہفت اقسام | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح | مَا اَضْرَبَهٗ | وَاَضْرِبْ بِهٖ | وَضَرُبَ |
| مثال واوی | مَا اَوْعَدَهٗ | وَاَوْعِدْ بِهٖ | وَوَعُدَ |
| مثال یائی | مَا اَیْسَرَهٗ | وَاَیْسِرْ بِهٖ | وَیَسُرَ |
| اجوف واوی | مَا اَقْوَلَهٗ | وَاَقْوِلْ بِهٖ | وَقَوُلَ |
| اجوف یائی | مَا اَبْیَعَهٗ | وَاَبْیِعْ بِهٖ | وَبَیُعَ |
| ناقص واوی | مَا اَدْعَاهُ | وَاَدْعِیْ بِهٖ | وَدَعُوَ |
| ناقص یائی | مَا اَرْمَاهُ | وَاَرْمِیْ بِهٖ | وَرَمُوَ |
| لفیف مفروق | مَا اَوْقَاهُ | وَاَوْقِیْ بِهٖ | وَوَقُوَ |
| لفیف مقرون | مَا اَطْوَاهُ | وَاَطْوِیْ بِهٖ | وَطَوُوَ |
| مہموز الفا | مَا اٰمَرَهٗ | وَاٰمِرْ بِهٖ | وَاَمُرَ |
| مہموز العین | مَا اَسْئَلَهٗ | وَاَسْئِلْ بِهٖ | وَسَئُلَ |
| مہموز اللام | مَا اَقْرَئَهٗ | وَاَقْرِئْ بِهٖ | وَقَرُءَ |
| مضاعف | مَا اَمَدَّهٗ | وَاَمْدِدْ بِهٖ | وَمَدَّ |

مکمل گردان اسم آلہ: مِضْرَبٌ، مِضْرَبَانِ، مَضَارِبُ، مُضَیْرِبٌ، مِضْرَبَةٌ، مِضْرَبَتَانِ، مَضَارِبُ، مُضَیْرِبَةٌ، مِضْرَابٌ، مِضْرَابَانِ، مَضَارِیْبُ، مُضَیْرِیْبٌ۔

مکمل گردان اسم تفضیل مذکر: اَضْرَبُ، اَضْرَبَانِ، اَضْرَبُوْنَ، اَضَارِبُ، اُضَیْرِبُ۔

مکمل گردان اسم تفضیل مؤنث: ضُرْبیٰ، ضُرْبَیَانِ، ضُرْبَیَاتٌ، ضُرَبٌ، ضُرَیْبیٰ۔

# صیغہائے ازگردان ھائے مختلفہ

از ہفت اقسام وابواب مختلفہ

| اسم فاعل | جَاعِلٌ | اَلْكَفَرَةُ | خَزَنَتُهَا | مُنْزِلِيْنَ | اَلْمُتَصَدِّقِيْنَ |
|---|---|---|---|---|---|
| | صَائِمَتٌ | مُسْتَقِيْمٌ | سَاهُوْنَ | قُضَاةٌ | دَآبَّةٌ |
| اسم مفعول | اَلْمَنْصُوْرُوْنَ | مُسَخَّرَاتٍ | مُطَهَّرُوْنَ | مَعْلُوْمٌ | مُرْتَضٰى |
| اسم ظرف | مَسَاجِدُ | مَشْرِقٌ | مَغْرِبٌ | مَطْبَخٌ | مَكْتَبٌ |
| اسم تفضیل | اَقْرَبُ | اَيْسَرُ | اَقْوَلُ | اَعْلَمُوْنَ | اَقَارِبُ |
| فعل تعجب | مَا اَحْسَنَهٗ | مَا اَعْلَمَهٗ | مَا اَقْرَءَهٗ | اَسْمِعْ بِهِمْ | وَاَبْصِرْ |
| صفتِ مشبہ | كَرِيْمٌ | عَظِيْمٌ | بَشِيْرٌ | نَذِيْرٌ | شُرَفَاءُ |
| اسم مبالغہ | عَلَّامٌ | سَتَّارٌ | غَفَّارٌ | اَكَّالُوْنَ | سَمَّعُوْنَ |
| اسم آلہ | مِفْتَاحٌ | مِصْبَاحٌ | مَفَاتِيْحُ | مِضْمَارٌ | مِيْقَاةٌ |
| اسم جامد | يَقْطِيْنٌ | دُجَاجَةٌ | زُجَاجَةٌ | كَوْكَبٌ | زَيْتُوْنٌ |

## ﴿مصادر (وغیرہ) میں لگنے والے قوانین﴾

### قانون نمبر ۵۶

**قانون کا نام:۔** دخول الف لام واضافت والا قانون

**قانون کا حکم:۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**تمہید:۔** قانون سے پہلے ایک تمہید سمجھ لیں وہ یہ کہ نون تنوین کی تعریف اَلتَّنْوِيْنُ نُوْنٌ سَاكِنَةٌ تَتْبَعُ حَرَكَةَ

الآخِرِ لا لِتَاكِيْدِ الْفِعْلِ یعنی تنوین وہ نون ساکن ہوتا ہے جو کلمہ کی آخری حرکت کے تابع ہوتا ہے لیکن وہ فعل کی تاکید نہیں کرتا (جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ فعل کی تاکید کرتا ہے)

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ نون تین قسم پر ہے

نمبر ا۔نون تنوین نمبر ۲۔ نون تثنیہ نمبر ۳۔نون جمع (نون کی باقی اقسام کتب مطولہ میں مذکور ہیں)

نون تنوین کا دووجہ سے گرتا ہے۔

نمبر ا۔ الف لام کے داخل ہونے کی وجہ سے۔ مثال اس کی جیسا کہ اَلضَّارِبُ ، اَلْمَضْرُوْبُ اصل میں ضَارِبٌ ، مَضْرُوْبٌ تھا۔جب اس پر الف لام داخل ہوا تو نون تنوین کا گر گیا اَلضَّارِبُ ، اَلْمَضْرُوْبُ ہو گیا۔

نمبر ۲۔ اضافت کی وجہ سے۔ مثال اس کی جیسا کہ غُلامُ زَیْدٍ اصل میں غُلامٌ تھا۔جب اس کو زید کی طرف مضاف کیا نون تنوین کا گر گیا غُلامُ زَیْدٍ ہو گیا۔

اور نون تثنیہ و جمع کا صرف ایک وجہ سے گرتا ہے۔ یعنی اضافت کی وجہ سے۔ مثال اس کی جیسا کہ ضَارِبَا زَیْدٍ ، ضَارِبُوْ زَیْدٍ اصل میں ضَارِبَانِ ، ضَارِبُوْنَ تھا۔جب اس کو زید کی طرف مضاف کیا تو نون تثنیہ ، جمع کا گر گیا۔ ضَارِبَا زَیْدٍ ، ضَارِبُوْ زَیْدٍ ہو گیا۔

## قانون نمبر ۷۵

**قانون کا نام :۔** شمسی قمری والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے ایک شق جوازی ہے۔

**تمہید :۔** اس قانون سے پہلے ایک تمہید کا جاننا ضروری ہے وہ یہ کہ لام ساکن دو قسم پر ہے۔

نمبر ا۔ لام ساکن تعریف ۔وہ ہوتا ہے جو ہمزہ کے بعد واقع ہو جیسا کہ اَلْ۔

نمبر ۲۔ اور لام ساکن غیر تعریف۔وہ ہوتا ہے جو ہمزہ کے بعد واقع نہ ہو جیسا کہ ھَلْ۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ تا، ثا، دال، ذال، را، زا، سین، شین، صاد، ضاد طاء، ظاء، نون

میں سے کوئی ایک حرف اگر لام ساکن تعریف کے بعد آجائے تو اس لام کو ان حروف کی جنس کر کے جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ اور اگر لام ساکن غیر تعریف کے بعد یہ حروف سوائے را کے آجائیں تو اس لام کو ان حروف کی جنس کرنا جائز ہے پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ اور اگر لام ساکن غیر تعریف کے بعد را واقع ہو تو پھر لام کو را کی جنس کر کے جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ مثال ان حروف کی جب یہ لام ساکن تعریف کے بعد واقع ہوں جیساکہ اَلتَّاءُ ، اَلثَّاءُ ، اَلدَّالُ ، اَلذَّالُ، اَلرَّاءُ، اَلزَّاءُ(الخ) اصل میں اَلْتَاءُ ، اَلْثَاءُ(الخ) تھے۔ ان مثالوں میں یہ حروف لام ساکن تعریف کے بعد واقع ہوئے ہیں لہٰذا وجوباً ادغام کر دیا اَلتَّاءُ ، اَلثَّاءُ ، اَلدَّالُ ، اَلذَّالُ، اَلرَّاءُ، اَلزَّاءُ(الخ) ہو گیا۔ مثال ان حروف کی کہ یہ لام ساکن غیر تعریف کے بعد واقع ہوں جیساکہ هَلْ تَاءُ ، هَلْ ثَاءُ ، هَلْ دَالُ ، هَلْ ذَالُ (الخ)۔ ان مثالوں میں لام ساکن غیر تعریف کے بعد یہ حروف واقع ہوئے ہیں یہاں ادغام جائز ہے لہٰذا جب ادغام کیا تو هَل تَّاءُ هَل ثَّاءُ (الخ) پڑھیں گے۔ شیخ رضی نے کہا ہے کہ لام ساکن غیر تعریف کا ادغام کرنا نون میں اقبح (ناپسندیدہ) ہے۔ مثال را کی جیساکہ هَل رَّاءُ اس میں ادغام واجب ہے اور کَلاَّ بَلْ رَانَ میں قاریوں سے سکتہ ثابت ہوا ہے اور صرفی اس میں بھی وجوباً ادغام کر کے کَلاَّ بَل رَّانَ پڑھتے ہیں۔

## قانون نمبر ۵۸

**قانون کا نام :۔** عِدَۃٌ والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**تعلیل :۔** عِدَۃٌ دراصل وِعْدٌ بود کسرہ بر واوٗ ثقیل بود نقل کردہ بما بعد دادہ آں واوٗ را حذف کردہ عوضش تا بفتحہ ما قبلش در آخرش در آوردند عِدَۃٌ شد۔ یا واوٗ را مع حرکت انداختہ عوضش تا بفتحہ ما قبل در آخرش در آوردہ عین کلمہ را حرکت کسرہ دادند لاَنَّ السَّاکِنَ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ عِدَۃٌ شد۔ یا کہ عِدَۃٌ دراصل وِعْدَۃٌ بود کسرہ بر واوٗ ثقیل بود نقل کردہ بما بعد دادہ آں واوٗ را حذف کردہ تا را عوض او قرار دادند عِدَۃٌ شد۔ یا واوٗ را مع حرکت انداختہ تا را عوض او قرار دادہ عین کلمہ را حرکت کسرہ دادند لاَنَّ السَّاکِنَ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ عِدَۃٌ شد۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ واؤ ہو مصدر کے فا کلمے کے مقابلے میں واقع ہو اور وہ مصدر فِعلٌ کے وزن پر ہو ، مضارع معلوم میں وہ واؤ حذف ہو گئی ہو تو اس واؤ کا کسرہ نقل کر کے مابعد کو دے دیتے ہیں پھر اس واؤ کو حذف کر کے آخر میں ۃ لاتے ہیں اِقَامَۃٌ والے قاعدے کے ساتھ۔

(اِقَامَۃ والا قاعدہ یہ ہے کہ جو حرف مصدر میں التقائے ساکنین کی وجہ سے گر جائے بشر طیکہ ان دو ساکنین میں سے ایک ساکن نون تنوین کا نہ ہو تو اس کے عوض آخر میں ۃ لاتے ہیں۔)

مثال اس کی جیسا کہ عِدَۃٌ اصل میں وِعْدٌ تھا۔ یہ واؤ واقع ہوئی ہے مصدر کے فا کلمے کے مقابلے میں اور وہ مصدر فِعل کے وزن پر ہے اس کے مضارع معلوم میں جو کہ یَعِدُ ہے واؤ حذف ہوئی ہے اصل میں یَوْعِدُ تھا۔ اس واؤ کا کسرہ نقل کر کے عین کلمہ کو دے کر اس کو حذف کر دیا۔ اور اس کے عوض آخر میں تا لے آئے عِدَۃٌ ہو گیا۔ جیسا کہ اِقَامَۃٌ اصل میں اِقْوَامٌ تھا۔ واؤ کا فتحہ نقل کر کے قاف کو دے کر واؤ کو الف کے ساتھ بدل دیا۔ اس کے بعد بوجہ التقائے ساکنین ایک الف کو حذف کر کے اس کے عوض آخر میں تا لے آئے۔ اِقَامَۃٌ ہو گیا۔ لیکن لُغَۃٌ اور مِئَۃٌ شاذ ہے۔ اس لئے کہ لُغَۃٌ اصل میں لُغَوٌ تھا اور مِئَۃٌ اصل میں مِئَیٌ تھا۔ واؤ اور یا متحرک ما قبل مفتوح اس کو الف کے ساتھ بدل دیا۔ اس کے بعد الف کو بوجہ التقائے ساکنین حذف کر دیا اور اس کے عوض آخر میں تا لے آئے لُغَۃٌ اور مِئَۃٌ ہو گیا۔ یہ تا کا لانا شاذ ہے کیونکہ قانون یہ ہے کہ جو حرف سوا التقائے تنوین کے حذف ہو اس کے عوض آخر میں تا لاتے ہیں اور یہاں الف بوجہ التقائے تنوین حذف ہوا ہے۔

**التقائے تنوین کی تعریف :۔** دو ساکنوں میں سے ایک ساکن نون تنوین کا ہو۔

# ﴿مصادر (وغیرہ) میں لگنے والے قوانین کا اجراء﴾

استاذ : اَلْوَعْدُ ، اَلْيُسْرُ، اَلْقَوْلُ وغیرہ مصادر میں کونسا قانون لگا ہے ؟

شاگرد : دخول الف لام واضافت والا قانون لگا ہے۔

استاذ : وہ کس طرح ؟

شاگرد : وہ یوں کہ یہ مصادر اصل میں وَعْدٌ، يُسْرٌ، قَوْلٌ تھی۔ جب ان پر الف لام داخل کیا تو آخر سے تنوین گر گئی اس طرح یہ مصادر اَلْوَعْدُ ، اَلْيُسْرُ، اَلْقَوْلُ ہو گئیں۔

استاذ : اَلاِقَالَةُ اَلاِبَاعَةُ میں کون کونسے قانون لگے ہیں ؟

شاگرد : دخول الف لام واضافت والا اور اقامۃ والا قاعدہ۔

استاذ : وہ کس طرح ؟

شاگرد : وہ اس طرح کہ اصل میں اِقْوَالٌ ، اِبْيَاعٌ تھے۔ يَقُوْلُ تَقُوْلُ والے قانون کے تحت واؤ کا فتحہ نقل کر کے ما قبل کو دے کر واؤ اور یا کو الف سے بدل دیا۔ اِقَاْالٌ اِبَاْاعٌ ہو گیا پھر ایک الف کو التقائے ساکنین کی وجہ سے حذف کر کے اسکے عوض آخر میں تنوین لے آئے اِقَالَةٌ اِبَاعَةٌ ہو گیا۔ پھر انکے شروع میں الف لام داخل کیا تو آخر سے تنوین گر گئی تو اَلاِقَالَةُ الاِبَاعَةُ ہو گئے۔

## اول صیغہائے مصادر از ابواب ثلاثی مجرد و مزید

| ہفت اقسام | ثلاثی | افعال | تفعیل | مفاعلہ | تفاعل | تفعل | افتعال | استفعال | انفعال |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| صحیح | اَلضَّرْبُ | اَلْاِکْرَامُ | اَلتَّکْرِیْمُ | اَلْمُضَارَبَۃُ | اَلتَّضَارُبُ | اَلتَّصَرُّفُ | اَلْاِکْتِسَابُ | اَلْاِسْتِخْرَاجُ | اَلْاِنْصِرَافُ |
| مثال واوی | اَلْوَعْدُ | اَلْاِیْعَادُ | اَلتَّوْعِیْدُ | اَلْمُوَاعَدَۃُ | اَلتَّوَاعُدُ | اَلتَّوَعُّدُ | اَلْاِتِّعَادُ | اَلْاِسْتِیْعَادُ | / |
| مثال یائی | اَلْیُسْرُ | اَلْاِیْسَارُ | اَلتَّیْسِیْرُ | اَلْمُیَاسَرَۃُ | اَلتَّیَاسُرُ | اَلتَّیَسُّرُ | اَلْاِتِّسَارُ | اَلْاِسْتِیْسَارُ | / |
| اجوف واوی | اَلْقَوْلُ | اَلْاِقَالَۃُ | اَلتَّقْوِیْلُ | اَلْمُقَاوَلَۃُ | اَلتَّقَاوُلُ | اَلتَّقَوُّلُ | اَلْاِقْتِیَالُ | اَلْاِسْتِقَالَۃُ | اَلْاِنْقِیَالُ |
| اجوف یائی | اَلْبَیْعُ | اَلْاِبَاعَۃُ | اَلتَّبْیِیْعُ | اَلْمُبَایَعَۃُ | اَلتَّبَایُعُ | اَلتَّبَیُّعُ | اَلْاِبْتِیَاعُ | اَلْاِسْتِبَاعَۃُ | اَلْاِنْبِیَاعُ |
| ناقص واوی | اَلدُّعَاءُ | اَلْاِدْعَاءُ | اَلتَّدْعِیَۃُ | اَلْمُدَاعَاۃُ | اَلتَّدَاعِیْ | اَلتَّدَعِّیْ | اَلْاِدِّعَاءُ | اَلْاِسْتِدْعَاءُ | اَلْاِنْدِعَاءُ |
| ناقص یائی | اَلرَّمْیُ | اَلْاِرْمَاءُ | اَلتَّرْمِیَۃُ | اَلْمُرَامَاۃُ | اَلتَّرَامِیْ | اَلتَّرَمِّیْ | اَلْاِرْتِمَاءُ | اَلْاِسْتِرْمَاءُ | / |
| لفیف مفروق | اَلْوَقْیُ | اَلْاِیْقَاءُ | اَلتَّوْقِیَۃُ | اَلْمُوَاقَاۃُ | اَلتَّوَاقِیْ | اَلتَّوَقِّیْ | اَلْاِتِّقَاءُ | اَلْاِسْتِیْقَاءُ | / |
| لفیف مقرون | اَلطَّوی | اَلْاِطْوَاءُ | اَلتَّطْوِیَۃُ | اَلْمُطَاوَاۃُ | اَلتَّطَاوِیْ | اَلتَّطَوِّیْ | اَلْاِطِّوَاءُ | اَلْاِسْتِطْوَاءُ | اَلْاِنْطِوَاءُ |
| مہموز الفاء | اَلْاَمْرُ | اَلْاِیْمَارُ | اَلتَّئْمِیْرُ | اَلْمُئَامَرَۃُ | اَلتَّئَامُرُ | اَلتَّئَمُّرُ | اَلْاِیْتِمَارُ | اَلْاِسْتِئْمَارُ | اَلْاِنْئِمَارُ |
| مہموز العین | اَلسُّؤَالُ | اَلْاِسْئَالُ | اَلتَّسْئِیْلُ | اَلْمُسَائَلَۃُ | اَلتَّسَائُلُ | اَلتَّسَئُّلُ | اَلْاِسْتِئَالُ | اَلْاِسْتِسْئَالُ | اَلْاِنْسِئَالُ |
| مہموز اللام | اَلْقَرْءُ | اَلْاِقْرَاءُ | اَلتَّقْرِیْئُ | اَلْمُقَارَئَۃُ | اَلتَّقَارُءُ | اَلتَّقَرُّءُ | اَلْاِقْتِرَاءُ | اَلْاِسْتِقْرَاءُ | اَلْاِنْقِرَاءُ |
| مضاعف ثلاثی | اَلْمَدُّ | اَلْاِمْدَادُ | اَلتَّمْدِیْدُ | اَلْمُمَادَّۃُ | اَلتَّمَادُّ | اَلتَّمَدُّدُ | اَلْاِمْتِدَادُ | اَلْاِسْتِمْدَادُ | / |

## ﴾نقشوں کے ذریعے صیغے نکالنے کا ایک اور آسان انداز﴿

میرے عزیز طلباء ماقبل آپ نے صیغے نکالنے کے کئی انداز معلوم کر لئے اور ان کے مطابق صیغے بھی نکال لئے اب جبکہ آپ نے نقشوں کے ذریعے گردانیں یاد کر لیں تو اب آپ نقشوں کے ذریعے صیغے نکالنے کا انداز ایک صیغے کے اندراجراء کے ذریعے سمجھیں۔

استاذ : نَسْتَعِیْنُ کس گردان کا صیغہ ہے ؟

شاگرد : فعل مضارع کا صیغہ ہے۔

استاذ : فعل ماضی کا صیغہ بن سکتا ہے ؟

شاگرد : جی نہیں، کیونکہ ہم نے جتنی بھی ماضی کی گردانیں یاد کی ہیں ان میں کسی کا صیغہ بھی اس جیسا نہیں۔

استاذ : فعل جحد بلم یا مؤکد بالن ناصبہ کا ہو سکتا ہے ؟

شاگرد : جی نہیں کیونکہ ان دونوں گردانوں کے شروع میں لَمْ جازمہ اور لَنْ ناصبہ ہوتا ہے اور وہ یہاں نہیں۔

استاذ : الحمدُ للہ، گردان کا تعین ہو گیا اور یہ صیغہ گردانوں کے تمام نقشوں سے نکل کر مضارع کے نقشوں میں داخل ہو گیا لہٰذا اب معلوم اور مجہول کا تعین کریں کہ معلوم کا صیغہ ہے یا مجہول کا ؟

شاگرد : معلوم کا صیغہ ہے کیونکہ مضارع مجہول کے شروع میں حروف اتین مضموم اور آخر سے پہلے حرف پر فتحہ ہوتا ہے یا الف ہوتا ہے۔

استاذ : جب معلوم کا تعین ہو گیا تو اب یہ صیغہ مضارع مجہول کے نقشے سے نکل کر مضارع معلوم کے نقشے میں داخل ہو گیا لہٰذا اب صیغہ کا تعین کریں۔

شاگرد : صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم۔

استاذ : میں کہتا ہوں یہ واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے اگر آپ کے پاس میری بات کا توڑ ہے تو پیش کریں ؟

شاگرد : استاذ جی یہ واحد مذکر غائب کا صیغہ نہیں کیونکہ اس کے شروع میں یا علامت مضارع کی ہوتی ہے

استاذ : پھر یہ واحد متکلم کا صیغہ ہو گا ؟

شاگرد : جی نہیں کیونکہ اس کے شروع میں ہمزہ (متکلم کا) علامت مضارع کی ہوتی ہے۔

استاذ : الحمدُ للہ آپ نے پورے اعتماد کے ساتھ صیغے کا تعین کیا ہے۔ اب شش اقسام کا تعین کریں کہ ثلاثی مجرد کا صیغہ ہے یا ثلاثی مزید کا؟

شاگرد : ثلاثی مزید کا، کیونکہ اس صیغے کا حجم اور شکل کا بڑا ہونا بتلا رہا ہے کہ یہ ثلاثی مزید کا صیغہ ہے۔

استاذ : جب آپ نے شش اقسام میں سے ثلاثی مزید کا تعین کر لیا تو اب یہ صیغہ نقشے میں موجود ثلاثی مجرد کے تین خانوں سے نکل کر ثلاثی مزید کے آٹھ خانوں میں داخل ہو گیا ہے لہذا اب باب کا تعین کریں۔

شاگرد : یہ باب استفعال کا صیغہ ہے۔

استاذ : جب آپ نے باب کا تعین کر لیا تو اب یہ صیغہ ثلاثی مزید کے آٹھ خانوں سے نکل کر باب استفعال کے خانے میں داخل ہو گیا۔ اب ہفت اقسام کا تعین کریں اور ہفت اقسام کے تعین اور معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ثلاثی مجرد اور مزید کے جس باب کا صیغہ ہے تو نقشے کے اندر صحیح سے لیکر مضاعف تک اس باب کی تمام گردانوں کو پڑھتے جائیں اور ساتھ ساتھ غور کرتے جائیں کہ یہ صیغہ ہفت اقسام میں سے کس گردان کے صیغے کے ساتھ میل کھاتا ہے لہذا ہفت اقسام میں سے جس گردان کے صیغہ کے ساتھ ہمشکل ہو جائے (مثلاً صحیح، مثال، اجوف یا ناقص کی گردان کے صیغے کے ساتھ) تو ہفت اقسام میں سے اسی قسم کا ہو گا جیسے آپ باب استفعال کی صحیح سے مضارع کی گردان کریں یَسْتَخْرِجُ، یَسْتَخْرِجَانِ، یَسْتَخْرِجُوْنَ (الخ) اور آخری صیغہ ہے نَسْتَخْرِجُ اور یہ نَسْتَعِیْنُ اس کا ہمشکل نہیں ہے لہذا یہ صحیح کا صیغہ نہیں۔ اب آپ مثال واوی سے باب استفعال کی گردان کریں۔ یَسْتَوْعِدُ، یَسْتَوْعِدَانِ، یَسْتَوْعِدُوْنَ (الخ)۔ اسکا آخری صیغہ ہے نَسْتَوْعِدُ اور یہ نَسْتَعِیْنُ اس کے بھی ہمشکل نہیں لہذا یہ مثال واوی کا صیغہ نہیں۔ اب مثال یائی کی گردان کریں وہ یہ ہے یَسْتَیْسِرُ، یَسْتَیْسِرَانِ، یَسْتَیْسِرُوْنَ (الخ)۔ اس کا آخری صیغہ ہے نَسْتَیْسِرُ اور یہ نَسْتَعِیْنُ اس کے بھی ہم شکل نہیں لہذا یہ مثال یائی کا صیغہ نہیں۔ اب آپ اجوف واوی اور یائی کی گردان کر لیں۔ یَسْتَقِیْلُ، یَسْتَقِیْلَانِ، یَسْتَقِیْلُوْنَ (الخ) اور یَسْتَبِیْعُ، یَسْتَبِیْعَانِ، یَسْتَبِیْعُوْنَ (الخ)

ان دونوں گردانوں کا آخری صیغہ نَستَقِیلُ اور نَستَبِیعُ ہے اور یہ نَستَعِینُ کا صیغہ اجوف کے مضارع کے ان دونوں صیغوں کے ہمشکل ہے تو معلوم ہوا کہ نَستَعِینُ اجوف (واوی) کا صیغہ ہے۔ (آگے واوی، یائی کی پہچان شاید ابتدائی طلباء کو نہ ہو سکے تو وہاں اساتذہ کرام رہنمائی فرمادیں۔)

تنبیہ :۔ ہفت اقسام کو معلوم کرنے کا یہ طریقہ ان صیغوں کے ساتھ خاص ہے جن میں ابدال، ادغام اور حذف والے قانون لگے ہیں اور جن صیغوں میں یہ قانون نہیں لگے ان میں ہفت اقسام کو معلوم کرنے کا طریقہ وہی ماقبل والا ہے یعنی صیغہ کا مادہ نکال کر ہفت اقسام کو معلوم کرنا۔ اور اسی طرح یہاں وزن اور قوانین مستعملہ کے بارے میں بھی سوال کر لیا جائے۔

## ﴿جوازی قوانین﴾

### قانون نمبر ۵۹

**قانون کا نام** :۔ وقف والا قانون

**قانون کا حکم** :۔ یہ قانون مکمل جوازی ہے۔

**قانون کا مطلب** :۔ اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جس کلمے کے آخر میں نون تنوین یا نون خفیفہ کا ہو اس کلمہ پر جب وقف کیا جائے تو نون تنوین اور نون خفیفہ کو ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت کے ساتھ بدلنا جائز ہے۔ مثال نون تنوین کی جیسا کہ ضَارِبًا ، ضَارِبٌ ، ضَارِبٍ اس پر جب وقف کیا تو ضارِبَا ، ضارِبُوْ ، ضارِبِیْ پڑھنا جائز ہے۔ مثال نون خفیفہ کی جیسا کہ اضربَنْ ، اِضرِبُنْ ، اضرِبِنْ۔ اس پر جب وقف کیا تو اضرِبَا ، اضرِبُوْ ، اضرِبِیْ پڑھنا جائز ہے۔

## قانون نمبر ۶۰

**قانون کا نام :۔** حلقی العین والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل جوازی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب چند صورتوں پر مشتمل ہے۔

**صورت نمبر ۱ :۔** جو کلمہ حلقی العین (جس کے عین کلمہ کے مقابلے میں حرف حلقی ہو) فَعِلَ کے وزن پر ہو فعل میں ہو یا اسم میں ، اس میں اصل کے سوا تین وجہیں پڑھنی جائز ہیں۔ مثال فعل کی جیسا کہ شَهِدَ میں شَهْدَ ، شِهْدَ ، شِهِدَ پڑھنا جائز ہے مثال اسم کی جیسا کہ فَخِذٌ میں فَخْذٌ، فِخْذٌ، فِخِذٌ پڑھنا جائز ہے

**صورت نمبر ۲ :۔** اگر کوئی کلمہ فَعِلَ کے وزن پر ہو لیکن حلقی العین نہ ہو تو پھر دیکھیں گے کہ اسم ہے یا فعل اگر اسم ہوا تو اس میں سوا اصل کے دو وجہیں پڑھنی جائز ہیں جیسا کہ کَتِفٌ میں کَتْفٌ ، کِتْفٌ پڑھنا جائز ہے اور اگر فعل ہوا تو فقط فَعْلَ پڑھنا جائز ہے جیسا کہ عَلِمَ میں عَلْمَ پڑھنا جائز ہے۔

**صورت نمبر ۳ :۔** شکل فَعِلَ میں فَعْلَ پڑھنا جائز ہے۔ (شکل فَعِلَ کی وہ ہوتی ہے کہ کلمہ تو فَعِلَ کے وزن پر نہ ہو لیکن اس کلمہ میں شکل فَعِلَ کی پائی جائے۔) خواہ وہ کلمہ کے شروع میں ہو جیسا کہ وَهِيَ اور فَلِيَضرِبْ میں وَهْيَ اور فَلْيَضرِبْ پڑھنا جائز ہے۔ یا درمیان میں ہو جیسا کہ مُزْدَلِفَه میں مَزْدَلْفَه پڑھنا جائز ہے۔ یا آخر میں ہو جیسا کہ لِيَكْتَسِبَ میں لِيَكْتَسْبَ پڑھنا جائز ہے۔

**صورت نمبر ۴ :۔** فُعِلَ ماضی مجہول میں فُعْلَ پڑھنا جائز ہے۔ جیسا کہ ضُرِبَ اور عُهِدَ میں ضُرْبَ اور عُهْدَ پڑھنا جائز ہے۔ ضُرِبَ میں ضِرْبَ اور عُهِدَ حلقی العین میں عِهِدَ پڑھنا بھی جائز ہے۔

**صورت نمبر ۵ :۔** جو کلمہ فَعُلَ کے وزن پر ہو سوائے فعل تعجب کے ، فعل ہو یا اسم اس میں فَعْلَ پڑھنا جائز

ہے۔ مثال فعل کی جیسا کہ شَرُفَ اور بَعُدَ میں شَرْفَ اور بَعْدَ پڑھنا جائز ہے۔ مثال اسم کی جیسا کہ عَضُدٌ میں عَضْدٌ پڑھنا جائز ہے۔ عَضُدٌ میں عُضد پڑھنا بھی جائز ہے۔

**صورت نمبر ۶** :۔ شکل فَعُلٌ میں فَعْلٌ پڑھنا جائز ہے جیسا کہ وَهُوَ میں وَهْوَ پڑھنا جائز ہے اور فَعُلَ تعجب میں فُعْلَ پڑھنا جائز ہے جیسا کہ ضَرُبَ اور بَعُدَ میں ضُرْبَ اور بُعْدَ پڑھنا جائز ہے۔

**صورت نمبر ۷** :۔ جو کلمہ فِعِلٌ کے وزن پر ہو اس میں فِعْلٌ پڑھنا جائز ہے۔ جیسا کہ اِبِلٌ میں اِبْلٌ پڑھنا جائز ہے۔

**صورت نمبر ۸** :۔ جو کلمہ فُعُلٌ کے وزن پر ہو مفرد ہو یا جمع ہو اس میں فُعْلٌ پڑھنا جائز ہے۔ مثال مفرد کی جیسا کہ عُنُقٌ میں عُنْقٌ پڑھنا جائز ہے۔ مثال جمع کی جیسا کہ رُسُلٌ میں رُسْلٌ پڑھنا جائز ہے۔

**صورت نمبر ۹** :۔ جو کلمہ فُعُلٌ کے وزن پر ہو اگر صفت اور معتل العین (عین کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت) نہ ہو تو اس میں فُعْل پڑھنا جائز ہے۔ جیسا کہ قُفُل میں قُفْل پڑھنا جائز ہے۔ اگر صفت اور معتل العین ہو جیسا کہ حُمُرٌ اور سُوُقٌ۔ پہلی مثال صفت کی دوسری معتل العین کی ہے تو اس میں ضرورت (شعری) کے وقت فُعْلٌ پڑھنا جائز ہے۔ اور بلا ضرورت جائز نہیں۔

## قانون نمبر ۶۱

**قانون کا نام** :۔ ماضی مکسور العین والا قانون

**قانون کا حکم** :۔ یہ قانون مکمل جوازی ہے۔

**قانون کا مطلب** :۔ اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جس باب کی ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین ہو یا اس باب کی ماضی کے شروع میں ہمزہ وصلی یا تائے زائدہ مطردہ ہو تو اسکے مضارع معلوم میں حروف اَتَیْنُ کو سوائے یا کے غیر اہل حجاز کے نزدیک حرکت کسرہ کی دینی جائز ہے۔ مثال اس کی کہ ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین ہو جیسا کہ عَلِمَ یَعْلَمُ۔ اس کے مضارع معلوم میں سوائے یا کے حروف اَتَیْنُ کو حرکت کسرہ کی دے کر تِعْلَمُ ،

اِعْلَمُ،نِعْلَمُ پڑھنا جائز ہے۔ مثال اس کی کہ ماضی کے شروع میں ہمزہ وصلی ہو جیسا کہ اِكْتَسَبَ يَكْتَسِبُ ۔ اس میں تِكْتَسِبُ ، اِكْتَسِبُ ، نِكْتَسِبُ پڑھنا جائز ہے۔ مثال اس کی کہ ماضی کے شروع میں تا زائدہ مطردہ ہو جیسا کہ تَصَرَّفَ يَتَصَرَّفُ اس میں تِتَصَرَّفُ ، اِتَصَرَّفُ ، نِتَصَرَّفُ پڑھنا جائز ہے۔اور اَبٰی يَأْبٰی اور وَجِلَ يَوْجَلُ کے مضارع معلوم میں یا کو بھی حرکت کسرہ کی دینی جائز ہے۔يِئْبٰی ، تِئْبٰی ، اِئْبٰی ، نِئْبٰی ، يِيْجَلُ ، تِيْجَلُ ، اِيْجَلُ ، نِيْجَلُ پڑھنا جائز ہے۔

## قانون نمبر ۶۲

**قانون کا نام :۔** اِثَّبَتَ والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل جوازی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ثا اگر باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلہ میں واقع ہو تو ادغام دو طرفہ جائز ہے وہ اسطرح کہ ثا کو تا کرنا بھی جائز ہے اور تا کو ثا کرنا بھی جائز ہے مثال اسکی جیسا کہ اِثْتَبَتَ اس میں ثا واقع ہوئی ہے باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلہ میں اس میں ادغام دو طرفہ جائز ہے وہ اسطرح کہ ثا کو تا کر کے ادغام کرنا بھی جائز ہے اور تا کو ثا کر کے ادغام کرنا بھی جائز ہے یعنی اِتَّبَتَ پڑھنا بھی جائز ہے اور اِثَّبَتَ پڑھنا بھی جائز ہے لیکن اِثَّبَتَ پڑھنا بہتر ہے۔

## قانون نمبر ۶۳

**قانون کا نام :۔** تا مضارعت والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل جوازی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ اگر باب تَفَعُّلٌ ، تَفَاعُلٌ یا تَفَعْلُلٌ کی تا پر تائے مضارعت داخل ہو تو ایک تا کا گرا دینا جائز ہے جیسا کہ تَتَصَرَّفُ ، تَتَضَارَبُ ، تَتَدَحْرَجُ ۔ یہ مضارع کے صیغے ہیں جب ماضی

سے بنائے گئے تو ماضی پر تائے مضارعت داخل ہوئی تو یہ صیغے بن گئے۔ان دو تاؤں میں سے ایک کا گرا دینا جائز ہے یعنی تَصرَّفُ ، تَضارَبُ ،تَدَحرَجُ پڑھنا جائز ہے۔

## قانون نمبر ۶۴

**قانون کا نام :۔** س، ش والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون آدھا جوازی اور آدھا وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ س، ش میں سے کوئی ایک حرف اگر باب افتعال کے فا کلمے کے مقابلہ میں واقع ہو تو تائے افتعال کو فا کلمہ کی جنس کرنا جائز ہے اس کے بعد جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ مثال اس کی جیسا کہ اِستَمَعَ ، اِشتَبَهَ۔ان دونوں میں س، ش باب افتعال کے فا کلمہ کے مقابلے میں واقع ہوئے ہیں لہٰذا تائے افتعال کو فا کلمہ کی جنس کر کے ادغام کر دیا اِسَّمَعَ ، اِشَّبَهَ ہو گیا۔

## قانون نمبر ۶۵

**قانون کا نام :۔** یِیْجَلُ تَیْجَلُ والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل جوازی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو باب مثال واوی کا عَلِم یَعلَمُ پر قیاس ہو اور فا کلمہ اس کا حذف نہ ہوا ہو تو اس کے مضارع معلوم میں اصل کے سوا تین وجہیں پڑھنی جائز ہیں جیسا کہ وَجِلَ یَوْجَلُ اس کے مضارع معلوم میں سوائے اصل کے یَاجَلُ ، یَیْجَلُ ، یِیْجَلُ پڑھنا جائز ہے۔

## قانون نمبر ۶۶

**قانون کا نام :۔** أُعِدَ ، اِشَاحٌ والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل جوازی ہے۔

**قانون کا مطلب** :۔ اس قانون کا مطلب دو صورتوں پر مشتمل ہے۔ ا۔ واؤ مضموم ہو یا مکسور کلمہ کے شروع میں واقع ہو اور اس کے بعد واؤ بالکل نہ ہو یا ہو لیکن متحرک نہ ہو بلکہ ساکن ہو تو اس کو ہمزہ کے ساتھ بدلانا جائز ہے۔ مثال اس کی کہ واؤ اول کلمہ میں ہو اور اس کے بعد دوسری واؤ بالکل نہ ہو جیسا کہ وُعِدَ ، وِشَاحٌ۔ یہ واؤ مضموم اور مکسور اول کلمہ میں واقع ہوئی ہے اس کے بعد اور واؤ بالکل نہیں اس کو ہمزہ کے ساتھ بدلا کر اُعِدَ ، اِشَاحٌ پڑھنا جائز ہے۔ مثال اس کی کہ واؤ واقع ہو اول کلمہ میں اور اس کے بعد دوسری واؤ ہو لیکن ساکن ہو جیسا کہ وُوْرِيَ۔ اس کو بھی ہمزہ کے ساتھ بدلا کر اُوْرِيَ پڑھنا جائز ہے۔ اور اگر دوسری واؤ متحرک ہو تو پہلی کو ہمزہ کے ساتھ بدلانا واجب ہے جیسا کہ وُوَيْعِدٌ اس میں اُوَيْعِدٌ پڑھنا واجب ہے۔

۲۔ اور اگر واؤ مضموم ہو، مخفف ہو یعنی مشدد نہ ہو ضمہ بھی لازمی ہو، فعل مضارع کے علاوہ عین کلمہ کے مقابلے میں واقع ہو تو اس واؤ کو ہمزہ کیساتھ بدلانا جائز ہے۔ مثال اس کی جیسا کہ قُوُوْلٌ اور اَدْوُرٌ اس میں قُؤُوْلٌ اور اَدْؤُرٌ پڑھنا جائز ہے اور اگر مخفف نہ ہو بلکہ مشدد ہو تو اس کو ہمزہ کے ساتھ نہ بدلایا جائے گا جیسا کہ تَقَوُّلٌ اسی طرح اگر اس کا ضمہ لازمی نہ ہو بلکہ عارضی ہو تو بھی اس کو ہمزہ کے ساتھ نہ بدلایا جائیگا جیسا کہ رَاوُوْنَ اصل میں رَاوِيُوْنَ تھا۔ یا کا ضمہ پہلی واؤ کو دے کر اس کو واؤ کے ساتھ بدلا کر بوجہ التقائے ساکنین حذف کر دیا۔ رَاوُوْنَ ہو گیا۔ اسی طرح اگر مضارع میں ہو تو بھی اس کو ہمزہ کے ساتھ نہ بدلایا جائیگا جیسا کہ یَقُوْلُ۔

## قانون نمبر ۶۷

**قانون کا نام** :۔ دُعِيَ رَضِيَ والا قانون۔

**قانون کا حکم** :۔ یہ قانون اکثر جوازی ہے۔

**قانون کا مطلب** :۔ اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو یا مفتوح فتحہ غیر اعرابی (یعنی وہ فتحہ عامل ناصب کے داخل ہونے کی وجہ سے نہ ہو) کے ساتھ فعل کے آخر میں واقع ہو، ما قبل اس کا مکسور ہو تو قبیلہ بنی طئی یائے ما قبل کسرہ کو فتحہ کے ساتھ بدلتے ہیں جوازاً پھر یا کو الف سے بدل دیتے ہیں وجوباً۔ مثال اس کی جیسا کہ دُعِيَ ، رَضِيَ

اصل میں دُعِیَ، رَضِیَ تھے یہ یا مفتوحہ غیر اعرابی فتحہ کے ساتھ فعل کے آخر میں واقع ہوئی ہے ما قبل اس کا مکسور ہے لہٰذا قبیلہ بنی طیٔ کی لغت کے مطابق ما قبل کسرہ کو فتحہ سے اور یا کو الف سے بدل دیا دُعٰی، رَضٰی ہو گیا۔

## قانون نمبر ۶۸

**قانون کا نام:**۔ رَأسٌ بُؤسٌ والا قانون

**قانون کا حکم:**۔ یہ قانون مکمل جوازی ہے۔

**قانون کا مطلب:**۔ اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو ہمزہ ساکن مظہر ہو اور ما قبل اس کا متحرک ہو تو وہ متحرک دو حال سے خالی نہیں ہو گا ہمزہ ہو گا یا غیر ہمزہ۔ اگر ہمزہ ہو تو یہ شرط ہے کہ دوسرے کلمے میں ہو اور اگر غیر ہمزہ ہے تو اس کے لئے دوسرے کلمے میں ہونا شرط نہیں بلکہ عام ہے اسی کلمہ میں ہو یا دوسرے کلمہ میں اس ہمزہ ساکن کو ما قبل کی حرکت کے موافق حرف علت کے ساتھ بدلنا جائز ہے بشرطیکہ اس ہمزہ کو حرکت دینے کا کوئی سبب موجود نہ ہو مثال ہمزہ ساکن کی کہ ما قبل ہمزہ متحرک دوسرے کلمے میں ہو جیسا کہ اَلْقَارِءُ ءْتُمِرَ، رَاَیْتُ الْقَارِءَ ءْتُمِرَ، مَرَرْتُ بِالْقَارِ ءِ ءْتُمِرَ اصل میں اَلْقَارِءُ اُءْتُمِرَ ، رَاَیْتُ الْقَارِ ءَ اُءْتُمِرَ، مَرَرْتُ بِالْقَارِ ءِ اُءْتُمِرَ تھا۔ ہمزہ وصلی درج کلام میں گر گیا اَلْقَارِءُءْتُمِرَ، رَاَیْتُ اَلْقَارِءَءْتُمِرَ، مَرَرْتُ بِالْقَارِ ءِ ءْتُمِرَ ہو گیا۔ یہ ہمزہ ساکن مظہر ہے اور ما قبل دوسرا ہمزہ دوسرے کلمے میں متحرک ہے۔ اس ہمزہ ساکن کو ما قبل کی حرکت کے موافق حرف علت کے ساتھ بدلا کر اَلْقَارِءُ وْتُمِرَ، رَاَیْتُ اَلْقَارِءَ اتُمِرَ، مَرَرْتُ بِالْقَارِءِ یْتُمِرَ پڑھنا جائز ہے۔ مثال ہمزہ ساکن کی کہ ما قبل غیر ہمزہ متحرک اسی کلمہ میں ہو جیسا کہ رَأسٌ، بُؤسٌ، ذِئْبٌ۔ اس کو ما قبل کی حرکت کے موافق حرف علت کیساتھ بدلا کر رَاسٌ، بُوسٌ، ذِیْبٌ پڑھنا جائز ہے۔ مثال ہمزہ ساکن کی کہ ما قبل غیر ہمزہ متحرک دوسرے کلمے میں ہو جیسا کہ اِلَی الْهُدَأْتِنَا ، اَلَّذِءْتُمِنَ، مَنْ یَّقُوْلُءْذَنْ لِّیْ اصل میں اِلَی الْهُدَیٰ اِئْتِنَا ، اَلَّذِیْ اُئْتُمِنَ ، مَنْ یَّقُوْلُ اِءْذَنْ لِّیْ تھا ہمزہ وصلی درج کلام میں گر گیا پہلی مثال میں الف کو دوسری میں یا کو بوجہ التقائے ساکنین حذف کر دیا۔ اِلَی الْهُدَأْتِنَا ، اَلَّذِءْتُمِنَ، مَنْ یَّقُوْلُءْذَنْ لِّیْ ہو گیا۔ اس ہمزہ ساکن کو ما قبل کی حرکت کے مطابق حرف علت کے ساتھ بدلا کر اِلَی الْهُدَاتِنَا ، اَلَّذِیْتُمِنَ، مَنْ یَّقُوْلُوْذَنْ لِّیْ پڑھنا جائز ہے۔ مثال اس

ہمزہ ساکن کی کہ اس کو حرکت دینے کا سبب موجود ہو جیسا کہ یَأُمُّ، یَأْوُسُ اصل میں یَأْمُمُ ، یَأْوُسُ تھے۔ پہلی مثال میں ادغام اور ابدال معارض (مقابل) ہوئے ادغام میں تخفیف زیادہ تھی اس لئے اس کو اختیار کیا۔ پہلے میم کی حرکت نقل کر کے ہمزہ کو دے کر میم کا میم میں ادغام کر دیا یَأُمُّ ہو گیا دوسری مثال میں ابدال اور اعلال معارض ہوئے اعلال میں تخفیف زیادہ تھی اس لئے اس کو اختیار کر لیا واؤ کی حرکت نقل کر کے ہمزہ کو دے دی یَأُوْسُ ہو گیا۔

## قانون نمبر ۶۹

**قانون کا نام :۔** جُوَنٌ مِیَرٌ والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل جوازی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** مطلب اس قانون کا یہ ہے کہ جو ہمزہ مفتوح ہو اور ما قبل اس کا مضموم ہو یا مکسور ہو تو وہ ما قبل خالی نہ ہو گا ہمزہ ہو گا یا غیر ہمزہ ہو گا۔ اگر ہمزہ ہو تو شرط یہ ہے کہ وہ دوسرے کلمے میں ہو اور اگر غیر ہمزہ ہو تو اس کے لئے دوسرے کلمے میں ہونا شرط نہیں۔ عام ہے اسی کلمہ میں ہو یا دوسرے کلمہ میں۔ اس ہمزہ مفتوحہ کو ما قبل کی حرکت کے موافق حرف علت کے ساتھ بدلانا جائز ہے۔ مثال ہمزہ مفتوحہ کی کہ ما قبل اس کا دوسرا ہمزہ مضموم یا مکسور دوسرے کلمہ میں ہو جیسا کہ هذامَرَءُ أَمِیْنٍ ، مَرَرْتُ بِمَرْءِ أَمِیْنٍ ، اس میں هذامَرَءُ وَمِیْنٍ ، مَرَرْتُ بِمَرْءِ یَمِیْنٍ پڑھنا جائز ہے۔ مثال ہمزہ مفتوحہ کی کہ ما قبل اس کا مضموم یا مکسور غیر ہمزہ اسی کلمہ میں ہو جیسا کہ جُؤَنٌ مِئَرٌ اس میں جُوَنٌ مِیَرٌ پڑھنا جائز ہے۔ مثال ہمزہ مفتوحہ کی کہ ما قبل اس کا مضموم یا مکسور غیر ہمزہ دوسرے کلمے میں ہو جیسا کہ غُلَامُ أَحَدٍ ، مَرَرْتُ بِغُلَامِ أَحَدٍ۔ اس میں غُلَامُ وَحَدٍ ، مَرَرْتُ بِغُلَامِ یَحَدٍ پڑھنا جائز ہے۔

## قانون نمبر ۷۰

**قانون کا نام :۔** أَئِمَّةٌ والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون کچھ وجوبی کچھ جوازی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ دو ہمزے متحرک ہوں ایک کلمے میں جمع ہو جائیں پہلا ان میں سے ہمزہ متکلم کا نہ ہو تو دیکھیں گے اگر ایک ان میں سے مکسور ہو تو ثانی کو یا کے ساتھ بدلنا واجب ہے سوائے اَئِمَّةٌ کے کہ اس میں بدلنا جائز ہے اور اگر ایک ان میں سے مکسور نہ ہوا تو ثانی کو واؤ کے ساتھ بدلنا واجب ہے۔ مثال اس کی کہ ان میں سے ایک مکسور ہو جیسا کہ جاءٍ اصل میں جَایِئٌ تھا۔ یا واقع ہوئی الف فاعل کے بعد اس کو ہمزہ کے ساتھ بدلا دیا جَائِئٌ ہو گیا۔ یہ دو ہمزے متحرک ایک کلمے میں جمع ہو گئے ایک ان میں سے مکسور ہے ثانی کو وجوبا یا کے ساتھ بدل دیا جَائِیٌ ہو گیا یا پر ضمہ ثقیل تھا اسکو گرا دیا جَائِیْنْ ہو گیا پھر یا کو بوجہ التقائے ساکنین حذف کر دیا جاءٍ ہو گیا اور اَئِمَّةٌ میں تین وجہیں جائز ہیں نمبر ۱۔ اسی طرح دو ہمزہ کے ساتھ نمبر ۲۔ ثانی کو یا کے ساتھ بدلا کر اَیِمَّةٌ نمبر ۳۔ بین بین قریب۔ آگے یہ سمجھیں کہ بین بین دو قسم پر ہے۔

**بین بین قریب۔** ہمزہ کو اپنے مخرج اور اس حرف علت کے مخرج کے درمیان ادا کرنا جو ہمزہ کی حرکت کے موافق ہو۔ مثلاً ہمزہ کی حرکت ضمہ ہے اس کے موافق حرف علت واؤ ہے اگر کسرہ ہے تو اس کے موافق حرف علت یا ہے۔ اس کو بین بین مشہور بھی کہتے ہیں۔

**بین بین بعید۔** ہمزہ کو اپنے مخرج کے درمیان اور اس حرف علت کے مخرج کے درمیان ادا کرنا جو ہمزہ کے ما قبل والے حرف کی حرکت کے موافق ہو اس کو بین بین غیر مشہور بھی کہتے ہیں جیسا کہ سُئِلَ میں اگر بین بین قریب پڑھا تو ہمزہ کو ہمزہ اور یا کے درمیان ادا کرینگے اور اگر بین بین بعید پڑھا تو ہمزہ کو ہمزہ اور واؤ کے درمیان پڑھیں گے۔

مثال اس کی کہ ان میں سے ایک مکسور نہ ہو۔ جیسا کہ اُوادِمُ اُوَیْدِمُ اصل میں اَءَ ادِمُ اُءَ یْدِمٌ تھا۔ یہ دو ہمزے متحرک ایک کلمے میں جمع ہو گئے۔ ان میں سے ایک مکسور نہیں۔ ثانی کو وجوبا واؤ کے ساتھ بدل دیا اَوَادِمُ، اُوَیْدِمٌ ہو گیا۔ اور اگر پہلا ان میں ہمزہ متکلم کا ہوا ثانی کو واؤ (پہلی صورت میں) اور یا (دوسری صورت میں) کے ساتھ وجوبانہ بدلا یا جائیگا بلکہ جوازاً بدلا یا جائے گا۔ جیسا کہ اَؤُمُّ اَئِنُّ اس میں اَوُمُّ اَیِنُّ پڑھنا جائز ہے لیکن اُکْرِمُ اور آخُذُ شاذ ہے۔ اُکْرِمُ اصل میں اُءَ کْرِمُ تھا۔ قانون چاہتا تھا کہ اس میں اُوَکْرِمُ پڑھنا جائز ہو لیکن ثانی ہمزہ کو حذف کر کے اُکْرِمُ پڑھنا شاذ ہے۔ اور آخُذُ میں قانون چاہتا تھا کہ اس میں اَوَاخُذُ پڑھنا جائز ہو تا لیکن اس میں ہمیشہ اسی طرح پڑھنا شاذ ہے۔

## قانون نمبر ۱۷

**قانون کا نام :۔** قابل حرکت یا یَسَلُ والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل جوازی ہے ایک شق وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہمزہ ہو متحرک ہو ما قبل ساکن مظہر ہو قابل حرکت ہو یعنی ما قبل ساکن یا تصغیر، نون باب انفعال کا نہ ہو اور واؤ اور یا مدہ زائدہ ایک کلمہ میں نہ ہو تو ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دینا جائز ہے اور اس کے بعد ہمزہ کو حذف کرنا واجب ہے خواہ ہمزہ اور ما قبل ساکن ایک کلمہ میں ہوں یا الگ الگ کلمہ میں۔ مثال ایک کلمہ کی جیسا کہ یَسْئَلُ، یُسْئِلُ، مَسْئُوْلٌ ان میں یَسَلُ یُسِلُ مَسُوْلٌ پڑھنا جائز ہے۔ مثال الگ الگ کلمہ کی جیسا کہ قَدْاَفْلَحَ اس میں قَدَ فْلَحَ پڑھنا جائز ہے اور بابْ رَاٰی یَرٰی کے مضارع، جحد، نفی، نہی اور امر بالام میں اور باب اَرٰی یُرِیْ کی تمام گردانوں میں ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دینا اور ہمزہ کو حذف کرنا واجب ہے۔ لیکن مَرَاۃٌ شاذ ہے۔ مَرَاۃٌ اصل میں مَرْأَۃٌ تھا ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دی اب قانون چاہتا تھا کہ ہمزہ کو حذف کر دیا جاتا لیکن اس کو الف کے ساتھ بدلا کر مَرَاۃٌ پڑھنا شاذ ہے۔ مثال اس کی کہ ہمزہ سے پہلے یا تصغیر ہو جیسا کہ سُوَیْئِلٌ سُوَیْئِلَۃٌ اس ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو نہ دی جائیگی۔ مثال اس کی کہ ہمزہ سے پہلے نون انفعال کا ہو جیسا کہ اِنْئَطَرَ اس ہمزہ کی حرکت بھی اکثر کے نزدیک نقل کر کے ما قبل کو نہ دی جائے گی اور بعض نقل کر کے ما قبل کو دے کر اسکو حذف کر دیتے ہیں۔ پھر بعض پہلے ہمزہ وصلی کو بوجہ استغناء حذف کر کے نطَرَ پڑھتے ہیں اور بعض ہمزہ کو باب پر دلالت کرنے کی وجہ سے باقی رکھ کر اِنطَرَ پڑھتے ہیں۔ مثال اس کی کہ ہمزہ سے پہلے یا اور واؤ مدہ زائدہ ایک ہی کلمے میں ہو جیسا کہ مَقْرُوْئَۃٌ خَطِیْئَۃٌ۔ اس ہمزہ کی حرکت بھی نقل کر کے ما قبل کو نہ دی جائے گی۔ اور اگر ہمزہ سے پہلے واؤ اور یا ان صفات والی نہ ہوں تو ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دی جائے گی۔ نہ ہونے کی تین صورتیں ہیں۔

نمبر ۱۔ واؤ اور یا مدہ نہ ہوں جیسا کہ حَوْئَبٌ، جَیْئَلٌ۔ اس میں حَوَبٌ، جَیَلٌ پڑھنا جائز ہے۔

نمبر ۲۔ واؤاور یا مدہ تو ہوں لیکن زائدہ نہ ہوں جیسا کہ سُوْءٌ ، سَیِّئَت ۔اس میں سُوُسِیَتٌ پڑھنا جائز ہے۔
نمبر ۳۔ واؤاور یا مدہ زائدہ تو ہوں لیکن ایک کلمے میں نہ ہوں جیسا کہ بَاعُوْاَمْوَالَهُمْ ، بِیْعِیْ اَمْوَالَهُمْ۔اس میں بَاعُوَمْوَالَهُمْ ، بِیْعِیَ مْوَالَهُمْ پڑھنا جائز ہے۔

## قانون نمبر ۷۲

**قانون کا نام :۔** خَطِیَّة مَقْرُوَّةوالا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل جوازی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو ہمزہ یا تصغیراور واؤاور یا مدّہ زائدہ کے بعد اسی کلمہ میں واقع ہو اس کو ما قبل کی جنس کرنا جائز ہے پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ مثال اس ہمزہ کی جو یا تصغیر کے بعد واقع ہو جیسا کہ سُوَیْئِلٌ سُوَیْئِلَةٌ۔اس کو ما قبل کی جنس کر کے پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنے کے بعد سُوَیِّلٌ سُوَیِّلَةٌ پڑھنا جائز ہے۔ مثال اس ہمزہ کی جو واؤاور یا مدّہ زائدہ کے بعد واقع ہو جیسا کہ مَقْرُوْءَ ةٌ خَطِیْئَةٌ۔اس کو ما قبل کی جنس کرنے کے بعد ادغام کر کے مَقْرُوَّةٌ خَطِیَّةٌ پڑھنا جائز ہے۔

## قانون نمبر ۷۳

**قانون کا نام :۔** سَاَلَ والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل جوازی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو ہمزہ متحرک ہو اور ما قبل بھی اسی حرکت کے ساتھ متحرک ہو تو اس ہمزہ کو ما قبل کی حرکت کے موافق مدّہ کے ساتھ بدل کرنا جائز ہے جیسا کہ سَئَلَ ، مُسْتَهْزِئِیْنَ ، رُئُوْسٌ۔ ان مثالوں میں ہمزہ کو مدّہ کے ساتھ جوازاًبدلا دیا سَالَ مُسْتَهْزِیِیْنَ ، رُوُوْسٌ ہو گیا۔ پچھلی دو مثالوں میں پہلی یا اور واؤ کو بوجہ التقاے ساکنین حذف کر دیا۔مُسْتَهْزِیْنَ، رُوْسٌ ہو گیا۔

## قانون نمبر ۴۷

**قانون کا نام :۔** جَبَلِ اُحُد والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل جوازی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو ہمزہ منفردہ (اکیلا) مکسورہ ہو اور ما قبل اس کا مضموم ہو اس کو واؤ کے ساتھ بدلنا جائز ہے خواہ ایک کلمہ ہو یا دو کلمے ہوں۔ مثال ایک کلمہ کہ جیسا کہ سُئِلَ اس میں سُوِلَ پڑھنا جائز ہے مثال دو کلمے کی جیسا کہ غُلَامُ اِبْرَاهِيمَ اس میں غُلَامُ وِبْرَاهِيمَ پڑھنا جائز ہے۔ اور جو ہمزہ منفردہ مضمومہ ہو اور ما قبل اسکا مکسور ہو اسکو یا کے ساتھ بدلنا جائز ہے خواہ ایک کلمہ ہو یا دو ہوں۔ مثال ایک کلمہ کی جیسا کہ مُسْتَهْزِئُوْنَ اس میں مُسْتَهْزِيُوْنَ پڑھنا جائز ہے۔ مثال دو کلمہ کی جیسا کہ بِجَبَلِ اُحُدٍ اس میں بِجَبَلِ يُحُدٍ پڑھنا جائز ہے۔

## ﴿جوازی قوانین کا اجراء﴾

استاذ : اِعْلَمَنْ میں کیا پڑھنا جائز ہے ؟

شاگرد : اِعْلَمَنْ میں اِعْلَمَا پڑھنا جائز ہے۔

استاذ : کس قانون کی وجہ سے ؟

شاگرد : وقف والے قانون کی وجہ سے۔

استاذ : اَعْلَمُ میں کیا پڑھنا جائز ہے ؟

شاگرد : اِعْلَمْ پڑھنا جائز ہے۔

استاذ : کس قانون کے تحت ؟

شاگرد : ماضی مکسور العین والے قانون کی وجہ سے اَعْلَمُ میں اِعْلَمُ پڑھنا جائز ہے پھر آخر میں وقف کیا تو اِعْلَمْ ہو گیا۔

استاذ : لَمْ اَقْرَءْ میں کیا پڑھنا جائز ہے ؟

شاگرد : لَمْ اَقْرَءْ میں لَمْ اَقْرَاْ پڑھنا جائز ہے (اور اس میں امالہ کر کے لَمْ اَقْرے پڑھنا بھی جائز ہے۔)

استاذ : کس قانون کی وجہ سے ؟

شاگرد : قابل حرکت والے قانون کی وجہ سے وہ اس طرح کہ پہلے ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر ہمزہ کو گرادیا۔ اور دوسرے ہمزہ کو رأسٌ بؤسٌ والے قانون کے تحت الف سے بدلادیا لَمْ اقْرَا ہو گیا۔

**فائدہ :۔**

جن گردانوں کے صیغوں میں جوازی قانون لگ سکتے ہیں ان گردانوں کو نقشوں سے دوبارہ سن لیا جائے اور ان میں قوانین کا اجراء کر لیا جائے۔

## ﴿قوانین متفرقہ﴾

اس عنوان کے ذیل میں ان قوانین کا ذکر ہو گا جن کا استعمال مخصوص الفاظ میں ہوتا ہے عام مستعمل صیغوں میں نہیں ہوتا

## قانون نمبر ۷۵

**قانون کا نام :۔** دو ہمزے غیر موضوع علی التضعیف والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ دو ہمزے اگر ایک ایسے کلمے میں جمع ہو جائیں جو موضوع علی التضعیف نہ ہو یعنی واضع نے اس کو مشدد نہ بنایا ہو پہلا ساکن ثانی متحرک ہو تو ثانی کو یا کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔ مثال اس کی جیسا کہ قِرَءْیٌ اصل میں قِرَءْءٌ تھا۔ یہ دو ہمزے ایک کلمہ غیر موضوع علی التضعیف میں جمع ہو گئے ہیں۔ پہلا ساکن ثانی متحرک ہے۔ ثانی کو وجوباً یا کے ساتھ بدلادیا۔ قِرَءْیٌ ہو گیا۔ مثال اس کلمہ کی جو موضوع علی التضعیف ہو جیسا کہ سَئّلَ تَسَئّلَ اصل میں سَئْئَلَ تَسَئْئَلَ تھا۔ اس میں دو ہمزے ایک کلمے میں جمع ہو گئے ہیں پہلا ساکن ثانی متحرک ہے لیکن ثانی کو یا کے ساتھ نہیں بدلایا بلکہ وجوباً ادغام کر دیا۔ کیونکہ یہ کلمہ موضوع علی التضعیف ہے۔ یعنی واضع نے جب اس کو بنایا تو مشدد بنایا۔

## قانون نمبر ۷۶

**قانون کانام :۔** اَلْحَسَنُ والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو ہمزہ وصلی مفتوح ہو اس پر جب ہمزہ استفہام داخل ہو جائے تو ہمزہ وصلی مفتوح کو الف کے ساتھ بدل کرنا واجب ہے جیسا کہ آلْحَسَنُ آیمُنُ اللّٰہ آلآن اصل میں اَلْحَسَنُ اَیْمُنُ اللّٰہِ اَلآن تھا ان مثالوں کے شروع میں ہمزہ وصلی مفتوح ہے جب اس پر ہمزہ استفہام داخل ہوا تو اس کو وجوبا الف کے ساتھ بدل دیا آلْحَسَنُ ، آیمُنُ اللّٰہِ آلآنَ ہو گیا۔

## قانون نمبر ۷۷

**قانون کانام :۔** قَوِیَۃٌ طَوِیَۃٌ والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو واؤ اور یا تائے تانیث اور زیادتی فعْلان سے پہلے واقع ہو تو اسکا ما قبل دو حال سے خالی نہیں۔ واؤ مضموم ہو گی یا کوئی اور حرف مضموم ہو گا۔ اگر واؤ مضموم ہو تو اس واؤ کے ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔ اور اگر واؤ کے علاوہ کوئی اور حرف مضموم ہو تو واؤ بر حال رہے گی لیکن یا کو واؤ کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔ مثال اس واؤ اور یا کی کہ ما قبل اس کے واؤ مضموم ہو جیسا کہ قَوِیَۃٌ قَوِیَانِ ، طَوِیَۃٌ طَوِیَان اصل میں قَوُوَۃٌ، قَوُوَانِ، طَوُیَۃٌ، طَوُیَانِ تھا یہ واؤ اور یا تائے تانیث اور زیادتی فَعْلاَن سے پہلے واقع ہوئیں ہیں۔ ما قبل ان کے واؤ مضموم ہے۔ ما قبل ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدل دیا۔ قَوِوَۃٌ قَوِوَانِ ، طَوِیَۃٌ طَوِیَانِ ہو گیا۔ پہلی دو مثالوں میں واؤ واقع ہوئی ہے لام کلمے کے مقابلے میں اور ما قبل اس کا مکسور ہے لہٰذا اس کو یا سے بدل دیا قَوِیَۃٌ قَوِیَان ہو گیا۔ مثال یا کی کہ اس کے ما قبل واؤ کے علاوہ کوئی اور حرف مضموم ہو جیسا کہ رَمُوَۃٌ ،رَمُوَانِ اصل میں رَمُیَۃٌ

،رَمُیَانِ تھا یہ یا تائے تانیث اور زیادتی فعُلاَن سے پہلے واقع ہوئی ہے ما قبل اس کے واؤ کا غیر مضموم ہے لہٰذا اس یا کو واؤ کے ساتھ بدل دیا رَمُوَۃٌ ،رَمُوَانِ ہو گیا۔ مثال واؤ کی کہ ما قبل اس کے واؤ کا غیر مضموم ہو جیسا کہ رَخُوَۃٌ رَخُوَانِ یہ واؤ اسی طرح بر حال رہتی ہے۔

## قانون نمبر ۷۸

**قانون کا نام :۔** لُحوقِ نون تاکید والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون اکثر وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو مضارع طلب والے معنے سے خالی ہو، یا مضارع منفی ما، لا اور لم کے ساتھ ہو، یا مضارع جواب شرط یا ایسی شرط کے مقام میں ہو جو امّا کے بعد نہ ہو۔ تو اس کے آخر میں نون تاکید کا کم لاحق ہوتا ہے جیسے زَیْدٌ لَیَضرِبَنَّ ،مَا یَضرِبَنَّ،لا یَضرِبَنَّ،لَمْ یَضرِبَنَّ اور ان مقامات کے علاوہ مضارع میں نون تاکید کا وجوباً لاحق ہوتا ہے یا اکثر لاحق ہوتا ہے۔ جیسے تَاللّٰہِ لاَ کِیْدَنَّ اَصنَامَکُمْ،اِمَّا تَخَافَنَّ ،اِضرِبَنَّ،لاَ تَضرِبَنَّ،ھَلْ تَضرِبَنْ،اَلا تَضرِبَنْ ،لَیْتَکَ تَضرِبَنَّ،وَاللّٰہِ لَیَفْعَلَنَّ۔

## قانون نمبر ۷۹

**قانون کا نام :۔** دِیْنَارٌ ، شِیْرَازٌ والا قانون

**قانون کا حکم :۔** یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔

**قانون کا مطلب :۔** اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو اسم (سوا مصدر کے) فِعَّال کے وزن پر ہو اس کے پہلے حرف تضعیف کو یا کے ساتھ بدلانا واجب ہے جیسا کہ دِیْنَارٌ ، شِیْرَازٌ اصل میں دِنَّارٌ ،شِرَّازٌ تھے۔ یہ کلمہ فِعَّالٌ کے وزن پر ہے، مصدر نہیں ہے۔ اس لئے اس کے پہلے حرف تضعیف کو وجوباً یا کے ساتھ بدل دیا دِیْنَارٌ، شِیْرَازٌ ہو گیا۔ مثال مصدر کی جیسا کہ کِذَّابٌ یہ کلمہ فِعَّالٌ کے وزن پر ہے لیکن اس میں پہلے حرف تضعیف کو یا کے ساتھ نہیں بدلا یا کیونکہ یہ مصدر ہے۔

## ﴿نمونہ ھائے گردان ازابواب ثلاثی مزید اور رُباعی مجرد و مزید (قلیل الاستعمال)﴾

| اول صیغہائے ازابواب ثلاثی مزید (قلیل الاستعمال) | | | | | اول صیغہ ہائے رُباعی مجرد و مزید | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| گردان / باب | اِفْعِيعَال | اِفْعِلَال | اِفْعِيلَال | اِفْعِوَّال | فَعْلَلَہ | تَفَعْلُل | اِفْعِلَّال | اِفْعِنْلَال |
| ماضی معلوم | اِحْدَوْدَبَ | اِحْمَرَّ | اِحْمَارَّ | اِجْلَوَّذَ | دَحْرَجَ | تَدَحْرَجَ | اِقْشَعَرَّ | اِحْرَنْجَمَ |
| ماضی مجہول | اُحْدُوْدِبَ | اُحْمُرَّ | اُحْمُوْرَّ | اُجْلُوِّذَ | دُحْرِجَ | تُدُحْرِجَ | اُقْشُعِرَّ | اُحْرُنْجِمَ |
| مضارع معلوم | يَحْدَوْدِبُ | يَحْمَرُّ | يَحْمَارُّ | يَجْلَوِّذُ | يُدَحْرِجُ | يَتَدَحْرَجُ | يَقْشَعِرُّ | يَحْرَنْجِمُ |
| مضارع مجہول | يُحْدَوْدَبُ | يُحْمَرُّ | يُحْمَارُّ | يُجْلَوَّذُ | يُدَحْرَجُ | يُتَدَحْرَجُ | يُقْشَعَرُّ | يُحْرَنْجَمُ |
| اسم فاعل | مُحْدَوْدِبٌ | مُحْمَرٌّ | مُحْمَارٌّ | مُجْلَوِّذٌ | مُدَحْرِجٌ | مُتَدَحْرِجٌ | مُقْشَعِرٌّ | مُحْرَنْجِمٌ |
| اسم مفعول | مُحْدَوْدَبٌ | مُحْمَرٌّ | مُحْمَارٌّ | مُجْلَوَّذٌ | مُدَحْرَجٌ | مُتَدَحْرَجٌ | مُقْشَعَرٌّ | مُحْرَنْجَمٌ |
| امر حاضر معلوم | اِحْدَوْدِبْ | اِحْمَرَّ | اِحْمَارَّ | اِجْلَوِّذْ | دَحْرِجْ | تَدَحْرَجْ | اِقْشَعِرَّ | اِحْرَنْجِمْ |

## امر کے تین وجہوں والے صیغے

| | | |
|---|---|---|
| اِحْمَرَّ | اِحْمَرِّ | اِحْمَرِرْ |
| اِحْمَارَّ | اِحْمَارِّ | اِحْمَارِرْ |
| اِقْشَعِرَّ | اِقْشَعِرِّ | اِقْشَعْرِرْ |

**فائدہ:۔**

بابِ افعلال، باب افعیلال، باب افعلّال اور مضاعف ثلاثی کے نفی جحد بلم، امر اور نہی کے پانچ صیغوں یعنی واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم کا عین کلمہ مفتوح یا مکسور ہو تو تین وجہیں پڑھنا جائز ہیں (فتحہ کسرہ اور بغیر ادغام کے پڑھنا) اور عین کلمہ مضموم ہو تو چار وجہیں پڑھنا جائز ہیں ضمہ تبعاللعین فتحہ، کسرہ بغیر ادغام کے ظاہر کر کے پڑھنا۔

# ﴿نون وقایہ کے صیغے﴾

نون وقایہ :۔ وقایہ کا لغوی معنی ہے بچانا اور اصطلاح میں نون وقایہ وہ ہوتا ہے جو فعل کے آخر میں لایا جائے تاکہ فعل کو اپنے آخر میں کسرہ آنے سے بچالے کیونکہ جب فعل کے آخر میں یا ضمیر متکلم کی لاحق کی تو یا چاہتی ہے کہ میرا ماقبل مکسور ہو اور فعل کے آخر میں کسرہ آنہیں سکتا اس لیے ہم فعل اور ی کے درمیان نون لے آئے تاکہ ی کا ماقبل مکسور ہو جائے اور فعل کا آخر کسرہ سے محفوظ ہو جائے اور اس نون کا صیغے کے اندر کوئی دخل نہیں ہوگا جب صیغہ نکالنا ہو تو نون وقایہ کے بغیر اُس صیغے کو پہچاننے اور معلوم کرنے کی کوشش کریں۔ جیسے عَلَّمْتَنِی ،لا تَجْعَلْنِي ،فَاتَّقُوْنِ میں صیغہ صرف عَلَّمْتَ، لا تَجْعَلْ ،فَاتَّقُوْا ہے اور لفظ نِیْ اور نِ کا صیغہ میں کوئی دخل نہیں۔ اور کبھی کبھی نون وقایہ کے بعد یا متکلم کی محذوف ہوتی ہے جیسے فَارْهَبُوْنِ ، فَاتَّقُوْنِ

| اَنبئُوْنِیْ | لا تَجْعَلْنِیْ | قَدْ اٰتَیْتَنِیْ | لاَ تُرْهِقْنِیْ | فَارْهَبُوْنِ | کِیْدُوْنِی |
|---|---|---|---|---|---|
| عَلَّمْتَنِیْ | فَلاَ تُصٰحِبْنِیْ | فَا تَّقُوْنِ | یَعْصِمُنِیْ | تَوَفَّنِیْ | مَکَّنِّیْ |
| وَاخْشَوْنِیْ | فَلاَ تَسْئَلْنِ | اَلْحِقْنِیْ | فَاَعِیْنُوْنِیْ | فَاذْکُرُوْنِی | وَاِلاَّ تَرْحَمْنِیْ |
| اِتَّبَعَنِیْ | اَرِنِیْ | تُعَلِّمَنِ | جَآءَ نِیْ | یَعْبُدُوْنَنِیْ | فَطَرَنِیْ |
| اَمَرْتَنِیْ | اَرْنِیْ | عَلَّمَنِیْ | وَلاَ یُنْقِذُوْنِ | رَبِّ زِدْنِیْ | لا تَذَرْنِیْ |
| لا تُخْزُوْنِ | وَاجْعَلْنِیْ | قَدْ بَلَغَنِیْ | رَزَقْنِیْ | رَبِّ اجْعَلْنِیْ | اَوْصٰنِیْ |
| لَمْ یَمْسَسْنِیْ | لَیَحْزُنُنِیْ | لُمْتُنَّنِیْ | اِیْتُوْنِیْ | اَخَّرْتَنِ | فَاعْبُدُوْنِ |
| اَغْوَیْتَنِی | تَزِیْدُوْنَنِیْ | فَا سْمَعُوْنِ | اَتُحَاجُّوْنِّیْ | خَلَقْتَنِیْ | اَفْتُوْنِیْ |
| فَارْهَبُوْنِ | رَاوَدَ تْنِیْ | فَاَنْظِرْنِیْ | تُرْجَعُوْنِ | اَغْوَیْتَنِیْ | اَخْرِجْنِیْ |

# ﴿ابواب﴾

## مثال، اجوف، ناقص، مہموز، لفیف، مضاعف

### ﴿کون کون سے ابواب اور ان کی گردانیں صحیح کے ابواب اور گردانوں کی طرح ہیں﴾

مہموز کے تمام ابواب اور ان کی گردانیں تقریباً صحیح کے ابواب اور انکی گردانوں کی طرح ہیں۔ صرف مہموز الفاء کے باب افعال میں اٰمَنَ اُوْمِنَ والا قانون لگے گا۔ جیسے اَءْ مَنَ سے اٰمَنَ پڑھیں گے۔ اور مثال سے ثلاثی مزید کے تمام ابواب اور گردانیں بھی صحیح کے ابواب اور گردانوں کی طرح ہیں سوائے باب افتعال کے اور اجوف سے ثلاثی مزید کے چار ابواب باب تفعیل، تفعّل، تفاعُل، مُفاعلہ اور انکی گردانیں صحیح کے ابواب باب تفعیل، تفعّل، تفاعُل اور مفاعلہ کی گردانوں کی طرح ہیں۔ اور مضاعف ثلاثی سے ثلاثی مزید کے دو باب باب تفعیل، اور تفعّل اور انکی گردانیں صحیح کے دو باب باب تفعیل اور تفعّل کی گردانوں کی طرح ہیں۔ الغرض جس طالب علم نے صحیح کے ابواب اور انکی گردانوں کو یاد کر لیا اس نے مہموز، مثال، اجوف، مضاعف ثلاثی کے وہ تمام ابواب اور گردانیں یاد کر لیں جنکی شکل صحیح کے ابواب اور انکی گردانوں سے ملتی ہے۔

تنبیہ :۔ ثلاثی مجرد و مزید کے ابواب میں سے پہلے باب کی صرف صغیر مکمل لکھی گئی ہے اور باقی ابواب کی صرف صغیر کے بطور نمونہ چند ابتدائی صیغے لکھے گئے ہیں لیکن ان کو بھی پہلے باب کی صرف صغیر کی مثل مکمل یاد کر لیا جائے۔

## ابواب مثال واوی

بدان اسعدك اللّٰهُ تعالی فِیْ الدَّارَیْنِ **باب اول** صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلْوَعْدُ وَالْعِدَةُ وَالْمِیْعَادُ وعده کردن (وعده کرنا) وَعَدَ یَعِدُ وَعْدًا وَّعِدَةً وَّمِیْعَادًا فَهُوَ وَاعِدٌ وَوُعِدَ یُوْعَدُ وعْدا وَّعِدَةً وَّمِیْعَادًا فَذَاكَ مَوْعُوْدٌ لَمْ یَعِدْ لَمْ یُوْعَدْ لَایَعِدُ لَایُوْعَدُ لَنْ یَّعِدَ لَنْ یُّوْعَدَ اَلْاَمْرُمِنْهُ عِدْ لِتُوْعَدْ لِیَعِدْ لِیُوْعَدْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتَعِدْ لَاتُوْعَدْ لَایَعِدْ لَایُوْعَدْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَوْعِدٌ مَوْعِدَانِ مَوَاعِدُ مُوَیْعِدٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِیْعَدٌ مِیْعَدَانِ مَوَاعِدُ مُوَیْعِدٌ ، مِیْعَدَةٌ مِیْعَدَتَانِ مَوَاعِدُ مُوَیْعِدَةٌ ، مِیْعَادٌ مِیْعَادَانِ مَوَاعِیْدُ مُوَیْعِیْدٌ وَافْعَلُ التَّفْضِیْلِ اَلْمُذَكَّرِ مِنْهُ اَوْعَدُ اَوْعَدَانِ اَوْعَدُوْنَ اَوَاعِدُ اُوَیْعِدٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ وُعْدٰی وُعْدَیَانِ وُعْدَیَاتٌ وُعَدٌ وُعَیْدٰی وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَوْعَدَهٗ وَاَوْعِدْبِهٖ وَوَعُدَ

**باب دوم:** صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعِلَ يَفْعَلُ چوں اَلْوَجَلُ ترسیدن (ڈرنا) وَجِلَ يَوْجَلُ وَجَلاً فَهُوَ وَجِلٌ وَوُجِلَ يُوْجَلُ وَجَلاً فَذَاكَ مَوْجُوْلٌ لَمْ يَوْجَلْ لَمْ يُوْجَلْ لاَ يَوْجَلُ لاَيُوْجَلُ لَنْ يَّوْجَلَ لَنْ يُّوْجَلَ اَلاَمْرُمِنْهُ اِيْجَلْ لِتُوْجَلْ لِيَوْجَلْ لِيُوْجَلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لاَتَوْجَلْ لاَتُوْجَلْ لاَيَوْجَلْ لاَيُوْجَلْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَوْجِلٌ وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِيْجَلٌ وَمِيْجَلَةٌ وَمِيْجَالٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِ مِنْهُ اَوْجَلُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ وُجْلٰى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَوْجَلَه' وَاَوْجِلْ بِهٖ وَوَجُلَ

**صرف کبیر صفت مشبه :** وَجِلٌ وَجِلاَنِ وَجِلُوْنَ اَوْجَالٌ وَجِلَةٌ وَجِلَتَانِ وَجِلاَتٌ وُجَيْلٌ وَوُجَيْلَةٌ

**باب سوم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ يَفْعَلُ چوں اَلْوَضْعُ نہادن (رکھنا) وَضَعَ يَضَعُ وَضْعًا فَهُوَ وَاضِعٌ وَوُضِعَ يُوْضَعُ وَضْعًا فَذَاكَ مَوْضُوْعٌ لَمْ يَضَعْ لَمْ يُوْضَعْ لاَ يَضَعُ لاَ يُوْضَعُ لَنْ يَّضَعَ لَنْ يُّوْضَعَ اَلاَمْرُمِنْهُ ضَعْ لِتُوْضَعْ لِيَضَعْ لِيُوْضَعْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لاَ تَضَعْ لاَ تُوْضَعْ لاَيَضَعْ لاَ يُوْضَعْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَوْضِعٌ وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِيْضَعٌ وَمِيْضَعَةٌ وَ مِيْضَاعٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِ مِنْهُ اَوْضَعُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ وُضْعٰى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَوْضَعَهٗ وَاَوْضِعْ بِهٖ وَوَضُعَ

**باب چهارم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعِلَ يَفْعِلُ چوں اَلْوَرَمُ آماسیدن (سوجنا) وَرِمَ يَرِمُ وَرَمًا فَهُوَ وَارِمٌ وَوُرِمَ يُوْرَمُ وَرَمًا فَذَاكَ مَوْرُوْمٌ لَمْ يَرِمْ لَمْ يُوْرَمْ لاَيَرِمُ لاَيُوْرَمُ لَنْ يَّرِمَ لَنْ يُّوْرَمَ اَلاَمْرُ مِنْهُ رِمْ لِتُوْرَمْ لِيَرِمْ لِيُوْرَمْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لاَتَرِمْ لاَتُوْرَمْ لاَيَرِمْ لاَيُوْرَمْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَوْرِمٌ وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِيْرَمٌ وَ مِيْرَمَةٌ وَمِيْرَامٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِ مِنْهُ اَوْرَمُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ وُرْمٰى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَوْرَمَهٗ وَاَوْرِمْ بِهٖ وَ وَرُمَ

**باب پنجم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعُلَ يَفْعُلُ چوں الْوَسَامُ وَالْوَسَامَةُ خوب روشدن (خوبصورت چہرے والا ہونا) وَسُمَ يَوْسُمُ وَسَامًا وَّوَسَامَةً فَهُوَ وَسِيْمٌ وَوُسِمَ يُوْسَمُ وَسَامًا وَّوَسَامَةً فَذَاكَ مَوْسُوْمٌ لَمْ يَوْسُمْ لَمْ يُوْسَمْ لاَيَوْسُمُ لاَيُوْسَمُ لَنْ يَّوْسُمَ لَنْ يُّوْسَمَ اَلاَمْرُمِنْهُ اُوْسُمْ

لِتُوْسَمْ لِيَوْسُمْ لِيُوْسَمْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لاَ تَوْسُمْ لاَ تُوْسَمْ لاَ يَوْسُمْ لاَ يُوْسَمْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَوْسِمٌ وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِيْسَمٌ وَمِيْسَمَةٌ وَمِيْسَامٌ وَاَفعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِ مِنْهُ اَوْسَمُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ وُسْمٰى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَوْسَمَهٗ وَاَوْسِمْ بِهٖ وَوَسُمَ

# ابواب مثال یائی

بدان اَسْعَدَكَ اللّٰهُ تَعَالىٰ فِي الدَّارَيْنِ **باب اول** صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب فَعَلَ يَفْعِلُ چوں اَلْيَسْرُ وَالْيَسَرُ آسان شدن (آسان ہونا) و منقاد گردیدن (فرماں بردار ہونا) وَالْمَيْسِرُ قمار باختن (جوا کھیلنا)

يَسَرَ يَيْسِرُ يَسْرًا فَهُوَ يَاسِرٌ وَ يُسِرَ يُوْسَرُ يَسْرًا فَذَاكَ مَيْسُوْرٌ لَمْ يَيْسِرْ لَمْ يُوْسَرْ لاَ يَيْسِرُ لاَ يُوْسَرُ لَنْ يَّيْسِرَ لَنْ يُّوْسَرَ اَلاَمْرُمِنْهُ اِيْسِرْ لِتُوْسَرْ لِيَيْسِرْ لِيُوْسَرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لاَ تَيْسِرْ لاَ تُوْسَرْ لاَيَيْسِرْ لاَيُوْسَرْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَيْسِرٌ مَيْسِرَانِ مَيَاسِرُ مُيَيْسِرٌ وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِيْسَرٌ مِيْسَرَانِ مَيَاسِرُ مُيَيْسِرٌ ، مِيْسَرَةٌ مِيْسَرَتَانِ مَيَاسِرُ مُيَيْسِرَةٌ ،مِيْسَارٌ مِيْسَارَانِ مَيَاسِيْر مُيَيْسِيْرٌ وَاَفعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِ مِنْهُ اَيْسَرُ اَيْسَرَانِ اَيْسَرُوْنَ اَيَاسِرُ اُيَيْسِرٌ وَالْمُؤَنَّثِ مِنْهُ يُسْرٰى يُسْرَيَانِ يُسْرَيَاتٌ يُسَرٌ يُسَيْرٰى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَيْسَرَهٗ وَاَيْسِرْبِه وَيَسُرَ

**باب دوم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب فَعِلَ يَفْعَلُ چوں اَلْيَقَظُ بیدار شدن (بیدار ہونا) يَقِظَ يَيْقَظُ يَقَظاً فَهُوَ يَقِظٌ وَّيُقِظَ يُوْقَظُ يَقَظًا فَذَاكَ مَيْقُوْظٌ لَمْ يَيْقَظْ لَمْ يُوْقَظْ لاَيَيْقَظُ لاَ يُوْقَظُ لَنْ يَّيْقَظَ لَنْ يُوْقَظَ اَلاَمْرُمِنْهُ اِيْقَظْ لِتُوْقَظْ لِيَيْقَظْ لِيُوْقَظْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لاَ تَيْقَظْ لاَ تُوْقَظْ لاَيَيْقَظْ لاَيُوْقَظْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَيْقَظٌ وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِيْقَظٌ وَمِيْقَظَةٌ وَمِيْقَاظٌ وَاَفعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِ مِنْهُ اَيْقَظُ وَالْمُؤَنَّثِ مِنْهُ يُقْظٰى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَيْقَظَهٗ وَاَيْقِظْ بِهٖ وَيَقُظَ

**صرف کبیر صفت مشبه :** يَقِظٌ يَقِظَانِ يَقِظُوْنَ اَيْقَاظٌ يَقِظَةٌ يَقِظَتَانِ يَقِظَاتٌ يُقَيْظٌ وَّيُقَيْظَةٌ

**باب سوم:** صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں اَلْیَنْعُ وَالْیُنْعُ وَالْیُنُوْعُ وقت چیدن میوہ رسیدن (میوہ چننے کا وقت ہونا) یَنَعَ یَیْنَعُ یَنْعًا فَهُوَ یَانِعٌ وَ یُنِعَ یُوْنَعُ یَنْعًا فَذَاكَ مَیْنُوْعٌ لَمْ یَیْنَعْ لَمْ یُوْنَعْ لَایَیْنَعُ لَایُوْنَعُ لَنْ یَّیْنَعَ لَنْ یُّوْنَعَ اَلْاَمْرُمِنْهُ اِیْنَعْ لِتُوْنَعْ لِیَیْنَعْ لِیُوْنَعْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَیْنَعْ لَاتُوْنَعْ لَایَیْنَعْ لَایُوْنَعْ...... الخ

**باب چہارم:** صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب فَعِلَ یَفْعِلُ چوں اَلْیُبْسُ خشک شدن (خشک ہونا)
یَبِسَ یَیْبِسُ یُبْسًا فَهُوَ یَابِسٌ وَیُبِسَ یُوْبَسُ یُبْسًا فَذَاكَ مَیْبُوْسٌ لَمْ یَیْبِسْ لَمْ یُوْبَسْ لَایَیْبِسُ لَایُوْبَسُ لَنْ یَّیْبِسَ لَنْ یُّوْبَسَ اَلْاَمْرُمِنْهُ اِیْبِسْ لِتُوْبَسْ لِیَیْبِسْ لِیُوْبَسْ...... الخ

**باب پنجم:** صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب فَعُلَ یَفْعُلُ چوں اَلْیُمْنُ بابرکت شدن (بابرکت ہونا)
یَمُنَ یَیْمُنُ یُمْنًا فَهُوَ یَمِیْنٌ وَیُمِنَ یُوْمَنُ یُمْنًا فَذَاكَ مَیْمُوْنٌ لَمْ یَیْمُنْ لَمْ یُوْمَنْ لَایَیْمُنُ لَایُوْمَنُ لَنْ یَّیْمُنَ لَنْ یُّوْمَنَ اَلْاَمْرُمِنْهُ اُوْمُنْ لِتُوْمَنْ لِیَیْمُنْ لِیُوْمَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتَیْمُنْ لَاتُوْمَنْ لَایَیْمُنْ لَایُوْمَنْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَیْمِنٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِیْمَنٌ وَمِیْمَنَةٌ وَمِیْمَانٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلُ الْمُذَکَّرِ مِنْهُ اَیْمَنُ وَالْمُؤَنَّثِ مِنْهُ یُمْنٰی وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَیْمَنَهٗ وَاَیْمِنْ بِهٖ وَیَمُنَ

وَعَدَ یَعِدُ اور یَسَرَ یَیْسِرُ سے چند باب ثلاثی مزید فیہ کے بنائیں سوائے باب انفعال کے کیونکہ جس کلمہ میں فا کے مقابل حروف یرملون میں سے کوئی حرف ہو اس سے باب انفعال کی بنا منع ہے اِلاَّ مَا شَذَّ۔

# ابوابِ مثال از ثلاثی مزیدفیه

**باب اول:** صرف صغیر ثلاثی مزید مثال واوی از باب افعال چوں اَلْاِیْعَادُ

اَوْعَدَ یُوْعِدُ اِیْعَادًا فَهُوَ مُوْعِدٌ وَ اُوْعِدَ یُوْعَدُ اِیْعَادًا فَذَاكَ مُوْعَدٌ لَمْ یُوْعِدْ لَمْ یُوْعَدْ لَا یُوْعِدُ لَا یُوْعَدُ لَنْ یُّوْعِدَ لَنْ یُّوْعَدَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اَوْعِدْ لِتُوْعَدْ لِیُوْعِدْ لِیُوْعَدْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتُوْعِدْ لَا تُوْعَدْ لَا یُوْعِدْ لَا یُوْعَدْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُوْعَدٌ مُوْعَدٌ مُوْعَدَانِ مُوْعَدِیْنِ مُوْعَدَاتٌ

**باب دوم:** صرف صغیر ثلاثی مزید مثال واوی از باب تفعیل چوں اَلتَّوْعِیْدُ

وَعَّدَ یُوَعِّدُ تَوْعِیْدًا فَهُوَ مُوَعِّدٌ وَ وُعِّدَ یُوَعَّدُ تَوْعِیْدًا فَذَاكَ مُوَعَّدٌ لَمْ یُوَعِّدْ لَمْ یُوَعَّدْ ... الخ

**باب سوم:** صرف صغیر ثلاثی مزید مثال واوی از باب تفعّل چوں اَلتَّوَعُّدُ

تَوَعَّدَ یَتَوَعَّدُ تَوَعُّدًا فَهُوَمُتَوَعِّدٌ وَ تُوُعِّدَ یُتَوَعَّدُ تَوَعُّدًا فَذَاكَ مُتَوَعَّدٌ لَمْ یَتَوَعَّدْ لَمْ یُتَوَعَّدْ ... الخ

**باب چہارم:** صرف صغیر ثلاثی مزید مثال واوی از باب مفاعلہ چوں اَلْمُوَاعَدَةُ

وَاعَدَ یُوَاعِدُ مُوَاعَدَةً فَهُوَ مُوَاعِدٌ وَ وُوْعِدَ یُوَاعَدُ مُوَاعَدَةً فَذَاكَ مُوَاعَدٌ لَمْ یُوَاعِدْ لَمْ یُوَاعَدْ ... الخ

**باب پنجم:** صرف صغیر ثلاثی مزید مثال واوی از باب تفاعل چوں اَلتَّوَاعُدُ

تَوَاعَدَ یَتَوَاعَدُ تَوَاعُدًا فَهُوَ مُتَوَاعِدٌ وَ تُوُوْعِدَ یُتَوَاعَدُ تَوَاعُدًا فَذَاكَ مُتَوَاعَدٌ لَمْ یَتَوَاعَدْ لَمْ یُتَوَاعَدْ الخ

**باب ششم:** صرف صغیر ثلاثی مزید مثال واوی از باب افتعال چوں اَلْاِتِّعَادُ

اِتَّعَدَ یَتَّعِدُ اِتِّعَادًا فَهُوَ مُتَّعِدٌ وَ اُتُّعِدَ یُتَّعَدُ اِتِّعَادًا فَذَاكَ مُتَّعَدٌ لَمْ یَتَّعِدْ لَمْ یُتَّعَدْ ... الخ

**باب ہفتم:** صرف صغیر ثلاثی مزید مثال واوی از باب استفعال چوں اَلْاِسْتِیْعَادُ

اِسْتَوْعَدَ یَسْتَوْعِدُ اِسْتِیْعَادًا فَهُوَ مُسْتَوْعِدٌ وَ اُسْتُوْعِدَ یُسْتَوْعَدُ اِسْتِیْعَادًا فَذَاكَ مُسْتَوْعَدٌ لَمْ یَسْتَوْعِدْ لَمْ یُسْتَوْعَدْ ......... الخ

**باب اول:** صرف صغیر ثلاثی مزید مثال یائی از باب افعال چوں اَلْاِیْسَارُ

اَیْسَرَ یُوْسِرُ اِیْسَارًا فَهُوَ مُوْسِرٌ وَ اُوْسِرَ یُوْسَرُ اِیْسَارًا فَذَاكَ مُوْسَرٌ لَمْ یُوْسِرْ لَمْ یُوْسَرْ لَایُوْسِرُ لَا یُوْسَرُ لَنْ یُّوْسِرَ لَنْ یُّوْسَرَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اَیْسِرْ لِتُوْسَرْ لِیُوْسِرْ لِیُوْسَرْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تُوْسِرْ لَا تُوْسَرْ لَا یُوْسِرْ لَا یُوْسَرْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُوْسَرٌ مُوْسَرٌ مُوْسَرَانِ مُوْسَرَیْنِ مُوْسَرَاتٌ

**باب دوم:** صرف صغیر ثلاثی مزید مثال یائی از باب تفعیل چوں اَلتَّیْسِیْرُ

یَسَّرَ یُیَسِّرُ تَیْسِیْرًا فَهُوَ مُیَسِّرٌ وَ یُسِّرَ یُیَسَّرُ تَیْسِیْرًا فَذَاكَ مُیَسَّرٌ لَمْ یُیَسِّرْ لَمْ یُیَسَّرْ ... الخ

**باب سوم:** صرف صغیر ثلاثی مزید مثال یائی از باب تفعّل چوں اَلتَّیَسُّرُ

تَیَسَّرَ یَتَیَسَّرُ تَیَسُّرًا فَھُوَ مُتَیَسِّرٌ و تُیُسِّرَ یُتَیَسَّرُ تَیَسُّرًا فَذَاکَ مُتَیَسَّرٌ لَمْ یَتَیَسَّرْ لَمْ یُتَیَسَّرْ......الخ

**باب چہارم:** صرف صغیر ثلاثی مزید مثال یائی ازباب مُفَاعَلَة چوں اَلْمُیَاسَرَةُ

یَاسَرَ یُیَاسِرُ مُیَاسَرَةً فَھُوَ مُیَاسِرٌ و یُوسِرَ یُیَاسَرُ مُیَاسَرَةً فَذَاکَ مُیَاسَرٌ لَمْ یُیَاسِرْ لَمْ یُیَاسَرْ..الخ

**باب پنجم:** صرف صغیر ثلاثی مزید مثال یائی ازباب تفاعل چوں اَلتَّیَاسُرُ

تَیَاسَرَ یَتَیَاسَرُ تَیَاسُرًافَھُوَمُتَیَاسِرٌوتُیُوسِرَ یُتَیَاسَرُ تَیَاسُرًافَذَاکَ مُتَیَاسَرٌلَمْ یَتَیَاسَرْلَمْ یُتَیَاسَرْ. الخ

**باب ششم:** صرف صغیر ثلاثی مزید مثال یائی ازباب افتعال چوں اَلاِتِّسَارُ

اِتَّسَرَ یَتَّسِرُ اِتِّسَارًا فَھُوَ مُتَّسِرٌ و اُتُّسِرَ یُتَّسَرُ اِتِّسَارًا فَذَاکَ مُتَّسَرٌ لَمْ یَتَّسِرْ لَمْ یُتَّسَرْ............الخ

**باب ہفتم:** صرف صغیر ثلاثی مزید مثال یائی ازباب استفعال چوں اَلاِسْتِیْسَارُ

اِسْتَیْسَرَ یَسْتَیْسِرُ اِسْتِیْسَارًا فھو مُسْتَیْسِرٌ و اُسْتُوْسِرَ یُسْتَیْسَرُ اِسْتِیْسَارًا فَذَاکَ مُسْتَیْسَرٌ لَمْ یَسْتَیْسِرْ لَمْ یُسْتَیْسَرْ.....الخ

# ابواب اجوف واوی

بداں اَسْعَدَکَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ الدَّارَیْنِ **باب اول** صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلطَّوْحُ ہلاک شدن (ہلاک ہونا) طَاحَ یَطِیْحُ طَوْحًا فَھُوَ طَائِحٌ وَطُوْحَ طِیْحَ یُطَاحُ طَوْحًا فَذَاکَ مَطُوْحٌ لَمْ یَطِحْ لَمْ یُطَحْ لاَ یَطِیْحُ لاَ یُطَاحُ لَنْ یَّطِیْحَ لَنْ یُّطَاحَ اَلاَمْرُمِنْہُ طِحْ لِتُطَحْ لِیَطِحْ لِیُطَحْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لاَ تَطِحْ لاَ تُطَحْ لاَ یَطِحْ لاَ یُطَحْ وَالظَّرْفُ مِنْہُ مَطِیْحٌ مَطِیْحَانِ مَطَاوِحُ مُطَیِّحٌ وَالاٰلَۃُ مِنْہُ مِطْوَحٌ مِطْوَحَانِ مَطَاوِحُ مُطَیْوِحٌ مُطَیِّحٌ ، مِطْوَحَۃٌ مِطْوَحَتَانِ مَطَاوِحُ مُطَیْوِحَۃٌمُطَیِّحَۃٌ ، مِطْوَاحٌ مِطْوَاحَانِ مَطَاوِیْحُ مُطَیْوِیْحٌ مُطَیِّیْحٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرِ مِنْہُ اَطْوَحُ اَطْوَحَانِ اَطْوَحُوْنَ اَطَاوِحُ اُطَیْوِحٌ اُطَیِّحٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ طُوْحٰی طُوْحَیَانِ طُوْحَیَاتٌ طُوَحٌ طُوَیْحٰی وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْہُ مَا اَطْوَحَہٗ وَاَطْوِحْ بِہٖ وَطَوُحَ

**باب دوم:** صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی ازباب فَعَلَ یَفْعُلُ چوں اَلْقَوْلُ وَالْقَوْلَۃُ وَالْمَقَالُ وَالْمَقَالَۃُ

وَالْقِيْلُ وَالْقَالُ وَالْقَالَةُ گفتن (کہنا) قَالَ يَقُوْلُ قَوْلاً فَهُوَ قَائِلٌ وَقُوْلَ قِيْلَ يُقَالُ قَوْلاً فَذَاكَ مَقُوْلٌ لَمْ يَقُلْ لَمْ يُقَلْ لَا يَقُوْلُ لَا يُقَالُ لَنْ يَقُوْلَ لَنْ يُقَالَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ قُلْ لِتُقَلْ لِيَقُلْ لِيُقَلْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لَا تَقُلْ لَاتُقَلْ لَايَقُلْ لَايُقَلْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَقَالٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِقْوَلٌ وَمِقْوَلَةٌ وَمِقْوَالٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِ مِنْهُ اَقْوَلُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ قُوْلٰى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَقْوَلَهٗ وَاَقْوِلْ بِهٖ وَقَوُلَ۔

**باب سوم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعِلَ يَفْعَلُ چوں اَلْخَوْفُ وَالْمَخَافُ وَالْمَخَافَةُ ترسیدن (ڈرنا) خَافَ يَخَافُ خَوْفًا فَهُوَ خَائِفٌ وَخُوْفَ خِيْفَ يُخَافُ خَوْفًا فَذَاكَ مَخُوْفٌ لَمْ يَخَفْ لَمْ يُخَفْ لَايَخَافُ لَايُخَافُ لَنْ يَّخَافَ لَنْ يُّخَافَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ خَفْ لِتُخَفْ لِيَخَفْ لِيُخَفْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لَا تَخَفْ لَاتُخَفْ لَايَخَفْ لَايُخَفْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَخَافٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِخْوَفٌ وَمِخْوَفَةٌ وَمِخْوَافٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِ مِنْهُ اَخْوَفُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ خُوْفٰى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَااَخْوَفَهٗ وَاَخْوِفْ بِهٖ وَخَوُفَ۔

**باب چهارم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعُلَ يَفْعُلُ چوں اَلطُّوْلُ درازشدن (لمبا ہونا) طَالَ يَطُوْلُ طَوْلاً فَهُوَ طَوِيْلٌ وَطُوْلَ طِيْلَ يُطَالُ طَوْلاً فَذَاكَ مَطُوْلٌ لَمْ يَطُلْ لَمْ يُطَلْ لَايَطُوْلُ لَايُطَالُ لَنْ يَّطُوْلَ لَنْ يُّطَالَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ طُلْ لِتُطَلْ لِيَطُلْ لِيُطَلْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لَاتَطُلْ لَاتُطَلْ لَايَطُلْ لَايُطَلْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَطَالٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِطْوَلٌ وَ مِطْوَلَةٌ وَ مِطْوَالٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِ مِنْهُ اَطْوَلُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ طُوْلٰى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَااَطْوَلَهٗ وَاَطْوِلْ بِهٖ وَطَوُلَ۔

# ابواب اجوف یائی

بداں اَسْعَدَكَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِى الدَّارَيْنِ **باب اول** صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب فَعَلَ يَفْعِلُ چوں اَلْبَيْعُ خریدن وفروختن (خرید وفروخت کرنا) بَاعَ يَبِيْعُ بَيْعًا فَهُوَ بَائِعٌ وَبُوْعَ بِيْعَ يُبَاعُ بَيْعًا فَذَاكَ مَبِيْعٌ لَمْ يَبِعْ لَمْ يُبَعْ لَايَبِيْعُ لَايُبَاعُ لَنْ يَّبِيْعَ لَنْ يُّبَاعَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ بِعْ لِتُبَعْ لِيَبِعْ لِيُبَعْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لَاتَبِعْ لَاتُبَعْ لَايَبِعْ لَايُبَعْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَبِيْعٌ مَبِيْعَانِ مَبَايِعُ مُبَيِّعٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِبْيَعٌ مِبْيَعَانِ مَبَايِعُ مُبَيِّعٌ ، مِبْيَعَةٌ مِبْيَعَتَانِ مَبَايِعُ مُبَيِّعَةٌ ، مِبْيَاعٌ مِبْيَاعَانِ مَبَايِيْعُ مُبَيِّيْعٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِ مِنْهُ اَبْيَعُ اَبْيَعَانِ اَبْيَعُوْنَ اَبَايِعُ اُبَيِّعٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ بُوْعٰى بُوْعَيَانِ بُوْعَيَاتٌ بُيَعٌ بُيَيْعٰى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَااَبْيَعَهٗ وَاَبْيِعْ بِهٖ وَبَيُعَ

**باب دوم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب فَعَل یَفعُلُ چوں الغَیطُ فرو شدن در چیزے (کسی چیز میں نیچے ہونا) غاطَ یَغُوطُ غَیطا فھُوَ غائطٌ وغُوطَ غِیطَ یُغاطُ غَیطا فذاکَ مَغِیطٌ لَمْ یَغطْ لَمْ یُغطْ لایَغُوطُ لایُغَاطُ لَنْ یَغُوطَ لَنْ یُغاطَ الامْرُمِنہُ غُطْ لِتُغطْ لِیَغُطْ لِیُغطْ وَالنَّھْیُ عَنہُ لاتَغُطْ لاتُغطْ لایَغُطْ لایُغطْ وَالظَّرْفُ مِنْہُ مَغَاطٌ وَالاٰلَۃُ مِنہُ مِغیَطٌ ومِغْیَطَۃٌ ومِغیاطٌ وَاَفعَلُ التَّفضِیلِ الْمُذکَّر مِنہُ اَغیَطُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنہُ غُوطٰی وفِعْلُ التَّعجُّبِ مِنہُ ما اَغیَطَہٗ وَاَغیِطْ بِہٖ وَغَیُطَ

**باب سوم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب فَعِلَ یَفعَلُ چوں اَلْھَیبُ وَالْھَیبَۃُ والمَھابَۃُ ترسیدن (ڈرنا) ھَابَ یَھَابُ ھَیبَۃ فھُوَ ھَائِبٌ وَھُوبَ ھِیبَ یُھَابُ ھَیبَۃً فذَاکَ مَھِیبٌ لَمْ یَھَبْ لَمْ یُھَبْ لایَھَابُ لایُھَابُ لَنْ یَھَابَ لَنْ یُھَابَ الاَمْرُمِنہُ ھَبْ لِتُھَبْ لِیَھَبْ لِیُھَبْ وَالنَّھْیُ عَنہُ لاتَھَبْ لاتُھَبْ لایَھَبْ لایُھَبْ وَالظَّرْفُ مِنہُ مَھَابٌ وَالاٰلَۃُ مِنہُ مِھیَبٌ وَمِھْیَبَۃٌ وَمِھْیَابٌ وَ اَفعَلُ التَّفضِیلِ الْمُذکَّر مِنہُ اَھْیَبُ والْمُؤَنَّثُ مِنہُ ھُوبٰی وفِعْلُ التَّعجُّبِ مِنہُ مَا اَھْیَبَہٗ وَاَھْیِبْ بِہٖ وَھَیُبَ

# ابوابِ اجوف از ثلاثی مزیدفیہ

**باب اول:** صرف صغیر ثلاثی مزید اجوف واوی از باب افعال چوں اَلاقَالَۃُ

اقالَ یُقِیلُ اقالۃ فھُو مُقیلٌ و اُقیلَ یُقالُ اقالۃ فذاکَ مُقالٌ لَم یُقِلْ لَم یُقَلْ لا یُقِیلُ لا یُقالُ لن یُقیلَ لن یُقالَ الامْرُمنہُ اقِلْ لتُقِلْ لیُقِلْ لیُقَلْ ونھی عنہ لاتقِلْ لاتُقَلْ لایُقِلْ لایُقَلْ والظَّرفُ منہُ مُقالٌ مُقالان مُقالین مُقالاتٌ

**باب دوم:** صرف صغیر ثلاثی مزید اجوف واوی از باب تفعیل چوں اَلتَّقوِیلُ

قَوَّلَ یُقوِّلُ تقویلا فھُوَ مُقَوِّلٌ و قُوِّلَ یُقَوَّلُ تقویلا فذَاکَ مُقَوَّلٌ لَمْ یُقَوِّلْ لَمْ یُقَوَّلْ الخ

**باب سوم:** صرف صغیر ثلاثی مزید اجوف واوی از باب تفعّل چوں اَلتَّقَوُّلُ

تقَوَّلَ یتقوَّلُ تقوُّلا فھُو مُتقَوِّلٌ و تُقُوِّلَ یُتقوَّلُ تَقَوُّلا فذَاکَ مُتَقَوَّلٌ لَمْ یَتقوَّلْ لَم یُتقوَّلْ الخ

**باب چہارم:** صرف صغیر ثلاثی مزید اجوف واوی از باب مفاعلہ چوں اَلْمُقَاوَلَۃُ

قَاوَلَ یُقاوِلُ مُقاوَلۃ فھُو مُقاوِلٌ و قُووِلَ یُقاوَلُ مُقاوَلۃ فذاکَ مُقاوَلٌ لَمْ یُقاوِلْ لَم یُقاوَلْ الخ

**باب پنجم:** صرف صغیر ثلاثی مزید اجوف واوی از باب تفاعل چوں اَلتَّقَاوُلُ

تَقَاوَلَ يَتَقَاوَلُ تَقَاوُلاً فَهُوَ مُتَقَاوِلٌ و تُقُووِلَ يُتَقَاوَلُ تَقَاوُلاً فَذَاكَ مُتَقَاوَلٌ لَمْ يَتَقَاوَلْ لَمْ يُتَقَاوَلْ الخ

**باب ششم:** صرف صغیر ثلاثی مزید اجوف واوی از باب افتعال چوں اَلاِقْتِيَالُ

اِقْتَالَ يَقْتَالُ اِقْتِيَالاً فَهُوَ مُقْتَالٌ و اُقْتِيلَ يُقْتَالُ اِقْتِيَالاً فَذَاكَ مُقْتَالٌ لَمْ يَقْتَلْ لَمْ يُقْتَلْ ........ الخ

**باب ہفتم:** صرف صغیر ثلاثی مزید اجوف واوی از باب استفعال چوں اَلاِسْتِقَالَةُ

اِسْتَقَالَ يَسْتَقِيلُ اِسْتِقَالَةً فَهُوَ مُسْتَقِيلٌ و اُسْتُقِيلَ يُسْتَقَالُ اِسْتِقَالَةً فَذَاكَ مُسْتَقَالٌ لَمْ يَسْتَقِلْ لَمْ يُسْتَقَلْ ........ الخ

**باب ہشتم:** صرف صغیر ثلاثی مزید اجوف واوی از باب انفعال چوں اَلاِنْقِيَالُ

اِنْقَالَ يَنْقَالُ اِنْقِيَالاً فَهُوَ مُنْقَالٌ و اُنْقِيلَ يُنْقَالُ اِنْقِيَالاً فَذَاكَ مُنْقَالٌ لَمْ يَنْقَلْ لَمْ يُنْقَلْ ...... الخ

**باب اول:** صرف صغیر ثلاثی مزید اجوف یائی از باب افعال چوں اَلاِبَاعَةُ

اَبَاعَ يُبِيعُ اِبَاعَةً فَهُوَ مُبِيعٌ و اُبِيعَ يُبَاعُ اِبَاعَةً فَذَاكَ مُبَاعٌ لَمْ يُبِعْ لَمْ يُبَعْ لاَ يُبِيعُ لاَ يُبَاعُ لَنْ يُّبِيعَ لَنْ يُّبَاعَ اَلاَمْرُ مِنْهُ اَبِعْ لِتُبِعْ لِيُبِعْ لِيُبَعْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لاَ تُبِعْ لاَ تُبَعْ لاَ يُبِعْ لاَ يُبَعْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُبَاعٌ مُبَاعَانِ مُبَاعَيْنِ مُبَاعَاتٌ

**باب دوم:** صرف صغیر ثلاثی مزید اجوف یائی از باب تفعیل چوں اَلتَّبْيِيعُ

بَيَّعَ يُبَيِّعُ تَبْيِيعاً فَهُوَ مُبَيِّعٌ و بُيِّعَ يُبَيَّعُ تَبْيِيعاً فَذَاكَ مُبَيَّعٌ لَمْ يُبَيِّعْ لَمْ يُبَيَّعْ ........ الخ

**باب سوم:** صرف صغیر ثلاثی مزید اجوف یائی از باب تفعل چوں اَلتَّبَيُّعُ

تَبَيَّعَ يَتَبَيَّعُ تَبَيُّعاً فَهُوَ مُتَبَيِّعٌ و تُبُيِّعَ يُتَبَيَّعُ تَبَيُّعاً فَذَاكَ مُتَبَيَّعٌ لَمْ يَتَبَيَّعْ لَمْ يُتَبَيَّعْ ........ الخ

**باب چہارم:** صرف صغیر ثلاثی مزید اجوف یائی از باب تفاعل چوں اَلتَّبَايُعُ

تَبَايَعَ يَتَبَايَعُ تَبَايُعاً فَهُوَ مُتَبَايِعٌ و تُبُويِعَ يُتَبَايَعُ تَبَايُعاً فَذَاكَ مُتَبَايَعٌ لَمْ يَتَبَايَعْ لَمْ يُتَبَايَعْ ........ الخ

**باب پنجم:** صرف صغیر ثلاثی مزید اجوف یائی از باب مفاعلہ چوں اَلْمُبَايَعَةُ

بَایَعَ یُبَایِعُ مُبَایَعَۃً فَھُوَ مُبَایِعٌ و بُوْیِعَ یُبَایَعُ مُبَایَعَۃً فَذَاکَ مُبَایَعٌ لَمْ یُبَایِعْ لَمْ یُبَایَعْ............الخ

**باب ششم:** صرف صغیر ثلاثی مزید اجوف یائی از باب افتعال چوں اَلاِبْتِیَاعُ

اِبْتَاعَ یَبْتَاعُ اِبْتِیَاعاً فَھُوَ مُبْتَاعٌ و اُبْتِیْعَ یُبْتَاعُ اِبْتِیَاعاً فَذَاکَ مُبْتَاعٌ لَمْ یَبْتَعْ لَمْ یُبْتَعْ............ الخ

**باب ہفتم:** صرف صغیر ثلاثی مزید اجوف یائی از باب استفعال چوں اَلاِسْتِبَاعَۃُ

اِسْتَبَاعَ یَسْتَبِیْعُ اِسْتِبَاعَۃً فَھُوَ مُسْتَبِیْعٌ و اُسْتُبِیْعَ یُسْتَبَاعُ اِسْتِبَاعَۃً فَذَاکَ مُسْتَبَاعٌ لَمْ یَسْتَبِعْ لَمْ یُسْتَبَعْ.........الخ

**باب ہشتم:** صرف صغیر ثلاثی مزید اجوف یائی از باب انفعال چوں اَلاِنْبِیَاعُ

اِنْبَاعَ یَنْبَاعُ اِنْبِیَاعًا فَھُوَ مُنْبَاعٌ و اُنْبِیْعَ یُنْبَاعُ اِنْبِیَاعًا فَذَاکَ مُنْبَاعٌ لَمْ یَنْبَعْ لَمْ یُنْبَعْ..............الخ

# ابواب ناقص واوی

بدال اَسْعَدَکَ اللّٰہُ تَعَالیٰ فِیْ الدَّارَیْن **باب اول** صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی باب فَعَلَ یَفعِلُ چوں الجُثُوُّ وَالجُثِیُّ بزانونشستن (گھٹنوں کے بل بیٹھنا) جَثٰی یَجْثِیْ جُثُوًّافَھُوَ جَاثٍ وَجُثِیَ یُجْثٰی جُثُوًّافَذَاکَ مَجْثُوٌّ لَمْ یَجْثِ لَمْ یُجْثَ لاَیَجْثِیْ لاَیُجْثٰی لَنْ یَّجْثِیَ لَنْ یُّجْثٰی اَلاَمْرُمِنْہُ اِجْثِ لِتُجْثَ لِیَجْثِ لِیُجْثَ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لاَتَجْثِ لاَتُجْثَ لاَیَجْثِ لاَیُجْثَ وَالظَّرْفُ مِنْہُ مَجْثًی مَجْثَیَانِ مَجَاثٍ مُجَیْثٍ وَالاٰلَۃُ مِنْہُ مِجْثًی مِجْثَیَانِ مَجَاثٍ مُجَیْثٍ ،مِجْثَاۃٌ مِجْثَاتَانِ مَجَاثٍ مُجَیْثِیَۃٌ، مِجْثَاءٌ مِجْثَائَانِ مَجَاثِیُّ مُجَیْثِیٌّ وَ اَفعَلُ التَّفْضِیلِ الْمُذکَّرِ مِنْہُ اَجْثٰی اَجْثَیَانِ اَجْثَوْنَ اَجَاثٍ اُجَیْثٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ جُثْیٰ جُثْیَیَانِ جُثْیَیَاتٌ جُثاً جُثَیَّ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْہُ مَا اَجْثَاہُ وَاَجْثِیْ بِہٖ وَجَثُوَ

**باب دوم** : صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب فَعَلَ یَفعُلُ چوں اَلدُّعَاءُ خواندن (پکارنا) وَالدَّعْوَۃُ بطعام خواندن (کھانے کے لئے بلانا) وَالدِّعْوَۃُ بہ پسری خواندن (بیٹے کو بلانا) وَالدُّعْوَۃُ بجہاد خواندن (جہاد کے لئے بلانا) وَالدَّعْوٰی دعوی کردن (دعوی کرنا) دَعَا یَدْعُوْ دُعَاءً فَھُوَ دَاعٍ وَدُعِیَ یُدْعٰی دُعَاءً فَذَاکَ مَدْعُوٌّ لَمْ یَدْعُ لَمْ یُدْعَ لاَیَدْعُوْ لاَیُدْعٰی لَنْ یَّدْعُوَ لَنْ یُّدْعٰی اَلاَمْرُمِنْہُ اُدْعُ لِتُدْعَ لِیَدْعُ لِیُدْعَ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لاَتَدْعُ لاَتُدْعَ

لاَيَدْعُ لاَيُدْعَ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَدْعَى وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِدْعًى وَمِدْعَاةٌ وَمِدْعَاءٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِ مِنْهُ اَدْعٰى وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ دُعْىٰ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَدْعَاهُ وَاَدْعِيْ بِهٖ وَدَعُوَ

**باب سوم** :صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب فَعِلَ يَفْعَلُ چوں اَلرِّضٰى وَالرِّضْوَانُ وَالرِّضَاءُ وَالْمَرْضَاةُ خوشنود شدن و پسندیدن (خوش ہونا اور پسند کرنا) رَضِيَ يَرْضٰى رِضًى فَهُوَ رَاضٍ وَرُضِيَ يُرْضٰى رِضًى فَذَاكَ مَرْضِيٌّ لَمْ يَرْضَ لَمْ يُرْضَ لاَيَرْضٰى لاَيُرْضٰى لَنْ يَّرْضٰى لَنْ يُّرْضٰى اَلاَمْرُمِنْهُ اِرْضَ لِتُرْضَ لِيَرْضَ لِيُرْضَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لاَتَرْضَ لاَتُرْضَ لاَيَرْضَ لاَيُرْضَ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَرْضًى وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِرْضًى وَمِرْضَاةٌ وَمِرْضَاءٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِ مِنْهُ اَرْضٰى وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ رُضْىٰ فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَرْضَاهُ وَاَرْضِيْ بِهٖ وَرَضُوَ

**باب چہارم**:صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب فَعَلَ يَفْعَلُ چوں اَلْمَحْوُ دور کردن (مٹانا) مَحَا يَمْحٰى مَحْوًا فَهُوَ مَاحٍ وَمُحِيَ يُمْحٰى مَحْوًا فَذَاكَ مَمْحُوٌّ لَمْ يَمْحَ لَمْ يُمْحَ لاَيَمْحٰى لاَيُمْحٰى لَنْ يَّمْحٰى لَنْ يُّمْحٰى اَلاَمْرُمِنْهُ اِمْحَ لِتُمْحَ لِيَمْحَ لِيُمْحَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لاَتَمْحَ لاَتُمْحَ لاَيَمْحَ لاَيُمْحَ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَمْحًى وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِمْحًى وَمِمْحَاةٌ وَمِمْحَاءٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِ مِنْهُ اَمْحٰى وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ مُحْىٰ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَمْحَاهُ وَاَمْحِيْ بِهٖ وَمَحُوَ

**باب پنجم** :صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب فَعُلَ يَفْعُلُ چوں اَلرِّخْوَةُ وَالرَّخَاءُ وَالرَّخَاوَةُ ست ونرم شدن (ست اور نرم ہونا) رَخُوَ يَرْخُوْ رِخْوَةً فَهُوَ رَخِيٌّ وَرُخِيَ يُرْخٰى رِخْوَةً فَذَاكَ مَرْخُوٌّ لَمْ يَرْخُ لَمْ يُرْخَ لاَيَرْخُوْ لاَ يُرْخٰى لَنْ يَّرْخُوَ لَنْ يُّرْخٰى اَلاَمْرُ مِنْهُ اُرْخُ لِتُرْخَ لِيَرْخُ لِيُرْخَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لاَتَرْخُ لاَتُرْخَ لاَيَرْخُ لاَيُرْخَ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَرْخًى وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِرْخًى وَمِرْخَاةٌ وَمِرْخَاءٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِ مِنْهُ اَرْخٰى وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ رُخْىٰ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَرْخَاهُ وَاَرْخِيْ بِهٖ وَرَخُوَ

## ابواب ناقص یائی

بداں اَسْعَدَكَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ الدَّارَيْنِ **باب اول** صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَعَلَ يَفْعِلُ چوں

اَلرَّمْیُ وَالرِّمَایَۃُ تیر انداختن (تیر پھینکنا) رَمٰی یَرْمِیْ رَمْیًا فَھُوَ رَامٍ وَرُمِیَ یُرْمٰی رَمْیًا فَذَاکَ مَرْمِیٌّ لَمْ یَرْمِ لَمْ یُرْمَ لَایَرْمِیْ لَایُرْمٰی لَنْ یَّرْمِیَ لَنْ یُّرْمٰی اَلْاَمْرُمِنْہُ اِرْمِ لِتَرْمِ لِیَرْمِ لِیُرْمَ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَاتَرْمِ لَاتُرْمَ لَایَرْمِ لَایُرْمَ وَالظَّرْفُ مِنْہُ مَرْمًی مَرْمَیَانِ مَرَامٍ مُرَیْمٍ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ مِرْمًی مِرْمَیَانِ مَرَامٍ مُرَیْمٍ،مِرْمَاۃٌ مِرْمَاتَانِ مَرَامٍ مُرَیْمِیَۃٌ،مِرْمَاءٌ مِرْمَاءَانِ مَرَامِیُّ مُرَیْمِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرِ مِنْہُ اَرْمٰی اَرْمَیَانِ اَرْمَوْنَ اَرَامٍ اُرَیْمٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ رُمْیٰ رُمْیَیَانِ رُمْیَیَاتٌ رُمٌ رُمَیٌّ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْہُ مَا اَرْمَاہُ وَاَرْمِیْ بِہٖ وَرَمُوَ

**باب دوم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی ازباب فَعَلَ یَفْعُلُ چوں اَلْکِنَایَۃ سخن چیزے کردن وارادہ غیر آں داشتن (بات ایک چیز کی کرنا ارادہ اسکے غیر کا رکھنا) کَنٰی یَکْنُوْ کِنَایَۃً فَھُوَ کَانٍ وَکُنِیَ یُکْنٰی کِنَایَۃً فَذَاکَ مَکْنِیٌّ لَمْ یَکْنُ لَمْ یُکْنَ لَایَکْنُوْ لَایُکْنٰی لَنْ یَّکْنُوَ لَنْ یُّکْنٰی اَلْاَمْرُ مِنْہُ اُکْنُ لِتُکْنَ لِیَکْنُ لِیُکْنَ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَاتَکْنُ لَاتُکْنَ لَایَکْنُ لَایُکْنَ وَالظَّرْفُ مِنْہُ مَکْنًی وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ مِکْنًی وَمِکْنَاۃٌ وَمِکْنَاءٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرِ مِنْہُ اَکْنٰی وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ کُنْیٰ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْہُ مَا اَکْنَاہُ وَاَکْنِیْ بِہٖ وَکَنُوَ

**باب سوم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی ازباب فَعِلَ یَفْعَلُ چوں اَلْخَشْیُ وَالْخَشْیَۃُ ترسیدن (ڈرنا) خَشِیَ یَخْشٰی خَشْیَۃً فَھُوَخَاشٍ وَخُشِیَ یُخْشٰی خَشْیَۃً فَذَاکَ مَخْشِیٌّ لَمْ یَخْشَ لَمْ یُخْشَ لَایَخْشٰی لَایُخْشٰی لَنْ یَّخْشٰی لَنْ یُّخْشٰی اَلْاَمْرُ مِنْہُ اِخْشَ لِتَخْشَ لِیَخْشَ لِیُخْشَ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَاتَخْشَ لَاتُخْشَ لَایَخْشَ لَایُخْشَ وَالظَّرْفُ مِنْہُ مَخْشًی وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ مِخْشًی وَمِخْشَاۃٌ وَمِخْشَاءٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرِ مِنْہُ اَخْشٰی وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ خُشْیٰ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْہُ مَا اَخْشَاہُ وَاَخْشِیْ بِہٖ وَخَشُوَ

**باب چہارم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی ازباب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں اَلسَّعْیُ دویدن وکوشیدن (دوڑنا اور کوشش کرنا) سَعٰی یَسْعٰی سَعْیًا فَھُوَ سَاعٍ وَسُعِیَ یُسْعٰی سَعْیًا فَذَاکَ مَسْعِیٌّ لَمْ یَسْعَ لَمْ یُسْعَ لَایَسْعٰی لَایُسْعٰی لَنْ یَّسْعٰی لَنْ یُّسْعٰی اَلْاَمْرُ مِنْہُ اِسْعَ لِتَسْعَ لِیَسْعَ لِیُسْعَ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَاتَسْعَ

لاَتُسْعَ لاَيَسْعَ لاَيُسْعَ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَسْعًى وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِسْعًى وَمِسْعَاةٌ وَمِسْعَاءٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِ مِنْهُ اَسْعٰى وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ سُعْىٰ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَسْعَاهُ وَاَسْعِيْ بِهٖ وَسَعُوَ

**باب پنجم** : صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَعُلَ يَفْعُلُ چوں اَلنَّهَايَةُ نیک خردمند گردیدن (اچھی عقل والا ہونا) نَهُوَ يَنْهُوُ نَهَايَةً فَهُوَ نَهِيٌّ وَنُهِيَ يُنْهٰى نَهَايَةً فَذَاكَ مَنْهِيٌّ لَمْ يَنْهُ لَمْ يُنْهَ لاَيَنْهُوُ لاَيُنْهٰى لَنْ يَّنْهُوَ لَنْ يُّنْهٰى اَلاَمْرُ مِنْهُ اُنْهُ لِتُنْهَ لِيَنْهُ لِيُنْهَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لاَتَنْهُ لاَتُنْهَ لاَيَنْهُ لاَيُنْهَ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَنْهًى وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِنْهًى وَمِنْهَاةٌ وَمِنْهَاءٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِ مِنْهُ اَنْهٰى وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ نُهٰى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَنْهَاهُ وَاَنْهِيْ بِهٖ وَنَهُوَ۔

# ابوابِ ناقص از ثلاثی مزیدفیه

**باب اول:** صرف صغیر ثلاثی مزید ناقص واوی از باب افعال چوں اَلاِدْعَاءُ

اَدْعٰى يُدْعِيْ اِدْعَاءً فَهُوَ مُدْعٍ و اُدْعِيَ يُدْعٰى اِدْعَاءً فَذَاكَ مُدْعًى لَمْ يُدْعِ لَمْ يُدْعَ لاَ يُدْعِيْ لاَ يُدْعٰى لَنْ يُدْعِيَ لَنْ يُّدْعٰى اَلاَمْرُ مِنْهُ اَدْعِ لِتُدْعَ لِيُدْعِ لِيُدْعَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لاَ تُدْعِ لاَ تُدْعَ لاُ يُدْعِ لاَ يُدْعَ وَالظَّرْفُ منه مُدْعً مُدْعَيَانِ مُدْعَيَيْنِ مُدْعَيَاتٌ

**باب دوم:** صرف صغیر ثلاثی مزید ناقص واوی از باب تفعیل چوں اَلتَّدْعِيَةُ

دَعّٰى يُدَعِّيْ تَدْعِيَةً فَهُوَ مُدَعٍّ و دُعِّيَ يُدَعّٰى تَدْعِيَةً فَذَاكَ مُدَعًّى لَمْ يُدَعِّ لَمْ يُدَعَّ ..................الخ

**باب سوم :** صرف صغیر ثلاثی مزید ناقص واوی از باب تفعل چوں اَلتَّدَعِّي

تَدَعّٰى يَتَدَعّٰى تَدَعِّياً فَهُوَ مُتَدَعٍّ و تُدُعِّيَ يُتَدَعّٰى تَدَعِّياً فَذَاكَ مَتَدَعًّى لَمْ يَتَدَعَّ لَمْ يُتَدَعَّ..................الخ

**باب چہارم:** صرف صغیر ثلاثی مزید ناقص واوی از باب مفاعلہ چوں اَلْمُدَاعَاةُ

دَاعٰى يُدَاعِيْ مُدَاعَاةً فَهُوَ مُدَاعٍ و دُوْعِيَ يُدَاعٰى مُدَاعَاةً فَذَاكَ مُدَاعًى لَمْ يُدَاعِ لَمْ يُدَاعَ..............الخ

**باب پنجم :** صرف صغیر ثلاثی مزید ناقص واوی از باب تفاعل چوں اَلتَّدَاعِيْ

تَدَاعٰى يَتَدَاعٰى تَدَاعِيًا فَهُوَ مُتَدَاعٍ و تُدُوْعِيَ يُتَدَاعٰى تَدَاعِيَ فَذَاكَ مُتَدَاعًى لَمْ يَتَدَاعِ لَمْ يُتَدَاعِ.....الخ

**باب ششم :** صرف صغیر ثلاثی مزید ناقص واوی از باب افتعال چوں اَلاِدِّعَآءُ

اِدَّعٰی یَدَّعِیْ اِدِّعَاءً فَھُوَ مُدَّعٍ و اُدُّعِیَ یُدَّعٰی اِدِّعَاءً فَذَاکَ مُدَّعًی لَمْ یَدَّعِ لَمْ یُدَّعَ.........الخ

**باب ہفتم :** صرف صغیر ثلاثی مزید ناقص واوی از باب استفعال چوں اَلاِسْتِدْعَاءُ

اِسْتَدْعٰی یَسْتَدْعِیْ اِسْتِدْعَاءً فَھُوَ مُسْتَدْعٍ و اُسْتُدْعِیَ یُسْتَدْعٰی اِسْتِدْعَائًا فَذَاکَ مُسْتَدْعًی لَمْ یَسْتَدْعِ لَمْ یُسْتَدْعَ....الخ

**باب ہشتم :** صرف صغیر ثلاثی مزید ناقص واوی از باب انفعال چوں اَلاِنْدِعَاءُ

اِنْدَعٰی یَنْدَعِیْ اِنْدِعَاءً فَھُوَ مُنْدَعٍ و اُنْدُعِیَ یُنْدَعٰی اِنْدِعَاءً فَذَاکَ مُنْدَعًی لَمْ یَنْدَعِ لَمْ یُنْدَعَ.........الخ

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید ناقص یائی از باب افعال چوں اَلاِرْمَاءُ

اَرْمٰی یُرْمِیْ اِرْمَاءً فَھُوَ مُرْمٍ و اُرْمِیَ یُرْمٰی اِرْمَاءً فَذَاکَ مُرْمًی لَمْ یُرْمِ لَمْ یُرْمَ لاَ یُرْمِی لاَ یُرْمٰی لَنْ یُّرْمِیَ لَنْ یُّرْمٰی اَلاَمْرُ مِنْہُ اَرْمِ لِتُرْمَ لِیُرْمِ لِیُرْمَ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لاَ تُرْمِ لاَ تُرْمَ لاَ یُرْمِ لاَ یُرْمَ وَالظَّرْفُ مِنْہُ مُرْمًی مُرْمَیَانِ مُرْمَیَیْنِ مُرْمَیَاتٌ

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید ناقص یائی از باب تفعیل چوں اَلتَّرْمِیَۃُ

رَمّٰی یُرَمِّیْ تَرْمِیَۃً فَھُوَ مُرَمٍّ و رُمِّیَ یُرَمّٰی تَرْمِیَۃً فَذَاکَ مُرَمًّی لَمْ یُرَمِّ لَمْ یُرَمَّ.........الخ

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید ناقص یائی از باب تفعل چوں اَلتَّرَمِّیْ

تَرَمّٰی یَتَرَمّٰی تَرَمِّیًا فَھُوَ مُتَرَمٍّ و تُرُمِّیَ یُتَرَمّٰی تَرَمِّیًا فَذَاکَ مُتَرَمًّی لَمْ یَتَرَمَّ لَمْ یُتَرَمَّ.........الخ

**باب چہارم :** صرف صغیر ثلاثی مزید ناقص یائی از باب مفاعلہ چوں اَلْمُرَامَاۃُ

رَامٰی یُرَامِیْ مُرَامَاۃً فَھُوَ مُرَامٍ و رُوْمِیَ یُرَامٰی مُرَامَاۃً فَذَاکَ مُرَامًی لَمْ یُرَامِ لَمْ یُرَامَ.........الخ

**باب پنجم :** صرف صغیر ثلاثی مزید ناقص یائی از باب تفاعل چوں اَلتَّرَامِیْ

تَرَامٰی یَتَرَامٰی تَرَامِیًا فَھُوَ مُتَرَامٍ و تُرُوْمِیَ یُتَرَامٰی تَرَامِیًا فَذَاکَ مُتَرَامًی لَمْ یَتَرَامَ لَمْ یُتَرَامَ......الخ

**باب ششم :** صرف صغیر ثلاثی مزید ناقص یائی از باب افتعال چوں اَلْاِرْتِمَاءُ

اِرۡتَمٰی یَرۡتَمِیۡ اِرۡتِمَاءً فَھُوَ مُرۡتَمٍ وأُرۡتُمِیَ یُرۡتَمٰی اِرۡتِمَاءً فَذَاکَ مُرۡتَمًی لَمۡ یَرۡتَمِ لَمۡ یُرۡتَمَ..........الخ

**باب ہفتم:** صرف صغیر ثلاثی مزید ناقص یائی از باب استفعال چوں اَلاِسۡتِرۡمَاءُ

اِسۡتَرۡمٰی یَسۡتَرۡمِیۡ اِسۡتِرۡمَاءً فَھُوَ مُسۡتَرۡمٍ و اُسۡتُرۡمِیَ یُسۡتَرۡمٰی اِسۡتِرۡمَاءً فَذَاکَ مُسۡتَرۡمًی لَمۡ یَسۡتَرۡمِ لَمۡ یُسۡتَرۡمَ..........الخ

# ابواب لفیف مفروق

بدان اَسۡعَدَکَ اللّٰہُ تَعَالیٰ فِیۡ الدَّارَیۡن **باب اول** صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب فَعَلَ یَفۡعِلُ چوں اَلۡوَقۡیُ وَاَلۡوِقَایَۃُ نگاہداشتن (حفاظت رکھنا) وَقٰی یَقِیۡ وَقۡیًا فَھُوَ وَاقٍ وَوُقِیَ یُوۡقٰی وَقۡیًا فَذَاکَ مَوۡقِیٌّ لَمۡ یَقِ لَمۡ یُوۡقَ لاَ یَقِیۡ لاَیُوۡقٰی لَنۡ یَّقِیَ لَنۡ یُّوۡقٰی اَلاَمۡرُمِنۡہُ قِ لِتُوۡقَ لِیَقِ لِیُوۡقَ وَالنَّھۡیُ عَنۡہُ لاَتَقِ لاَتُوۡقَ لاَیَقِ لاَیُوۡقَ وَالظَّرۡفُ مِنۡہُ مَوۡقًی مَوۡقَیَانِ مَوَاقٍ مُوَیۡقٍ وَالاٰلَۃُ مِنۡہُ مِیۡقًی مِیۡقَیَانِ مَوَاقٍ مُوَیۡقٍ ،مِیۡقَاۃٌ مِیۡقَاتَانِ مَوَاقٍ مُوَیۡقِیَۃٌ ،مِیۡقَاءٌ مِیۡقَاءَانِ مَوَاقِیُّ مُوَیۡقِیٌّ وَاَفۡعَلُ التَّفۡضِیۡلِ الۡمُذَکَّرِ مِنۡہُ اَوۡقٰی اَوۡقَیَانِ اَوۡقَوۡنَ اَوَاقٍ اُوَیۡقٍ وَالۡمُؤَنَّثُ مِنۡہُ وُقۡیٰ وُقۡیَیَانِ وُقۡیَیَاتٌ وُقًی وُقَیٌّ وَفِعۡلُ التَّعَجُّبِ مِنۡہُ مَا اَوۡقَاہُ وَاَوۡقِیۡ بِہٖ وَوَقُوَ

**باب دوم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب فَعِلَ یَفۡعَلُ چوں اَلۡوَجۡیُ سودہ شدن سم ستور (گھوڑے کے پاؤں کا گھس جانا) وَجِیَ یَوۡجٰی وَجۡیًا فَھُوَ وَجٍ وَ وَجِیٌّ وَوُجِیَ یُوۡجٰی وَجۡیًا فَذَاکَ مَوۡجِیٌّ لَمۡ یَوۡجَ لَمۡ یُوۡجَ لاَیَوۡجٰی لاَیُوۡجٰی لَنۡ یَّوۡجٰی لَنۡ یُّوۡجٰی اَلاَمۡرُمِنۡہُ اِیۡجَ لِتُوۡجَ لِیَوۡجَ لِیُوۡجَ وَالنَّھۡیُ عَنۡہُ لاَتَوۡجَ لاَتُوۡجَ لاَیَوۡجَ لاَیُوۡجَ وَالظَّرۡفُ مِنۡہُ مَوۡجًی وَالاٰلَۃُ مِنۡہُ مِیۡجًی وَمِیۡجَاۃٌ وَمِیۡجَاءٌ وَاَفۡعَلُ التَّفۡضِیۡلِ الۡمُذَکَّرِ مِنۡہُ اَوۡجٰی وَالۡمُؤَنَّثُ مِنۡہُ وُجۡیٰ وَفِعۡلُ التَّعَجُّبِ مِنۡہُ مَا اَوۡجَاہُ وَاَوۡجِیۡ بِہٖ وَوَجُوَ

**باب سوم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب فَعِلَ یَفۡعِلُ چوں اَلۡوَلۡیُ نزدیک شدن (نزدیک ہونا) وَلِیَ یَلِیۡ وَلۡیًا فَھُوَ وَلِیٌّ وَوُلِیَ یُوۡلٰی وَلۡیًا فَذَاکَ مَوۡلِیٌّ لَمۡ یَلِ لَمۡ یُوۡلَ لاَیَلِیۡ لاَیُوۡلٰی لَنۡ یَّلِیَ لَنۡ یُّوۡلٰی اَلاَمۡرُ مِنۡہُ لِ لِتُوۡلَ لِیَلِ لِیُوۡلَ وَالنَّھۡیُ عَنۡہُ لاَتَلِ لاَتُوۡلَ لاَیَلِ لاَیُوۡلَ وَالظَّرۡفُ مِنۡہُ مَوۡلًی

وَالاٰلَۃُ مِنْہُ مِیْلًی وَمِیْلاَۃٌ وَمِیْلاَءٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرِ مِنْہُ اَوْلٰی وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ وُلْیٰ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْہُ مَا اَوْلاَہُ وَاَوْلِیْ بِہٖ وَوَلُوَ

# ابواب لفیف مقرون

بدان اَسْعَدَکَ اللّٰہُ تَعَالیٰ فِیْ الدَّارَیْن **باب اول** صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلرِّوَایَۃُ روایت کردن (روایت کرنا) رَوٰی یَرْوِیْ رِوَایَۃً فَھُوَ رَاوٍ وَرُوِیَ یُرْوٰی رِوَایَۃً فَذَاکَ مَرْوِیٌّ لَمْ یَرْوِ لَمْ یُرْوَ لاَیَرْوِیْ لاَیُرْوٰی لَنْ یَّرْوِیَ لَنْ یُّرْوٰی اَلاَمْرُمِنْہُ اِرْوِ لِتُرْوَ لِیَرْوِ لِیُرْوَ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لاَتَرْوِ لاَتُرْوَ لاَیَرْوِ لاَیُرْوَ وَالظَّرْفُ مِنْہُ مَرْوًی وَالاٰلَۃُ مِنْہُ مِرْوًی وَمِرْوَاۃٌ وَمِرْوَاءٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرِ مِنْہُ اَرْوٰی وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ رُیٌّ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْہُ مَا اَرْوَاہُ وَاَرْوِیْ بِہٖ وَرَوُوَ

**باب دوم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب فَعِلَ یَفْعَلُ چوں اَلطَّوٰی گرسنہ وباریک میان شدن (بھوکا اور درمیان کا باریک ہونا) طَوِیَ یَطْوٰی طَوِیً فَھُوَ طَاوٍ وَطَوٍ وَطُوِیَ یُطْوٰی طَوِیً فَذَاکَ مَطْوِیٌّ لَمْ یَطْوَ لَمْ یُطْوَ لاَیَطْوٰی لاَیُطْوٰی لَنْ یَّطْوٰی لَنْ یُّطْوٰی اَلاَمْرُمِنْہُ اِطْوَ لِتُطْوَ لِیَطْوَ لِیُطْوَ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لاَتَطْوَ لاَتُطْوَ لاَیَطْوَ لاَیُطْوَ وَالظَّرْفُ مِنْہُ مَطْوًی وَالاٰلَۃُ مِنْہُ مِطْوًی وَمِطْوَاۃٌ وَمِطْوَاءٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرِ مِنْہُ اَطْوٰی وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ طُیٌّ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْہُ مَا اَطْوَاہُ وَاَطْوِیْ بِہٖ وَطَوُوَ

**باب سوم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب فَعِلَ یَفْعِلُ چوں اَلْقُوَّۃُ نیرومند شدن (طاقت ور ہونا) قَوِیَ یَقْوٰی قُوَّۃً فَھُوَ قَوِیٌّ وَقُوِیَ یُقْوٰی قُوَّۃً فَذَاکَ مَقْوِیٌّ لَمْ یَقْوَ لَمْ یُقْوَ لاَیَقْوٰی لاَیُقْوٰی لَنْ یَّقْوٰی لَنْ یُّقْوٰی اَلاَمْرُمِنْہُ اِقْوَ لِتُقْوَ لِیَقْوَ لِیُقْوَ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لاَتَقْوَ لاَتُقْوَ لاَیَقْوَ لاَیُقْوَ وَالظَّرْفُ مِنْہُ مَقْوًی وَالاٰلَۃُ مِنْہُ مِقْوًی وَمِقْوَاۃٌ وَمِقْوَاءٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرِ مِنْہُ اَقْوٰی وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ قُوًّی وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْہُ مَا اَقْوَاہُ وَاَقْوِیْ بِہٖ وَقَوَّ

**باب چہارم** صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں اَلْحِیُّ وَالْحَیٰوۃُ وَالْحَیَوَانُ زندہ شدن (زندہ ہونا) حَیِیَ یَحْیٰ حِیًّا فَھُوَ حَیٌّ وَحُیِیَ یُحْیٰ حِیًّا فَذَاکَ مَحْیِیٌّ لَمْ یَحْیَ لَمْ یُحْیَ

لاَیَحْیَ لاَیُحْیَ لَنْ یَّحْیٰی لَنْ یُّحْیَ اَلاَمْرُمِنْهُ اِحْیَ لِتُحْیَ لِیَحْیَ لِیُحْیَ وَالنَّھْیُ عَنْهُ لاَتَحْیَ لاَتُحْیَ لاَیَحْیَ لاَیُحْیَ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَحْیَ وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِحْیَ وَمِحْیَاةٌ وَمِحْیَاءٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرِ مِنْهُ اَحْیٰ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ حُیّٰ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَحْیَاہ' وَاَحْیِیْ بِه وَحَیُوَ

**صرف کبیر صفت مشبه** :بروزن فَعَلٌ حَیٌّ حَیَّانِ حَیُّوْنَ اَحْیَاءُ حَیَّةٌ حَیَّتَانِ حَیَّاتٌ حُیَیٌّ وَحُیَیَّةٌ

## ابوابِ لفیف از ثلاثی مزیدفیه

**باب اول:** صرف صغیر ثلاثی مزید لفیف مفروق ازباب افعال چوں اَلاِیْقَاءُ

اَوْقٰی یُوْقِیْ اِیْقَاءً فَهُوَ مُوْقٍ و اُوْقِیَ یُوْقٰی اِیْقَاءً فَذَاکَ مُوْقًی لَمْ یُوْقِ لَمْ یُوْقَ لاَ یُوْقِیْ لاَ یُوْقٰی لَنْ یُّوْقِیَ لَنْ یُّوْقٰی اَلاَمْرُ مِنْهُ اَوْقِ لِتُوْقَ لِیُوْقِ لِیُوْقَ وَالنَّھْیُ عَنْهُ لاَ تُوْقِ لاَتُوْقَ لاَ یُوْقِ لاَ یُوْقَ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُوْقًی مُوْقَیَانِ مُوْقَیَیْنِ مُوْقَیَاتٌ.

**باب دوم:** صرف صغیر ثلاثی مزید لفیف مفروق ازباب تفعیل چوں اَلتَّوْقِیَةُ

وَقّٰی یُوَقِّیْ تَوْقِیَةً فَهُوَ مُوَقٍّ و وُقِّیَ یُوَقّٰی تَوْقِیَةً فَذَاکَ مُوَقًّی لَمْ یُوَقِّ لَمْ یُوَقَّ.................. الخ

**باب سوم:** صرف صغیر ثلاثی مزید لفیف مفروق ازباب تفعل چوں اَلتَّوَقِّیْ

تَوَقّٰی یَتَوَقّٰی تَوَقِّیًا فَهُوَ مُتَوَقٍّ و تُوُقِّیَ یُتَوَقّٰی تَوَقِّیًا فَذَاکَ مُتَوَقًّی لَمْ یَتَوَقَّ لَمْ یُتَوَقَّ .............الخ

**باب چهارم:** صرف صغیر ثلاثی مزید لفیف مفروق ازباب مفاعله چوں اَلْمُوَاقَاةُ

وَاقٰی یُوَاقِیْ مُوَاقَاةً فَهُوَ مُوَاقٍ و وُوْقِیَ یُوَاقٰی مُوَاقَاةً فَذَاکَ مُوَاقًی لَمْ یُوَاقِ لَمْ یُوَاقَ..............الخ

**باب پنجم :** صرف صغیر ثلاثی مزید لفیف مفروق ازباب تفاعل چوں اَلتَّوَاقِیْ

تَوَاقٰی یَتَوَاقٰی تَوَاقِیًا فَهُوَ مُتَوَاقٍ و تُوُوْقِیَ یُتَوَاقٰی تَوَاقِیاً فَذَاکَ مُتَوَاقًی لَمْ یَتَوَاقَ لَمْ یُتَوَاقَ.....الخ

**باب ششم :** صرف صغیر ثلاثی مزید لفیف مفروق ازباب افتعال چوں اَلاِتِّقَاءُ

اِتَّقٰی یَتَّقِیْ اِتِّقَاءً فَهُوَ مُتَّقٍ و اُتُّقِیَ یُتَّقٰی اِتِّقَاءً فَذَاکَ مُتَّقًی لَمْ یَتَّقِ لَمْ یُتَّقَ.........................الخ

**باب هفتم :** صرف صغیر ثلاثی مزید لفیف مفروق ازباب استفعال چوں اَلاِسْتِیْقَاءُ

اِستَوقٰی یَستَوقِیْ اِستِیقَاءً فَھُوَ مُستَوقٍ واُستُوقِیَ یُستَوقٰی اِستِیقَاءً فَذَاکَ مُستَوقٰی لَمْ یَستَوقِ لَمْ یُستَوقَ..........الخ

**باب اول :** صرف صغیر ثلاثی مزید لفیف مقرون از باب افعال چوں اَلاِطوَاءُ

اَطوٰی یُطوِیْ اِطوَاءً فَھُوَ مُطوٍ و اُطوِیَ یُطوٰی اِطوَاءً فَذَاکَ مُطوٰی لَمْ یُطوِ لَمْ یُطوَ لاَ یُطوِیْ لاَ یُطوٰی لَنْ یُطوِیَ لَنْ یُطوٰی اَلاَمرُ مِنہُ اَطوِ لِتُطوَ لِیُطوِ لِیُطوَ وَالنَّھیُ عَنہُ لاَ تُطوِ لاَ تُطوَ لاَ یُطوِ لاَ یُطوَ وَالظَّرفُ مِنہُ مُطوٰی مُطوَیَانِ مُطوَیَیْنِ مُطوَیَاتٌ

**باب دوم:** صرف صغیر ثلاثی مزید لفیف مقرون از باب تفعیل چوں اَلتَّطوِیَۃُ

طَوّٰی یُطَوِّیْ تَطوِیَۃً فَھُوَ مُطَوٍّ و طُوِّیَ یُطَوّٰی تَطوِیَۃً فَذَاکَ مُطَوًّی لَمْ یُطَوِّ لَمْ یُطَوَّ..........الخ

**با ب سوم :** صرف صغیر ثلاثی مزید لفیف مقرون از باب تفعّل چوں اَلتَّطَوِّیْ

تَطَوّٰی یَتَطَوّٰی تَطَوِّیًا فَھُوَ مُتَطَوٍّ و تُطُوِّیَ یُتَطَوّٰی تَطَوِّیاً فَذَاکَ مُتَطَوًّی لَمْ یَتَطَوَّ لَمْ یُتَطَوَّ.....الخ

**باب چھارم :** صرف صغیر ثلاثی مزید لفیف مقرون از باب مفاعلہ چوں اَلمُطَاوَاۃُ

طَاوٰی یُطَاوِیْ مُطَاوَاۃً فَھُوَ مُطَاوٍ و طُووِیَ یُطَاوٰی مُطَاوَاۃً فَذَاکَ مُطَاوًی لَمْ یُطَاوِ لَمْ یُطَاوَ....الخ

**باب پنجم:** صرف صغیر ثلاثی مزید لفیف مقرون از باب تفاعل چوں اَلتَّطَاوِیْ

تَطَاوٰی یَتَطَاوٰی تَطَاوِیًا فَھُوَ مُتَطَاوٍ و تُطُووِیَ یُتَطَاوٰی تَطَاوِیًا فَذَاکَ مُتَطَاوًی لَمْ یَتَطَاوَ لَمْ یُتَطَاوَ..........الخ

**باب ششم:** صرف صغیر ثلاثی مزید لفیف مقرون از باب افتعال چوں اَلاِطَّوَاءُ

اِطَّوٰی یَطَّوِیْ اِطَّوَائًا فَھُوَ مُطَّوٍ و اُطُّوِیَ یُطَّوٰی اِطَّوَائًا فَذَاکَ مُطَّوًی لَمْ یَطَّوِ لَمْ یُطَّوَ..........الخ

**باب ہفتم :** صرف صغیر ثلاثی مزید لفیف مقرون از باب استفعال چوں الاِستِطوَاءُ

اِستَطوٰی یَستَطوِیْ اِستِطوَاءً فَھُوَ مُستَطوٍ و اُستُطوِیَ یُستَطوٰی اِستِطوَاءً فَذَاکَ مُستَطوًی لَمْ یَستَطوِ لَمْ یُستَطوَ.......الخ

# ابواب مہموز الفاء

بداں اَسْعَدَكَ اللّٰهُ تَعَالىٰ فِىْ الدَّارَيْن **باب اول** صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب فَعَلَ يَفْعِلُ چوں اَلْاِفْكُ وَالْاَفْكُ وَالْاَفَكُ وَالْاُفُوْكُ دروغ گفتن وباز گردانیدن از چیزے وبر گردانیدن چیزے (جھوٹ بولنا اور کسی چیز کو پھیرنا اور کسی چیز سے پھیر دینا) اَفَكَ يَأْفِكُ اِفْكًا فَهُوَ اٰفِكٌ وَاُفِكَ يُؤْفَكُ اِفْكًا فَذَاكَ مَأْفُوْكٌ لَمْ يَأْفِكْ لَمْ يُؤْفَكْ لَايَأْفِكُ لَايُؤْفَكُ لَنْ يَّأْفِكَ لَنْ يُّؤْفَكَ اَلْاَمْرُمِنْهُ اِيْفِكْ لِتُؤْفَكْ لِيَأْفِكْ لِيُؤْفَكْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لَاتَأْفِكْ لَاتُؤْفَكْ لَايَأْفِكْ لَايُؤْفَكْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَأْفِكٌ مَأْفِكَانِ مَاٰفِكُ مُئَيْفِكٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِئْفَكٌ مِئْفَكَانِ مَاٰفِكُ مُئَيْفِكٌ ، مِئْفَكَةٌ مِئْفَكَتَانِ مَاٰفِكُ مُئَيْفِكَةٌ ، مِئْفَاكٌ مِئْفَاكَانِ مَاٰفِيْكُ مُئَيْفِيْكٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِ مِنْهُ اٰفَكُ اٰفَكَانِ اٰفَكُوْنَ اَوَافِكُ اُوَيْفِكٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ اُفْكٰى اُفْكَيَانِ اُفْكَيَاتٌ اُفَكٌ اُفَيْكٰى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اٰفَكَهٗ وَاٰفِكْ بِهٖ وَاَفُكَ.

**باب دوم** : صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب فَعَلَ يَفْعُلُ چوں اَلْاَخْذُ گرفتن (پکڑنا) اَخَذَ يَأْخُذُ اَخْذًا فَهُوَ اٰخِذٌ وَاُخِذَ يُؤْخَذُ اَخْذًا فَذَاكَ مَأْخُوْذٌ لَمْ يَأْخُذْ لَمْ يُؤْخَذْ لَايَأْخُذُ لَايُؤْخَذُ لَنْ يَّأْخُذَ لَنْ يُّؤْخَذَ اَلْاَمْرُمِنْهُ خُذْ لِتُؤْخَذْ لِيَأْخُذْ لِيُؤْخَذْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لَاتَأْخُذْ لَاتُؤْخَذْ لَايَأْخُذْ لَايُؤْخَذْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَأْخَذٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِئْخَذٌ وَمِئْخَذَةٌ وَمِئْخَاذٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِ مِنْهُ اٰخَذُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ اُخْذٰى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اٰخَذَهٗ وَاٰخِذْ بِهٖ وَاَخُذَ.

**باب سوم** : صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب فَعِلَ يَفْعَلُ چوں الْاِذْنُ وَالْاَذِيْنُ دستورے دادن (اجازت دینا) اَذِنَ يَأْذَنُ اِذْنًا فَهُوَ اٰذِنٌ وَاُذِنَ يُؤْذَنُ اِذْنًا فَذَاكَ مَأْذُوْنٌ............ الخ۔

**باب چہارم** : صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب فَعَلَ يَفْعَلُ چوں الْاِلَاهَةُ وَالْاُلُوْهَةُ وَالْاُلُوْهِيَّةُ پرستیدن (پرستش کرنا، بندگی کرنا) اَلَهَ يَأْلَهُ اِلَاهَةً فَهُوَ اٰلِهٌ وَاُلِهَ يُؤْلَهُ اِلَاهَةً فَذَاكَ مَأْلُوْهٌ لَمْ يَأْلَهْ لَمْ يُؤْلَهْ لَايَأْلَهُ لَايُؤْلَهُ لَنْ يَّأْلَهَ لَنْ يُّؤْلَهَ.................. الخ

**باب پنجم** : صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب فَعُلَ يَفْعُلُ چوں اَلْاَدَبُ وَالْاِدَابَةُ فرہنگی وادیب شدن

(سمجھدار اور صاحب ادب ہونا) اَدُبَ یَأْدُبُ اَدَباً فَھُوَ اَدِیْبٌ وَاُدِبَ یُؤْدَبُ اَدَباً فَذَاکَ مَأْدُوْبٌ لَمْ یَأْدُبْ لَمْ یُؤْدَبْ لَایَأْدُبُ لَایُؤْدَبُ لَنْ یَّأْدُبَ لَنْ یُّؤْدَبَ............ الخ

# ابواب مہموز العین

بداں اَسعَدَکَ اللّٰهُ تَعَالیٰ فِی الدَّارَیْن **باب اول** صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلزَّأْرُ وَالزَّأَرُ وَالزَّئِیْرُ بانگ کردن شیر از سینہ (شیر کا چنگھاڑنا) زَأَرَ یَزْئِرُ زَأْراً فَھُوَ زَائِرٌ وَزُئِرَ یُزْأَرُ زَأْراً فَذَاکَ مَزْئُوْرٌ لَمْ یَزْئِرْ لَمْ یُزْأَرْ لَایَزْئِرُ لَایُزْأَرُ لَنْ یَّزْئِرَ لَنْ یُّزْأَرَ اَلامْرُ مِنْهُ اِزْئِرْ لِتُزْأَرْ لِیَزْئِرْ لِیُزْأَرْ وَالنَّھْیُ عَنْهُ لَاتَزْئِرْ لَاتُزْأَرْ لَایَزْئِرْ لَایُزْأَرْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَزْئِرٌ وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِزْأَرٌ وَمِزْأَرَةٌ وَمِزْاَارٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرِ مِنْهُ اَزْأَرُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ زُئْرٰی وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَااَزْأَرَهٗ وَاَزْئِرْ بِهٖ وَزَؤُرَ

**باب دوم** : صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین از باب فَعِلَ یَفْعَلُ چوں اَلسَّأْمُ وَالسَّأَمُ وَالسَّآمُ وَالسَّآمَةُ ملول شدن (اکتا جانا) سَئِمَ یَسْأَمُ سَأَماً فَھُوَ سَئِیْمٌ وَسُئِمَ یُسْأَمُ سَأَماً فَذَاکَ مَسْئُوْمٌ لَمْ یَسْأَمْ لَمْ یُسْأَمْ لَایَسْأَمُ لَایُسْأَمُ لَنْ یَّسْأَمَ لَنْ یُّسْأَمَ............ الخ

**باب سوم** : صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں اَلسُّؤَالُ وَالْمَسْأَلَةُ پرسیدن وخواستن (پوچھنا اور مانگنا) سَأَلَ یَسْأَلُ سُؤَالاً فَھُوَ سَائِلٌ وَسُئِلَ یُسْأَلُ سُؤَالاً فَذَاکَ مَسْئُوْلٌ لَمْ یَسْأَلْ لَمْ یُسْأَلْ لَایَسْأَلُ لَایُسْأَلُ لَنْ یَّسْأَلَ لَنْ یُّسْأَلَ............ الخ

**باب چہارم** : صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین از باب فَعِلَ یَفْعِلُ چوں اَلْبُؤْسُ رسیدن سختی (سختی کا پہنچنا) بَئِسَ یَبْئِسُ بُؤْساً فَھُوَ بَائِسٌ وَبُئِسَ یُبْأَسُ بُؤْساً فَذَاکَ مَبْؤُوْسٌ لَمْ یَبْئِسْ لَمْ یُبْأَسْ لَایَبْئِسُ لَایُبْأَسُ لَنْ یَّبْئِسَ لَنْ یُّبْأَسَ............ الخ

**باب پنجم** : صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین از باب فَعُلَ یَفْعُلُ چوں اَللُّؤْمُ وَالْمَلَأَمَةُ وَاللَّاَمَةُ ناکس شدن (ذلیل ہونا) لَؤُمَ یَلْؤُمُ لُؤْماً فَھُوَ لَئِیْمٌ وَلُئِمَ یُلْأَمُ لُؤْماً فَذَاکَ مَلْئُوْمٌ لَمْ یَلْؤُمْ لَمْ یُلْأَمْ لَایَلْؤُمُ لَایُلْأَمُ لَنْ یَّلْؤُمَ لَنْ یُّلْأَمَ............ الخ

# ابواب مہموز اللام

بداں أَسْعَدَكَ اللّٰهُ تَعَالىٰ فِيْ الدَّارَيْن **باب اول** صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب فَعَلَ يَفْعِلُ چوں اَلْهَنَأُ عطاء دادن (عطیہ دینا) وَالْهَنَاءُ گوارا یدن طعام کسے را (کسی کا کھانا ہضم ہونا، پسندیدہ ہونا) هَنَأَ يَهْنِئُ هَنْأً فَهُوَ هَنِيْئٌ وَهُنِئَ يُهْنَأُ هَنْأً فَذَاكَ مَهْنُوْءٌ لَمْ يَهْنِئْ لَمْ يُهْنَأْ لاَ يَهْنِئُ لاَيُهْنَأُ لَنْ يَّهْنِئَ لَنْ يُّهْنَأَ اَلاَمْرُ مِنْهُ اِهْنِئْ لِتُهْنَأْ لِيَهْنِئْ لِيُهْنَأْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لاَ تَهْنِئْ لاَتُهْنَأْ لاَ يَهْنِئْ لاَيُهْنَأْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَهْنِئٌ وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِهْنَأٌ وَمِهْنَأَةٌ وَمِهْنَاءٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِ مِنْهُ اَهْنَأُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ هُنْأىٰ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَهْنَأَهٗ وَاَهْنِئْ بِهٖ وَهَنُؤَ.

**باب دوم** : صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب فَعَلَ يَفْعُلُ چوں اَلْقَرْءُ وَالْقِرَاءَ ةُ وَالْقُرْاٰنُ خواندن (پڑھنا) قَرَأَ يَقْرُؤُ قِرَاءَ ةً فَهُوَ قَارِئٌ وَقُرِأَ يُقْرَأُ قِرَاءَ ةً فَذَاكَ مَقْرُوْءٌ لَمْ يَقْرُؤْ لَمْ يُقْرَأْ لاَيَقْرُؤُ لاَيُقْرَأُ لَنْ يَّقْرُؤَ لَنْ يُّقْرَأَ.................. الخ

**باب سوم**: صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب فَعِلَ يَفْعَلُ چوں اَلْبَرَاءَ ةُ بیزار شدن (بیزار ہونا) بَرِئَ يَبْرَأُ بَرَاءَ ةً فَهُوَ بَرِئٌ وَبُرِئَ يُبْرَأُ بَرَاءَ ةً فَذَاكَ مَبْرُوْءٌ لَمْ يَبْرَأْ لَمْ يُبْرَأْ لاَيَبْرَأُ لاَيُبْرَأُ لَنْ يَّبْرَأَ لَنْ يُّبْرَأَ اَلاَمْرُمِنْهُ اِبْرَأْ لِتُبْرَأْ........... الخ

**باب چہارم** : صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب فَعَلَ يَفْعَلُ چوں اَلْقَرْءُ وَالْقِرَاءَ ةُ وَالْقُرْاٰنُ خواندن (پڑھنا) قَرَأَ يَقْرَءُ قِرَاءَ ةً فَهُوَ قَارِئٌ وَقُرِئَ يُقْرَأُ قِرَاءَ ةً فَذَاكَ مَقْرُوْءٌ لَمْ يَقْرَأْ لَمْ يُقْرَأْ لاَيَقْرَءُ لاَيُقْرَءُ لَنْ يَّقْرَءَ لَنْ يُّقْرَأَ الخ

**باب پنجم**: صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب فَعُلَ يَفْعُلُ چوں اَلْجُرْأَةُ وَالْجُرَةُ وَالْجَرَائَةُ وَالْجَرَائِيَةُ دلیر شدن (بہادر ہونا) جَرُؤَ يَجْرُؤُ جُرْأَةً فَهُوَ جَرِيْئٌ وَجُرِئَ يُجْرَأُ جُرْأَةً فَذَاكَ مَجْرُوْءٌ لَمْ يَجْرُؤْ لَمْ يُجْرَأْ لاَيَجْرُؤُ لاَيُجْرَأُ لَنْ يَّجْرُؤَ لَنْ يُّجْرَأَ. الخ

اَخَذَ يَأْخُذُ ، زَأَرَ يَزْئِرُ اور قَرَأَ يَقْرَأُ سے چند باب ثلاثی مزید فیہ کے بنائیں۔

# ابواب مضاعف ثلاثی مجرد

بداں اَسْعَدَکَ اللّٰہُ تَعَالیٰ فِیْ الدَّارَیْنِ **باب اول** صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلْفَرُّ وَالْفِرَارُ وَالْمَفَرُّ وَالْمَفِرُّ گریختن (بھاگنا) فَرَّ یَفِرُّ فَرًّا فَھُوَ فَارٌّ وَفُرَّ یُفَرُّ فَرًّا فَذَاکَ مَفْرُوْرٌ لَمْ یَفِرَّ لَمْ یَفِرِّ لَمْ یَفْرِرْ لَمْ یُفَرَّ لَمْ یُفَرِّ لَمْ یُفْرَرْ لاَ یَفِرُّ لاَ یُفَرُّ لَنْ یَّفِرَّ لَنْ یُّفَرَّ اَلْاَمْرُمِنْہُ فِرَّفِرِّ اِفْرِرْ لِتُفَرَّ لِتُفَرِّ لِتُفْرَرْ لِیَفِرَّ لِیَفِرِّ لِیَفْرِرْ لِیُفَرَّ لِیُفَرِّ لِیُفْرَرْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لاَ تَفِرَّ لاَ تَفِرِّ لاَ تَفْرِرْ لاَ تُفَرَّ لاَ تُفَرِّ لاَ تُفْرَرْ لاَ یَفِرَّ لاَ یَفِرِّ لاَ یَفْرِرْ لاَ یُفَرَّ لاَ یُفَرِّ لاَ یُفْرَرْ وَالظَّرْفُ مِنْہُ مَفَرٌّ مَفَرَّانِ مَفَارُّ مُفَیْرٌّ وَالاٰلَۃُ مِنْہُ مِفَرٌّ مِفَرَّانِ مَفَارُّ مُفَیْرٌّ ،مِفَرَّۃٌ مِفَرَّتَانِ مَفَارُّ مُفَیْرَّۃٌ ،مِفْرَارٌ مِفْرَارَانِ مَفَارِیْرُ مُفَیْرِیْرٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرِ مِنْہُ اَفَرُّ اَفَرَّانِ اَفَرُّوْنَ اَفَارُّ اُفَیْرٌّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ فُرّٰی فُرَّیَانِ فُرَّیَاتٌ فُرَرٌ فُرَیْرٰی وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْہُ مَا اَفَرَّہٗ وَاَفْرِرْ بِہٖ وَفَرَّ

**باب دوم** : صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی ازباب فَعَلَ یَفْعُلُ چوں اَلْمَدُّ کشیدن (کھینچنا) مَدَّ یَمُدُّ مَدًّا فَھُوَ مَادٌّ وَمُدَّ یُمَدُّ مَدًّا فَذَاکَ مَمْدُوْدٌ لَمْ یَمُدَّ لَمْ یَمُدُّ لَمْ یَمُدِّ لَمْ یَمْدُدْ لَمْ یُمَدَّ لَمْ یُمَدِّ لَمْ یُمَدُّ لَمْ یُمْدَدْ لاَ یَمُدُّ لاَ یُمَدُّ لَنْ یَّمُدَّ لَنْ یُّمَدَّ اَلْاَمْرُمِنْہُ مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمَدُّ لِتُمْدَد لِیَمُدَّ لِیَمُدِّ لِیَمُدُّ لِیَمْدُدْ لِیُمَدَّ لِیُمَدِّ لِیُمَدُّ لِیُمْدَدْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لاَ تَمُدَّ لاَ تَمُدِّ لاَ تَمُدُّ لاَ تَمْدُدْ لاَ تُمَدَّ لاَ تُمَدِّ لاَ تُمَدُّ لاَ تُمْدَدْ لاَ یَمُدَّ لاَ یَمُدِّ لاَ یَمُدُّ لاَ یَمْدُدْ لاَ یُمَدَّ لاَ یُمَدِّ لاَ یُمَدُّ لاَ یُمْدَدْ وَالظَّرْفُ مِنْہُ مَمَدٌّ وَالاٰلَۃُ مِنْہُ مِمَدٌّ وَمِمَدَّۃٌ وَمِمْدَادٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرِ مِنْہُ اَمَدُّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ مُدّٰی وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْہُ مَا اَمَدَّہٗ وَاَمْدِدْ بِہٖ وَمَدَّ

**باب سوم** : صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعِلَ یَفْعَلُ چوں اَلْعَضُّ وَالْعَضِیْضُ چیزے رابدنداں گرفتن (کسی چیزکو دانتوں کے ساتھ پکڑنا) عَضَّ یَعَضُّ عَضًّا فَھُوَ عَاضٌّ وَعُضَّ یُعَضُّ عَضًّا فَذَاکَ مَعْضُوْضٌ لَمْ یَعَضَّ لَمْ یَعَضِّ لَمْ یَعْضَضْ لَمْ یُعَضَّ لَمْ یُعَضِّ لَمْ یُعْضَضْ............ الخ

**باب چہارم** : صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ازباب فَعُلَ یَفْعُلُ چوں اَلْحُبُّ وَالْحِبُّ وَالْمَحَبَّۃُ دوست داشتن (دوست رکھنا) حَبَّ یَحُبُّ حُبًّا فَھُوَ حَبِیْبٌ وَحُبَّ یُحَبُّ حُبًّا فَذَاکَ مَحْبُوْبٌ لَمْ یَحُبَّ لَمْ یَحُبِّ لَمْ یَحُبُّ لَمْ یَحْبُبْ لَمْ یُحَبَّ لَمْ یُحَبِّ لَمْ یُحَبُّ لَمْ یُحْبَبْ. الخ

# ابوابِ مضاعف ثلاثی ازثلاثی مزیدفیه

**باب اول :** صرف صغیر ثلاثی مزید مضاعف ثلاثی ازباب افعال چوں اَلاِمْدَادُ

اَمَدَّ يُمِدُّ اِمْدَادًا فَهُوَ مُمِدٌّ و اُمِدَّ يُمَدُّ اِمْدَادًا فَذَاكَ مُمَدٌّ لَمْ يُمِدَّ لَمْ يُمِدِّ لَمْ يُمْدِدْ لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدِّ لَمْ يُمْدَدْ لاَ يُمِدُّ لاَ يُمَدُّ لَنْ يُّمِدَّ لَنْ يُّمَدَّ اَلاَمْرُ مِنْهُ اَمِدَّ اَمِدِّ اَمْدِدْ لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ لِيُمِدَّ لِيُمِدِّ لِيُمْدِدْ لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ لِيُمْدَدْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لاَ تُمِدَّ لاَ تُمِدِّ لاَ تُمْدِدْ لاَ تُمَدَّ لاَ تُمَدِّ لاَ تُمْدَدْ لاَ يُمِدَّ لاَ يُمِدِّ لاَ يُمْدِدْ لاَ يُمَدَّ لاَ يُمَدِّ لاَ يُمْدَدْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُمَدٌّ مُمَدَّانِ مُمَدَّيْنِ مُمَدَّاتٌ.

**باب دوم:** صرف صغیر ثلاثی مزید مضاعف ثلاثی ازباب تفعیل چوں اَلتَّمْدِيْدُ

مَدَّدَ يُمَدِّدُ تَمْدِيْدًا فَهُوَ مُمَدِّدٌ و مُدِّدَ يُمَدَّدُ تَمْدِيْدًا فَذَاكَ مُمَدَّدٌ لَمْ يُمَدِّدْ لَمْ يُمَدَّدْ.........................الخ

**باب سوم :** صرف صغیر ثلاثی مزید مضاعف ثلاثی ازباب تفعّل چوں اَلتَّمَدُّدُ

تَمَدَّدَ يَتَمَدَّدُ تَمَدُّدًا فَهُوَ مُتَمَدِّدٌ و تُمُدِّدَ يُتَمَدَّدُ تَمَدُّدًا فَذَاكَ مُتَمَدَّدٌ لَمْ يَتَمَدَّدْ لَمْ يُتَمَدَّدْ....................الخ

**باب چهارم :** صرف صغیر ثلاثی مزید مضاعف ثلاثی ازباب مفاعله چوں اَلْمُمَادَّةُ

مَادَّ يُمَادُّ مُمَادَّةً فَهُوَ مُمَادٌّ و مُوْدَّ يُمَادُّ مُمَادَّةً فَذَاكَ مُمَادٌّ لَمْ يُمَادَّ لَمْ يُمَادِّ يُمَادِدْ لَمْ يُمَادَّ لَمْ يُمَادِّ لَمْ يُمَادَدْ.....................الخ

**باب پنجم :** صرف صغیر ثلاثی مزید مضاعف ثلاثی ازباب تفاعل چوں اَلتَّمَادُّ

تَمَادَّ يَتَمَادُّ تَمَادًّا فَهُوَ مُتَمَادٌّ وَ تُمُوْدَّ يُتَمَادُّ تَمَادًّا فَذَاكَ مُتَمَادٌّ لَمْ يَتَمَادَّ لَمْ يَتَمَادِّ لَمْ يَتَمَادَدْ لَمْ يُتَمَادَّ لَمْ يُتَمَادِّ لَمْ يُتَمَادَدْ.....الخ

**باب ششم :** صرف صغیر ثلاثی مزید مضاعف ثلاثی ازباب افتعال چوں اَلاِمْتِدَادُ

اِمْتَدَّ يَمْتَدُّ اِمْتِدَادًا فَهُوَ مُمْتَدٌّ و اُمْتُدَّ يُمْتَدُّ اِمْتِدَادًا فَذَاكَ مُمْتَدٌّ لَمْ يَمْتَدَّ لَمْ يَمْتَدِّ لَمْ يَمْتَدِدْ لَمْ يُمْتَدَّ لَمْ يُمْتَدِّ لَمْ يُمْتَدَدْ........الخ

**باب ہفتم :** صرف صغیر ثلاثی مزید مضاعف ثلاثی ازباب استفعال چوں اَلاِسْتِمْدَادُ

اِسْتَمَدَّ يَسْتَمِدُّ اِسْتِمْدَادًا فَهُوَ مُسْتَمِدٌّ و اُسْتُمِدَّ يُسْتَمَدُّ اِسْتِمْدَادًا فَذَاكَ مُسْتَمَدٌّ لَمْ يَسْتَمِدَّ لَمْ يَسْتَمِدِّ لَمْ يَسْتَمْدِدْ لَمْ يُسْتَمَدَّ لَمْ يُسْتَمَدِّ لَمْ يُسْتَمْدَدْ......الخ

**باب ہشتم:** *صرف صغیر ثلاثی مزید مضاعف ثلاثی از باب انفعال چوں* اَلْاِنْسِدَادُ

اِنْسَدَّ يَنْسَدُّ اِنْسِدَادًا فَهُوَ مُنْسَدٌّ و اُنْسُدَّ يُنْسَدُّ اِنْسِدَادًا فَذَاكَ مُنْسَدٌّ لَمْ يَنْسَدَّ لَمْ يَنْسَدِّ لَمْ يَنْسَدِدْ لَمْ يُنْسَدَّ لَمْ يُنْسَدِّ لَمْ يُنْسَدَدْ..........................الخ

# ابواب مضاعف رباعی مجرد

بداں اَسْعَدَكَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِى الدَّارَيْن **باب اول** *صرف صغیر رباعی مجرد مضاعف رباعی از باب فَعْلَلَة چوں* اَلزَّلْزَلَةُ وَالزِّلْزَالُ وَالزَّلْزَالُ وَالزُّلْزَالُ *جنبانیدن (ہلانا)* زَلْزَلَ يُزَلْزِلُ زَلْزَلَةً فَهُوَ مُزَلْزِلٌ وَزُلْزِلَ يُزَلْزَلُ زَلْزَلَةً فَذَاكَ مُزَلْزَلٌ لَمْ يُزَلْزِلْ لَمْ يُزَلْزَلْ لَا يُزَلْزِلُ لَا يُزَلْزَلُ لَنْ يُّزَلْزِلَ لَنْ يُّزَلْزَلَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ زَلْزِلْ لِتُزَلْزَلْ لِيُزَلْزِلْ لِيُزَلْزَلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُزَلْزِلْ لَا تُزَلْزَلْ لَا يُزَلْزِلْ لَا يُزَلْزَلْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُزَلْزَلٌ مُزَلْزَلَانِ مُزَلْزَلَيْنِ مُزَلْزَلَاتٌ

# ابواب مضاعف رباعی مزیدفیه

بداں اَسْعَدَكَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِى الدَّارَيْن **باب اول** *صرف صغیر رباعی مزید مضاعف رباعی از باب چوں* اَلتَّذَبْذُبُ *جنبیدن (ہلنا)* تَذَبْذَبَ يَتَذَبْذَبُ تَذَبْذُبًا فَهُوَ مُتَذَبْذِبٌ وَتُذُبْذِبَ يُتَذَبْذَبُ تَذَبْذُبًا فَذَاكَ مُتَذَبْذَبٌ لَمْ يَتَذَبْذَبْ لَمْ يُتَذَبْذَبْ لَا يَتَذَبْذَبُ لَا يُتَذَبْذَبُ لَنْ يَّتَذَبْذَبَ لَنْ يُّتَذَبْذَبَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَذَبْذَبْ لِتُذَبْذَبْ لِيَتَذَبْذَبْ لِيُتَذَبْذَبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَذَبْذَبْ لَا تُتَذَبْذَبْ لَا يَتَذَبْذَبْ لَا يُتَذَبْذَبْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُتَذَبْذَبٌ مُتَذَبْذَبَانِ مُتَذَبْذَبَيْنِ مُتَذَبْذَبَاتٌ

## ﴿مرکبات یعنی کھچڑیوں کے صیغوں کی تعریف﴾

مرکبات اور کھچڑیوں کے صیغے وہ ہوتے ہیں جن میں مہموز، معتل، مضاعف ان تین قسموں میں سے دو قسمیں اکٹھی پائی جائیں۔ آگے اس کی تین صورتیں ہیں۔ نمبر۱: مھموز اور معتل اکٹھی پائی جائیں جیسا کہ وَبَأَ، وَثِئَ، وَضُؤَ۔ نمبر۲: مھموز اور مضاعف اکٹھی پائی جائیں جیسا کہ اَنَّ، اَبَّ، طَأطَأَ۔ نمبر۳: معتل اور مضاعف اکٹھی پائی جائیں جیسا کہ وَدَّ، وَهْوَهَ۔ فائدہ: معتل وہ کلمہ ہے جس میں فاء عین، لام کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہو۔ آگے معتل کا لفظ پانچ قسموں پر بولا جاتا ہے۔ مثال اجوف ناقص، لفیف مفروق، لفیف مقرون۔ جیسا کہ وَبَأَ، وَثِئَ، وَضُؤَ۔ یہ تینوں مرکبات (کھچڑیوں) کے صیغے ہیں کیونکہ ان میں مذکورہ تین قسموں میں سے معتل الفاء (مثال) اور مھموز الام اکٹھی ہیں۔

فائدہ:۔ مرکبات کے ابواب اور ان کی گردانیں ماقبل پڑھے ہوئے مھموز، مثال، اجوف، ناقص، لفیف اور مضاعف کے ابواب اور ان کی گردانوں کی طرح ہیں جیسے اَبَ یَئُوْبُ کا باب اور اس کی گردانیں قَالَ یَقُوْلُ کے باب اور اسکی گردانوں کی طرح ہیں۔ لہٰذا ماقبل پڑھے ہوئے ابواب اور انکی گردانوں کے ساتھ انکی شکل کو [illegible]کر خوب یاد کرلیا جائے۔ الحمدللہ اس انداز سے مرکبات کے ابواب کو یاد کرنا آسان ہوجائے گا۔

# ابواب مرکبات

بدا اَسْعَدَكَ اللّٰهُ تَعَالىٰ فِي الدَّارَيْن **باب اول** صرف صغیر ثلاثی مجرد مھموز الفاء واجوف واوی از باب مرکبات بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ چوں اَلْاَوْبُ وَالْاَوْبَةُ وَالْاَيْبَةُ وَالْاِيْبَةُ وَالْاِيَابُ وَالْاِيَّابُ وَالْمَآبُ بازگشتن (واپس ہونا)
اَبَ يَئُوْبُ اَوْباً فَهُوَ ائِبٌ وَاُوْبَ اِيْبَ يُاْبُ اَوْباًفَذَاكَ مَؤُوْبٌ لَمْ يَؤُبْ لَمْ يُؤَبْ لَايَئُوْبُ لَايُاْبُ لَنْ يَئُوْبَ لَنْ يُّاْبَ اَلْاَمْرُمِنْهُ اُبْ لِتَؤُبْ لِيَؤُبْ لِيُؤَبْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لَاتَؤُبْ لَاتُؤَبْ لَايَؤُبْ لَايُؤَبْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَابٌ مَابَانِ مَاوِبُ مُئَيِّبٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِؤْوَبٌ مِئْوَبَانِ مَاوِبُ مُئَيْوِبٌ مُئَيِّبٌ مِؤْوَبَةٌ مِئْوَبَتَانِ مَاوِبُ مُئَيْوِبَةٌ مُئَيِّبَةٌ مِئْوَابٌ مِئْوَابَانِ مَاٰوِيْبُ مُئَيْوِيْبٌ مُئَيِّيْبٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِ مِنْهُ اَوَبُ اَوَبَانِ اَوَبُوْنَ اَوَائِبُ اُوَيْئِبٌ اُوَيِّبٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ اُوْبٰى اُوْبَيَانِ اُوْبَيَاتٌ اُوَبٌ اُوَيْبٰى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَوَبَهٗ وَاَوِبْ بِهٖ وَاَوُبَ

اسم فاعل:۔ ائِبٌ ائِبَانِ ائِبُوْنَ ابَةٌ اُوَّابٌ اُوَّبٌ اُوْبٌ اُوَبَاءُ اُوْبَانٌ اِيَابٌ اُوُوْبٌ ائِبَةٌ ائِبَتَانِ ائِبَاتٌ اَوَائِبُ اُوَّبٌ اُوَيْئِبٌ اُوَيْئِبَةٌ اُوَيِّبٌ اُوَيِّبَةٌ

و صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء واجوف واوی از باب مرکبات بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ چوں اَلاَوْدُ کثر شدن (زیادہ ہونا)
اٰدَ يَاْدُ اَوْدًا فَهُوَ اٰوِدٌ واُوْدَ اِيْدَ يُاْدُ اَوْدًا فَذَاكَ مَؤُوْدٌ لَمْ يَئَدْ لَمْ يُئَدْ لايَاْدُ لايُاْدُ لَنْ يَّاْدَ لَنْ يُّاْدَ
اَلاَمْرُ مِنْهُ اَدْ لِتُوَدْ لِيَئَدْ لِيُئَدْ وَالنَّهِى عَنْهُ لاتَئَدْ لاتُئَدْ لايَئَدْ لايُئَدْ وَالظَّرفِ مِنْهُ مَاْدٌ مَاْدَانِ مَاْوِدُ مُؤَيِّدٌ
وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِئْوَدٌ مِئْوَدَانِ مَاْوِدُ مُئَيْوِدٌ مُئَيِّدٌ مِئْوَدَةٌ مِئْوَدَتَانِ مَاْوِدُ مُئَيْوِدَةٌ مُئَيِّدَةٌ مِئْوَادٌ مِئْوَادَانِ
مَاْوِيْدُ مُئَيْوِيْدٌ مُئَيِّيْدٌ وَاَفعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِمِنْهُ اٰوَدُ اٰوَدَانِ اٰوَدُوْنَ اَوَائِدُ اُوَيْئِدٌ اُوَيِّدٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ
اُوْدٰى اُوْدَيَانِ اُوْدَيَاتٌ اُوَدٌ اُوَيْدٰى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَااٰوَدَهٗ وَاٰوِدْبِهٖ وَاٰوُدَ
صفت مشبہ :۔ اٰوِدٌ اٰوِدَانِ اٰوِدُوْنَ اَوَادٌ اُوْدَاءُ اُوْدَاتَان اُوْدَاتَاتٌ اُوَيْدٌ وَاُوَيْدَةٌ

**باب دوم :** صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء واجوف یائی از باب مرکبات بروزن فَعَلَ يَفْعِلُ چوں اَلاَيْدُ وَالاٰدُ
وَالاُيُوْدُ قوی شدن (طاقت ور ہونا) اٰدَ يَئِيْدُ اَيْدًا فَهُوَ اٰيِدٌ وَ اُوْدَ اِيْدَ يُاْدُ اَيْداً فَذَاكَ مَئِيْدٌ لَمْ يَئِدْ لَمْ يُئَدْ
لَايَئِيْدُ لَايُئَادُ لَنْ يَّئِيْدَ لَنْ يُّئَادَ اَلاَمْرُمِنْهُ اِدْ لِتُئَدْ لِيَئِدْ لِيُئَدْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لاتَئِدْ لاتُئَدْ لايَئِدْ لايُئَدْ
وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَئِيْدٌ مَئِيْدَانِ مَاْيِدُ مُؤَيِّدٌ وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِئْيَدٌ مِئْيَدَانِ مَاْيِدُ مُرِيدٌ مِئْيَدَةٌ مِئْيَدَتَانِ مَاْيِدُ مُئَيِّدَةٌ
مِئْيَادٌ مِئْيَادَانِ مَاْيِيْدُ مُوَيِّيْدٌ وَاَفعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِمِنْهُ اٰيَدُ اٰيَدَانِ اٰيَدُوْنَ اَوَائِدُ اُوَيِّدٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ
اُوْدٰى اُوْدَيَانِ اُوْدَيَاتٌ اُيَدٌ اُيَيْدٰى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَااٰيَدَهٗ وَاٰيِدْبِهٖ وَاٰيُدَ
صفت مشبہ :۔ اَيِّدٌ اَيِّدَانِ اَيِّدُوْنَ اِيَادٌ اُيُوْدٌ اُيُدٌ اَيْدَاءُ اُوْدَانٌ اِيْدَانٌ اٰيَادٌ اٰيِدَاءُ اٰيِدَةٌ اَيِّدَةٌ اَيِّدَتَانِ اَيِّدَاتٌ اَيَائِدُ
اُيَيِّدٌ اُيَيِّدَةٌ

وصرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء واجوف یائی از باب مرکبات بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ چوں اَلاِيَاسُ ناامید شدن (ناامید ہونا)
اٰسَ يَاْسُ اِيَاساً فَهُوَ آئِسٌ وَ اُوْسَ اِيْسَ يُاْسُ اِيَاساً فَذَاكَ مَئِيْسٌ لَمْ يَاْسْ لَمْ يُاْسْ لَايَاْسُ لَايُاْسُ
لَنْ يَّاْسَ لَنْ يُّاْسَ اَلاَمْرُمِنْهُ اَسْ لِتُئَسْ لِيَئَسْ لِيُئَسْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لاتَاَسْ لاتُئَسْ لايَاْسْ لايُئَسْ
وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَاْسٌ مَاْسَانِ مَاْيِسُ مُئَيِّسٌ وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِئْيَسٌ مِئْيَسَانِ مَاْيِسُ مُئَيِّسٌ مِئْيَسَةٌ مِئْيَسَتَانِ
مَاْيِسُ مُئَيِّسَةٌ مِئْيَاسٌ مِئْيَاسَانِ مَاْيِيْسُ مُئَيِّيْسٌ وَاَفعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِمِنْهُ اٰيَسُ اٰيَسَانِ اٰيَسُوْنَ
اَوَائِسُ اُوَيِّسٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ اُوْسٰى اُوْسَيَانِ اُوْسَيَاتٌ اُيَيِّسٌ اُيَيْسٰى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَااٰيَسَهٗ
وَاٰيِسْ بِهٖ وَاٰيُسَ

اسم فاعل :۔ اٰئِسٌ اٰئِسَانِ اٰئِسُوْنَ اٰسَةٌ اُيَّاسٌ اُيَّسٌ اُوْسٌ اُيَسَاءُ اُوْسَانٌ اِيَاسٌ اُيُوْسٌ اٰئِسَةٌ اٰئِسَتَانِ

اٰئِسَاتٌ اَوَائِسُ أُيَّسٌ أُوَيْئِسٌ أُوَيْئِسَةٌ أُوَيّسٌ أُوَيّسَةٌ

**باب سوم** :صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء وناقص واوی از باب مرکبات بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ چوں اَلاَلُوُ وَالأُلُوُّ وَالأُلِيُّ تقصیر کردن (کمی کرنا) اَلٰى يَأْلُوْ اَلْواً فَهُوَ آلٍ وَأُلِيَ يُؤْلٰى اَلْواً فَذاكَ مَأْلُوٌّ لَمْ يَأْلُ لَمْ يُؤْلَ لَايَأْلُوْ لَايُؤْلٰى لَنْ يَّأْلُوَ لَنْ يُّؤْلٰى اَلامْرُ مِنْهُ اُوْلُ لِتُؤْلَ لِيَؤْلُ لِيُؤْلَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لاتَؤْلُ لاتُؤْلَ لايَؤْلُ لايُؤْلَ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَئْلًى مَئْلَيَانِ مَالٍ مُئَيْلٍ وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِئْلًى مِئْلَيَانِ مَالٍ مُئَيْلٍ مِئْلاةٌ مِئْلاتَانِ مَالٍ مُئَيْلِيَةٌ مِئْلاءٌ مِئْلائَانِ مَالِيُّ مُئَيْلِيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِمِنْهُ اٰلىٰ اٰلَيَانِ اٰلَوْنَ اَوَالٍ أُوَيْلٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ أُلْىٰ أُلْيَيَانِ أُلْيَيَاتٌ أُلًى أُلَيّىٰ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَااَلاهُ وَاَلِىْ بِهٖ وَاَلُوَ

اسم فاعل:۔ اٰلٍ اٰلِيَانِ اٰلُوْنَ اٰلَةٌ اٰلاءٌ اُلًّى اُلَوٌ اُلَواءُ اُلْوَانٌ اِلاءٌ اٰلِيٌّ اٰلِيَةٌ اٰلِيَتَانِ اٰلِيَاتٌ اَوَالٍ اُلًّى اُوَيْلٍ اُوَيْلِيَةٌ

وصرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء وناقص واوی از باب مرکبات بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ چوں اَلْاُمُوَّةُ کنیز شدن (لونڈی ہونا) اَمَوَ يَأْمُوْ اُمُوَّةً فَهُوَ اٰمٍ وَاُمِيَ يُؤْمٰى اُمُوَّةً فَذاكَ مَأْمُوٌّ لَمْ يَأْمُ لَمْ يُؤْمَ لايَأْمُوْ لايُؤْمٰى لَنْ يَّأْمُوَ لَنْ يُّؤْمٰى اَلاَمْرُمِنْهُ اُوْمُ لِتُؤْمَ لِيَأْمُ لِيُؤْمَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لاتَأْمُ لاتُؤْمَ لايَأْمُ لايُؤْمَ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَأْمًى مَأْمَيَانِ مَامٍ مُئَيْمٍ وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِئْمًى مِئْمَيَانِ مَامٍ مُئَيْمٍ مِئْمَاةٌ مِئْمَاتَانِ مَامٍ مُئَيْمِيَةٌ مِئْمَاءٌ مِئْمَائَانِ مَئَامِيُّ مُئَيْمِيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِمِنْهُ اٰمىٰ اٰمَيَانِ اٰمَوْنَ اَوَامٍ اُوَيْمٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ اُمْىٰ اُمْيَيَانِ اُمْيَيَاتٌ اُمًى اُمَيّىٰ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَااٰمَاهُ واٰمِىْ بِهٖ واَمُوَ

صفت مشبہ: اَمِيٌّ اَمِيَّانِ اَمِيُّوْنَ اِمَاءٌ اُمِيٌّ اُمٌ اَمْوَاءٌ اُمْوَانٌ اِمْوَانٌ اٰمَاءٌ اٰمِيَاءُ اٰمِيَةٌ اَمِيَّةٌ اَمِيَّتَانِ اَمِيَّاتٌ اَمَايَا اُمَيٌّ اُمَيَّةٌ

**باب چہارم** : صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء وناقص یائی از باب مرکبات بروزن فَعَلَ يَفْعِلُ چوں اَلاُدِيُّ منجمد شدن شیر (دودھ کا جم جانا) اَدٰى يَأْدِيْ اُدِيًّا فَهُوَ آدٍ وَاُدِيَ يُؤْدٰى اُدِيًّا فَذاكَ مَأْدِيٌّ لَمْ يَأْدِ لَمْ يُؤْدَ لَايَأْدِيْ لَايُؤْدٰى لَنْ يَّأْدِيَ لَنْ يُّؤْدٰى اَلامْرُمِنْهُ اِيْدِ لِتُؤْدَ لِيَأْدِ لِيُؤْدَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لاتَأْدِ لاتُؤْدَ لايَأْدِ لايُؤْدَ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَأْدًى مَأْدَيَانِ مَادٍ مُئَيْدٍ وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِئْدًى مِئْدَيَانِ مَادٍ مُئَيْدٍ مِئْدَاةٌ مِئْدَاتَانِ مَادٍ مُئَيْدِيَةٌ مِئْدَاءٌ مِئْدَائَانِ مَئَادِيُّ مُئَيْدِيٌّ وافعل التفضيل المذكر منه اٰدٰى اٰدَيَانِ اٰدَوْنَ اَوَادٍ اُوَيْدٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ اُدْىٰ اُدْيَيَانِ اُدْيَيَاتٌ اُدًى اُدَيّىٰ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَااٰدَاهُ واٰدِىْ بِهٖ واَدُوَ

اسم فاعل:۔ اٰدٍ اٰدِيَانِ اٰدُوْنَ اُدَلَةٌ اُدّاءٌ اُدًّى اُدًى اُدَيٌّ اُدَيَاءُ اُدْيَانٌ اِدَاءٌ اٰدِيٌّ اٰدِيَةٌ اٰدِيَتَانِ اٰدِيَاتٌ اَوَادٍ اُدًّى اُوَيْدٍ اُوَيْدِيَةٌ

وبروزن فَعِلَ يَفْعَلُ چوں اَلْاَرْیُ کینہ ورشدن (حسد رکھنے والا ہونا) اَرِیَ یَأْرٰی اَرْیاً فَهُوَ اٰرٍ وَاُرِیَ یُؤْرٰی اَرْیاً فَذَاکَ مَأْرِیٌّ لَمْ یَأْرَ لَمْ یُؤْرَ لَا یَأْرٰی لَا یُؤْرٰی لَنْ یَّأْرٰی لَنْ یُّؤْرٰی اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِیْرَ لِتُؤْرَ لِیَأْرَ لِیُؤْرَ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَئْرَ لَا تُئْرَ لَا یَئْرَ لَا یُئْرَ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَئْرًی مَئْرَیَانِ مَاٰرٍ مُئَیْرٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِئْرًی مِئْرَیَانِ مَاٰرٍ مُئَیْرٍ مِئْرَاةٌ مِئْرَاتَانِ مَاٰرٍ مُئَیْرِیَةٌ مِئْرَاءٌ مِئْرَاٰنِ مَئَارِیُّ مُئَیْرِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرِ مِنْهُ اٰرٰی اٰرَیَانِ اٰرُوْنَ اَوَارٍ اُوَیْرٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ اُرْیٰ اُرْیَیَانِ اُرْیَیَاتٌ اُرٰی اُرَیٌّ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اٰرَاهُ وَاٰرِیْ بِهٖ وَاٰرُوَ

اسم فاعل:۔ اٰرٍ اٰرِیَانِ اٰرُوْنَ اُرَاةٌ اُرَّاءٌ اُرًّی اُرًی اُرْیٌ اُرْیَاءُ اُرْیَانٌ اِرَاءٌ اُرِیٌّ اٰرِیَةٌ اٰرِیَتَانِ اٰرِیَاتٌ اَوَارٍ اُرًّی اُوَیْرٍ اُوَیْرِیَةٌ

**باب پنجم** :۔ صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین ومثال واوی از باب مرکبات بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلْوَأْدُ زندہ در گور کردن دختر (بیٹی کو قبر میں زندہ دفن کرنا) وَأَدَ یَئِدُ وَأْداً فَهُوَ وَائِدٌ وَوُئِدَ یُوْأَدُ وَأْداً فَذَاکَ مَوْؤُوْدٌ لَمْ یَئِدْ لَمْ یُوْأَدْ لَا یَئِدُ لَا یُوْأَدُ لَنْ یَّئِدَ لَنْ یُّوْأَدَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِدْ لِتُوْأَدْ لِیَئِدْ لِیُوْأَدْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَئِدْ لَا تُوْئَدْ لَا یَئِدْ لَا یُوْئَدْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَوْئِدٌ مَوْئِدَانِ مَوَائِدُ مُوَیْئِدٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِیْئَدٌ مِیْئَدَانِ مَوَائِدُ مُوَیْئِدٌ مِیْئَدَةٌ مِیْئَدَتَانِ مَوَائِدُ مُوَیْئِدَةٌ مِیْئَادٌ مِیْئَادَانِ مَوَائِیْدُ مُوَیْئِیْدٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرِ مِنْهُ اَوْأَدُ اَوْأَدَانِ اَوْأَدُوْنَ اَوَاءِ دُ اُوَیْئِدُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ وُئْدٰی وُئْدَیَانِ وُئْدَیَاتٌ وُئَدٌ وُئَیْدٰی وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَوْئَدَهٗ وَاَوْئِدْ بِهٖ وَوَئُدَ

اسم فاعل:۔ وَائِدٌ وَائِدَانِ وَائِدُوْنَ وَئَدَةٌ وُئَّادٌ وُئَّدٌ وُئَدٌ وُئَدَاءُ وُئْدَانٌ وِئَادٌ وُئُوْدٌ وَائِدَةٌ وَائِدَتَانِ وَائِدَاتٌ اَوَائِدُ وُئَّدٌ اُوَیْئِدٌ اُوَیْئِدَةٌ

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین ومثال واوی از باب مرکبات وبروزن فَعِلَ یَفْعَلُ چوں اَلْوَأْبُ غضبناک شدن (غصہ ہونا)

وَئِبَ یَوْأَبُ وَأْباً فَهُوَ وَئِبٌ وَوُئِبَ یُوْأَبُ وَأْباً فَذَاکَ مَوْئُوْبٌ لَمْ یَوْئَبْ لَمْ یُوْئَبْ لَا یَوْئَبُ لَا یُوْئَبُ لَنْ یَّوْئَبَ لَنْ یُّوْئَبَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِیْئَبْ لِتُوْئَبْ لِیَوْئَبْ لِیُوْئَبْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَوْئَبْ لَا تُوْئَبْ لَا یَوْئَبْ لَا یُوْئَبْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَوْئَبٌ مَوْئَبَانِ مَوَائِبُ مُوَیْئِبٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِیْئَبٌ مِیْئَبَانِ مَوَائِبُ مُوَیْئِبٌ مِیْئَبَةٌ مِیْئَبَتَانِ مَوَائِبُ مُوَیْئِبَةٌ مِیْئَابٌ مِیْئَابَانِ مَوَائِیْبُ مُوَیْئِیْبٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرِ مِنْهُ اَوْئَبُ اَوْئَبَانِ اَوْئَبُوْنَ اَوَائِبُ اُوَیْئِبٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ وُئْبٰی وُئْبَیَانِ وُئْبَیَاتٌ وُئَبٌ وُئَیْبٰی وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَوْئَبَهٗ

واَوْثِبْ بِهٖ ووَثُبَ

صفت مشبہ:-وَثِبٌ وَثِبانِ وَثِبُوْنَ اَوْثَابٌ وَثِبَةٌ وَثِبَتَانِ وُثَيْبٌ وُثَيْبَةٌ

**باب ششم** : صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین ومثال یائی از باب مرکبات بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ چوں اَلْیَأْسُ ناامید شدن (ناامید ہونا) یَئِسَ یَیْأَسُ یَأْساً فَهُوَ یَؤُوْسٌ و یُئِسَ یُوْأَسُ یَأْساً فَذاكَ مَیُؤُوْسٌ لَمْ یَیْئَسْ لَمْ یُوْأَسْ لایَیْئَسُ لایُوْئَسُ لَنْ یَّیْئَسَ لَنْ یُّوْئَسَ الامرُ منْهُ اِیْئَسْ لِتُوْئَسْ لِیَیْئَسْ لِیُوْئَسْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لاتَیْئَسْ لاتُوْئَسْ لایَیْئَسْ لایُوْئَسْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَیْئَسٌ مَیْئَسانِ مَیَائِسُ مُیَیْئِسٌ وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِیْئَسٌ مِیْئَسانِ مَیَائِسُ مُیَیْئِسٌ مِیْئَسَةٌ مِیْئَسَتَانِ مَیَائِسُ مُیَیْئِسَةٌ مِیْئَاسٌ مِیْئَاسَانِ مَیَائِیْسُ مُیَیْئِیْسٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَیْئَسُ اَیْئَسَانِ اَیْئَسُوْنَ اَیَائِسُ اُیَیْئِسٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ یُؤْسیٰ یُئْسَیَانِ یُئْسَیَاتٌ یُئَسٌ یُئَیْسیٰ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَااَیْئَسَهٗ واَیْئِسْ بِهٖ ویَئُسَ

صفت مشبہ:-یَؤُوْسٌ یَؤُوْسَانِ یَؤُوْسُوْنَ یِئَاسٌ یُئُوْسٌ یُئُسٌ یُئَسَاءُ یُئْسَانٌ یِئْسَانٌ اَیْئَاسٌ اَیْئِسَاءُ اَیْئِسَةٌ یَؤُوْسَةٌ یَؤُوْسَتَانِ یَؤُوْسَاتٌ یَئَائِسُ یُئَیِّسٌ یُئَیِّسَةٌ

وصرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین ومثال یائی از باب مرکبات بروزن فَعِلَ یَفْعِلُ چوں اَلْیَأْسُ ناامید شدن (ناامید ہونا)

یَئِسَ یَیْئِسُ یَأْساً فَهُوَ یَائِسٌ ویُئِسَ یُوْئَسُ یَأْساً فَذاكَ مَیُؤُوْسٌ لَمْ یَیْئِسْ لَمْ یُوْئَسْ لایَیْئِسُ لا یُوْئَسُ لَنْ یَیْئِسَ لَنْ یُوْئَسَ الامرُ مِنْهُ اِیْئِسْ لِتُوْئَسْ لِیَیْئِسْ لِیُوْئَسْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لاتَیْئِسْ لاتُوْئَسْ لایَیْئِسْ لایُوْئَسْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَیْئِسٌ مَیْئِسَانِ مَیَائِسُ مُیَیْئِسٌ وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِیْئَسٌ مِیْئَسانِ مَیَائِسُ مُیَیْئِسٌ مِیْئَسَةٌ مِیْئَسَتَانِ مَیَائِسُ مُیَیْئِسَةٌ مِیْئَاسٌ مِیْئَاسَانِ مَیَائِیْسُ مُیَیْئِیْسٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ المُذَکَّرمِنْهُ ایْئَسُ ایْئَسانِ ایْئَسُوْنَ اَیَائِسُ اُیَیْئِسٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ یُئْسیٰ یُئْسَیَانِ یُئْسَیَاتٌ یُئَسٌ یُئَیْسیٰ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَااَیْئَسَهٗ واَیْئِسْ بِهٖ ویَئُسَ

اسم فاعل:-یَائِسٌ یَائِسَانِ یَائِسُوْنَ یَئَسَةٌ یُئَّاسٌ یُئَّسٌ یُؤَّسٌ یُؤَسَاءُ یُؤْسَانٌ یِئَاسٌ یُؤُوْسٌ یَائِسَةٌ یَائِسَتَانِ یَائِسَاتٌ یَوَائِسُ یُؤَّسٌ یُوَیْئِسٌ یُوَیْئِسَةٌ

**باب ہفتم**:صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین وناقص واوی از باب مرکبات بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ چوں اَلسَّأْوُ غمگین کردن (غمگین کرنا) سَأَیَسْؤُوْ سَئْواً فَهُوَ سَاءٍ وَسُئِیَ یُسْأَیٰ سَأْواً فَذاكَ مَسْؤُوٌّ لَمْ یَسْؤُ لَمْ یُسْأَ لایَسْؤُوْ لایُسْأَیٰ لَنْ یَّسْؤُوَ لَنْ یُّسْأَیٰ الامرُ مِنْهُ اُسْؤُ لِتُسْأَ لِیَسْؤُ لِیُسْأَ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لاتَسْؤُ لاتُسْأَ لایَسْؤُ

لایُسُوَ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَسُئٌ مَسُئَیانِ مَسَاءٍ مُسِیٍّ والاٰلَةُ مِنْهُ مِسُئٌ مِسُئَیَانِ مَسَاءٍ مُسَیِّئٍ مِسْئَاةٌ مِسْئَاتَانِ مَسَاءٍ مُسَیْئِیَةٌ مِسْئَاءٌ مِسْئَاءَ انِ مَسَاءٍ یٌّ مُسَیْئِیٌّ وَاَفْعَلُ التَفْضِیلِ المُذَکَّرِمِنْهُ اَسْئٌ اَسْئَیانِ اَسْئَوْنَ اَسَاءٍ اُسَیْئٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ سُئْیٰ سُئْیَیَانِ سُئْیَیَاتٌ سُئٌ سُئَیٌ وَفِعْلُ التَّعَجُبَ مِنْهُ مَا اَسْئَاهُ وَاَسْئِیْ بِهٖ وَسَئُوَ.

اسم فاعل:-سَاءٍ سَائِیَانِ سَائُوْنَ سُئَاةٌ سُئَّاءٌ سُئًّی سُئُوٌّ سُئَوَاءُ سُئْوَانٌ سِئَاءٌ سُئِیٌّ سَائِیَةٌ سَائِیَتَانِ سَائِیَاتٌ سَوَاءٍ سُئٌّ سُوَیْئٍ سُوَیْئِیَةٌ.

وصرف صغیرثلاثی مجردمہموزالعین وناقص واوی ازباب مرکبات بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ چوں اَلدَّأْوُ فریفتن (عاشق ہونا)

دَآ یَدْأَیٰ دَأْواً فَهُوَ دَاءٍ وَدُئِیَ یُدْأَیٰ دَأْواً فَذَاکَ مَدْؤُوٌّ لَمْ یَدْأَ لَمْ یُدْأَ لَایَدْأَیٰ لَایُدْأَیٰ لَنْ یَدْأَیٰ لَنْ یُدْأَیٰ الاَمْرُ مِنْهُ اِدْأَلِتُدْأَ لِیَدْأَ لِیُدْأَ وَالنَهیُ عَنْهُ لَاتَدْأَ لَاتُدْأَ لَایَدْأَ لَایُدْأَ وَالظَرْفُ مِنْهُ مَدْأً مَدْئَیَانِ مَدَاءٍ مُدَیْئٍ وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِدْأً مِدْئَیَانِ مَدَاءٍ مُدَیْئٍ مِدْئَاةٌ مِدْئَاتَانِ مَدَاءٍ مُدَیْئِیَةٌ مِدْئَاءٌ مِدْئَاءَانِ مَدَائِیٌّ مُدَیْئِیٌّ وَاَفْعَلُ التَفْضِیلِ المُذَکَّرِ مِنْهُ اَدْئٌ اَدْئَیَانِ اَدْئَوْنَ اَدَاءٍ اُدَیْئٍ وَالمُؤَنثُ مِنْهُ دُئْیٰ دُئْیَیَانِ دُئْیَیَاتٌ دُئًی دُأَیٌّ وَفِعْلُ التَعَجُّبُ مِنْهُ مَاأَدْءَ اهُ وَ اَدْئِیْ بِهٖ وَدَئُوَ.

اسم فاعل:-دَاءٍ دَائِیَانِ دَائُوْنَ دُئَاةٌ دُئَّاءٌ دُئًّی دُئُوٌّ دُئَوَاءُ دُئْوَانٌ دِئَاءٌ دُئِیٌّ دَائِیَةٌ دَائِیَتَانِ دَائِیَاتٌ دَوَاءٍ دُئًّی دُوَیْئٍ دُوَیْئِیَةٌ

**بَاب هشتم** : صرف صغیرثلاثی مجردمہموزالعین وناقص یائی ازباب مرکبات بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلصَّئِیُّ بانگ کردن بچہ مرغ (چوزے کاچوں چوں کرنا) صَأَیٰ یَصْئِیْ صَئِیّاً فَهُوَ صَاءٍ وَصُئِیَ یُصْأَیٰ صَئِیّاً فَذَاکَ مَصْئِیٌّ لَمْ یَصْئِیْ لَمْ یُصْأَ لَایَصْئِیْ لَایُصْأَیٰ لَنْ یَّصْئِیَ لَنْ یُّصْئَیٰ الاَمْرُ مِنْهُ اِصْأَ لِتُصْأَ لِیَصْأَ لِیُصْأَ وَالنَّهیُ عَنْهُ لَاتَصْأَ لَاتُصْأَ لَایَصْأَ لَایُصْأَ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَصْأً مَصْئَیَانِ مَصَاءٍ مُصَیْئٍ وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِصْئً مِصْئَیَانِ مَصَاءٍ مُصَیْئٍ مِصْئَاةٌ مِصْئَاتَانِ مَصَاءٍ مُصَیْئِیَةٌ مِصْئَاءٌ مِصْئَائَانِ مَصَائِیٌّ مُصَیْئِیٌّ وَافْعَلُ التَّفْضِیْلِ المُذَکَّرِ مِنْهُ اَصْئٌ اَصْئَیَانِ اَصْئَوْنَ اَصَاءٍ اُصَیْئٍ وَالْمُؤَنَّث مِنْهُ صُئْیٰ صُئْیَیَانِ صُئْیَیَاتٌ صُئًی صُئَیٌّ وَ فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَااَصْئَاهُ وَاَصْئِیْ بِهٖ وَصَئُوَ.

اسم فاعل:-صَاءٍ صَائِیَانِ صَائُوْنَ صُئَاةٌ صُئَّاءٌ صُئًّی صُئَیٌّ صُئَیَاءُ صُئْیَانٌ صِئَاءٌ صُئِیٌّ صَائِیَةٌ صَائِیَتَانِ صَائِیَاتٌ صَوَاءٍ صُئٌّ صُوَیْئٍ صُوَیْئِیَةٌ.

وصرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین وناقص یائی از باب مرکبات بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ چوں اَلرَّأْیُ وَالرُّؤْيَةُ وَالرَّائَةُ وَالرَّأْيَةُ وَالرُّؤْيَانُ وَالرِّئْيَانُ دیدن ودانستن (دیکھنا اور جانتا) رَأىٰ يَرىٰ رَأْياً فَهُوَ رَاءٍ وَرُئِىَ يُرىٰ رَأْياً فَذَاكَ مَرْئِيٌّ لَمْ يَرَ لَمْ يُرَ لايَرىٰ لايُرىٰ لَنْ يَّرىٰ لَنْ يُّرىٰ اَلاَمْرُمِنْهُ رَ لِتُرَلِيَرَلِيُرَ وَالنَهىُ عَنْهُ لاتَرَ لاتُرَ لايَرَ لايُرَ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَرئً مَرْئَيَانِ مَرَاءٍ مُرَيْئٍ وَالاٰلَةُمِنْهُ مِرئً مِرْئَيَانِ مَرَاءٍ مُرَيْئٍ مِرْءٌ اِمْرَءٌ اتَانِ مَرَاءٍ مُرَيْئِيَةٌ مِرْئَاءٌ مِرْئَاتَانِ مَرَائِيٌّ مُرَيْئِيٌّ وَاَفْعَلُ التَفْضِيلِ المُذَكَّرِ مِنْهُ اَرْئىٰ اَرْئَيَانِ اَرْئَوْنَ اَرَاءٍ اُرَيْئٍ وَالمُؤَنث مِنْهُ رُئْيٰى رُئْيَيَانِ رُئْيَيَاتٌ رُئًى رُأَىٌّ وَفِعْلُ التَعَجُّب مِنْهُ مَاأَرْءَ اهُ وَ اَرْئِىْ بِهٖ وَرَئُوَ.

اسم فاعل:- رَاءٍ رَائِيَانِ رَائُوْنَ رُئَاةٌ رُئَّاءٌ رُئًى رُئَّىٌ رُئَيَاءُ رُئْيَانٌ رِئَاءٌ رُئِىٌّ رَائِيَةٌ رَائِيَتَانِ رَائِيَاتٌ رَوَاءٍ رُئًّى رُوَيْئٍ رُوَيْئِيَةٌ.

**باب نهم:** صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام ومثال واوی از باب مرکبات بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ چوں اَلْوَثْءُ وَالْوَثْأَةُ وَالْوَثْءُ وَالْوَثَاءُ وَالْوَثَائَةُ وَالْوُثُوْءُ شگافتہ شدن گوشت بدون آنکہ اثر ضرب باستخوان رسد یا دردناک شدن استخوان بدون شکستگی (گوشت کا پھٹ جانا سوائے اسکے کہ مار کا اثر ہڈی تک پہنچ جائے یا ٹوٹے بغیر ہڈی کا دردناک ہونا) وَثِئَ يَوْثَءُ وَثْأً فَهُوَ وَثِءٌ وَوُثِئَى يُوْثَأُ وَثْءٌ فَذَاكَ مَوْثُوْءٌ لَمْ يَوْثَأْ لَمْ يُوْثَأْ لا يَوْثَأُ لايُوْثَأُ لَنْ يَّوْثَأَلَنْ يُّوْثَأَ اَلاَمْرُمِنْهُ اِيْثَأْ لِتُوْثَأْلِيُوْثَأْلِيُوْثَأْوَالنَّهىُ عَنْهُ لاتَوْثَأْلاتُوْثَأْ لايَوْثَأْ لايُوْثَأْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَوْثِءٌ مَوْثِئَانِ مَوَاثِئُ مُوَيْثِئٌ وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِيْثَئٌ مِيْثَأَنِ مَوَاثِئُ مُوَيْثِئٌ مِيْثَئَةٌ مِيْثَئَتَانِ مَوَاثِئُ مُوَيْثِئَةٌ مِيْثَاءٌ مِيْثَائَانِ مَوَاثِيْئُ مُوَيْثِيْئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيلِ المُذَكَّرِمِنْهُ اَوْثَءُ اَوْثَئَانِ اَوْثَئُوْنَ اَوَاثِئُ اُوَيْثِئٌ وَالمُؤَنَّثُ مِنْهُ وُثْئٰى وُثْئَيَانِ وُثْئَيَاتٌ وُثَءٌ وُثَيْئٌ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَاأَوْثَئَهُ واَوْثِءْ بِهٖ وَوَثُئَ.

صفت مشبہ:- وَثِءٌ وَثِئَانِ وَثِئُوْنَ اَوْثَاءٌ وَثِئَةٌ وَثِئَتَانِ وَثِئَاتٌ وُثَيْئٌ وَوُثَيْئَةٌ.

وصرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام ومثال واوی از باب مرکبات بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ چوں اَلْوَبْءُ اشارہ کردن ومہیا کردن چیزے (اشارہ کرنا اور کوئی چیز مہیا کرنا) وَبَأَ يَبَأُ وَبْأً فَهُوَ وَابِءٌ ووُبِأَ يُوْبَأُ وَبْأً فَذَاكَ مَوْبُوْءٌ لَمْ يَبَأْلَمْ يُوْبَأْ لايَبَأُ لايُوْبَأُ لَنْ يَبَأَ لَنْ يُوْبَأَ اَلاَمْرُمِنْهُ اِيبَأْ لِتُوْبَأْ لِيَبَأْلِيُوْبَأْوَالنَّهىُ عَنْهُ لاتَبَأْ لاتُوْبَأْ لايَبَأْ لا يُوْبَأْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَوْبَأٌ مَوْبَئَانِ مَوَابِئُ مُوَيْبِئٌ وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِيْبَأٌ مِيْبَئَانِ مَوَابِئُ مُوَيْبِئٌ مِيْبَأَةٌ مِيْبَئَتَانِ مَوَابِئُ مُوَيْبِئَةٌ مِيْبَاءٌ مِيْبَائَانِ مَوَابِيْئُ مُوَيْبِيْئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيلِ المُذَكَّرِمِنْهُ اَوْبَأُ اَوْبَئَانِ اَوْبَئُوْنَ اَوَابِئُ اُوَيْبِئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ وُبْئٰى وُبْئَيَانِ وُبْئَيَاتٌ وُبَءٌ وُبَيْئٌ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَاأَوْبَأَواَوْبِئْ بِهٖ وَ وَبُأَ

اسم فاعل:- وَابِأ وَابِئَانِ وَابِئُوْنَ وَبَأَةٌ وُبَّاءٌ وُبَّأُوْبِئٌ وُبئاءُ وُبئَانٌ وباءٌ وُبُوءٌ وابِئَةٌ وَابِئَتانِ وابِئاتٌ اَوَابِئُ وَبَّئٌ اُوَيْبِئٌ اُوَيْبِئَةٌ.

وصرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام ومثال واوی از باب مرکبات بروزن فَعِلَ يَفْعِلُ چوں اَلْوَطأ بپاسپردن ومجامعت کردن (پاؤں سے روندنا اور جماع کرنا) وَطِئَى يَطِئَى وطْأً فَهُوَ وَاطِئٌ ووُطِئَ يُوْطَأُ وَطْأً فذاك مَوْطُوءٌ لَمْ يطِأ لَمْ يُوْطَأ لايَطِئُ لايُوْطَأ لَنْ يَّطِأ لَنْ يُّوْطَأ اَلاَمْرُمِنْهُ طِئَ لِتُوطأ لِيَطِأ لِيُوْطَأ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لاتَطِئَ لاتُوْطَأ لايَطِأ لايُوْطَأ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَوْطِأ مَوْطِئَانِ مَوَاطِئُ مُوَيْطِئٌ وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِيطَأ مِيْطَئَانِ مَوَاطِئُ مُوَيْطِئٌ مِيْطَأَةٌ مِيْطَئَتَانِ مَوَاطِئُ مُوَيْطِئَةٌ مِيْطَاءٌ مِيْطَائَانِ مَوَاطِيْئُ مُوَيْطِيْئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِ مِنْهُ اَوْطَأ اَوْطَئَانِ اَوْطَئُوْنَ اَوَاطِئُ اُوَيْطِئٌ وَالْمُؤنَّثُ مِنْهُ وُطْىٰ وُطْئَيَانِ وُطْئَيَاتٌ وُطَئٌ وُطَيْئٰ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَااَوْطَأهُ واَوْطِئْ بِهٖ ووَطُئَ.

اسم فاعل:-وَاطِئٌ وَاطِئَانِ وَاطِئُوْنَ وَطَئَةٌ وُطَّاءٌ وُطَّئٌ وُطئٌ وُطَئَاءُ وُطْئَانٌ وِطَاءٌ وُطُوءٌ وَاطِئَةٌ وَاطِئَتَانِ وَاطِئَاتٌ اَوَاطِئُ وُطَّئٌ اُوَيْطِئٌ اُوَيْطِئَةٌ

وصرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام ومثال واوی از باب مرکبات بروزن فَعُلَ يَفْعُلُ چوں اَلْوُضُوْءُ وَالْوَضَائَةُ نیک وپاکیزہ شدن (پاکیزہ اور خوبصورت ہونا) وَضُؤَ يَوْضُؤُ وُضُوْءً ا و وَضَائَةً فهُوَ وضِيءٌ و وُضِئَى يُوْضَأُ وُضُوْئاً وَ وَضَائَةً فَذَاكَ مَوْضُوءٌ لَمْ يَوْضُؤْ لَمْ يُوْضَأ لايَوْضُؤُ لايُوْضَأ لَنْ يَّوْضُؤَ لَنْ يُّوْضَأ اَلاَمْرُ مِنْهُ اُوْضُؤْ لِتُوْضَأ لِيَوْضُؤْ لِيُوْضَأ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لاتَوْضُؤْ لاتُوْضَأ لايَوْضُؤْ لايُوْضَأ وَالظَّرْفُ عَنْهُ مَوْضِئٌ مَوْضِئَانِ مَوَاضِئُ مُوَيْضِئٌ وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِيْضَئٌ مِيْضَئَانِ مَوَاضِئُ مُوَيْضِئٌ مِيْضَئَةٌ مِيْضَئَتَانِ مَوَاضِئُ مُوَيْضِئَةٌ مِيْضَاءٌ مِيْضَائَانِ مَوَاضِيْئُ مُوَيْضِيْئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِمِنْهُ اَوْضَئُ اَوْضَئَانِ اَوْضَئُوْنَ اَوَاضِئُ اُوَيْضِئٌ وَالْمُؤنَّثُ مِنْهُ وُضَئُ وُضَئَيَانِ وُضْئَيَاتٌ وُضَئٌ وُضَيْئٰ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ اَوْضَأهُ واَوْضِئْ بِهٖ ووَضُؤَ

صفت مشبہ:-وَضِيْئٌ وَضِيْئَانِ وَضِيْؤوْن وِضَاءٌ وُضُوءٌ وُضُؤٌ وُضَئَاءُ وُضْئَانٌ وِضْئَانٌ اَوْضَاءٌ اَوْضِئَاءُ اَوْضِئَةٌ وَضِيْئَةٌ وَضِيْئَتَانِ وَضِيْئَاتٌ وَضَايَا وُضَيِّئٌ وَوُضَيِّئَةٌ

**باب دھم** : صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام واجوف واوی از باب مرکبات بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ چوں اَلْبَوْءُ بازگشتن (واپس ہونا) وَالْبَوَاءُ قرار دادن وہمتا بودن در قصاص (قرار دینا اور ان لوگوں سے ہونا جن کو قصاص میں قتل کیا جائے)

بَاءَ يَبُوْءُ بَوْئاً فَهُوَ بَاءٍ وَبِيْئَ يُبَاءُ بَوْءً ا فَذَاكَ مَبُوْءٌ لَمْ يَبُؤْ لَمْ يُبَأْ لَا يَبُوْءُ لَا يُبَاءُ لَنْ يَّبُوْأَ لَنْ يُّبَاءَ الْاَمْرُمِنْهُ بُؤْ لِتَبُؤْ لِيَبُؤْ لِيُبَؤْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَبُؤْ لَاتُبَؤْ لَا يَبُؤْ لَا يُبَؤْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَبَاءٌ مَبَاءَانِ مَبَاوِءُ مُبَيِّئٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِبْوَءٌ مِبْوَئَانِ مَبَاوِءُ مُبَيْوِءٌ مُبَيِّئٌ مِبْوَئَةٌ مِبْوَئَتَانِ مَبَاوِءُ مُبَيْوِئَةٌ مُبَيِّئَةٌ مِبْوَاءٌ مِبْوَاءَانِ مَبَاوِيْئُ مُبَيْوِيْئٌ مُبَيِّيْئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرمِنْهُ اَبْوَءُ اَبْوَءَانِ اَبْوَئُوْنَ اَبَاوِءُ اُبَيْوِءُ اُبَيِّئُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ بُوْئٰ بُوْئَيَانِ بُوْئَيَاتٌ بُوَءٌ بُوَيْئٰ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَااَبْوَئَهُ وَاَبْوِءْ بِهٖ وَبَوُءَ.

اسم فاعل:۔ بَاءٍ بَائِيَانِ بَائُوْنَ بَائَةٌ بُوَّاءٌ بُوَّءٌ بُوْءٌ بُوَّئَاءُ بُوْئَانٌ بِيَاءٌ بُوُوْءٌ بَائِيَةٌ بَائِيَتَانِ بَائِيَاتٌ بَوَاءٍ بُوَّءٌ بُوَيْئٍ بُوَيْئِيَةٌ بُوَيِّئٌ بُوَيِّئَةٌ

تعلیل:۔ بَاءٍ اصل میں بَاوِءٌ تھا واؤ واقع ہوئی ہے الف فاعل کے بعد لہٰذا الف فاعل والے قانون کے ذریعے اس واؤ کو ہمزے کے ساتھ بدلا دیا۔ بَاءِءٌ ہوگیا۔ پھر دو ہمزے جمع ہو گئے ان میں سے ایک مکسور ہے لہٰذا اَيِمَّةٌ والے قانون کے ذریعے دوسرے ہمزے کو یا سے بدلا دیا بَاءِیٌ ہوگیا پھر یا پر ضمہ ثقیل تھا یَدْعُوْ ٹَدْعُوْ والے قانون کے ذریعے ضمہ کو گرادیا بَائِیْنْ ہوگیا پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے یا کو گرادیا باءٍ ہوگیا۔

وصرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام واجوف واوی از باب مرکبات بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ چوں اَلدَّاءُ وَالدَّوْءُ وَالدَّآءُ بیمار شدن (بیمار ہونا) دَاءَ يَدَاءُ دَوْئاً فَهُوَ دَاءٍ وِدُوْءَ دِيْئِي يُدَاءُ دَوْئًا فَذَاكَ مَدُوْءٌ لَمْ يَدَءْ لَمْ يُدَءْ لَا يَدَاءُ لَا يُدَاءُ لَنْ يَدَاءَ لَنْ يُدَاءَ الْاَمْرُمِنْهُ دَءْ لِتَدَءْ لِيَدَءْ لِيُدَءْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَدَءْ لَاتُدَءْ لَايَدَءْ لَايُدَءْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَدَاءٌ مَدَاءَانِ مَدَاوِءُ مُدَيِّئٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِدْوَءٌ مِدْوَءَانِ مَدَاوِءُ مُدَيْوِءٌ مُدَيِّئٌ مِدْوَئَةٌ مِدْوَئَتَانِ مَدَاوِءُ مُدَيْوِئَةٌ مُدَيِّئَةٌ مِدْوَاءٌ مِدْوَاءَانِ مَدَاوِيْئُ مُدَيْوِيْئٌ مُدَيِّيْئٌ وافعلُ التفضيل المذكرمنه اَدْوَءُ اَدْوَءَانِ اَدْوَئُوْنَ اَدَاوِءُ اُدَيْوِءُ اُدَيِّئُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ دُوْئٰ دُوْئَيَانِ دُوْئَيَاتٌ دُوَءٌ دُوَيْئٰ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَااَدْوَئَهُ وَاَدْوِءْ بِهٖ وَدَوُءَ.

اسم فاعل: دَاءٍ دَائِيَانِ دَائُوْنَ دَائَةٌ دُوَّاءٌ دُوَّءٌ دُوْءٌ دُوَئَاءُ دُوْئَانٌ دِيَاءٌ دُوُوْءٌ دَائِيَةٌ دَائِيَتَانِ دَائِيَاتٌ دَوَاءٍ دُوَّءٌ دُوَيْئٍ دُوَيْئِيَةٌ دُوَيِّئٌ دُوَيِّئَةٌ

**باب یازدھم** : صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام واجوف یائی از باب مرکبات بروزن فَعَلَ يَفْعِلُ چوں اَلْجَيْءُ وَالْجِيْئَةُ وَالْمَجِيْءُ وَالْمَجِيْئَةُ آمدن (آنا) جَاءَ يَجِيْءُ جَيْئاً فَهُوَ جَاءٍ وَجِيْءَ يُجَاءُ جَيْئاً فَذَاكَ مَجِيْءٌ لَمْ يَجِئْ لَمْ يُجَأْ لَا يَجِيْءُ لَا يُجَاءُ لَنْ يَّجِيْءَ لَنْ يُّجَاءَ الْاَمْرُمِنْهُ جِئْ لِتُجَأْ لِيَجِئْ لِيُجَأْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ

لاتَجِئْ لاتُجَأ لايَجِئْ لايُجَأ وَالظَّرْفُ مِنْه مَجِيْئٌ مَجِيْئَانِ مَجَايِئُ مُجَيِّئٌ والاٰلةمنه مِجْيَئٌ مِجْيَئَانِ مَجَايِئُ مُجَيِّئٌ مِجْيَئَةٌ مِجْيَئَتَانِ مَجَايِئُ مُجَيِّئَةٌ مِجْيَاءٌ مِجْيَاءَانِ مَجَايِيْئُ مُجَيِّيْئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِمِنْهُ اَجْيَئُ اَجْيَئَانِ اَجْيَئُوْنَ اَجَايِئُ أُجَيِّئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْه جُوْئٰ جُوْئَيَانِ جُوْئَيَاتٌ جُيَئٌ جُيَيْئٰ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه مَااَجْيَئَهٗ واَجْيِئْ بِه وجَيُئَ.

اسم فاعل:-جَاءٍ جَائِيَانِ جَائُوْنَ جَائَةٌ جُيَّاءٌ جُيَّئٌ جُوْءٌ جُيَئَاءُ جُوْئَانٌ جِيَاءٌ جُيُوْءٌ جَائِيَةٌ جَائِيَتَانِ جَائِيَاتٌ جَوَاءٍ جُيَّئٌ جُوَيْئٍ جُوَيْئِيَةٌ جُوَيِّئٌ جُوَيِّئَةٌ.

وصرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام واجوف یائی از باب مرکبات بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ چوں اَلشَّيْءُ وَالْمَشِيْئَةُ وَالْمَشَائَةُ وَالْمَشَائِيَةُ خواستن (چاہنا) شَاءَ يَشَاءُ شَيْئاً فَهُوَ شَاءٍ وشُوْءٌ شِيْئَ يُشَاءُ شَيْأً فَذَاكَ مَشِيْئٌ لَمْ يَشَأْ لَمْ يُشَأْ لايَشَاءُ لايُشَاءُ لَنْ يَّشَاءَ لَنْ يُّشَاءَ اَلاَمْرُمِنْه شَأْ لِتُشَأْ لِيَشَأْ لِيُشَأْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لاتَشَأْ لاتُشَأْ لايَشَأْ لايُشَأْ وَالظَّرْفُ مِنْه مَشَاءٌ مَشَائَانِ مَشَايِئُ مُشَيِّئٌ وَالاٰلَةُ مِنْه مِشْيَئٌ مِشْيَئَانِ مَشَايِئُ مُشَيِّئٌ مِشْيَئَةٌ مِشْيَئَتَانِ مَشَايِئُ مُشَيِّئَةٌ مِشْيَاءٌ مِشْيَائَانِ مَشَايِيْئُ مُشَيِّيْئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِمِنْه اَشْيَئُ اَشْيَئَانِ اَشْيَئُوْنَ اَشَايِئُ أُشَيِّئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْه شُوْئٰ شُوْئَيَانِ شُوْئَيَاتٌ شُيَئٌ شُيَيْئٰ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه مَااَشْيَئَهٗ واَشْيِئْ بِه وشَيُئَ.

اسم فاعل:-شَاءٍ شَائِيَانِ شَائُوْنَ شَائَةٌ شُيَّاءٌ شُيَّئٌ شُوْءٌ شُيَئَاءُ شُوْئَانٌ شِيَاءٌ شُيُوْءٌ شَائِيَةٌ شَائِيَتَانِ شَائِيَاتٌ شَوَاءٍ شُيَّئٌ شُوَيْئٍ شُوَيْئِيَةٌ شُوَيِّئٌ شُوَيِّئَةٌ

وصرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام واجوف یائی از باب مرکبات بروزن فَعُلَ يَفْعُلُ چوں اَلْهَيْأَةُ وَالْهَيَائَةُ نیکو وخوش پیکر شدن (اچھا اور خوش شکل ہونا) هَاءَ يَهُوْءُ هَيْأَةً فَهُوَ هَيِئٌ وَهَيِّءٌ وَهُوْءٌ هِيْئَ يُهَاءَ هَيْئَةً فَذَاكَ مَهِيْئٌ لَمْ يَهُئْ لَمْ يُهَأْ لايَهُوْءُ لايُهَاءُ لَنْ يَّهُوْءَ لَنْ يُّهَاءَ اَلاَمْرُمِنْه هُؤْ لِتُهَأْ لِيَهُؤْ لِيُهَأْ وَالنَّهْيُ عَنْه لاتَهُؤْ لاتُهَأْ لايَهُؤْلايُهَأْ وَالظَّرْفُ مِنْه مَهَاءٌ مَهَائَانِ مَهَايِئُ مُهَيِّئٌ والالة منه مِهْيَئٌ مِهْيَئَانِ مَهَايِئُ مُهَيِّئٌ مِهْيَئَةٌ مِهْيَئَتَانِ مَهَايِئُ مُهَيِّئَةٌ مِهْيَاءٌ مِهْيَائَانِ مَهَايِيْئُ مُهَيِّيْئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِمِنْه اَهْيَءُ اَهْيَئَانِ اَهْيَئُوْنَ اَهَايِئُ أُهَيِّئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْه هُوْئٰ هُوْئَيَانِ هُوْئَيَاتٌ هُيَئٌ هُيَيْئٰ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه مَااَهْيَئَهٗ واَهْيِئْ بِه وهَيُئَ.

صفت مشبہ(۱):-هَيِئٌ هَيِئَانِ هَيِئُوْنَ هِيَاءٌ هُيُوْءٌ هُيَئٌ هُيَئَاءُ هُوْئَانٌ هِيْئَانٌ اَهْيَاءٌ اَهْيِئَاءُ اَهْيِئَةٌ هَيِئَةٌ

هَیِئَتَانِ هَیِئَاتٌ هَیَایَا هُیَیِئٌ هُیَیِّئَةٌ.

صفت مشبہ(۲):۔ هَیِّئٌ هَیِّئَانِ هَیِّئُوْنَ هِیَاءٌ هُیُوْءٌ هُیُئٌ هَیِئَاءُ هُوْئَانٌ هِیْئَانٌ اَهْیَاءٌ اَهْیِئَاءُ اَهْیِئَةٌ هَیِّئَةٌ هَیِّئَتَانِ هَیِّئَاتٌ هَیَایَا هُیَیِّئٌ هُیَیِّئَةٌ.

تعلیل:۔ هَیَایَا اصل میں هَیَایِئُ تھا یاء واقع ہوئی ہے الف مفاعل کے بعد لہٰذا شرائف والے قانون کے تحت یا کو ہمزہ سے بدلا دیا هَیَائِئُ ہوگیا۔ پھر دو ہمزے جمع ہو گئے اور ایک ان میں سے مکسور ہے لہٰذا اَیِمَّةٌ والے قانون کے ذریعے دوسرے ہمزہ کو یا کے ساتھ بدلا دیا هَیَائِیُ ہوگیا۔ پھر ہمزہ واقع ہوا الف مفاعل کے بعد یا سے پہلے اور مفرد میں یا سے پہلے نہیں ہے لہٰذا رَخَایَا والے قانون کے تحت ہمزہ کو یا مفتوحہ سے بدلا دیا هَیَایَیُ ہو گیا پھر یا متحرک ماقبل مفتوح ہے لہٰذا قال والے قانون کے ذریعہ یا کو الف سے بدلا دیا هَیَایَا ہوگیا۔

**باب دوازدھم** : صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء ولفیف مقرون از باب مرکبات بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلْاُوِیُّ وَالْاِوَاءُ پناہ گرفتن (پناہ لینا) اَوٰی یَأْوِی اُوِیًّا فَهُوَ اٰوٍ وَاُوِیَ یُؤْوٰی اُوِیًّا فَذَاكَ مَأْوِیٌّ لَمْ یَأْوِ لَمْ یُؤْوَ لَایَأْوِیْ لَایُؤْوٰی لَنْ یَّأْوِیَ لَنْ یُّؤْوٰیَ اَلْاَمْرُمِنْهُ اِیْوِ لِتُؤْوَ لِیَئْوِ لِیُئْوَ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتَئْوِ لَاتُئْوَ لَایَئْوِ لَایُئْوَ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَئْوًی مَئْوَیَانِ مَئَاوٍ مُئَیْوٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِئْوًی مِئْوَیَانِ مَئَاوٍ مُئَیْوٍ مِئْوَاةٌ مِئْوَاتَانِ مَئَاوٍ مُئَیْوِیَةٌ مِئْوَاءٌ مِئْوَاءَانِ مَئَاوِیٌّ مُؤَیْوِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُمِنْهُ اٰوٰی اٰوَیَانِ اٰوَوْنَ اَوَاءٍ اُوَیْئٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ اُیًّی اُیَّیَانِ اُیَّیَاتٌ اُوًی اُوَیِّی وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَااٰوَاهُ وَاٰوِیْ بِهٖ وَاَوُوَ.

اسم فاعل:۔ اٰوٍ اٰوِیَانِ اٰوُوْنَ اُوَلَةٌ اُوَّاءٌ اُوًّی اُیٌّ اُوَیَاءُ اُیَّانٌ اِوَاءٌ اُوِیٌّ اٰوِیَةٌ اٰوِیَتَانِ اٰوِیَاتٌ اَوَاءٍ اُوٌّ اُوَیٌّ اُوَیَّةٌ.

**باب سیزدھم** :۔ صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین ولفیف مفروق از باب مرکبات بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلْوَأْیُ وعدہ کردن وواجب کردن (وعدہ کرنا اور واجب کرنا) وَأٰیَ یَئِیْ وَأْیًا فَهُوَ وَاءٍ وَوُئِیَ یُوْأٰی وَأْیًا فَذَاكَ مَوْئِیٌّ لَمْ یَئِ لَمْ یُوْءَ لَایَئِیْ لَایُوْأٰی لَنْ یَّئِیَ لَنْ یُّوْأٰی اَلْاَمْرُمِنْهُ ءِ لِتُوْءَ لِیَئِ لِیُوْءَ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتِئِ لَاتُوْءَ لَایِئِ لَایُوْءَ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَوْءً مَوْئَیَانِ مَوَاءٍ مُوَیْئٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِیْئً مِیْئَیَانِ مَوَاءٍ مُوَیْئٍ مِیْئَاةٌ مِیْئَاتَانِ مَوَاءٍ مُوَیْئِیَةٌ مِیْئَاءٌ مِیْئَاءَانِ مَوَائِیٌّ مُوَیْئِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُمِنْهُ اَوْئٰی اَوْئَیَانِ اَوْأَوْنَ اَوَاءٍ اُوَیْئٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ وُئْیٰی وُئْیَیَانِ وُئْیَیَاتٌ وُئًی وُئَیِّی وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَااَوْاٰهُ وَاَوْئِیْ بِهٖ وَوَأُوَ.

اسم فاعل:۔ وَاءٍ وَائِیَانِ وَائُوْنَ وُئَاةٌ وُئَّاءٌ وُئًّی وُئًّی وُئِیٌّ وُئَیَاءُ وُئْیَانٌ وِئَاءٌ وُئِیٌّ وَائِیَةٌ وَائِیَتَانِ وَائِیَاتٌ اَوَاءٍ

اواءِ وُئّی اُوَیئِی اُوَیئِیَۃٌ

**باب چھاردھم** : صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء ومضاعف ثلاثی از باب مرکبات بروزن فَعَلَ یَفعِلُ چوں الاَنّ وَالاَنِینُ وَالاَنَانُ وَالاُنَانُ وَالتَّأنَانُ نالیدن (رونا) اَنَّ یَئِنُّ اَنّاً فَھُوَ اٰنٌّ وَاُنَّ یُأنُّ اَنّاً فَذاکَ مأنُونٌ لَم یَئِنَّ لَم یَئِنِّ لَم یَأنِنُ لَم یُأنَّ لَم یُأنِّ لَم یُئْنَن لایَئِنُّ لایُئَنُّ لَن یَّئِنَّ لَن یُّئَنَّ اَلامْرُمِنْہُ اِنَّ اِنِّ اِیْنِنْ لِتَئِنَّ لِتَئِنِّ لِتُئْنَن لِیَئِنَّ لِیَئِنِّ لِیَئْنِن لِیُئَنَّ لِیُئَنِّ لِیُئْنَن وَالنَّھْیُ عَنْہُ لاتَئِنَّ لاتَئِنِّ لاتَئْنِن لاتُئَنَّ لاتُئَنِّ لاتُئْنَن لایَئِنَّ لایَئِنِّ لایَئْنِن لایُئَنَّ لایُئَنِّ لایُئْنَن وَالظَّرفُ مِنْہُ مَئَنٌّ مَئَنَّانِ مَاٰنٌّ مُئَینٌّ وَالاٰلَۃُ مِنْہُ مِئَنٌّ مِئَنَّانِ مَاٰنٌّ مُئَیئَنٌّ مِئَنَّۃٌ مِئَنَّتَانِ مَاٰنٌّ مُئَینَۃٌ مِئَنَانٌ مِئَنَانَانِ مَاٰنِینُ مُئَینِینٌ وَافعَلُ التَّفضِیْلِ المُذکَّرِمِنْہُ اَوَنٌّ اَوَنَّانِ اَوَنُّوْنَ اَوَانٌّ اُوَینٌّ وَالمُؤنَّثُ مِنْہُ اُنّٰی اُنَّیَانِ اُنَّیَاتٌ اُنَنٌ اُنَینٰی وَفِعلُ التَّعَجُّبِ مِنْہُ مَااَوَنَّہٗ واَنِنْ بِہٖ واَنَّ

تعلیل:۔ اَوَنٌّ اصل میں اَانٌّ تھا۔ اَیِمَّۃٌ والے قانون کے ذریعے دوسرے ہمزہ کو واؤ کے ساتھ بدلا دیا اَوَنٌّ ہو گیا

اسم فاعل:۔ اٰنٌّ اٰنَّانِ اٰنُّوْنَ اَنَنَۃٌ اُنَّانٌ اُنَّنٌ اُنٌّ اُنناءُ اُنَّانٌ اِنَانٌ اُنُوْنٌ اٰنَّۃٌ اٰنَّتَانِ اٰنَّاتٌ اَوَانٌّ اُنَّنٌ اُوَینٌّ اُوَینَۃٌ

وصرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء ومضاعف ثلاثی از باب مرکبات بروزن فَعَلَ یَفعُلُ چوں اَلاَبُّ وَالاَبِیبُ وَالاَبَابُ وَالاَبَابَۃُ وَالاِبَابَۃُ ساختن رفتن راوعزم کردن براں (جانے کی تیاری کرنا اوراس پر پختہ ارادہ کرنا) وَالاَبُّ وَالاَبَّۃُ دست بشمشیر بردن برائے کشتن (قتل کرنے کے لیے تلوار کی طرف ہاتھ لے جانا) اَبَّ یَؤُبُّ اَبّاً فَھُوَ اٰبٌّ وَاُبَّ یُأبُّ اَبّاً فَذاکَ مَأبُوبٌ لَم یَؤُبَّ لَم یَؤُبِّ لَم یَؤُبُّ لَم یَاْبُبْ لَم یُأبَّ لَم یُأبِّ لَم یُأبَّ لَم یُؤْبَبْ لایَؤُبُّ لایُأبُّ لَن یَّؤُبَّ لَن یُّأبَّ اَلامْرُمِنْہُ اُبَّ اُبِّ اُبُّ اُوْبُبْ لِتَئُبَّ لِتَئُبِّ لِتُئَبَّ لِتُئَبِّ لِتُئْبَبْ لِیَئُبَّ لِیَئُبِّ لِیَئُبُّ لِیَئْبُبْ لِیُئَبَّ لِیُئَبِّ لِیُئَبُّ لِیُئْبَبْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لاتَئُبَّ لاتَئُبِّ لاتَئُبُّ لاتَئْبُبْ لاتُئَبَّ لاتُئَبِّ لاتُئَبُّ لاتُئْبَبْ لایَئُبَّ لایَئُبِّ لایَئُبُّ لایَئْبُبْ لایُئَبَّ لایُئَبِّ لایُئَبُّ لایُئْبَبْ وَالظَّرفُ مِنْہُ مَئَبٌّ مَئَبَّانِ مَاٰبٌّ مُئَیبٌ وَالاٰلَۃُ مِنْہُ مِئَبٌّ مِئَبَّانِ مَاٰبٌّ مُئَیبٌّ مِئَبَّۃٌ مِئَبَّتَانِ مَاٰبٌّ مُئَیبَۃٌ مِئَبَابٌ مِئَبَابَانِ مَاٰبِیبُ مُئَیبِیبٌ وَافعَلُ التَّفضِیْلِ المُذکَّرِمِنْہُ اَوَبٌّ اَوَبَّانِ اَوَبُّوْنَ اَوَابٌّ اُوَیبٌّ وَالمُؤنَّثُ مِنْہُ اُبّٰی اُبَّیَانِ اُبَّیَاتٌ اُبَبٌ اُبَیبٰی وَفِعلُ التَّعَجُّبِ مِنْہُ مَااَوَبَّہٗ واَبِبْ بِہٖ واَبَّ۔

اٰبٌّ سے اسم فاعل کی گردان کو اٰنٌّ سے اسم فاعل کی گردان کی طرح ہے۔

وصرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء و مضاعف ثلاثی از باب مرکبات بروزن فَـعِـلَ یَـفْـعَـلُ چوں اَلاَلَـلُ بوے گرفتن مشک (مشک کا بدبو پکڑنا) یُـقَالُ اَلِلَتْ اَسْنَانُهٗ فاسدگشت دندانہائے وے (اس کے دانت خراب ہوگئے) وَاَلِلَتِ السِّقَاءُ بوگرفت مشک (مشک نے بدبو پکڑی) اَلِلَ يَأْلَلُ اَللاًفَهُوَ اَلِلٌ وَاُلِلَ يُؤْلَلُ اَللاً فَذَاكَ مَأْلُوْلٌ لَمْ يَأْلَلْ لَمْ يُؤْلَلْ لايَـأْلَـلُ لايُـؤْلَـلُ لَـنْ يَـأْلَـلَ لَنْ يُّؤْلَلَ الامْرُمِنْهُ اِيْلَلْ لِتُئْلَلْ لِيَئْلَلْ لِيُؤْلَلْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لاتَئْلَلْ لاتُئْلَلْ لايَـئْلَلْ لايُئْلَلْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَئْلَلٌ مَئْلَلانِ مَئَالِلُ مُئَيْلِلٌ والالة منه مِـئْلَلٌ مِئْلَلانِ مَئَالِلُ مُئَيْلِلٌ مِئْلَلَةٌ مِـئْلَلَتَانِ مَئَالِلُ مُئَيْلِلَةٌ مِئْلالٌ مِئْلالانِ مَئَالِيْلُ مُئَيْلِيْلٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِمِنْهُ اَلَلُ اَلَلانِ اَلَلُوْنَ اَوَالِلُ اُوَيْلِلٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ اُلْلٰى اُلْلَيَانِ اُلْلَيَاتُ اُلَلٌ اُلَيْلٰى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَااَلَلَهٗ وَاَلِلْ بِهٖ وَاَلُلَ.

صفت مشبہ:- اَلِلٌ اَلِلانِ اَلِلُوْنَ اَلاَلٌ اَلِلَةٌ اَلِلَتَانِ اَلِلاتٌ اُلَيْلٌ وَاُلَيْلَةٌ.

(فی نوادرالوصول وهذا احد ماجاء باظهار التضعيف قاله البيهقى)

**باب پانزدهم** : صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی و مضاعف ثلاثی از باب مرکبات بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ چوں اَلْوَدُّ وَالْـوِدَادُوَالْمَوَدَّةُ وَالْمِوَدَّةُ وَالْمَوْدِدَةُ وَالْمَوْدُوْدَةُ دوست داشتن (دوست رکھنا) وَالْوِدُّ وَالْوَدَادُ وَالْوَدَادَةُ آرزو کردن (خواہش کرنا) وَدَّ يَـوَدُّ وَدًّا فَهُـوَ وَدِيْـدٌ وَوُدَّ يُـوَدُّ وَدًّا فَـذَاكَ مَوْدُوْدٌ لَمْ يَوَدَّ لَمْ يَوَدِّ لَمْ يَوْدَدْ لَـمْ يُـوَدَّ لَـمْ يُـوَدِّ لَمْ يُوْدَدْ لايَوَدُّ لايُوَدُّ لَنْ يَّوَدَّ لَنْ يُّوَدَّ اَلامْرُمِنْهُ وَدَّ وَدِّ اِيْدَدْ لِتُوَدَّ لِتُوَدِّ لِتُوْدَدْ لِيَوَدَّ لِيَـوَدِّ لِيَـوْدَدْ لِيُـوَدَّ لِيُـوَدِّ لِيُـوْدَدْ وَالـنَّهْىُ عَنْهُ لاتَوَدَّ لاتَوَدِّ لاتَوْدَدْ لاتُوَدَّ لاتُوَدِّ لاتُوْدَدْ لايَوَدَّ لايَوَدِّ لايَـوْدَدْ لايُـوَدَّ لايُـوَدِّ لايُـوْدَدْ وَالـظَّـرْفُ مِـنْهُ مَوَدٌّ مَوَدَّانِ مَوَادُّ مُوَيْـدٌ وَالالَةُ مِنْهُ مِوَدٌّ مِوَدَّانِ مَوَادُّ مُـوَيْـدٌ مِـوَدَّـةٌ مِوَدَّتَانِ مَوَادُّ مُوَيْدَةٌ مِيْدَادٌ مِيْدَادَانِ مَوَادِيْدُ مُوَيْدِيْدٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِمِنْهُ اَوَدُّ اَوَدَّانِ اَوَدُّوْنَ اَوَادُّ اُوَيْـدٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ وُدّٰى وُدَّيَانِ وُدَّيَاتٌ وُدَدٌ وُدَيْدٰى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَااَوَدَّهٗ وَاَوْدِدْ بِهٖ وَوَدَّ.

صفت مشبہ:- وَدِيْـدٌ وَدِيْـدَانِ وَدِيْـدُوْنَ وِدَادٌ وُدُوْدٌ وُدُدٌ وُدَدَاءُ وُدَّانٌ وِدَّانٌ اَوْدَادٌ اَوِدَّاءُ اَوِدَّةٌ وَدِيْدَةٌ وَدِيْدَتَانِ وَدِيْدَاتٌ وَدَائِدُ وُدَيِّدٌ وَوُدَيِّدَةٌ

**بـاب شـاز دهم** : صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی و مضاعف ثلاثی بروزن فَـعِـلَ يَـفْعَلُ چوں اَلْيَمُّ بدریا انداختن (دریا میں پھینکنا) يَـمَّ يَيَـمُّ يَـمًّا فَهُـوَ يَـامٌّ وَيُـمَّ يُيَـمُّ يَـمًّا فَـذَاكَ مَيْمُوْمٌ لَمْ يَيَمَّ لَمْ يَيَمِّ لَمْ يَيْمَمْ لَمْ يُيَمَّ لَـمْ يُيَـمِّ لَمْ يُوْمَمْ لايَيَمُّ لايُيَمُّ لَنْ يَّيَمَّ لَنْ يُّيَمَّ اَلامْرُمِنْهُ يَمَّ يَمِّ اِيْمَمْ لِتُيَمَّ لِتُيَمِّ لِتُوْمَمْ لِيَيَمَّ لِيَيَمِّ لِيَيْمَمْ

لِيُيَمَّ لِيُيَمِّ لِيُوَمَمْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لاتَيَمَّ لاتَيَمِّ لاتَيْمَمْ لاتُيَمَّ لاتُيَمِّ لاتُوَمَمْ لايَيَمَّ لايَيَمِّ لايَيْمَمْ لايُيَمَّ لايُيَمِّ لايُوَمَمْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَيَمٌّ مَيَمَّانِ مَيَامُّ مُيَيْمٌ وَالالَةُ مِنْهُ مِيَمٌّ مِيَمَّانِ مَيَامُّ مُيَيْمٌ مِيَمَّةٌ مِيَمَّتَانِ مَيَامُّ مُيَيْمَّةٌ مِيَمَامٌ مِيَمَامَانِ مَيَامِيْمُ مُيَيْمِيْمٌ وَافْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِمِنْه اَيَمُّ اَيَمَّانِ اَيَمُّوْنَ اَيَامُّ اُيَيْمٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ يُمَّى يُمَّيَانِ يُمَّيَاتٌ يُمَمٌ يُمَيْمٰى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَااَيَمَّهٗ وَاَيْمِمْ بِهٖ وَيَمَّ.

اسم فاعل:- يَامٌّ يَامَّانِ يَامُّوْنَ يَمَمَةٌ يُمَّامٌ يُمَّمٌ يُمٌّ يُمَمَاءُ يُمَّانٌ يِمَامٌ يُمُوْمٌ يَامَّةٌ يَامَّتَانِ يَامَّاتٌ يَوَامٌّ يُمَّمٌ يُوَيْمٌّ يُوَيْمَّةٌ.

# ابواب رباعی مجرد مرکبات

بلال اَسْعَدَكَ اللّٰهُ تَعَالیٰ فِیْ الدَّارَیْنِ **باب اول** صرف صغیر رباعی مجرد مہموز ومضاعف رباعی از باب مرکبات چوں اَلطَّأْطَأَةُ سرپست کردن (سر جھکانا) طَأْطَأَ يُطَأْطِئُ طَأْطَأَةً فَهُوَ مُطَأْطِئٌ وَطُوْطِئَ يُطَأْطَأُ طَأْطَأَةً فَذَاكَ مُطَأْطَأٌ لَمْ يُطَأْطِئْ لَمْ يُطَأْطَأْ لايُطَأْطِئُ لايُطَأْطَأُ لَنْ يُطَأْطِئَ لَنْ يُطَأْطَأَ اَلاَمْرُمِنْهُ طَأْطِئْ لِتُطَأْطَأْ لِيُطَأْطِئْ لِيُطَأْطَأْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لاتُطَأْطِئْ لاتُطَأْطَأْ لايُطَأْطِئْ لايُطَأْطَأْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُطَئْطَأٌ مُطَئْطَأَانِ مُطَئْطَئَيْنِ مُطَئْطَئَاتٌ.

**باب دوم** :- صرف صغیر رباعی مجرد معتل واوی کہ واؤ بجائے فا ولام اولی دارد ومضاعف رباعی از باب مرکبات چوں اَلْوَهْوَهَةُ برگردانیدن سگ آواز در گلو از ترس وبیم (کتے کا ڈر کی وجہ سے بڑبڑانا) وَهْوَهَ يُوَهْوِهُ وَهْوَهَةً فَهُوَ مُوَهْوِهٌ وَوُهْوِهَ يُوَهْوَهُ وَهْوَهَةً فَذَاكَ مُوَهْوَهٌ لَمْ يُوَهْوِهْ لَمْ يُوَهْوَهْ لايُوَهْوِهُ لايُوَهْوَهُ لَنْ يُوَهْوِهَ لَنْ يُوَهْوَهَ اَلاَمْرُمِنْهُ وَهْوِهْ لِتُوَهْوَهْ لِيُوَهْوِهْ لِيُوَهْوَهْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لاتُوَهْوِهْ لاتُوَهْوَهْ لايُوَهْوِهْ لايُوَهْوَهْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُوَهْوَهٌ مُوَهْوَهَانِ مُوَهْوَهَيْنِ مُوَهْوَهَاتٌ.

**باب سوم** : صرف صغیر رباعی مجرد معتل یائی ومضاعف رباعی از باب مرکبات چوں اَلْيَهْيَهَةُ یاہ یاہ گفتن اے بیا (یاہ یاہ کہنا یعنی تو آ) يَهْيَهَ يُيَهْيِهُ يَهْيَهَةً فَهُوَ مُيَهْيِهٌ وَيُهْيِهَ يُيَهْيَهُ يَهْيَهَةً فَذَاكَ مُيَهْيَهٌ لَمْ يُيَهْيِهْ لَمْ يُيَهْيَهْ لايُيَهْيِهُ لايُيَهْيَهُ لَنْ يُيَهْيِهَ لَنْ يُيَهْيَهَ اَلاَمْرُمِنْهُ يَهْيِهْ لِتُيَهْيَهْ لِيُيَهْيِهْ لِيُيَهْيَهْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لاتُيَهْيِهْ لاتُيَهْيَهْ لايُيَهْيِهْ لايُيَهْيَهْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُيَهْيَهٌ مُيَهْيَهَانِ مُيَهْيَهَيْنِ مُيَهْيَهَاتٌ.

**باب چهارم** : صرف صغیر رباعی مجرد معتل واوی کہ واؤ بجائے عین ولام ثانی دارد ومضاعف رباعی از باب مرکبات چوں اَلْقَوْقَاةُ وَالْقِيْقَاءُ ۔ بانگ کردن ماکیان (مرغی کا کڑکڑانا) قَوْقٰى يُقَوْقِىْ قَوْقَاةً فَهُوَ مُقَوْقٍ وَقُوْقِىَ يُقَوْقٰى

قَوْقَاةً فَذَاكَ مُقَوْقًا لَمْ يُقَوْقِ لَمْ يُقَوْقِ لَايُقَوْقِيْ لَايُقَوْقِيْ لَنْ يُقَوْقِيَ لَنْ يُقَوْقِيَ اَلْاَمْرُمِنْهُ قَوْقِ لِتُقَوْقِ لِيُقَوْقِ لِيُقَوْقِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتُقَوْقِ لَاتُقَوْقِ لَايُقَوْقِ لَايُقَوْقِ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُقَوْقًى مُقَوْقَيَانِ مُقَوْقَيَيْنِ مُقَوْقَيَاتٌ.

**باب پنجم :** صرف صغیر رباعی مجرد معتل یائی ومضاعف رباعی از باب مرکبات چوں اَلْحَيْحَاةُ وَالْحَيْحَاءُ: خواندن (پڑھنا) حَيْحٰى يُحَيْحِيْ حَيْحَاةً فَهُوَ مُحَيْحٍ وَ حُوْحِيَ يُحَيْحٰى حَيْحَاةً فَذَاكَ مُحَيْحاً لَمْ يُحَيْحِ لَمْ يُحَيْحَ لَايُحَيْحِيْ لَايُحَيْحٰى لَنْ يُحَيْحِيَ لَنْ يُحَيْحٰى اَلْاَمْرُمِنْهُ حَيْحِ لِتُحَيْحَ لِيُحَيْحِ لِيُحَيْحَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتُحَيْحِ لَاتُحَيْحَ لَايُحَيْحِ لَايُحَيْحَ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُحَيْحٌ مُحَيْحَيَانِ مُحَيْحَيَيْنِ مُحَيْحَيَاتٌ.

**باب ششم :** صرف صغیر رباعی مجرد مثال یائی ومهموز اللام از باب مرکبات چوں اَلْيَرْنَاةُ رنگین کردن حنا (مہندی سے رنگین کرنا) يَرْنَأَ يُيَرْنِئُ يَرْنَاةً فَهُوَ مُيَرْنِئٌ وَيُرْنِئَ يُيَرْنَأُ يَرْنَاةً فَذَاكَ مُيَرْنَأً لَمْ يُيَرْنِئْ لَمْ يُيَرْنَأْ لَايُيَرْنِئُ لَايُيَرْنَأُ لَنْ يُيَرْنِئَ لَنْ يُيَرْنَأَ اَلْاَمْرُمِنْهُ يَرْنِئْ لِتُيَرْنَأْ لِيُيَرْنِئْ لِيُيَرْنَأْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتُيَرْنِئْ لَاتُيَرْنَأْ لَايُيَرْنِئْ لَايُيَرْنَأْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُيَرْنَأً مُيَرْنَئَانِ مُيَرْنَئَيْنِ مُيَرْنَئَاتٌ.

## ابواب رباعی مزید فیه مرکبات

بدال اَسْعَدَكَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِى الدَّارَيْنِ صرف صغیر رباعی مزید فیه مرکبات را دو قسم آمده اند **قسم اول** از اں دو مهموز و مضاعف رباعی بروزن تَفَعْلُلٌ چوں اَلتَّكَأْكُؤُ پس پا باز آمدن وجبان شدن ومجتمع گردیدن (اُلٹے پاؤں واپس آنا، بزدل ہونا، اکٹھا ہونا) تَكَأْكَأَ يَتَكَأْكَأُ تَكَأْكُؤًا فَهُوَ مُتَكَأْكِئٌ وَ تُكُؤْكِئَ يُتَكَأْكَأُ تَكَأْكُؤًا فَذَاكَ مُتَكَأْكَأً لَمْ يَتَكَأْكَأْ لَمْ يُتَكَأْكَأْ لَايَتَكَأْكَأُ لَايُتَكَأْكَأُ لَنْ يَتَكَأْكَأَ لَنْ يُتَكَأْكَأَ اَلْاَمْرُمِنْهُ تَكَأْكَأْ لِتُتَكَأْكَأْ لِيَتَكَأْكَأْ لِيُتَكَأْكَأْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَتَكَأْكَأْ لَاتُتَكَأْكَأْ لَايَتَكَأْكَأْ لَايُتَكَأْكَأْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُتَكَأْكَأً مُتَكَأْكَأَانِ مُتَكَأْكَأَيْنِ مُتَكَأْكَأَاتٌ.

**قسم دوم** از اں دو معتل واوی که واو بجائے فا ولام اولی دارد ومضاعف رباعی بروزن تَفَعْلُلٌ چوں اَلتَّوَهْوُهُ برگردانیدن سگ آواز در گلو از ترس وبیم (کتے کا ڈر کی وجہ سے بڑبڑانا) تَوَهْوَهَ يَتَوَهْوَهُ تَوَهْوُهاً فَهُوَ مُتَوَهْوِهٌ وَتُوُهْوِهَ يُتَوَهْوَهُ تَوَهْوُهاً فَذَاكَ مُتَوَهْوَهٌ لَمْ يَتَوَهْوَهْ لَمْ يُتَوَهْوَهْ لَايَتَوَهْوَهُ لَايُتَوَهْوَهُ لَنْ يَتَوَهْوَهَ لَنْ يُتَوَهْوَهَ اَلْاَمْرُمِنْهُ تَوَهْوَهْ لِتُتَوَهْوَهْ لِيَتَوَهْوَهْ لِيُتَوَهْوَهْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَتَوَهْوَهْ لَاتُتَوَهْوَهْ لَايَتَوَهْوَهْ لَايُتَوَهْوَهْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُتَوَهْوَهٌ مُتَوَهْوَهَانِ مُتَوَهْوَهَيْنِ مُتَوَهْوَهَاتٌ.

# ﴿الحاق کی تعریف﴾

الحاق کا لغوی معنی ہے ملنا اور ملانا یا پہنچنا اور پہنچانا۔

**اصطلاحی تعریف:** ۔ ثلاثی مجرد پر کوئی حرف زیادہ کرنا تاکہ وہ تمام تصرفات میں رباعی مجرد یا رباعی مزید کے ہم شکل ہو جائے۔ بشرطیکہ وہ زیادتی قیاسی طور پر مفید معنی کی نہ ہو جیسا کہ ہم نے کَرُمَ پر ہمزہ افعال کا داخل کیا تو اَکْرَمَ ہو گیا۔ اب یہ بھی ہمشکل ہے دَحْرَجَ کیساتھ لیکن اس کو ملحق نہیں کہیں گے کیونکہ یہ ہمزہ قیاسی طور پر مفید معنی کا ہے کیونکہ اس سے اَکْرَمَ میں تعدیت والا معنی حاصل ہو گیا یعنی فعل لازمی متعدی بن گیا۔

**فائدہ:** ۔ اگر ملحق فعل رباعی کے ساتھ ہے تو مراد تصرفات سے مصدر، ماضی، مضارع اور باقی مشتقات (اسم فاعل، اسم مفعول اور اسم تفضیل وغیرہ) ہیں اور اگر ملحق اسم رباعی کیساتھ ہو تو مراد تصرفات سے تصغیر اور جمع تکسیر قیاسی ہے۔

## ابوابِ ملحقات

بداں اَسْعَدَکَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ الدَّارَیْن ملحق بفعل رباعی مجرد را ہفت باب آمدہ اند **باب اول** صرف صغیر ملحق برباعی مجرد از باب فَعْلَلَۃٌ چوں اَلْجَلْبَبَۃُ چادر پوشانیدن (چادر اوڑھنا) جَلْبَبَ یُجَلْبِبُ جَلْبَبَۃً فَھُوَ مُجَلْبِبٌ وَجُلْبِبَ یُجَلْبَبُ جَلْبَبَۃً فَذَاکَ مُجَلْبَبٌ لَمْ یُجَلْبِبْ لَمْ یُجَلْبَبْ لَا یُجَلْبِبُ لَا یُجَلْبَبُ لَنْ یُّجَلْبِبَ لَنْ یُّجَلْبَبَ اَلْاَمْرُمِنْہُ جَلْبِبْ لِتُجَلْبَبْ لِیُجَلْبِبْ لِیُجَلْبَبْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَا تُجَلْبِبْ لَا تُجَلْبَبْ لَا یُجَلْبِبْ لَا یُجَلْبَبْ وَالظَّرْفُ مِنْہُ مُجَلْبَبٌ مُجَلْبَبَانِ مُجَلْبَبَیْنِ مُجَلْبَبَاتٌ

**باب دوم:** صرف صغیر ملحق برباعی مجرد از باب فَیْعَلَۃٌ چوں اَلْخَیْعَلَۃُ پیراہن بے آستین پوشانیدن (بغیر آستین والا کرتا پہنانا) خَیْعَلَ یُخَیْعِلُ خَیْعَلَۃً فَھُوَ مُخَیْعِلٌ وَخُوْعِلَ یُخَیْعَلُ خَیْعَلَۃً فَذَاکَ مُخَیْعَلٌ لَمْ یُخَیْعِلْ

لَمْ يُخَيْعَلْ لاَ يُخَيْعِلُ لاَ يُخَيْعَلُ لَنْ يُخَيْعِلَ لَنْ يُخَيْعَلَ اَلاَمْرُمِنْهُ خَيْعِلْ لِتُخَيْعَلْ لِيُخَيْعِلْ لِيُخَيْعَلْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لاَ تُخَيْعِلْ لاَ تُخَيْعَلْ لاَ يُخَيْعِلْ لا يُخَيْعَلْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُخَيْعَلٌ مُخَيْعَلٌ مُخَيْعَلاَنِ مُخَيْعَلَيْن مُخَيْعَلاَتٌ.

**باب سوم**: صرف صغیر ملحق برباعی مجرد از باب فَوْعَلَةٌ چوں اَلْجَوْرَبَةُ جورب پوشانیدن (جراب پہنانا) جَوْرَبَ يُجَوْرِبُ جَوْرَبَةً فَهُوَ مُجَوْرِبٌ وَجُوْرِبَ يُجَوْرَبُ جَوْرَبَةً فَذَاكَ مُجَوْرَبٌ لَمْ يُجَوْرِبْ لَمْ يُجَوْرَبْ لا يُجَوْرِبُ لا يُجَوْرَبُ لَنْ يُجَوْرِبَ لَنْ يُجَوْرَبَ اَلاَمْرُمِنْهُ جَوْرِبْ لِتُجَوْرَبْ لِيُجَوْرِبْ لِيُجَوْرَبْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لا تُجَوْرِبْ لا تُجَوْرَبْ لا يُجَوْرِبْ لا يُجَوْرَبْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُجَوْرَبٌ مُجَوْرَبٌ مُجَوْرَبَانِ مُجَوْرَبَيْنِ مُجَوْرَبَاتٌ

**باب چہارم** : صرف صغیر ملحق برباعی مجرد از باب فَعْنَلَةٌ چوں اَلْقَلْنَسَةُ کلاہ پوشانیدن (ٹوپی پہنانا) قَلْنَسَ يُقَلْنِسُ قَلْنَسَةً فَهُوَ مُقَلْنِسٌ وَقُلْنِسَ يُقَلْنَسُ قَلْنَسَةً فَذَاكَ مُقَلْنَسٌ لَمْ يُقَلْنِسْ لَمْ يُقَلْنَسْ لا يُقَلْنِسُ لا يُقَلْنَسُ لَنْ يُقَلْنِسَ لَنْ يُقَلْنَسَ اَلاَمْرُمِنْهُ قَلْنِسْ لِتُقَلْنَسْ لِيُقَلْنِسْ لِيُقَلْنَسْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لا تُقَلْنِسْ لا تُقَلْنَسْ لا يُقَلْنِسْ لا يُقَلْنَسْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُقَلْنَسٌ مُقَلْنَسٌ مُقَلْنَسَانِ مُقَلْنَسَيْنِ مُقَلْنَسَاتٌ.

**باب پنجم**: صرف صغیر ملحق برباعی مجرد از باب فَعْيَلَةٌ چوں اَلشَّرْيَفَةُ افزونی برگہای کشت بریدن (کھیتی کے بڑھے ہوئے پتوں کو کاٹنا) شَرْيَفَ يُشَرْيِفُ شَرْيَفَةً فَهُوَ مُشَرْيِفٌ وَشُرْيِفَ يُشَرْيَفُ شَرْيَفَةً فَذَاكَ مُشَرْيَفٌ لَمْ يُشَرْيِفْ لَمْ يُشَرْيَفْ لا يُشَرْيِفُ لا يُشَرْيَفُ لَنْ يُشَرْيِفَ لَنْ يُشَرْيَفَ اَلاَمْرُمِنْهُ شَرْيِفْ لِتُشَرْيَفْ لِيُشَرْيِفْ لِيُشَرْيَفْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لا تُشَرْيِفْ لا تُشَرْيَفْ لا يُشَرْيِفْ لا يُشَرْيَفْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُشَرْيَفٌ مُشَرْيَفٌ مُشَرْيَفَانِ مُشَرْيَفَيْنِ مُشَرْيَفَاتٌ.

**باب ششم**: صرف صغیر ملحق برباعی مجرد از باب فَعْوَلَةٌ چوں اَلْجَهْوَرَةُ آواز بلند کردن (آواز بلند کرنا) جَهْوَرَ يُجَهْوِرُ جَهْوَرَةً فَهُوَ مُجَهْوِرٌ وَجُهْوِرَ يُجَهْوَرُ جَهْوَرَةً فَذَاكَ مُجَهْوَرٌ لَمْ يُجَهْوِرْ لَمْ يُجَهْوَرْ لا يُجَهْوِرُ لا يُجَهْوَرُ لَنْ يُجَهْوِرَ لَنْ يُجَهْوَرَ اَلاَمْرُمِنْهُ جَهْوِرْ لِتُجَهْوَرْ لِيُجَهْوِرْ لِيُجَهْوَرْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لا تُجَهْوِرْ لا تُجَهْوَرْ لا يُجَهْوِرْ لا يُجَهْوَرْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُجَهْوَرٌ مُجَهْوَرٌ مُجَهْوَرَانِ مُجَهْوَرَيْنِ مُجَهْوَرَاتٌ

**باب ہفتم** : صرف صغیر ملحق برباعی مجرد از باب فَعْلاةٌ چوں القَلْسَاةُ کلاہ پوشانیدن (ٹوپی پہنانا) قَلْسٰی یُقَلْسِیْ قَلْسَاةً فَهُوَ مُقَلْسٍ وَقُلْسِيَ يُقَلْسٰى قَلْسَاةً فَذَاكَ مُقَلْسًى لَمْ يُقَلْسِ لَمْ يُقَلْسَ لا يُقَلْسِيْ لا يُقَلْسٰى لَنْ يُّقَلْسِيَ لَنْ يُّقَلْسٰى اَلْاَمْرُمِنْهُ قَلْسِ لِتُقَلْسَ لِيُقَلْسِ لِيُقَلْسَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لا تُقَلْسِ لا تُقَلْسَ لا يُقَلْسِ لا يُقَلْسَ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُقَلْسًى مُقَلْسَيَانِ مُقَلْسَيَيْنِ مُقَلْسَيَاتٌ۔

سوال : قَلْسٰی کو دَحْرَجَ کا ملحق اگر تعلیل سے پہلے کہتے ہو تو تعلیل نہ کرتے کیونکہ ملحقات میں تغیر و تبدل منع ہے اور اگر تعلیل کے بعد کہتے ہو تو ملحق اور ملحق بہ کا وزن موافق نہیں۔

جواب :اگر تعلیل سے پہلے کہیں تو بھی درست ہے کیونکہ ملحق میں وہ تغیر و تبدل منع ہے جو ملحق بہ میں نہ پایا جائے اور یہ تغیر ملحق بہ میں پایا جاتا ہے کیونکہ اگر رباعی کے لام کلمہ میں حرف علت پایا جائے تو معلل ہو جاتا ہے جیسا کہ قَوْقٰی يُقَوْقِيْ قَوْقَاةً۔ اور اگر تعلیل کے بعد کہیں تو بھی درست ہے کیونکہ تبدیلی حرف کے ساتھ وزن صرفی جب نہیں بدلتا (چنانچہ قَالَ بروزن فَعَلَ نزد جمہور) تو وزن صوری جو الحاق میں مراد ہے بطریق اولیٰ نہ بدلے گا۔

بدانکہ ملحق بباب تفعلل راہفت باب آمدہ اند **باب اول** صرف صغیر ملحق برباعی مزید از باب تَفَعْلُلٌ چوں اَلتَّجَلْبُبُ چادر پوشیدن (چادر اوڑھنا) تَجَلْبَبَ يَتَجَلْبَبُ تَجَلْبُباً فَهُوَ مُتَجَلْبِبٌ وَتُجُلْبِبَ يُتَجَلْبَبُ تَجَلْبُباً فَذَاكَ مُتَجَلْبَبٌ لَمْ يَتَجَلْبَبْ لَمْ يُتَجَلْبَبْ لا يَتَجَلْبَبُ لا يُتَجَلْبَبُ لَنْ يَّتَجَلْبَبَ لَنْ يُّتَجَلْبَبَ اَلْاَمْرُمِنْهُ تَجَلْبَبْ لِتُتَجَلْبَبْ لِيَتَجَلْبَبْ لِيُتَجَلْبَبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لا تَتَجَلْبَبْ لا تُتَجَلْبَبْ لا يَتَجَلْبَبْ لا يُتَجَلْبَبْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُتَجَلْبَبٌ مُتَجَلْبَبَانِ مُتَجَلْبَبَيْنِ مُتَجَلْبَبَاتٌ۔

**باب دوم** : صرف صغیر ملحق برباعی مزید از باب تَفَيْعُلٌ چوں التَّخَيْعُلُ پیراہن بے آستین پوشیدن (بغیر آستین کا کُرتا پہننا) تَخَيْعَلَ يَتَخَيْعَلُ تَخَيْعُلاً فَهُوَ مُتَخَيْعِلٌ وَتُخُوْعِلَ يُتَخَيْعَلُ تَخَيْعُلاً فَذَاكَ مُتَخَيْعَلٌ لَمْ يَتَخَيْعَلْ لَمْ يُتَخَيْعَلْ لا يَتَخَيْعَلُ لا يُتَخَيْعَلُ لَنْ يَّتَخَيْعَلَ لَنْ يُّتَخَيْعَلَ اَلْاَمْرُمِنْهُ تَخَيْعَلْ لِتُتَخَيْعَلْ لِيَتَخَيْعَلْ لِيُتَخَيْعَلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لا تَتَخَيْعَلْ لا تُتَخَيْعَلْ لا يَتَخَيْعَلْ لا يُتَخَيْعَلْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُتَخَيْعَلٌ مُتَخَيْعَلاَنِ مُتَخَيْعَلَيْنِ مُتَخَيْعَلاَتٌ۔

**باب سوم**: صرف صغیر ملحق برباعی مزید از باب تَفَوْعُلٌ چوں التَّجَوْرُبُ جورب پوشیدن (جراب یا موزہ پہننا)

تجَوْرَبَ يَتجَوْرَبُ تَجَوْرُباً فَهُوَ مُتَجَوْرِبٌ وَتُجُوْرِبَ يُتَجَوْرَبُ تَجَوْرُباً فَذَاكَ مُتَجَوْرَبٌ لَمْ يَتَجَوْرَبْ لَمْ يُتَجَوْرَبْ لا يَتَجَوْرَبُ لا يُتَجَوْرَبُ لَنْ يَّتَجَوْرَبَ لَنْ يُّتَجَوْرَبَ اَلاَمْرُمِنْهُ تَجَوْرَبْ لِتُتَجَوْرَبْ لِيَتَجَوْرَبْ لِيُتَجَوْرَبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لا تَتَجَوْرَبْ لا تُتَجَوْرَبْ لا يَتَجَوْرَبْ لا يُتَجَوْرَبْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُتَجَوْرَبٌ مُتَجَوْرَبَانِ مُتَجَوْرَبَيْنِ مُتَجَوْرَبَاتٌ

**باب چہارم** : صرف صغیر ملحق برباعی مزید ازباب تَفَعْنُلٌ چوں التَّقَلْنُسُ کلاہ پوشیدن (ٹوپی پہننا) تَقَلْنَسَ يَتَقَلْنَسُ تَقَلْنُساً فَهُوَ مُتَقَلْنِسٌ وَتُقُلْنِسَ يُتَقَلْنَسُ تَقَلْنُساً فَذَاكَ مُتَقَلْنَسٌ لَمْ يَتَقَلْنَسْ لَمْ يُتَقَلْنَسْ لا يَتَقَلْنَسُ لا يُتَقَلْنَسُ لَنْ يَّتَقَلْنَسَ لَنْ يُّتَقَلْنَسَ اَلاَمْرُمِنْهُ تَقَلْنَسْ لِتُتَقَلْنَسْ لِيَتَقَلْنَسْ لِيُتَقَلْنَسْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لا تَتَقَلْنَسْ لا تُتَقَلْنَسْ لا يَتَقَلْنَسْ لا يُتَقَلْنَسْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُتَقَلْنَسٌ مُتَقَلْنَسَانِ مُتَقَلْنَسَيْنِ مُتَقَلْنَسَاتٌ

**باب پنجم**: صرف صغیر ملحق برباعی مزید ازباب تَفَعْيُلٌ چوں التَّحَمْيُرُ سخن بزبان حمیر گفتن (حمیر زبان میں بات کہنا) تَحَمْيَرَ يَتَحَمْيَرُ تَحَمْيُراً فَهُوَ مُتَحَمْيِرٌ وَتُحُمْيِرَ يُتَحَمْيَرُ تَحَمْيُراً فَذَاكَ مُتَحَمْيَرٌ لَمْ يَتَحَمْيَرْ لَمْ يُتَحَمْيَرْ لا يَتَحَمْيَرُ لا يُتَحَمْيَرُ لَنْ يَّتَحَمْيَرَ لَنْ يُّتَحَمْيَرَ اَلاَمْرُمِنْهُ تَحَمْيَرْ لِتُتَحَمْيَرْ لِيَتَحَمْيَرْ لِيُتَحَمْيَرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لا تَتَحَمْيَرْ لا تُتَحَمْيَرْ لا يَتَحَمْيَرْ لا يُتَحَمْيَرْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُتَحَمْيَرٌ مُتَحَمْيَرَانِ مُتَحَمْيَرَيْنِ مُتَحَمْيَرَاتٌ

**باب ششم** : صرف صغیر ملحق برباعی مزید ازباب تَفَعْوُلٌ چوں التَّسَرْوُلُ شلوار پوشیدن (شلوار پہننا) تَسَرْوَلَ يَتَسَرْوَلُ تَسَرْوُلاً فَهُوَ مُتَسَرْوِلٌ وَتُسُرْوِلَ يُتَسَرْوَلُ تَسَرْوُلاً فَذَاكَ مُتَسَرْوَلٌ لَمْ يَتَسَرْوَلْ لَمْ يُتَسَرْوَلْ لا يَتَسَرْوَلُ لا يُتَسَرْوَلُ لَنْ يَّتَسَرْوَلَ لَنْ يُّتَسَرْوَلَ اَلاَمْرُمِنْهُ تَسَرْوَلْ لِتُتَسَرْوَلْ لِيَتَسَرْوَلْ لِيُتَسَرْوَلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لا تَتَسَرْوَلْ لا تُتَسَرْوَلْ لا يَتَسَرْوَلْ لا يُتَسَرْوَلْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُتَسَرْوَلٌ مُتَسَرْوَلاَنِ مُتَسَرْوَلَيْنِ مُتَسَرْوَلاَتٌ

**باب ہفتم** : صرف صغیر ملحق برباعی مزید ازباب تَفَعْلٍ چوں التَّقَلْسِيْ کلاہ پوشیدن (ٹوپی پہننا) تَقَلْسٰى يَتَقَلْسٰى تَقَلْسِياً فَهُوَ مُتَقَلْسٍ وَتُقُلْسِيَ يُتَقَلْسٰى تَقَلْسِياً فَذَاكَ مُتَقَلْسًى لَمْ يَتَقَلْسَ لَمْ يُتَقَلْسَ

لا يَتَقَلْسَى لا يُتَقَلْسَى لَنْ يَّتَقَلْسَى لَنْ يُّتَقَلْسَى اَلاَمْرُمِنْهُ تَقَلْسَ لِتُتَقَلْسَ لِيَتَقَلْسَ لِيُتَقَلْسَ وَالنُّهُىُ عَنْهُ لاتَتَقَلْسَ لا تُتَقَلْسَ لا يَتَقَلْسَ لايُتَقَلْسَ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُتَقَلْسًى مُتَقَلْسَيَانِ مُتَقَلْسَيَيْنِ مُتَقَلْسَيَاتٌ

بدانکہ ملحق باب اِفْعِنْلاَل را دو باب آمدہ اند **باب اول** صرف صغیر ملحق برباعی مزید از باب اِفْعِنْلاَل چوں الاِقْعِنْسَاسُ واپس شدن و سخت شدن (واپس ہونا اور سخت ہونا) اِقْعَنْسَسَ يَقْعَنْسِسُ اِقْعِنْسَاسًا فَهُوَ مُقْعَنْسِسٌ وَاُقْعُنْسِسَ يُقْعَنْسَسُ اِقْعِنْسَاسًا فَذَاكَ مُقْعَنْسَسٌ لَمْ يَقْعَنْسِسْ لَمْ يُقْعَنْسَسْ لا يَقْعَنْسِسُ لايُقْعَنْسَسُ لَنْ يَّقْعَنْسِسَ لَنْ يُّقْعَنْسَسَ اَلاَمْرُمِنْهُ اِقْعَنْسِسْ لِتُقْعَنْسَسْ لِيَقْعَنْسِسْ لِيُقْعَنْسَسْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لاتَقْعَنْسِسْ لاتُقْعَنْسَسْ لايَقْعَنْسِسْ لا يُقْعَنْسَسْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُقْعَنْسَسٌ مُقْعَنْسَسَانِ مُقْعَنْسَسَيْنِ مُقْعَنْسَسَاتٌ

**باب دوم** : صرف صغیر ملحق برباعی مزید از باب اِفْعِنْلاَءٌ چوں الاِسْلِنْقَاءُ بر پشت خفتن (چت سونا) اِسْلَنْقَى يَسْلَنْقِيْ اِسْلِنْقَاءً فَهُوَ مُسْلَنْقٍ وَاُسْلُنْقِيَ يُسْلَنْقَى اِسْلِنْقَاءً فَذَاكَ مُسْلَنْقًى لَمْ يَسْلَنْقِ لَمْ يُسْلَنْقَ لا يَسْلَنْقِيْ لا يُسْلَنْقَى لَنْ يَّسْلَنْقِيَ لَنْ يُّسْلَنْقَى اَلاَمْرُمِنْهُ اِسْلَنْقِ لِتُسْلَنْقَ لِيَسْلَنْقِ لِيُسْلَنْقَ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لا تَسْلَنْقِ لا تُسْلَنْقَ لا يَسْلَنْقِ لا يُسْلَنْقَ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُسْلَنْقًى مُسْلَنْقَيَانِ مُسْلَنْقَيَيْنِ مُسْلَنْقَيَاتٌ

بداں کہ ملحق باب اِفْعِلاَّلٌ را یک باب آمدہ است باب اِفْوِعْلاَلٌ چوں الاِكْوِهْدَادُ لرزیدن بچہ پیش مادر (بچے کا والدہ کے سامنے تلملانا) اِكْوَهَدَّ يَكْوَهِدُّ اِكْوِهْدَادًا فَهُوَ مُكْوَهِدٌّ وَاُكْوُهِدَّ يُكْوَهَدُّ اِكْوِهْدَادًا فَذَاكَ مُكْوَهَدٌّ لَمْ يَكْوَهِدَّ لَمْ يَكْوَهِدِّ لَمْ يَكْوَهْدِدْ لَمْ يُكْوَهَدَّ لَمْ يُكْوَهَدِّ لَمْ يُكْوَهْدَدْ لا يَكْوَهِدُّ لا يُكْوَهَدُّ لَنْ يَّكْوَهِدَّ لَنْ يُّكْوَهَدَّ اَلاَمْرُمِنْهُ اِكْوَهِدَّ اِكْوَهِدِّ اِكْوَهْدِدْ لِتُكْوَهَدَّ لِتُكْوَهَدِّ لِتُكْوَهْدَدْ لِيَكْوَهِدَّ لِيَكْوَهِدِّ لِيَكْوَهْدِدْ لِيُكْوَهَدَّ لِيُكْوَهَدِّ لِيُكْوَهْدَدْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لا تَكْوَهِدَّ لا تَكْوَهِدِّ لا تَكْوَهْدِدْ لا تُكْوَهَدَّ لا تُكْوَهَدِّ لا تُكْوَهْدَدْ لايَكْوَهِدَّ لا يَكْوَهِدِّ لا يَكْوَهْدِدْ لا يُكْوَهَدَّ لا يُكْوَهَدِّ لا يُكْوَهْدَدْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُكْوَهَدٌّ مُكْوَهَدَّانِ مُكْوَهَدَّيْنِ مُكْوَهَدَّاتٌ

یہ ملحقات مشہورہ ہیں بعض نے غیر مشہورہ بھی ذکر کئے ہیں۔

# ﴿خاصیات ابواب﴾

خاصیات جمع خاصیت کی ہے (صاد کی تشدید کے ساتھ) اور خاصیت اصل میں خاصِصِیَّت تھا پہلے صاد کو دوسرے صاد میں ادغام کر دیا تو خاصیت ہو گیا اور خاصیت بمعنی خصوصیت کے ہے یعنی خاص ہونا۔

منطقیوں کے نزدیک خاصیت اور خاصہ کی تعریف :۔ مایُوْ جَدُ فیه و لا یُوْ جَدُ فِیْ غَیْرِہٖ یعنی خاصہ شئی کا وہ ہوتا ہے جو اسی شئی کے اندر پایا جائے اور غیر کے اندر نہ پایا جائے جیسے کتابت (لکھنا) انسان کا خاصہ ہے۔

صرفیوں کے نزدیک خاصیت کی تعریف :۔ مَایُوْ جَدُ فیه غالباً و فِیْ غَیْرِہٖ نَادراً یعنی خاصہ شئی کا وہ ہوتا ہے جو اس شئی کے اندر اکثر پایا جائے اور غیر کے اندر کم پایا جائے اور یہاں پر خاصیات سے مراد وہ معانی ہیں جو لغوی معنی کے علاوہ ہوں اور ابواب کے ساتھ لازم ہوں جیسے اخراج کا لغوی معنی ہے نکالنا اور تعدیہ والا معنی اس کے ساتھ لازم ہے تو یہاں پر خاصیت سے مراد یہ دوسرا معنی (تعدیة) ہے۔ (تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو نوادر الاصول شرح فصول اکبری)

## خاصیات ابواب ثلاثی مجرد

ثلاثی مجرد کے چھ ابواب میں سے پہلے تین بابوں (۱ نَصَرَ یَنْصُرُ ۲ ضَرَبَ یَضْرِبُ ۳ عَلِمَ یَعْلَمُ) کو ام الابواب (اصول الابواب) کہتے ہیں کیونکہ اصل یہ ہے جب کہ ماضی اور مضارع کے معنی کے درمیان اختلاف ہے تو انکی حرکات کے درمیان میں بھی اختلاف ہو تا کہ اختلاف لفظی دلالت کرے اختلاف معنی پر اور یہ بات پہلے تین بابوں میں پائی جاتی ہیں باقی تین بابوں میں نہیں پائی جاتی اسی لئے ان باقی تین بابوں کو فروع الابواب کہا جاتا ہے اور بعض حضرات نے پہلے تین بابوں کے اصول الابواب ہونے کی وجہ یہ بیان کی ہے کہ یہ تینوں ابواب کثیر الاستعمال ہیں اور کسی شرط کے ساتھ مقید نہیں ہیں خلاف باقی تین ابواب کے وہ قلیل الاستعمال ہیں اور ان کا استعمال کسی نہ کسی قید کے ساتھ مقید ہے مثلاً فتح یفتح کے اوپر وہ باب قیاس ہوگا۔ جس کے عین یا لام کلمے کے مقابلہ میں حرف حلقی ہو اور کَرُمَ یَکْرُمُ پر وہ باب قیاس ہوگا جس کے معنی میں خلقی اور فطری صفات پائی جائیں اور حَسِبَ یَحْسِبُ سے چند گنے چنے باب آتے ہیں۔

**خاصیت نَصَرَ یَنْصُرُ** :۔ اصول ابواب آپس خواص میں ایک دوسرے کے ساتھ شریک اور برابر ہیں لیکن

مغالبہ مطلقاً (بلاشرط وقید) یہ صرف باب نَصَرَ کا خاصہ ہے۔ **مغالبہ** کا لغوی معنی ہے ایک دوسرے پر غالب آنا اور صرفیوں کی اصطلاح میں مغالبہ کی تعریف یہ ہے هِيَ ذِكْرُ فِعْلٍ بَعْدَ المُفَاعَلَةِ لاظهارِ غَلَبَةِ احدِ الطَّرَفَيْنِ المُتَقَابِلَيْنِ یعنی باب مفاعلہ کے بعد کسی فعل کو ذکر کرنا متقابلین (ایک دوسرے کے ساتھ مقابلہ کرنے والے) میں سے ایک کا غلبہ دوسرے پر ظاہر کرنے کے لیے جیسا کہ خَاصَمَنِیْ زَيْدٌ فَخَصَمْتُهٗ، زید نے مجھ سے جھگڑا کیا اور میں اس جھگڑے میں اس پر غالب آگیا۔ ۲ يُخَاصِمُنِیْ زَيْدٌ فَاَخْصُمُهٗ (زید مجھ سے جھگڑتا ہے میں جھگڑے میں اس پر غالب آتا ہوں)۔

**خاصیت ضَرَبَ يَضْرِبُ** :۔ اس باب کا خاصہ بھی مغالبہ ہے بشر طیکہ وہ باب۔ مثال۔ اجوف یائی اور ناقص یائی کا ہو اور مقابلے کے بعد ذکر ہو جیسے وَاعَدَنِیْ زَيْدٌ فَوَعَدتُّہ، میں نے اور زید نے آپس میں وعدہ کیا پس میں وعدہ کرنے میں غالب آگیا (اس مقام میں وَعَدتُّهٗ کا معنی یہ نہیں ہوگا میں نے اس سے وعدہ کیا) یا سَرَنی زَيْدٌ فَيَسَرتُهٗ (زید نے میرے ساتھ جوے بازی کی پس میں جوے بازی میں اس پر غالب آگیا یعنی جیت گیا) بَایَعَنِیْ زَيْدٌ فَبِعْتُهٗ (زید نے میرے ساتھ خرید و فروخت کی پس میں خرید و فروخت میں اُس پر غالب آگیا) رَامَانِیْ زَيْدٌ فَرَمَيْتُهٗ (زید نے میرے ساتھ تیر اندازی کی پس میں تیر اندازی میں اس پر غالب آگیا)

**فائدہ** :۔ صحیح، اجوف واوی، ناقص واوی کے وہ ابواب جو نَصَرَ يَنْصُرُ سے نہیں آتے اگر ان کے اندر مغالبے والا معنی مقصود ہو تو پھر ان بابوں کو بھی نَصَرَ يَنْصُرُ سے لائیں گے جیسے يُضَارِبُنِیْ زَيْدٌ فَاَضْرُبُه، (میں اور زید ایک دوسرے کی مار پٹائی کرتے ہیں لیکن میں مار پٹائی میں غالب آجاتا ہوں)۔

**خاصیت سَمِعَ يَسْمَعُ** :۔ اس باب سے اکثر و بیشتر وہ صیغے آتے ہیں کہ جن میں بیماری، رنج و خوشی، رنگ، عیب اور صورت جسمانی کے معنی پائے جائیں جیسے سَقِمَ (بیمار ہوا) حَزِنَ (غمگین ہوا) فَرِحَ (خوش ہوا) كَدِرَ (گدلا رنگ ہوا) عَوِرَ (کانا ہوا) بَلِجَ (کشادہ ابرو ہوا وہ شخص)

**نوٹ** :۔ یہ باب زیادہ تر لازمی آتا ہے اور متعدی کم استعمال ہوتا ہے۔

**خاصیت فَتَحَ یَفْتَحُ** :۔اس باب کی خاصیت لفظی یہ ہے فَتَحَ یَفْتَحُ سے وہ باب آئے گا جس کے عین یا لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف حلقی ہو جیسے مَنَعَ یَمْنَعُ ، ذَهَبَ یَذْهَبُ ،سَلَخَ یَسْلَخُ لیکن اس سے ہر گز یہ لازم نہیں آتا کہ جس کے عین یا لام کلمے کے مقابلہ میں حرف حلقی ہو وہ فَتَحَ یَفْتَحُ کے اوپر قیاس ہو یعنی فَتَحَ یَفْتَحُ سے آئے بلکہ دوسرے ابواب سے بھی آسکتا ہے جیسے صَلَحَ یَصْلِحُ۔

سوال: رَکَنَ یَرْکَنُ اور اَبَیٰ یَأبیٰ کے لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف حلقی نہیں ہے اسکے باوجود یہ فَتَحَ یَفْتَحُ سے آتے ہیں۔

جواب :رَکَنَ یَرْکَنُ باب تداخل سے ہے یعنی اس باب کی ماضی نَصَرَ سے اور اس کا مضارع باب سَمِعَ سے ہے اور اَبَیٰ یَأبیٰ کا استعمال شاذ ہے۔

**خاصیت کَرُمَ یَکْرُمُ** :۔یہ باب ہمیشہ لازمی آتا ہے اور باب کَرُمَ سے وہ ابواب آتے ہیں جو صفاتِ خِلقیہ حقیقیہ پر دلالت کریں یعنی ایسی صفات پر دلالت کریں جو موصوف کے اندر پیدائش کے وقت پائی جائیں جیسے حَسُنَ (خوبصورت ہوا) قَبُحَ (بد صورت ہوا) صَغُرَ (چھوٹا ہوا) عَظُمَ (عظیم ہوا) یا باب کَرُمَ سے وہ ابواب آتے ہیں جو صفات خِلقیہ حکمیہ پر دلالت کریں یعنی ایسی صفات پر دلالت کریں جو موصوف کے اندر پیدائس کے وقت تو موجود نہ ہوں بلکہ عارضی طور پر موجود ہوں لیکن بار بار مشق اور تجربہ کی وجہ سے صفات حقیقیہ کی طرح موصوف کے ساتھ مستحکم اور پکی ہو گئی ہوں جیسے فَقُهَ (سمجھدار ہوا) اب یہ فقاہت والی صفت موصوف کے اندر پیدائش کے وقت موجود نہیں ہے لیکن بار بار تجربے کے بعد اور مختلف آزمائشوں سے گزرنے کے بعد موصوف کے ساتھ پکی ہو گئی یا باب کَرُمَ سے وہ ابواب آتے ہیں جو ایسی صفات پر دلالت کریں جو صفت خِلقیہ کے مشابہ ہوں یعنی ایسی صفات پر دلالت کرے جو موصوف کے اندر نہ پیدائش کے وقت موجود ہوں اور نہ تجربہ و تمرین (مشق) سے حاصل ہوئی ہوں بلکہ وہ صفت خلقیہ کے ساتھ کسی اور وجہ سے مشابہت رکھتی ہوں جیسے حُسن عارضی بواسطہ تزئین کے مشابہ ہے حُسن ذاتی کے ساتھ اور قبح عارضی بواسطہ تغیر صورت (شکل و صورت کو بگاڑ لینا) کے مشابہ ہے قبح ذاتی کے ساتھ جیسے حَسُنَ زَیْدُ، قَبُحَ زَیْدُ اور اسی طرح جَنُبَ زَیْدُ (زید جنبی ہوا) میں جنابت مشابہ ہے نجاست ذاتی کیساتھ۔

**خاصیت حَسِبَ یَحْسِبُ:۔** باب حَسِبَ سے چند گنے چنے الفاظ آتے ہیں صاحب فصول اکبری نزدیک اپنے تتبع اور استقراء (ڈھونڈو تلاش) کے مطابق انکی تعداد بتیس (۳۲) ہے جن میں سے اشارہ کو اپنی کتاب فصول اکبری میں ذکر کیا ہے اور باقی کو اپنی کتاب اصول میں ذکر کیا ہے۔ ان میں سے چند یہ ہیں نعم (خوش عیش ہوا یا نرم و نازک ہوا) وَ بق (ہلاک ہوا) ومق (دوستی کی) ورع (پرہیزگار ہوا) وله (وہ غمگین اور حیران ہوا) وهل (وہ ایسی چیز کی طرف ذہن لے گیا جس کا اس نے ارادہ نہیں کیا) یبس (وہ خشک ہوا) وفق (موافقت کی) ورث (وارث ہوا) ورم (سوجا) وری (چقماق سے آگ نکالی) ولی (قریب ہوا) بلع (بوسیدہ ہوا) وغر دحر (کینہ رکھا) وعم (کسی کے حق میں نعمت کی دعا کی) وطِئی (پاؤں سے روندا) یئِس (ناامید ہوا)

# خاصیات ابواب ثلاثی مزید فیہ

**خاصیات باب افعال :۔** اس باب کی مشہور خاصیات پندرہ ہیں۔

**۱۔ تعدیہ :۔** فعل لازمی کو متعدی کرنا جیسے خَرَجَ زَیْدٌ وَّ اَخْرَ جْتُه اور اگر متعدی ہو تو اس پر ایک اور مفعول کا اضافہ کرنا یعنی اگر وہ فعل مجرد میں متعدی بیک مفعول ہے تو باب افعال میں متعدی بدو مفعول ہو جائے گا جیسے حفر زیدٌ نہرا (زید نے نہر کھودی) احفرت زیدا نہرا (میں نے زید سے نہر کھدوائی) اور اگر وہ فعل مجرد میں متعدی بدو مفعول ہے تو باب افعال میں وہ متعدی بسہ مفعول ہو جائے گا جیسے علمت زیدا فاضلا (میں نے زید کو فاضل جانا) اعلمت عمروا زیدا فاضلا (میں نے عمرو کو بتلایا کہ زید فاضل ہے)

**۲۔ تصییر :۔** فاعل کا مفعول کو صاحب ماخذ بنا دینا جیسے اشرکت النَّعل میں نے تسمہ والا جوتا بنایا (اب یہاں شراک ماخذ ہے بمعنی تسمہ)

**فائدہ :۔** ماخذ لغت میں جگہ پکڑنے کو کہتے ہیں اور اصطلاح میں ہر اس لفظ کو کہتے ہیں جس سے فعل نکالا جائے خواہ وہ مصدر ہو یا جامد

**۳۔الزام** :۔ فعل متعدی کو لازمی بنانا جیسے اَحْمَدَ زَیْدٌ(زید قابل تعریف ہوا)اس کا مجرد متعدی ہے حَمِدَ زَیْدٌ عَمْرواً(زید نے عمرو کی تعریف کی)

**۴۔ تعریض** :۔ فاعل کا مفعول کو ماخذ کے محل اور موقع میں لے جانا جیسے اَبعْتُ الفَرسَ (میں گھوڑے کو بیع (بیچنے) کی جگہ لے گیا اب یہاں اَبعْتُ کا ماخذ بیع ہے۔

**۵۔وجدان** :۔ کسی چیز کو ماخذ کے ساتھ موصوف پانا جیسے اَبْخَلْتُ زَیْداً(میں نے زید کو بخیل پایا)

**۶۔ سلب ماخذ** :۔ کسی چیز سے ماخذ کو دور کرنا۔ آگے سلب کی دو قسمیں ہیں۔۱۔اگر فعل لازمی ہے تو ماخذ کی سلب فاعل سے ہو گی جیسے اَقْسَطَ زَیْدٌ(زید نے اپنے نفس سے ظلم کو دور کیا) ۲۔اگر فعل متعدی ہے تو ماخذ کی سلب مفعول سے ہو گی جیسے شَکَیٰ زَیْدٌ واَشْکَیْتُہ'(زید نے شکایت کی اور میں نے اس کی شکایت دور کی)۔

**۷۔اعطاء ماخذ** :۔ فاعل کا مفعول کو ماخذ دینا اس کی دو قسمیں ہیں۔۱۔ماخذ عقلی چیز ہو جیسے اَقْطَعْتُہ' قُضبَاناً (میں نے اُس کو شاخوں کا کاٹنا دیا یعنی شاخیں تراشنے کی اجازت دی اب یہاں ماخذ قطع ہے جو عقلی چیز ہے۔ ۲۔ماخذ حسی ہو۔آگے اس کا دینا دو قسم پر ہے نفس ماخذ دینا جیسے اَعْظَمْتُ الکَلْبَ(میں نے کتے کو عظم یعنی ہڈی دی) ۳۔ محل ماخذ دینا جیسے اَشْوَیْتُہ'(میں نے اُس کو گوشت بھوننے کے لیے دیا اب یہاں پر ماخذ شَوٰیٌ(بھونا) ہے اور اُس کا محل گوشت ہے)

**۸۔بلوغ** :۔ فاعل کا ماخذ میں پہنچنا یا ماخذ میں داخل ہونا جیسے اَصْبَحَ زَیْدٌ(زید صبح کے وقت پہنچا) یہ بلوغ زمانی ہے اور اَعْرَقَ عَمْروٌ(عمرو ملک عراق میں داخل ہوا) یہ بلوغ مکانی ہے اَعْشَرَتِ الدَّرَاھِمُ(درھم دس تک پہنچ گئے) یہ بلوغ عددی ہے۔

**۹۔صیرورت** :۔اس کے تین معنے ہیں۔۱۔ فاعل کا صاحب ماخذ ہونا۔ اَلْبَنَتِ البَقَرۃُ (گائے دودھ والی ہو گی) یہاں ماخذ لَبَنٌ ہے۔ ۲۔ فاعل کا کسی ایسی چیز کا مالک ہونا جو ماخذ کے ساتھ موصوف ہو یعنی جس میں ماخذ والی

صفت پائی جائے جیسے اَجْرَبَ الرَّجُلُ (ایک آدمی خارشی اونٹی کا مالک ہوا) اس میں جَرَبٌ ماخذ ہے اور اونٹ میں جَرَبٌ کی صفت پائی جاتی ہے اور رجل جُرَبٌ والے اونٹوں کا مالک ہے۔ ۳۔ فاعل کا ماخذ کے زمانے میں یا ماخذ کے مکان میں کسی چیز والا ہونا جیسے اَخْرَفَتِ الشَّاةُ (بکری موسم خریف میں بچے والی ہوگئی) یہاں پر ماخذ خَرِیفٌ ہے۔

**۱۰۔ لیاقت**:۔ فاعل کا ماخذ کے مدلول کے لائق و مستحق ہونا جیسے اَلاَمَ الْفَرَعُ (سردار قابل ملامت ہوگیا) یہاں ماخذ لَوْمٌ ہے اور اس کا مدلول و معنی ملامت ہے۔

**۱۱۔ حینونت**:۔ فاعل کا ماخذ کے وقت کو پہنچنا جیسے اَحْصَدَ الزَّرْعُ (کھیتی کٹنے کے وقت کو پہنچ گئی) یہاں ماخذ حَصْدٌ ہے۔

**۱۲۔ مبالغہ**:۔ ماخذ میں کثرت اور زیادتی کا پایا جانا پھر مبالغہ دو قسم پر ہے۔ ا۔ مبالغہ مقدار میں ہو جیسے اَثْمَرَ النَّخْلُ (کھجور کا درخت بہت پھل دار ہوا) ۲۔ مبالغہ کیفیت میں ہو جیسے اَسْفَرَ الصُّبْحُ (صبح خوب روشن ہوگئی)۔

**۱۳۔ ابتداً**:۔ کسی فعل کا ابتداءً باب افعال سے آنا۔ آگے اس کی دو صورتیں ہیں۔ ا۔ وہ لفظ مجرد سے بالکل نہ آتا ہو اور ابتداً باب افعال سے آیا ہو جیسے اَرْقَلَ بمعنی اَسْرَعَ (اس نے جلدی کی) ۲۔ یا وہ لفظ مجرد سے بھی آتا ہو مگر مجرد میں اس لفظ کا وہ معنی نہ ہو جو باب افعال کے اندر اس لفظ کا معنی ہوتا ہے جیسے اَشْفَقَ (ڈرا) اس کا مجرد ہے شَفَقَ اس کا معنی ہے اس نے شفقت اور مہربانی کی اَقْسَمَ (اس نے قسم کھائی)۔ اس کا مجرد ہے قَسَمَ اس کا معنی ہے اس نے اندازہ کیا یا کسی شے کو بانٹا اور تقسیم کیا۔

**۱۴۔ موافقت**:۔ کسی فعل کے ہم معنی ہونا جیسے دَجَی اللَّیْلُ وَ اَدْجَی (دونوں کا معنی ایک ہے رات چھا گئی)

**فائدہ**:۔ باب افعال کا مزید کے ساتھ موافقت کا مطلب یہ ہے کہ دوسرے باب کی خاصیت باب افعال میں آجائے

جیسے اَکْفَرتُہ، وَ کَفَّرتُہ، دونوں کا معنی ایک ہے اُس کو کفر کی طرف منسوب کیا اب یہاں اَکْفَرتُہ، میں باب تفعیل کی خاصیت نسبت پائی گئی ہے۔ ۲۔اَخْبَیْتُہ، وَ تَخَبَّیْتُہ، (میں نے کپڑے کو خیمہ بنالیا) اب یہاں باب تفعل کی خاصیت اتخاذ پائی گئی ہے۔ اَعْظَمْتُہ، وَ اِسْتَعْظَمْتُہ، میں نے اس کو بزرگ گمان کیا یہاں باب افعال میں باب استفعال کی خاصیت حسبان پائی گئی ہے۔

**۱۵۔ مطاوعت :۔** ایک فعل مثلاً اَفْعَلَ کو دوسرے فعل کے بعد لانا جس سے یہ ظاہر ہو کہ مفعول نے فاعل کے اثر کو قبول کر لیا ہے جیسے کَبَبْتُہ، فَاَکَبَّ (میں نے اس کو اوندھا گرایا پس وہ اوندھا گر گیا)

۲۔بَشَّرْتُہ، فَاَبْشَرَ (میں نے اس کو خوشخبری دی پس وہ خوش ہو گیا)

**فائدہ خاصہ :۔** مطاوعت دو قسم پر ہے۔ حقیقی اور مجازی

مطاوعت حقیقی وہاں ہو گی جہاں کسی چیز سے صدورِ فعل متصور ہو سکے یعنی ذہن میں آسکے جیسے صَرَّفْتَ زَیْدًا فَانْصَرَفَ (میں نے زید کو لوٹایا پس وہ لوٹ گیا) مطاوعت مجازی وہاں ہو گی جہاں کسی چیز سے فعل کا صدور متصور نہ ہو سکے یعنی ذہن میں نہ آسکے جیسے قَطَعْتُ الْجَبَلَ فَانْقَطَعَ (میں نے پہاڑ کو کاٹا پس وہ کٹ گیا) اب یہاں قطع (کاٹنا) کا صدور جبل سے متصور نہیں ہو سکتا۔ مطاوعت میں دوسرا فعل عموماً لازمی استعمال ہو گا اگرچہ خود وہ فعل متعدی ہو جیسے عَلَّمْتُہ، فَتَعَلَّمَ

## خاصیات باب تفعیل :۔ اس باب کی تیرہ خاصیتیں ہیں :۔

**۱۔ تعدیہ :۔** جیسے فَسَّقْتُہ، (میں نے اس کو فاسق کہا) اس کا مجرد فَسَقَ زَیْدٌ ہے (زید فاسق ہو گیا) متعدی بدو مفعول کی مثال :۔ عَلَّمْتُہ، حَقًّا (میں نے اُس کو حق جانا)

**فائدہ :۔** متعدی بسہ مفعول ہونا یہ باب افعال کی خاصیت ہے اور کوئی فعل متعدی بسہ مفعول نہیں آتا۔

**۲۔ تصییر :۔** جیسے وَتَّرْتُ الْقَوْسَ (میں نے کمان کو وتر والا بنادیا) فَحَّی الْقِدْرَ (اس نے دیگچی کو مصالحہ دار بنادیا)

تعدیہ و تصییر کی اجتماعی مثال :۔ نَزَلَ وَ نَزَّلْتُہ، (وہ اترا اور میں نے اُس کو اتارا، یہ ترجمہ تعدیہ کے اعتبار سے ہوا) اور میں نے اس کو صاحب نزول کیا (یہ ترجمہ خاصیت تصییر کے اعتبار سے ہوا)

**۳۔سلب** :۔ جیسے قَذِيَتْ عَيْنُه' (اسکی آنکھ میں کوڑا پڑ گیا) وَقَذَّيْتُ عَيْنَهٗ (اور میں نے اسکی آنکھ سے کوڑا نکال دیا)

**۴۔صیرورت** :۔ جیسے نَوَّرَ الشَجَرُ (درخت شگوفے دار ہو گیا) اس کا ماخذ نَوْرٌ ہے بمعنی شگوفہ

**۵۔بلوغ** :۔ اسکے دو معنی ہیں رسیدن پہنچنا جیسے عَمَّقَ زَيْدٌ فِي الْعِلْمِ (زید علم میں گہرائی تک پہنچ گیا) آمدن (آنا) جیسے خَيَّمَ (وہ خیمے میں آگیا۔)

**۶۔مبالغہ** :۔ یہ خاصہ باب تفعیل میں زیادہ آتا ہے آگے مبالغہ تین قسم پر ہے۔ا۔ مبالغہ نفسِ فعل میں ہو آگے اس کی دو قسمیں ہیں۔الف۔ مبالغہ مقدار فعل میں ہو جیسے جَوَّلَ زَيْدٌ (زید بہت گھوما)۔ب۔ مبالغہ کیفیت فعل میں ہو جیسے صَرَّحَ (خوب ظاہر ہوایاخوب ظاہر کیا (یہ فعل لازمی و متعدی دونوں طرح مستعمل ہے)۔

۲۔ مبالغہ فاعل میں ہو جیسے مَوَّتَ الاِبِلُ (بہت اونٹ مر گئے)

۳۔ مبالغہ مفعول میں ہو جیسے قَطَّعتُ الثِيَابَ (میں نے بہت کپڑے کاٹے)

**۷۔ نسبت الی الماخذ** :۔ فاعل کا ماخذ کو مفعول کی طرف منسوب کرنا جیسے فَسَّقْتُ (میں نے زید کی فسق کی طرف نسبت کی)

**۸۔الباس ماخذ**:۔ یعنی ماخذ کو پہنانا جیسے جَلَّلْتُ الْفَرَسَ (میں نے گھوڑے کو جل یعنی جھول پہنائی) یہاں ماخذ جُلٌ ہے

**۹۔ تخلیط ماخذ** :۔ فاعل کا مفعول کو ماخذ کیساتھ خلط (ملمع) کرنا اور ملانا جیسے ذَهَّبتُ السَّيفَ (میں نے تلوار کو سونے سے ملمع اور سنہری کیا)

**۱۰۔ تحویل** :۔ کسی چیز کو ماخذ یا مثل ماخذ بنانا جیسے نَصَّرْتُ زَيْداً (میں نے زید کو نصرانی بنایا) خَيَّمْتُ الرِّدَاءَ (میں نے چادر کو خیمے کی طرح بنایا)۔

**۱۱۔ قصر** :۔ اختصار کے لیے مرکب سے کسی لفظ کا مشتق کرنا اور بنالینا جیسے هلّل یہ لا اله الاّ اللّٰه سے بنالیا ہے اس کا معنی ہے اس نے لا اله الا اللّٰه پڑھا۔سَبَّحَ زَيْدٌ زید نے سبحان اللہ کہا۔

**۱۲۔ موافقت** :۔ فَعَّلَ کا فَعَلَ (مجرد) وافعل و تفعّل کے موافق اور ہم معنے ہونا مثال اول کی۔ تَمَّرْتُهٗ وَتَمَرْتُهٗ دونوں کا معنی ایک ہے میں نے اس کو کھجور دی۔ مثال دوم کی تَمَّرَ وَاَتْمَرَ کھجور خشک ہو گئی۔ مثال سوم کی تَرَّسَ و تَتَرَّسَ وہ ڈھال کو کام میں لایا۔

**۱۳۔ ابتداء** :۔ جیسے کَلَّمْتُهٗ (میں نے اس سے کلام کیا) باب تفعیل میں یہ معنی ابتدائی ہے کیونکہ اس کے مجرد مادہ کَلْمٌ کا معنی ہے زخمی کرنا اور جیسے جَرَّبَ (اس نے امتحان لیا) اور اس کا مجرد ہے جَرِبَ الجَمَلُ (اونٹ خارش والا ہو گیا)

## خاصیات تفعّل :۔ اس باب کی گیارہ خاصیات ہیں۔

**۱۔ مطاوعت فَعَّلَ** :۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ مفعول فاعل کے اثر کو قبول کرے اور وہ اثر مفعول سے جدا نہ ہو جیسے قَطَّعْتُهٗ فَتَقَطَّعَ (میں نے اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا)۔ ۲۔ وہ اثر مفعول سے جدا ہو سکے جیسے اَدَّبْتُهٗ فَتَأَدَّبَ (میں نے اسکو ادب سکھلایا پس اس نے ادب سیکھ لیا) یہاں پر ادب سیکھنا یہ مفعول سے جدا ہو سکتا ہے

**۲۔ تکلّف** :۔ فاعل کا بتکلف اپنے آپ کو کسی ماخذ کی طرف منسوب کرنا جیسے تَکَوَّفَ زَیْدٌ (زید بتکلف کوفی بنا) یا فاعل کا ماخذ کو بتکلف حاصل کرنا اور ظاہر کرنا جیسے تَجَوَّعَ عَمْرٌو (عمر بتکلف بھوکا بنا)۔

**۳۔ تجنّب ازماخذ** :۔ فاعل کا ماخذ سے پرہیز کرنا جیسے تَحَوَّبَ زَیْدٌ (زید گناہ سے بچا) حوب ماخذ ہے۔

**۴۔ لبس ماخذ** :۔ ماخذ کا پہننا جیسے تَخَتَّمَ زَیْدٌ (زید نے انگوٹھی پہنی)

**۵۔ تعمّل** :۔ فاعل کا ماخذ کو کام میں لانا پھر یہ تعمّل تین قسم پر ہے۔ ۱۔ ماخذ فاعل سے اس طرح ملا ہوا ہو کہ وہ جدا محسوس نہ ہو جیسے تَدَهَّنَ زَیْدٌ (زید تیل کو کام میں لایا) ماخذ دُهْنٌ ہے اور یہ زید سے علیحدہ محسوس نہیں ہوتا۔ ۲۔ ماخذ فاعل سے ملا ہوا تو ہو لیکن جدا محسوس ہوتا ہو جیسے تَتَرَّسَ عَمْرٌو (عمر ڈھال کو کام میں لایا) اب یہاں پر تَرَسَ ماخذ ہے اور فاعل سے ملی ہوئی ہے لیکن جدا نظر آتی ہے۔ ۳۔ ماخذ فاعل سے بالکل ساتھ ملا ہوا نہ ہو بلکہ اس کے قریب ہو جیسے تَخَیَّمَ بَکْرٌ (بکر نے خیمہ کھڑا کیا) اب یہ خیمہ بکر کے قریب ہے۔

**۶۔ اتخاذ** :۔ اس کی چار صورتیں ہیں۔ ا۔ فاعل کا ماخذ کو بنانا جیسے تَخَيَّمْتُ (میں نے خیمہ بنایا)۔ ۲۔ فاعل کا ماخذ کو پکڑنا جیسے تَجَنَّبَ زَيْدٌ (زید ایک جانب ہوا یعنی ایک طرف کو پکڑا)۔ ۳۔ فاعل کا مفعول کو ماخذ بنانا جیسے تَوَسَّدَ الحَجَرَ (پتھر کو تکیہ بنایا)۔ ۴۔ فاعل کا مفعول کو ماخذ میں پکڑنا جیسے تَأَبَّطَ الصَّبِيَّ (اس نے بچے کو بغل میں پکڑا) یہاں اِبط ماخذ ہے۔

**۷۔ تدریج** :۔ فاعل کا کسی کام کو آہستہ آہستہ اور بار بار کرنا۔ آگے وہ کام دو قسم پر ہے۔ ا۔ اس کام کا ایک دفعہ حاصل کرنا ممکن ہو لیکن فاعل اس کو آہستہ آہستہ کرے جیسے تَجَرَّعَ زَيْدٌ (زید نے گھونٹ گھونٹ پانی پیا) ۲۔ اس کام کو ایک ہی دفعہ کرنا عادۃً ممکن نہ ہو جیسے تَحَفَّظَ عَمْرٌو (عمرو نے تھوڑا تھوڑا حفظ کیا)

**۸۔ تحوّل** :۔ فاعل کا عین ماخذ یا مثل ماخذ کے ہو جانا جیسے تنصَّرَ زَيْد" (زید نصرانی ہو گیا)۔ تَبَحَّرَ زَيْدٌ (زید مثل دریا کے ہو گیا ہے)۔

**۹۔ صیرورت** :۔ فاعل کا صاحبِ ماخذ ہونا جیسے تَمَوَّلَ" زَيْد" زید صاحبِ مال ہو گیا۔

**۱۰۔ مُوافقتِ مجرد** :۔ مجرد کے ہم معنی ہونا جیسے تَقَبَّلَ بمعنى قَبِلَ (اس نے قبول کیا)۔ موافقت اَفعَل جیسے تَهَجَّدَ واَهْجَدَ (اس نے نید کو دور کیا) یہاں باب افعال کا خاصہ سلبِ ماخذ پایا گیا ہے موافقتِ اِستَفعَل تحَوَّجَ وَ اِستَحوَجَ اس نے حاجت کو طلب کیا۔

**۱۱۔ ابتدا** :۔ اور اس کی دو صورتیں ہیں :۔

ا۔ اس کا مجرد نہ آتا ہو جیسے تشَمَّسَ وہ دھوپ میں کھڑا ہوا ۲۔ اس کا مجرد آتا ہو لیکن وہ دوسرے معنی کے لیے مستعمل ہو جیسے تَكَلَّمَ زَيْدٌ (زید نے بات کی) اور یہ مجرد سے كَلَمَ بمعنى جَرَحَ (زخمی کیا) کے مستعمل ہے

**خاصیات مفاعلة** :۔ اس باب کی سات خاصیتیں ہیں۔

**ا۔ مشارکت** :۔ دو شخصوں کا اس طرح مل کر کام کرنا کہ ایک کا فعل دوسرے پر واقع ہو یعنی ان دونوں میں سے ہر

ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی۔ لیکن ترکیب میں ایک کو فاعل ظاہر کیا جائے اور دوسرے کو مفعول جیسے قَاتَلَ زَیْدٌ'' عَمْرًوا زید و عمرو نے باہم قتال کیا۔ یعنی زید نے عمرو سے اور عمرو نے زید سے لڑائی کی۔

۲۔ **موافقتِ مجرد** : مجرد کے ہم معنی ہونا جیسے سَافَرَ زَیْدٌ'' بمعنی سَفَرَ زید'' (زید نے سفر کیا)

۳۔ **موافقتِ اَفْعَلَ** :۔ جیسے بَاعَدْتُه بمعنی اَبْعَدْتُه' میں نے اس کو دور کیا۔

۴۔ **موافقتِ تَفَاعُلْ** :۔ جیسے شَاتَمَ زَیْدٌ'' عَمْرًوا۔ زید و عمرو نے آپس میں گالی گلوچ کی بمعنی تَشَاتَمَا۔

۵۔ **موافقتِ فَعَّلَ**:۔ جیسے ضَاعَفْتُ الشَّیْئَ (میں نے شے کو دو چند کر دیا) بمعنی ضَعَّفْتُه'

۶۔ **تصییر**:۔ یعنی کسی شے کو صاحبِ ماخذ بنانا جیسے عَافَاکَ اللّٰهُ اَیْ جَعَلَکَ اللّٰهُ ذَاعَافِیَةٍ اللہ تجھ کو عافیت والا بنائے

۷۔ **ابتدا** :۔ جیسے قَاسَا زَیْدٌ هٰذِهِ الشِّدَّةَ۔ زید نے اس تکلیف کا رنج اٹھایا' مجرد قَسْوَة بمعنی سخت دل ہونا یعنی مجرد میں اسکا دوسرا معنی ہے۔

## خاصیات تفاعل :۔ اس باب کی سات خاصیات ہیں :۔

۱۔ **تَشَارُکْ** :۔ یہ خاصیت بابِ مفاعلہ کی خاصیت مشارکت کی طرح ہے لیکن فرق صرف اتنا ہے کہ باب مفاعلہ میں ترکیب کے اندر ایک فاعل اور دوسرا مفعول لایا جاتا ہے اور تفاعل میں ترکیب کے اندر دونوں کو بصورتِ فاعل ذکر کیا جاتا ہے لیکن حقیقت میں دونوں میں سے ہے ہر ایک فاعل بھی ہوتا ہے اور مفعول بھی جیسے تَشَاتَمَ زَیْدٌ وَعَمْرٌوْ۔ (زید و عمرو نے باہم گالی گلوچ کی)

۲۔ **تَخْیِیْلْ**:۔ فاعل کا کسی کو اپنے اندر ماخذ کا حصول دکھانا جو در حقیقت اس کو حاصل نہ ہو جیسے تَمَارَضَ زَیْدٌ (زید نے دکھاوے کے لیے اپنے آپ کو بیمار بنا لیا حالانکہ وہ بیمار نہیں ہے)۔

فائدہ :۔ تکلف اور تخییل میں فرق یہ ہے کہ تکلف میں ماخذِ فعل مرغوب ہوتا ہے اور تخییل میں محض دوسرے کو دکھانے کے لیے ماخذ فعل کا ارتکاب کیا جاتا ہے۔ حقیقت میں ماخذ فعل پسندیدہ نہیں ہوتا۔

۳۔ **مطاوعتِ فَاعَلَ** جو بمعنی اَفعَلَ ہے جیسے بَاعَدتُّه فَتَبَاعَدَ یہاں بَاعَدتُّه بمعنی اَبعَدتُّه ہے اس لیے تَبَاعَدَ اس کا مطاوع ہوا کہ میں نے اس کو دور کیا پس وہ دور ہو گیا۔

۴۔ **موافقتِ مجرد** جیسے تَعَالٰی بمعنی عَلَا (بلند ہوا)۔

۵۔ **موافقتِ اَفعَلَ** جیسے تَیَامَنَ بمعنی اَیمَنَ یمن میں داخل ہوا۔

۶۔ **ابتداء** جیسے تَبَارَکَ اللّٰهُ۔ اللہ تعالیٰ بہت بابرکت ہے اس کا مجرد بَرَکَ ہے بمعنی اونٹ بیٹھا۔

فائدہ : جو لفظ باب مفاعلہ میں دو مفعولوں کو چاہتا ہے جیسے جَاذَبتُ زَیداً ثَوباً (میں نے زید کا کپڑا کھینچا) وہ باب تفاعل میں ایک مفعول کو چاہے گا جیسے تَجَاذَبتُ ثَوباً (میں نے کپڑا کھینچا) اور جو باب مفاعلہ میں متعدی بیک مفعول ہو گا وہ باب تفاعل میں لازم ہو گا جیسے قَاتَلَ زَیدٌ عَمرواً۔ و تَقَاتَلَ زَیدٌ و عَمرٌو۔

## خاصیاتِ اِفتعال :۔ اس باب کی چھ خاصیات ہیں :۔

۱۔ **اتخاذ** :۔ اس کی چار صورتیں وہی ہیں جو باب تَفَعُّل میں گزر چکی ہیں جیسے اِجتَحَرَ (سوراخ بنایا)۔ مأخذ جُحرٌ ہے (بضم جیم و تقدیم جیم بر حا) اور اِحتَجَرَ (حجرہ بنایا) مأخذ حُجرَةٌ (بضم حائے حطّی و تقدیم حا بر جیم) یہ دونوں ماخذ بنانے کی مثال ہیں۔ اِجتَنَبَ (جانب پکڑی) یہ مأخذ پکڑنے کی مثال ہے۔ اِغتَذَی الشَّاۃَ (بکری کو غذا بنایا) یہ مفعول کو مأخذ بنانے کی مثال ہے۔ اِعتَضَدَهٗ (اس کو بغل میں پکڑا) یہ مفعول کو مأخذ میں پکڑنے کی مثال ہے (مأخذ عَضُدٌ ہے)

۲۔ **تصرّف** :۔ کسی فعل کو حاصل کرنے میں کوشش کرنا جیسے اِکتَسَبَ المَالَ اس نے مال کمانے میں کوشش کی۔

۳۔ **تخییر** یعنی فاعل کا اپنے لیے کوئی کام کرنا جیسے اِکتَالَ الشَّعِیرَ (اپنے لیے جو ناپے) مأخذ کَیلٌ ہے۔

۴۔ **مطاوعت فَعَلَ** جیسے غَمَمتُه فَاغتَمَّ میں نے اس کو غمگین کیا۔ پس وہ غمگین ہو گیا۔

۵۔ موافقتِ مُجرّد جیسے اِبتَلَجَ بمعنے بَلَجَ روشن ہوا۔

۶۔ موافقت اَفعَلَ جیسے اِحتَجَزَ بمعنی اَحجَزَ ملک حجاز میں داخل ہوا۔

۷۔ موافقتِ تَفَعَّلَ جیسے اِرتَدیٰ بمعنی تَرَدّیٰ چادر اوڑھ لی

۸۔ موافقتِ تَفَاعَلَ جیسے اِختَصَمَ زَیدٌ و عَمرٌو بمعنی تَخَاصَمَا زید اور عمرو نے آپس میں جھگڑا کیا۔

۹۔ موافقت اِستَفعَلَ جیسے اِیتَجَرَ بمعنی اِستَأجَرَ اُجرت طلب کی۔

۱۰۔ اِبتِدَاء یہ دو قسم پر ہے ا۔ اس کا مجرد نہ ہو جیسے الابتیام بھو کی بکری کو ذبح کرنا یا بکری کا گھاس کو طلب کرنا۔
۲۔ اسکا مجرد ہو لیکن دوسرے معنی میں مستعمل ہو جیسے اِستَلَمَ پتھر کو بوسہ دیا۔ اس کا مجرد ہے سَلِمَ (سلامت رہا)

خاصیات اِستفعال :۔ اس باب کی دس خاصیتیں ہیں :۔

ا۔ طَلَبٌ :۔ ماخذ کا طلب کرنا جیسے اِستَطعَمتُہٗ میں نے اس سے کھانا طلب کیا۔

۲۔ لیاقت :۔ کسی شے کا مأخذ کے لائق ہونا جیسے اِستَرقَعَ الثَّوبُ کپڑا پیوند کے لائق ہو گیا (مأخذ رُقعَۃٌ)

۳۔ وِجدان جیسے اِستَکرَمتُہٗ میں نے اس کو کریم پایا۔

۴۔ حِسبان :۔ کسی چیز کو مأخذ کیساتھ موصوف خیال کرنا جیسے اِستَحسَنتُہٗ میں نے اسکو نیک خیال کیا (مأخذ حسنۃ ہے)

فائدہ :۔ وجدان اور حسبان میں فرق یہ ہے کہ وجدان میں یقین پایا جاتا ہے اور حسبان میں شک و گمان پایا جاتا ہے۔

۵۔ تَحَوُّل :۔ کسی چیز کا عین مأخذ یا مثل مأخذ کے ہونا اور یہ دو قسم پر ہے۔

ا۔ صوری جیسے اِستَحجَرَ الطِّینُ (گارا پتھر بن گیا)۔ ۲۔ معنوی جیسے اِستَنوَقَ الجَمَلُ اونٹ اونٹنی ہو گیا (صفتِ ضعف میں) مأخذ نَاقَۃٌ۔

۶۔ اِتخاذ جیسے اِسْتَوْطَنَ الْھِنْدَ ہند کو وطن بنالیا۔ (مأخذ وطن)

۷۔ قصر:۔ نقل میں اختصار کے لیے مرکب سے ایک کلمہ کا اشتقاق کرنا جیسے اِسْتَرْجَعَ۔ اس نے اِنّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھا۔

۸۔ مطاوعت اَفْعَلَ جیسے اَقَمْتُہٗ فَاسْتَقَامَ میں نے اس کو کھڑا کیا پس وہ کھڑا ہو گیا۔

۹۔ موافقتِ مجرد و اَفْعَلَ و تَفَعَّلَ و افْتَعَلَ جیسے اِسْتَقَرَّ وَ قَرَّ ٹھہر گیا اِسْتَجَابَ وَ اَجَابَ جواب دیا (قبول کیا) اور اِسْتَکْبَرَ وَ تَکَبَّرَ غرور کیا اور اِسْتَعْصَمَ وَاعْتَصَمَ اس نے چنگل مارا۔

۱۰۔ اِبتداء یہ دو قسم پر ہے۔ ا۔ اسکا مجرد ہو لیکن دوسرے معنے میں مستعمل ہو جیسے اِسْتَعَانَ۔ موئے عانہ (موئے زیر ناف) صاف کئے۔ (مأخذ عَانَۃٌ) اسکا مجرد ہے عَانَ اس نے مدد کی یا اسکا مجرد نہ ہو جیسے اِسْتَأْجَزَ عَلیٰ الْوِسَادَۃِ (وہ تکیہ پر جھک گیا)

## خاصیات انفعال :۔ اس باب کی سات خاصیات ہیں۔

۱۔ لزوم جیسے اِنْصَرَفَ پھرا (لازم) صَرَفَ پھیرا (متعدی)

۲۔ علاج یعنی حواس ظاہرہ سے ادراک کرنا۔ مطلب یہ ہوا کہ باب انفعال کے اندر فعل کا تعلق ظاہری اعضاء مثلاً ہاتھ پاؤں کان ناک کیساتھ ہو گا لیکن قلب کیساتھ نہیں یعنی وہ فعل افعال قلوب میں سے نہیں ہو گا۔ یہ دونوں خواص یعنی لزوم و علاج باب انفعال کے لازمی ہیں اور اسی باب کے ساتھ خاص ہیں اس کے سوا دوسرے ابواب میں ان خواص کا استعمال مجازی ہو گا۔

۳۔ مطاوعتِ فَعَلَ مجرد جیسے کَسَرْتُہٗ فَانْکَسَرَ اور یہ اس باب کا خاصہ غالبہ ہے (کثیر الاستعمال)۔

۴۔ مطاوعتِ اَفْعَلَ جیسے اَغْلَقْتُ الْبَابَ فَانْغَلَقَ میں نے دروازہ بند کیا پس وہ بند ہو گیا۔

۵۔ موافقتِ فَعِلَ جیسے اِنبَلَجَ بمعنی بَلِجَ (کشادہ ابرو ہوا)۔

۶۔ موافقتِ اَفْعَلَ جیسے اِنحَجَزَ بمعنی اَحجَزَ حجاز میں پہنچا یہاں باب افعال کا خاصہ بلوغ پایا گیا ہے جیسے اِنحَصَدَ الزَّرعُ بمعنی اَحصَدَ الزَّرعُ کھیتی حصاد (کٹنے) کے وقت کو پہنچ گئی۔ اور اس مثال میں باب افعال کا خاصہ حَینُونَت پا گیا ہے۔

فائدہ :۔ باب انفعال کا یہ خاصہ نادر الوجود ہے۔

فائدہ :۔ باب انفعال کے فا کلمہ میں حروف یَرمَلُون (لام میم نون را مہملہ اور دو حرف لین واؤ اور یاء ثقیل ہونے کی وجہ سے نہیں آتے لھذا اگر فا کلمہ کے مقابلہ میں یہ حرف ہوں تو اس صیغہ کو باب افتعال سے لاتے ہیں جیسے رَفَعَه، فَارتَفَعَ وَنَقَلَه، فانتَقَلَ لیکن اِنمَحیٰ انمَازَ شاذ ہیں۔

۷۔ ابتدا جیسے اِنطَلَقَ چلا گیا اور اس کا مجرد طلاقت بمعنی کشادہ رُوئی ہے۔ (چہرے کا کھلنا)۔

## خاصیات اِفعیعال:۔ اس باب کی چار خاصیات ہیں :۔

۱۔ لزوم اور یہ غالب ہے اور تعدیہ قلیل ہے جیسے اِحلَولَیتُه، میں نے اس کو شیریں خیال کیا اور اِعرَورَیتُه، میں اس پر بغیر زین سوار ہوا۔

۲۔ مبالغہ اور یہ لازم ہے جیسے اِعشَوشَبَ الارضُ زمین بہت گھاس والی ہو گئی۔

۳۔ مطاوعتِ فَعَلَ جیسے ثَنَیتُهٗ فَاثنَونیٰ میں نے اس کو لپیٹا پس وہ لپٹ گیا۔

۴۔ موافقتِ اِستَفعَلَ جیسے اِحلَولَیتُهٗ بمعنی اِستَحلَیتُهٗ میں نے اسکو میٹھا خیال کیا اور یہ دونوں خواص نادر ہیں

## خاصیات اِفعِلال و اِفعِیلال :۔

ان دونوں کے چار چار خواص ہیں :۔

۱۔ لزوم۔ ۲۔ مبالغہ۔ ۳۔ لون۔ ۴۔ عیب

جیسے اِحمَرَّ بہت سرخ ہوا۔ اِشہَابَّ بہت سفید ہوا۔ اِحوَلَّ اِحوَالَّ بہت بھینگا ہوا۔

## خاصیت افعوّال :۔

اس باب کی بناء مُقتَضَب (صیغہ اسم مفعول) ہے مُقتَضَب کا لغوی معنیٰ بریدہ (کٹا ہوا) اور صرفیوں کی اصطلاح میں مقتضب وہ بناء ہے کہ اسکی اصل یا اصل کی مثل موجود نہ ہو اور حرف الحاق (جیسے شَمْلَلَ میں لام کو زائد کیا گیا دَحْرَجَ کے ساتھ ملحق کرنے کے لیے) اور حرف زائد للمعنی (جیسے اَکْرَمَ میں ہمزہ زائد کیا گیا تعدیہ والے معنے کے لیے) سے خالی ہو یا مقتضب ہر اس لفظ کو کہتے ہیں جس کی بناء ثلاثی مجرد سے منقول نہ ہو بلکہ از سر نو اس وزن پر وضع کی گئی ہو۔ اقتضاب اور ابتداء میں دو وجہ سے فرق ہے۔

۱۔ ابتداء میں عموم ہے کہ اس کا مجرد آتا ہو یا نہ آتا ہو۔ اقتضاب میں ثلاثی مجرد کا نہ آنا ضروری ہے۔

۲۔ اقتضاب میں حرفِ الحاق اور حرفِ زائد للمعنی سے خالی ہونا شرط ہے۔ ابتداء میں یہ شرط نہیں ہے۔ اور یہ کبھی مبالغہ کیلئے آتا ہے جیسے اِجْلَوَّ ذبِهِمُ السَّيْرُ ہمیشہ رہا انکے ساتھ تیز چلنا

فائدہ :۔ یہ باب لازمی اور متعدی دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ لازمی کی مثال ابھی اوپر گذری ہے اور متعدی کی مثال یہ ہے اِعْلَوَّطَ الْبَعِيْرَ وہ اونٹ کی گردن سے لٹک کر اونٹ پر سوار ہوا۔

## خاصیات فَعْلَلَ :۔

اس باب کے بہت سے خواص ہیں ان میں چند یہ ہیں :۔

۱۔ **قَصْر** جیسے بَسْمَلَ اُس نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھی۔

۲۔ **اِلبَاس** جیسے بَرْقَعْتُهُ، میں نے اس کو برقع پہنایا۔

۳۔ **مطاوعتِ خود** جیسے غَطْرَشَ اللَّيْلُ بَصَرَهُ فَغَطْرَشَ رات نے اس کی بصر کو پوشیدہ کیا پس وہ پوشیدہ ہو گئی۔

فائدہ :۔ یہ باب ہمیشہ صحیح و مضاعف سے آتا ہے اور مہموز سے کم جیسے زَلْزَلَ۔ وَسْوَسَ۔

## خاصیات تَفَعلُل :۔ ۱

اس باب کی تین خاصیتیں ہیں :۔

۱۔ مطاوعتِ فَعلَلَ جیسے دَحرَجتُہ فَتَدَحرَجَ میں نے اس کو لڑھکایا پس وہ لڑھک گیا۔

۲۔ اِقتِضَاب جیسے تَھَبرَسَ ناز سے چلا۔

۳۔ موافقتِ فَعلَلَ تَغَذمَرَ بمعنی غَذمَرَ اُس نے اونچی آواز دی یا چیخا۔

## خاصیتِ اِفعَنلَلَ :۔

اس باب کی دو خاصیتیں ہیں۔

۱۔ لزوم۔ ۲۔ مطاوعت فَعلَلَ مع مبالغہ

جیسے ثَعجَرتُہ فَاثعَنجَرَ میں نے اس کا خون گرایا۔ پس وہ خون ریختہ ہوا۔

## خاصیت اِفعَلَلّ :۔

یہ باب بھی لازم و مطاوع فَعلَلَ آتا ہے جیسے طَمأنتُہ فَاطمَئَنَّ میں نے اس کو اطمینان دلایا پس وہ مطمئن ہو گیا کبھی مقتضب بھی آتا ہے جیسے اِکفَھَرَّ النَّجمُ۔ ستارہ روشن ہو گیا۔ اس کا مجرد نہیں آتا۔

فائدہ : ابوابِ ملحقات معانی اور خواص میں مثل ملحق بہ کے ہوتے ہیں مگر ان میں کچھ مبالغہ ہوتا ہے۔ جیسے شَمَلَلَ (اس نے جلدی کی) بَیقَرَ (اُس کا مال زیادہ ہوا) جَھوَرَ (اس نے آواز کو بلند کیا) حَوقَلَ (وہ سخت بوڑھا ہو گیا)۔ اور اس مبالغہ سے مراد مبالغہ فی الجملہ (بعض ملحقات میں) ہے نہ کہ مبالغہ ان ملحقات کیساتھ لازم ہے کیونکہ بہت سے ملحقات میں مبالغہ نہیں ہوتا۔ جیسے التَودَلۃُ سست چلنا، اَلھَینَمَۃُ نرم بات کہنا

# ﴾خاصیات کا اجراء﴿

نمبر۱ : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَعْلٰی مَنْزِلَةَ الْمُؤْمِنِیْنَ (اصول الشاشی)

ترجمہ : تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے تمام مومنین کے مرتبے کو بلند کیا۔

اُستاذ : اَعْلٰی صیغہ میں بابِ افعال کی کونسی خاصیت پائی گئی ہے ؟

شاگرد : اس صیغے میں بابِ افعال کی خاصیت تعدیت والی پائی گئی ہے کیونکہ اَعْلٰی کا مجرد عَلٰی ہے اس کا معنی ہے وہ بلند ہوا یہ لازمی ہے اور جب اس سے باب افعال کا صیغہ اَعْلٰی بنایا تو یہ متعدی ہو گیا اس کا معنی ہو گا اس نے مومنین کے مرتبے کو بلند کیا۔

نمبر۲۔ فَاذَا عَایَنَ الْبَیْتَ کَبَّرَ وَ هَلَّلَ وَرَفَعَ یَدَیْهِ مَعَ التَّکْبِیْرِ (قدوری)

ترجمہ : جب وہ بیت اللہ شریف کی زیارت کرے تو اللہ اکبر کہے اور لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ پڑھے۔

اُستاذ : یہاں کبّر اور ھلّل میں باب تفعیل کی کونسی خاصیت پائی گئی ہے۔

شاگرد : یہاں باب تفعیل کی خاصیت قصر پائی گئی ہے یعنی قصر کا مطلب یہ ہے اختصار کے لئے کسی کلمہ کا مرکب سے مشتق کرنا۔ یعنی طویل اور لمبی بات کو مختصر لفظ میں بیان کرنا

نمبر۳ : وَاِنْ شَاءَ تَصَدَّقَ عَلٰی سِتَّةِ مَسَاکِیْنَ بِثَلاثَةِ اَصْوُعٍ مِنَ الطَّعَام (مختصر القدوری کتاب الحج)

ترجمہ : اور اگر وہ (احرام کی حالت میں خوشبو وغیرہ لگانے والا شخص) چاہے صدقہ کرے چھ مسکینوں پر تین صاع کھانے سے۔

استاذ : اس تَصَدَّقَ صیغے میں باب تَفَعُّل کی کونسی خاصیت پائی گئی ہے۔

شاگرد : اس صیغے میں باب تفعل کی ابتداء والی خاصیت پائی گئی ہے کیونکہ اس کا مجرد صَدَقَ آتا ہے لیکن اس کا مجرد کے اندر وہ معنی نہیں ہے جو مزید کے اندر اس کا معنی ہے کیونکہ صَدَقَ مجرد کا معنی ہے اس نے سچ کہا اور تَصَدَّقَ مزید کا معنی ہے اس نے صدقہ کیا۔

# ﴿صیغہ ھائے مشکلہ بمع توضیحاتِ مختصرہ﴾

أَسْتَكْبَرْتَ،أَسْتَغْفَرْتَ :۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل ماضی معلوم صحیح ازباب استفعال یہ دونوں صیغے اصل میں اِسْتَكْبَرْتَ اوراِسْتَغْفَرْتَ تھے جب ان پر ہمزہ استفہام کا داخل کیا تو ہمزہ وصلی درجہ کلام میں گر گیا تو أَسْتَكْبَرْتَ 'أَسْتَغْفَرْتَ ہو گیا۔

أَصَّدَّقَ :۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم صحیح ازباب تفعُّلْ اصل میں تَصَدَّقَ تھا۔ گیارہ حرفی والے قانون کے تحت تا کو صاد کر کے پہلے ص کی حرکت کو گرا کر دوسرے ص میں ادغام کر دیا پھر ابتداء ساتھ سکون کے محال تھی لہٰذا شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لے آئے تو اِصَّدَّقَ ہو گیا پھر اس پر ہمزہ استفہام کا داخل کیا تو ہمزہ وصلی درج کلام میں گر گیا أَصَّدَّقَ ہو گیا۔

اِصْطَفٰی،أَصْطَفٰی :۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص واوی ازباب افتعال اصل میں اِصْتَفَوَ تھا آخر میں یُدعیانِ تُدعیانِ والے قانون کی وجہ سے واؤ کو یا کے ساتھ بدل دیا۔ پھر قَالَ والے قانون کی وجہ سے یا کو الف کے ساتھ بدل دیا پھر ص ض ط ظ والے قانون کی وجہ سے ت کو ط کے ساتھ بدل دیا تو اِصْطَفٰی ہو گیا۔ پھر اس پر ہمزہ استفہام کا داخل کیا تو ہمزہ وصلی درجہ کلام میں گر گیا أَصْطَفٰی ہو گیا۔

اَلْمُزَّمِّلُ ، اَلْمُدَّثِّرُ :۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید صحیح ازباب تفعُّلْ اصل میں مُتَزَمِّلٌ اور مُتَدَثِّرٌ تھے تو گیارہ حرفی والے قانون کی وجہ سے مُتَزَمِّلٌ میں تاء کو زا کے ساتھ بدل کر اور مُتَدَثِّرٌ میں تا کو دال کے ساتھ بدل کر ادغام کر دیا تو مُزَّمِّلٌ اور مُدَّثِّرٌ ہو گیا۔

فَادّٰرَئْتُمْ :۔ صیغہ جمع مذکر حاضر فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید مہموز اللام ازباب تفعُّلْ اصل میں تَدَارَءْتُمْ تھا۔ گیارہ حرفی والے قانون کی وجہ سے تا کو دال کے ساتھ بدل دیا تو دَدَارَءْتُمْ ہو گیا پھر پہلے دال کی حرکت کو گرا کر دال کا دال میں ادغام کر دیا اب شروع میں ساکن کا پڑھنا محال ہے اس لیے ہمزہ وصلی مکسور شروع میں لے آئے تو اِدّٰرَئْتُمْ ہو گیا پھر شروع میں فا داخل کی ہمزہ وصلی درج کلام میں گر گیا تو فَادّٰرَئْتُمْ ہو گیا۔

**بِلِّیْ** :۔ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفعلُ اصل میں اِبْلِلِی تھا۔دو حرف ایک جنس کے اکٹھے ہو گئے تو پہلے حرف کی حرکت نقل کر کے ما قبل باکو دے کر لام کا لام میں ادغام کر دیا تو اِبِلِّیْ ہو گیا پھر ہمزہ وصلی مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے گر گیا تو بِلِّیْ ہو گیا۔وعلی ہذا القیاس دِلّیْ

**یَکُوْنَ** :۔یَکُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم لفیف مفروق از باب فَعَلَ یَفعِلُ ضَرَبَ یَضرِبُ یہ صیغہ اصل میں یَوْکِیُوْنَ تھا پہلی واؤ واقع ہوئی ہے یا مفتوح اور کسرہ لازمی کے درمیان یَعِدُ تَعِدُ والے قانون کی وجہ سے اس واؤ کو گرادیا تو یَکِیُوْنَ ہو گیا پھر یَدْعُوْ تَدْعُوْ والے قانون کی وجہ سے یا کا ضمہ نقل کر کے ما قبل کاف کو دے دیا پھر یُوْسَرُ والے قانون کی وجہ سے یا کو واؤ سے بدل دیا اور پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے ایک واؤ کو گرادیا تو یَکُوْنَ ہو گیا۔

**یَکُوْنَ** (غیر از مضارع) :۔ صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب فَعُلَ یَفعُلُ اس کی صرفِ کبیر فعل ماضی معلوم یَکُوَ یَکُوَا یَکُوْ یَکُوَتْ یَکُوَتَا یَکُوْنَ الخ

**ضَرَبَ** :۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم رباعی مجرد مھموز اللام از باب فَعْلَلَ اصل میں ضَرْئَبَ تھا قابل حرکت والے قانون کی وجہ سے ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ما قبل دیکر ہمزہ کو گرادیا تو ضَرَبَ ہو گیا۔

**وَقَالُوْا** :۔یہ کلمہ دو صیغوں پر مشتمل ہے ایک وَقَا صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب فَعَلَ یَفعِلُ اور دوسرا صیغہ لُوْ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب فَعِلَ یَفعَلُ اس کی صرفِ کبیر یہ ہے۔لِ لِیَا لُوْ لِیْ الیٰ آخرہ یا کہ صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم لفیف مفروق از باب فَعْلَلَۃ اصل میں وَقَوْلُوْ تھا تو یَقُوْلُ تَقُوْلُ والے قانون کی وجہ سے واؤ کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دی اور واؤ کو الف کے ساتھ بدلادیا تو وَقَالُوْا ہو گیا۔

**کا کا کا** :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل ماضی معلوم از باب افعللال مصدر اِکْوِکْوَاکٌ اصل میں اِکْوَکْوَ کَا تھا یَقُول تَقُول والے قانون کیوجہ سے دونوں واؤوں کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دی پھر دونوں واؤ کو الف کیساتھ بدلادیا اِکَا کَا کَا ہو گیا پھر ہمزہ وصلی مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے گر گیا پس کَا کَا کَا ہو گیا۔

مِيْنَ :۔ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معلوم لفیف مفروق ازباب فَعَلَ يَفْعِلُ ہچوں قِيْنَ اسکی صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم یہ ہے۔ م، مِيَا، مُوْ، مِيْ، مِيَا، مِيْنَ الخ

نَصرُوْ :۔ صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی ازباب فَعَلَ يَفْعَلُ تصریفه صرَیٰ یصرُوْ الخ اصل میں نَصرُیُ تھایا پر ضمہ ثقیل تھا یدعو یدعو والے قانون کی وجہ سے گرا کریا کو واؤ سے بدلا دیا نصرُوْ ہو گیا۔

دَارُوْهَا :۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مجرد ناقص یائی ازباب فَعَلَ يَفْعِلُ ضرَبَ يَضرِبُ اصل میں دَارِيُوْنَ تھا يَدْعُوْ تَدْعُوْ والے قانون کی وجہ سے یا کا ضمہ ما قبل کو دیکر یا کو واؤ سے بدلا دیا پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے ایک واؤ کو گرا دیا دَارُوْنَ ہو گیا پھر نون اضافت کی وجہ سے گر گیا دَارُوْها شد۔

رَيًّا :۔ صیغہ واحد اسم مصدر ثلاثی مجرد لفیف مقرون ازباب فَعَلَ يَفْعِلُ اصل میں رَوْيًا تھا واؤ اور یا اکٹھی ہوئیں اور اول ان میں سے ساکن تھی واؤ کو یا سے بدلا پھر یا کا یا میں ادغام کیا تو رَيًّا ہو گیا۔

سَلُوْنَا :۔ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد ناقص واوی ازباب فَعُلَ يَفْعُلُ سَلُوَ يَسلُوْ

صَابِيْ :۔ صیغہ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ امر حاضر معلوم ثلاثی مزید مضاعف ثلاثی ازباب مفاعلہ اس کی اصل صَابِبِيْ دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے اول کو ساکن کر کے دوم میں ادغام کیا صَابِّيْ ہو گیا

ضَارَبَّ :۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم رباعی مزید اجوف واوی ازباب اِفْعِلَّالْ اس کی اصل اِضوَرَبَّ ہچوں اِقْشَعَرَّ ہے پھر واؤ متحرک ما قبل حرف صحیح ساکن ہے لھذا يَقُوْلُ تَقُوْلُ والے قانون کی وجہ سے واؤ کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے کر واؤ کو الف سے بدلا اِضَارَبَّ ہو گیا ہمزہ وصلی مابعد متحرک ہونے کے گر گیا پس ضَارَبَّ ہو گیا۔

لَمَرَ :۔ صیغہ واحد متکلم فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد مہموز العین و ناقص یائی ازباب فَعَلَ يَفْعَلُ اس کی اصل لَمْ أَرْئَيْ تھی یا کو قال والے قانون کیساتھ الف سے بدلا دیا پھر لَمْ جازمہ کیوجہ سے آخر سے حرف علت الف گر گیا تو لَمْ أَرْءَ

ہو گیا اس کے بعد قابل حرکت والے قانون کی وجہ سے دونوں ہمزوں کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی اور دونوں ہمزوں کو گرادیا تو لَمَرَ ہو گیا۔

اِیْلَنَالَ :۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم رباعی مزید لفیف مفروق ازباب اِفْعِنلاَل یہ صیغہ اصل میں اِوْلَنْوَلَ تھا دوسری واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن ہے لہٰذا اس واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور واؤ کو الف سے بدل دیا اِوْلَنَالَ ہو گیا پھر میعادٌ والے قانون کے تحت واؤ کو یا سے بدل دیا اِیْلَنَالَ ہو گیا۔

اَهْ اِهْ :۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم رُباعی مجرد مضاعف رباعی ازباب فَعْلَلَہ جیسوں زَلْزِلْ بروزن فَعْلِلْ

غَیْرِ :۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم رُباعی مجرد لفیف مقرون ازباب فَعْلَلَہ۔ اصل میں تُغَیْرِیُ تھا یا پر ضمہ ثقیل تھا یدعو تدعو والے قانون کی وجہ سے اسکو گرادیا پھر بناء امر کی وجہ سے شروع سے تا علامت مضارع کو گرادیا (بقانون امر حاضر) اور آخر سے حرف علت کو گرادیا (بقانون لَمْ یَدْعُ لَمْ یَخْشَ) غَیْرِ ہو گیا۔

لا :۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد لفیف مقرون ازباب فَعِلَ یَفْعَلُ (سَمِعَ یَسْمَعُ) اصل میں اِلْوَ تھا واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن تھا لھذا واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل لام کو دی اور واؤ کو الف سے بدل دیا اِلا ہو گیا پھر ہمزہ وصلی مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے گر گیا پس لا ہو گیا۔

اِنَّ :۔ صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء واجوف یائی ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ اس کی صرف صغیر ہے اَنَ یَأْ یَنْ اَیْنًا الخ صرف کبیر فعل ماضی معلوم اَنَ اَنَا اَنُوْا اَنَتْ اَنَتَا اِنَّ اصل میں اِنَنَ الخ۔ پھر دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا اِنَّ ہو گیا۔

اِنَّ اِنَّ :۔ صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ (ضَرَبَ یَضْرِبُ) اصل میں نَأَ نِنُ تھا۔ دو حرف ایک جنس کے اکٹھے ہو گئے پہلے کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا تو نَأِنُّ ہو گیا پھر اس کے شروع میں اِنْ شرطیہ داخل کیا تو پھر دو حرف ایک جنس کے اکٹھے ہو گئے لھذا اول کو ثانی میں ادغام کر دیا۔ اِنِّ اِنَّ ہو گیا۔

اَضَّرِبُ :۔ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید صحیح ازباب افتعال اصل میں اَضۡتَرِبُ تھا۔ ص ض ' ط ظ والے قانون کی وجہ سے تا کو طا کیا تو پھر طا کو ضاد کر کے ضاد کا ضاد میں ادغام کر دیا۔

قَالِیۡنَ :۔ جمع مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد ناقص یائی ازباب فَعَلَ یَفۡعِلُ ہیچوں رَامِیۡنَ (حالت نصبی وجری)

ضَرَبَّ :۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم رباعی مزید مھموز العین ازباب اِفۡعِلَال اصل میں اِضۡئَرَبَّ تھا ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے کر ہمزہ کو گرادیا (بقانون قابل حرکت) پھر شروع میں ہمزہ وصلی مابعد متحرک ہونے کیوجہ سے گر گیا تو ضَرَبَّ ہو گیا

مُعۡتَوِرَةٌ :۔ صیغہ ظاہر ہے اشکال یہاں قال والا قانون کیوں نہیں لگا۔ جواب قال والے قانون کی ایک شرط نہیں پائی جارہی وہ شرط یہ ہے کہ وہ واؤ اور یاء جس کلمہ کے اندر موجود ہیں وہ کلمہ اس کلمہ کے معنے میں نہ ہو جس میں قانون نہیں لگتا اگر ہوا تو قانون نہیں لگے گا اور یہاں مُعۡتَوِرٌ (افتعال) مُتَعَاوِرٌ (تفاعل) کے معنی میں ہے جیسے المعانی المعتورة کا معنے ہے ایسے معانی (معنے فاعلیت والا، معنے مفعولیت والا، معنے اضافت والا) جو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے ہیں تو مُتَعَاوِرٌ میں قال والا قانون نہیں لگتا کیونکہ واؤ کا ما قبل مفتوح نہیں تو اس میں بھی نہیں لگے گا۔

اسَمَانُ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل ثلاثی مجرد مھموز الفاء ازباب فَعِلَ یَفۡعَلُ اصل میں أَءۡسَمَانِ تھا۔ اٰمَنَ والے قانون کے تحت دوسرے ہمزہ کو الف سے بدل دیا اور آخر میں وقف کی وجہ سے نون کو ساکن کر دیا تو اسَمَانۡ ہو گیا۔

تقضیٰ ، دسّٰها :۔ یہ دونوں صیغے اصل تقضّضَ دَسَّسَ تھے۔ تین ضاد اور تین سین کا اجتماع یہ سبب ثقل کا ہے تو تخفیف کے لیے تیسرے ضاد اور تیسرے سین کو یا کے ساتھ بدلا کر الف کے ساتھ بدل دیا تو تقضّٰی دَسّٰها ہو گیا۔

لَم یَتَسَنَّهۡ :۔ صیغہ اصل میں یَتَسَنَّنُ تھا تیسرے نون کو تخفیف کے لیے یا کے ساتھ بدلا دیا یَتَسَنّیُ ہو گیا پھر قال

والے قانون کی وجہ سے یا کو الف کے ساتھ بدلادیا۔ یبتَسَنّیٰ ہو گیا پھر لَم جازمہ داخل کیا تو آخر سے حرف علت حذف ہو گیا اور پھر ھا وقف کی لگادی تو لَمْ یَتَسَنَّہ ہو گیا۔

جَنْدَرَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معلوم مھموز العین ازباب افعنلال اصل میں اِجْئَنْدَرا تھا قابل حرکت والے قانون کی وجہ سے ھمزہ کی حرکت ماقبل جیم کو دے کر ہمزہ وصلی کو مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے حذف کر دیا تو جَنْدَرَا ہو گیا۔

کُنْجِیَ :۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجھول ثلاثی مزید مھموز العین وناقص یائی ازباب افعنلال۔ یہ صیغہ اصل میں اُکْئُنْجِیَ تھا ہمزہ ثانیہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر ہمزہ وصلی کو مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے حذف کر دیا اور آخر میں وقف کیا تو کُنْجِیْ ہو گیا۔

تَالَیٰ :۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص واوی ازباب مفاعلہ اصل میں تَالَوَ تھا پہلے یُدْعَیانِ تُدْعَیَانِ والے قانون کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل کر الف کے ساتھ بدل دیا تو تالیٰ ہو گیا۔

رَاوِیْ :۔ رَاوِی لفیف مقرون سے اسم فاعل کا صیغہ ہے اصل میں رَاوِیٌ تھا یا پر ضمہ ثقیل تھا اس کو گرادیا تو رَاوِیْنٌ ہو گیا پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے یا کو حذف کر دیا تو رَاوٍ ہو گیا پھر آخر میں وقف کیا تو رَاوِیْ ہو گیا

دَرْیٰ :۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ملحق برباعی ازباب فَعْلَلَہ اصل میں دَرْیَیَ تھا دوسری یا کو دَحْرَجَ کیساتھ ملحق کرنے کیلئے زائد کیا جیسے قَلْسَیَ میں زائد کیا پھر قَالَ والے قانون کیوجہ سے یا کو الف کے ساتھ بدلادیا دَرْیٰ ہو گیا

مُوْلِیْ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی ازباب فَعَلَ یَفْعُلُ (نَصَرَ یَنْصُرُ) اس کی صرف صغیر یہ ہے۔ مَالَ یَمُوْلُ مَوْلاً الخ اور اس کے امر حاضر معلوم کی صرف کبیر یہ ہے مُلْ مُوْلاَ مُوْلُوْا مُوْلِی۔

یَمُوْتُ :۔ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم لفیف مقرون ازباب فَعَلَ یَفْعُلُ اس کی صرف صغیر یہ ہے یَمُوَ یَیْمُوْ

یَمُوْا الخ اور اس کی صرف کبیر فعل ماضی معلوم یہ ہے یَمُوْ یَمُوَا یَمُوْا الخ۔

یَرْمِیْ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معلوم لفیف مفروق از باب فَعْلَلَہٗ اس کی صرف صغیر یہ ہے
یَرْمٰی یُیَرْمِیْ یَرْمَاۃً الخ اور اس کی صرف کبیر یہ ہے۔یَرْمِ یَرْمِیَا یَرْمُوْا یَرْمِیْ الخ۔

صُمٌّ، بُکْمٌ، عُمْیٌ :۔ یہ تینوں صیغے اَفْعَلُ صفتی کی جمع ہیں کیونکہ اَفْعَلُ صفتی کی دو جمع آتیں ہیں۔ا۔فُعْلٌ کے وزن پر۔۲۔فُعْلاَنٌ کے وزن پر تو یہاں فُعْلٌ کے وزن پر ہے۔صُمٌّ جمع اَصَمٌّ کی ہے اور بُکْمٌ جمع اَبْکَمُ کی ہے اور عُمْیٌ جمع اعمیٰ کی ہے۔اَفْعَلُ صفتی اور اَفْعَلُ صفتی کی جمع میں زیادتی والا معنے نہیں ہوتا لہٰذا انکا معنے یوں کریں گے۔وہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں

یُقُ :۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف واوی از بابِ اِفْعَال یہ صیغہ اصل میں یُرِیْقُ تھا ھاء کو خلاف القیاس زیادہ کر دیا جیسے اَسْطَاعَ اصل میں اَطَاعَ تھا سین کو خلاف القیاس زیادہ کر دیا تو اِسْطَاعَ ہو گیا۔

شَرٌّ :۔ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل اصل میں اَشْرَرُ تھا دو حرف ایک جنس کے اکٹھے ہو گئے تو پہلے حرف کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے کر ادغام کر دیا اور ہمزہ کو تخفیف کے لیے حذف کر دیا۔اور جب اسم تفضیل کے صیغے کی صورت تبدیل ہو گئی تو اب یہ غیر منصرف نہیں رہے گا بلکہ منصرف ہو جائے گا اور اسی وجہ سے اس پر تنوین پڑھی جائے گی اور اعراب کی سولہ قسموں میں سے مفرد منصرف صحیح میں داخل ہو گا۔

خَیْرٌ :۔ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل اصل میں اَخْیَرُ تھا خلاف القیاس یا کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دی اور ہمزہ کو کثرت استعمال کی وجہ سے یا تخفیف کے لیے حذف کر دیا۔ تو خیر'' ہو گیا اور اعراب کی سولہ قسموں میں سے مفرد منصرف صحیح میں داخل ہونے کی وجہ سے اس پر تنوین پڑھی جائے گی۔

فائدہ : اگر خیر نیک تر اور شر بد تر کے معنے میں ہو تو پھر یہ اسم تفضیل کے صیغے ہیں اور اگر مطلق نیکی اور بدی کے معنے میں ہوں تو پھر دونوں مصدر ہیں (کذا فی تنقیح الصیَغ ص ۴۹)

حَائِضٌ :۔ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل (سیبویہ کے نزدیک بغیر تاء تانیث کے کوفیوں کے نزدیک تاء اسمیں مقدر ہے کذافی تنفع الصیغ)

طَالِقٌ :۔ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل :بغیر تاء تانیث کے اس کی تفصیل حائضٌ والی ہے۔

ضَامِرٌ :۔ صیغہ صفت مشبہ۔اسم فاعل کے وزن پر آتا ہے اس کا معنیٰ ہے کمزور اور ضعیف۔

کَافِیَةٌ :۔اس کی تاء مبالغہ کے لیے ہے نا کہ تانیث کے لیے۔ترجمہ بہت کفایت کرنے والا۔

لَمْ نَكُ،لَمْ تَسْطِعْ :۔یہ اصل میں لَمْ نَكُنْ اور لَمْ تَسْتَطِعْ تھے۔ن اور تا کو تخفیف کے لیے حذف کر دیا۔

فائدہ :۔ تمام صرف صغیروں میں ھو کو اسم فاعل کیساتھ اور فَذَاكَ کو اسم مفعول کیساتھ ذکر کیا جاتا ہے انکے اعراب کو ظاہر کرنے کے لیے کیونکہ یہ (اسم فاعل،اسم مفعول) اسمائے معربہ میں سے ہیں اور یہ یہاں مرفوع ہوتے ہیں بناء بر خبریت کے۔ پھر ھُوَ کا ذکر اسم فاعل کے ساتھ خاص کیا گیا ہے کیونکہ اسم فاعل اسمائے ظواہر میں سے ہے اور اسم ظاہر کی وضع غیبوبة کے لیے ہے (یعنی اسم ظاہر کا استعمال کرنا ایسا ہے جیسے ضمیر غائب کا استعمال کرنا) اور ھو ضمیر بھی غائب کی ہے تو اسی مناسبت سے غائب کی ضمیر کو غائب کیساتھ جوڑ دیا گیا اور فَذَاكَ کو اسم مفعول کیساتھ خاص کیا گیا ہے کیونکہ اسم مفعول کے اندر مفعول (مالم یسم فاعلہ) کی طرف اسناد ہوتا ہے اور مفعول کی طرف اسناد بعید ہوتا ہے (فاعل کی طرف اسناد قریب ہوتا ہے) اور ذاک اسم اشارہ بھی بعید (غیر قریب) کے لیے ہے اسی مناسبت سے بعید کو بعید کیساتھ جوڑ دیا گیا (اور فَذَاك میں ف تحسین کلام کیلیے ہے) اور صرف صغیر میں مصدر (ضَرْبًا) پر نصب پڑھتے ہیں فعل محذوف (ضَرَبْتُ) کے لیے مفعول مطلق ہونے کی وجہ سے۔

# ﴿فوائد متفرقہ﴾

☆فائدہ :۔

جس طرح فارسی میں ماضی کی چھ قسمیں ہیں اس طرح عربی میں بھی ماضی کی چھ قسمیں ہیں۔ماضی مطلق ،ماضی قریب ماضی بعید ماضی استمراری،ماضی احتمالی،ماضی تمنائی

**ماضی مطلق :**

ایک کام گزرے ہوئے زمانے میں ہو لیکن اس کام کے جلدی اور دیر سے ہونے کا پتہ نہ چلے جیسا کہ ضَرَبَ زَیْدٌ۔زید نے مارا۔

**ماضی قریب :**

گزرے ہوئے زمانے میں ایک کام کے جلدی ہونے کا پتہ چلے جیسے قَدْ ضَرَبَ زَیْدٌ ۔زید نے مارا ہے۔

**ماضی بعید :**

گزرے ہوئے زمانے میں ایک کام کے دیر سے ہونے کا پتہ چلے جیسا کہ کَانَ ضَرَبَ زَیْدٌ۔زید نے مارا تھا۔

**ماضی استمراری :**

ایک کام گزرے ہوئے زمانے میں ہو اور مسلسل ہو جیسا کہ کَانَ یَضْرِبُ زَیْدٌ۔زید مارتا تھا۔

**ماضی احتمالی :**

گزرے ہوئے زمانے میں ایک کام کے بارے میں شک ہو جیسا کہ لَعَلَّمَا ضَرَبَ زَیْدٌ شاید کہ زید نے مارا ہو گا

**ماضی تمنائی :**

گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کرنے کی آرزو یا خواہش ہو جیسا کہ لَیْتَمَا ضَرَبَ زَیْدٌ کاش کہ زید نے مارا ہوتا

## ماضی مطلق سے پانچ اقسام بنانے کا طریقہ :

ماضی مطلق پر اگر لفظ قد داخل کر دیا جائے تو ماضی قریب بن جاتی ہے۔
اور اگر ماضی مطلق پر لفظ کان داخل کر دیا جائے تو ماضی بعید بن جاتی ہے۔
اور اگر مضارع پر لفظ کان داخل کر دیا جائے تو ماضی استمراری بن جاتی ہے۔
اور کبھی ماضی مطلق پر لفظ کان داخل ہونے کی وجہ سے بھی استمرار کا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔
اور اگر ماضی مطلق پر لفظ لعلما داخل کر دیا جائے تو ماضی احتمالی بن جاتی ہے۔
اور اگر ماضی مطلق پر لفظ لیتما داخل کر دیا جائے تو ماضی تمنائی بن جاتی ہے۔

**فائدہ :**

لفظ کان ماضی بعید اور ماضی استمراری میں تثنیہ، جمع، تذکیر و تانیث، خطاب تکلم، میں اپنے مابعد فعل کی ضمیروں کے مطابق ہوگا۔ یعنی جیسا صیغہ کان کے بعد ذکر ہوگا ویسا ہی صیغہ کان کا اس سے پہلے لائیں گے۔
ماضی کی تمام گردانیں آسان ہیں لیکن زیادہ سہولت کے لئے ماضی بعید اور ماضی استمراری کی گردانیں لکھی جاتی ہیں۔

**صرف کبیر ماضی بعید معلوم:۔** کَانَ ضَرَبَ کَانَاضَرَبَا کَانُوْاضَرَبُوْا کَانَتْ ضَرَبَتْ کَانَتَا ضَرَبَتَا کُنَّ ضَرَبْنَ کُنْتَ ضَرَبْتَ کُنْتُمَاضَرَبْتُما کُنْتُمْ ضَرَبْتُمْ کُنْتِ ضَرَبْتِ کُنْتُمَا ضَرَبْتُمَا کُنْتُنَّ ضَرَبْتُنَّ کُنْتُ ضَرَبْتُ کُنَّا ضَرَبْنَا

**صرف کبیر فعل ماضی بعید مجہول :۔** کَانَ ضُرِبَ کَانَا ضُرِبَا کَانُوْا ضُرِبُوْا کَانَتْ ضُرِبَتْ کَانَتَا ضُرِبَتَا کُنَّ ضُرِبْنَ کُنْتَ ضُرِبْتَ کُنْتُمَا ضُرِبْتُمَا کُنْتُمْ ضُرِبْتُمْ کُنْتِ ضُرِبْتِ کُنْتُمَا ضُرِبْتُمَا کُنْتُمْ ضُرِبْتُمْ کُنْتِ ضُرِبْتِ کُنْتُمَا ضُرِبْتُمَا کُنْتُنَّ ضُرِبْتُنَّ کُنْتُ ضُر،بْتُ کُنَّا ضُرِبْنَا

**صرف کبیر فعل ماضی استمراری معلوم :۔** کَانَ یَضرِبُ کَانَا یَضرِبَانَ کَانُوْا یَضرِبُوْنَ کَانَتْ تَضرِبُ کَانَتَا تَضرِبَانِ کُنَّ تَضرِبْنَ کُنْتَ تَضرِبُ کُنْتُمَا تَضرِبَانِ کُنْتُمْ تَضرِبُوْنَ کُنْتِ تَضرِبُ

كُنتُمَا تَضرِبَانِ كُنتُنَّ تَضرِبنَ كُنتُ أَضرِبُ كُنَّا نَضرِبُ

**صرف کبیر فعل ماضی استمراری مجہول :۔** كَانَ يُضرَبُ كَانَا يُضرَبَانِ كَانُوا يُضرَبُونَ كَانَتْ تُضرَبُ كَانَتَا تُضرَبَانِ كُنَّ يُضرَبنَ كُنتَ تُضرَبُ كُنتُمَا تُضرَبَانِ كُنتُم تُضرَبُونَ كُنتِ تُضرَبُ كُنتُمَا تُضرَبَانِ كُنتُنَّ تُضرَبنَ كُنتُ أُضرَبُ كُنَّا نُضرَبُ

یہ سب بیان ماضی مثبت کا تھا اگر ماضی منفی بنانا چاہو تو کلمہ مَایالَا ماضی پر داخل کر دو ماضی منفی بن جائیگی۔ جس طرح مضارع مثبت پر کلمہ مَایالَا داخل کرنے سے مضارع منفی بن جاتا ہے۔ البتہ ماضی پر دخولِ مَا بنسبت لَا کے زیادہ ہے۔ اور مضارع پر دخولِ لَا بنسبت مَا کے زیادہ ہے۔ ماضی مطلق منفی معلوم و مجہول۔ جیسا کہ مَا ضَرَبَ اور مَا ضُرِبَ الخ۔ ماضی قریب منفی معلوم و مجہول۔ جیسا کہ قَدْ مَا ضَرَبَ اور قَدْ مَا ضُرِبَ الخ۔ ماضی بعید منفی معلوم و مجہول۔ جیسا کہ مَا كَانَ ضَرَبَ اور مَا كَانَ ضُرِبَ الخ۔ ماضی استمراری منفی معلوم و مجہول۔ جیسا کہ مَا كَانَ يَضرِبُ اور مَا كَانَ يُضرَبُ الخ ۔ ماضی احتمالی منفی معلوم و مجہول۔ جیسا کہ لَعَلَّمَا مَا ضَرَبَ اور لَعَلَّمَا مَا ضُرِبَ الغ۔ ماضی تمنائی منفی معلوم و مجہول۔ جیسا کہ لَيتَمَا مَا ضَرَبَ اور لَيتَمَا مَا ضُرِبَ

☆ فائدہ :۔

**اعلال کی تعریف۔** حرف علت میں تخفیف کرنا آگے عام ہے خواہ ابدال کیساتھ یا اسکان کیساتھ ہو یا حذف کیساتھ۔

**ابدال** کہتے ہیں ایک حرف کو دوسرے حرف کیساتھ بدلنا جیسا کہ قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا واؤ کو الف کیساتھ بدل دیا قَالَ شد۔

**اسکان** کہتے ہیں حرکت کو گرا دینا جیسا کہ يَدْعُو اصل میں يَدْعُوُ تھا۔ واؤ کا ضمہ گرادیا يَدْعُو شد۔

**حذف** کہتے ہیں حرف کو گرا دینا۔ جیسا کہ يَعِدُ اصل میں يَوْعِدُ تھا۔ واؤ کو گرادیا يَعِدُ شد۔

## ﴿معنےیاد کرانے کاایک اور ابتدائی انداز﴾

میرے عزیز طلباء کرام سب سے پہلے آپ یہ بات سمجھیں کہ مصدر کام کو کہتے ہیں جیسے ضَرْبٌ کا معنی ہے مارنا اور نَصرٌ کا معنی ہے مدد کرنا۔ مَنعٌ کا معنی ہے روکنا۔ تو جہاں کام ہو وہاں کام کرنے والا ضرور ہو گا۔اور اس کام کرنے والے کو یا جس کے ساتھ کام لگا ہوا ہے اس کو فاعل کہتے ہیں۔اب آپ یہ سمجھیں کہ مثلاً دس منٹ قبل مارنے والا کام زمانہ ماضی میں واقع ہوا ہے۔اور مارنے والے غائب ہیں۔اب اگر ایک آدمی نے مارا ہے تو ضَرَبَ کا صیغہ استعمال کریں گے۔اور یوں ترجمہ کریں گے کہ مارا اس ایک مرد نے۔اور اگر مارنے والے دو ہوں تو ضَرَبَا کا صیغہ استعمال کریں گے۔اور یوں ترجمہ کریں گے کہ مارا ان دو مَردوں نے۔اور اگر مارنے والے کئی آدمی ہوں تو ضَرَبُوْا کا صیغہ استعمال کریں گے اور یوں ترجمہ کریں گے کہ مارا ان سب مردوں نے۔اور اگر اس جہاد اور لڑائی میں عورتوں نے بھی شرکت کی ہو اور اب اگر ایک عورت نے پٹائی کی ہو تو ضَرَبَتْ کا صیغہ استعمال کریں گے کہ مارا اس ایک عورت نے۔اور اگر دو عورتوں نے پٹائی کی ہو تو ضَرَبَتَا کا صیغہ استعمال کریں گے کہ مارا ان دو عورتوں نے۔اور اگر دو سے زیادہ عورتوں نے پٹائی کی ہو تو ضَرَبْنَ کا صیغہ استعمال کریں گے کہ مارا ان سب عورتوں نے اور اگر کام کرنے والے حاضر ہوں تو اگر ایک آدمی نے مارا تو ضَرَبْتَ کا صیغہ استعمال کریں گے اور یوں ترجمہ کریں گے کہ مارا تو ایک مرد نے۔اور اگر مارنے والے دو آدمی ہوں تو ضَرَبْتُمَا کا صیغہ استعمال کریں گے اور یوں ترجمہ کریں گے کہ مارا تم دو مردوں نے اور اگر مارنے والے کئی مرد ہوں تو ضَرَبْتُمْ کا صیغہ استعمال کریں گے کہ مارا تم سب مردوں نے۔اور اگر مارنے والی ایک عورت ہو ضَرَبْتِ کا صیغہ استعمال کریں گے اور یوں ترجمہ کریں گے کہ مارا تو ایک عورت نے اور اگر مارنے والی دو عورتیں ہوں تو ضَرَبْتُمَا کا صیغہ استعمال کریں گے اور یوں ترجمہ کریں گے کہ مارا تم دو عورتوں نے اور اگر مارنے والی کئی عورتیں ہوں تو ضَرَبْتُنَّ کا صیغہ استعمال کریں گے اور یوں ترجمہ کریں گے کہ مارا تم سب عورتوں نے۔اور اگر مارنے والا پٹائی کر کے اپنی بہادری کو بیان کر رہا ہے اور مارنے والا ایک مرد یا ایک عورت ہے تو اس کے لئے ضَرَبْتُ کا صیغہ استعمال کریں گے اور یوں ترجمہ کریں گے کہ مارا میں ایک مرد یا ایک عورت نے۔اور اگر مارنے والے دو مرد یا دو عورتیں یا کئی مرد یا کئی عورتیں ہوں تو ضَرَبْنَا کا لفظ استعمال کریں گے۔اور یوں ترجمہ کریں گے کہ مارا ہم دو مرد یا دو عورتوں نے

یاسب مرد یاسب عورتوں نے۔ میرے عزیز جب آپ نے ان صیغوں کا معنی یاد کر لیا تو اب آپ ہر صیغے کیساتھ صیغہ کی وہ تعریف ملادیں جو کتاب میں ہر صیغے کیساتھ لکھی ہوئی ہے اسی طریقہ سے باقی گردانوں کے معنی بمع تعریفات کے یاد کر لیں۔

## ﴿بطور نمونہ چند گردانوں کی بنائیاں﴾

## ﴿فعل ماضی معلوم کی مختصر بناء﴾

**ضَرَبَ** :۔ ضَرَبَ کو ضَرْبًا سے بنایا وہ اس طرح کہ پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑ دیا دوسرے کو فتح دے دیا اور تیسرے کے نصب کو فتح کے ساتھ بدل دیا اور اسم کی علامت تنوین تمکن کو حذف کر دیا تو ضَرَبَ ہو گیا۔

**ضَرَبَا**:۔ ضَرَبَا کو ضَرَبَ سے بنایا وہ اسطرح کہ ضَرَبَ کے آخر میں الف ضمیر فاعل کی لے آئے تو ضَرَبَا ہو گیا۔

**ضَرَبُوْا** :۔ ضَرَبُوْا کو ضَرَبَ سے بنایا وہ اسطرح کہ واؤ ضمیر فاعل کی ما قبل ضمہ کے ساتھ اُسکے آخر میں لے آئے تو ضَرَبُوْا ہو گیا۔

**ضَرَبَتْ** :۔ ضَرَبَتْ کو ضَرَبَ سے بنایا وہ اس طرح کہ ضَرَبَ کے آخر میں تائے تانیث ساکنہ لے آئے تو ضَرَبَتْ ہو گیا۔

**ضَرَبَتَا** :۔ ضَرَبَتَا کو ضَرَبَتْ سے بناء کیا ہے وہ اس طرح کہ الف ضمیر فاعل کی اس کے آخر میں لے آئے تو ضَرَبَتَا ہو گیا۔

**ضَرَبْنَ** :۔ ضَرَبْنَ کو ضَرَبَتْ سے بنایا وہ اس طرح کہ نون ضمیر فاعل وعلامت جمع مؤنث کی اُس کے آخر میں لے آئے تو ضَرَبَتْنَ ہو گیا اب دو علامت تانیث کی فعل میں جمع ہو گئیں اور یہ منع ہے لہٰذا تاء کو حذف کر کے باء کو ساکن کر دیا تو ضَرَبْنَ ہو گیا۔

**ضَرَبْتَ:** ۔ ضَرَبْتَ کو ضَرَبَ سے بنایا وہ اس طرح کہ ضَرَبَ کے آخر میں تَ ضمیر فاعل وعلامت خطاب کی لے آئے اور ماقبل کو ساکن کیا تو ضَرَبْتَ ہوگیا۔

**ضَرَبْتُمَا:** ۔ ضَرَبْتُمَا کو ضَرَبْتَ سے بنایا وہ اس طرح کہ الف ضمیر فاعل وعلامت تثنیہ اس کے آخر میں لے آئے تو ضَرَبْتَا ہوگیا پھر تا اور الف کے درمیان میم شفوی کو ماقبل کے ضمہ کے ساتھ زیادہ کردیا تاکہ حالت اشباع میں یعنی ضَرَبْتَ کی تا کی حرکت کو کھینچنے کی صورت میں تثنیہ مذکر حاضر کا التباس واحد مذکر حاضر کے صیغے کے ساتھ نہ آئے لہٰذا ضَرَبْتُمَا ہوگیا۔

**ضَرَبْتُمْ:** ۔ ضَرَبْتُمْ کو ضَرَبْتَ سے بنایا وہ اس طرح کہ ضَرَبْتَ کے آخر میں واؤ ضمیر فاعل وعلامت جمع مذکر ماقبل ضمہ کے ساتھ لے آئے تو ضَرَبْتُوْا ہوگیا پھر تا اور واؤ کے درمیان میم شفوی مضمومہ کو زیادہ کردیا تاکہ حالت اشباع میں واحد متکلم کے صیغہ کے ساتھ التباس نہ آئے لہٰذا ضَرَبْتُمُوْا ہوگیا۔ پھر آخر سے واؤ کو (بقانون ضَرَبْتُمْ) سمیت ماقبل ضمہ کے حذف کردیا (کیونکہ میم کا ضمہ واؤ کی وجہ سے تھا) تو ضَرَبْتُمْ ہوگیا۔

☆ **فائدہ:** ۔

جمع مذکر حاضر کے آخر میں ضمیر منصوب متصل کے لاحق ہونے کی صورت میں واؤ ضمیر فاعل کی واپس لوٹ آتی ہے جیسے ضَرَبْتُمُوْہُ ، وَجَدْتُمُوْهُمْ۔

**ضَرَبْتِ:** ۔ ضَرَبْتِ کو ضَرَبْتَ سے بنایا وہ اس طرح کہ ضَرَبْتَ کی (تَ) کے فتحہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو ضَرَبْتِ ہوگیا۔

**ضَرَبْتُمَا:** ۔ ضَرَبْتُمَا کو ضَرَبْتِ سے بنایا وہ اس طرح کہ الف ضمیر فاعل وعلامت تثنیہ کو ماقبل فتحہ کے ساتھ اس کے آخر میں لے آئے تو ضَرَبْتَا ہوگیا پھر تا اور الف کے درمیان میم شفوی کو ماقبل کے ضمہ کے ساتھ زیادہ کردیا تاکہ واحد مذکر حاضر کے صیغے کیساتھ التباس لازم نہ آئے لہٰذا ضَرَبْتُمَا ہوگیا۔

**ضَرَبْتُنَّ :** ۔ضَرَبْتُنَّ کو ضَرَبْتِ سے بنایا وہ اس طرح کہ نون ضمیر فاعل وعلامت جمع مؤنث کی اُس کے آخر میں لے آئے تو ضَرَبْتِنَ ہو گیا پھر تا اور نون کے درمیان میم شفوی ساکنہ کو ما قبل کے ضمہ کے ساتھ زیادہ کر دیا (حَمْلاً عَلَى الْجَمْعِ الْمُذَكَّرِ) تو ضَرَبْتُمْنَ ہو گیا پھر میم اور نون قریب المخرج اکٹھے ہو گئے تو میم کو نون کر کے نون کا نون میں ادغام کر دیا ضَرَبْتُنَّ ہو گیا۔

**ضَرَبْتُ :** ۔ضَرَبْتُ کو ضَرَبَ سے بنایا وہ اس طرح کہ تُ ضمیر فاعل وعلامت واحد متکلم اِسکے آخر میں لے آئے تو ضَرَبْتُ ہو گیا۔

**ضَرَبْنَا :** ۔ضَرَبْنَا کو ضَرَبْتُ سے بنایا وہ اس طرح کہ تَ کو حذف کر دیا اس کی جگہ نون ضمیر فاعل و علامت متکلم مع الغیر مع الف زائدہ کے اسکے آخر میں لے آئے تاکہ جمع مؤنث کے صیغے کے ساتھ التباس نہ آئے ۔ضَرَبْنَا ہو گیا۔

**سوال :** اگر ضَرَبْنَ میں نون کے فتحہ کا اشباع کیا جائے تو متکلم (جمع متکلم) مع الغیر کے ساتھ التباس لازم آتا ہے ؟

**جواب :** یہ التباس ضَرَبْنَ جمع مؤنث کے صیغے میں ضمیر غائب کے مرجع کے قرینے سے دور ہو جاتا ہے۔

## ﴿فعل مضارع معلوم کی مختصر بناء﴾

**يَضْرِبُ، تَضْرِبُ، أَضْرِبُ، نَضْرِبُ :** ۔ يَضْرِبُ، تَضْرِبُ، أَضْرِبُ، نَضْرِبُ کو ضَرَبَ سے بنایا وہ اس طرح کہ حروف اتین میں سے ایک حرف مفتوح اس کے شروع میں لے آئے فا کلمہ کو ساکن کر دیا اور عین کلمہ کو کسرہ دیدیا اور آخر میں ضمہ اعرابی لے آئے يَضْرِبُ، تَضْرِبُ، أَضْرِبُ، نَضْرِبُ ہو گیا۔

**يَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ :** ۔ يَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ کو يَضْرِبُ، تَضْرِبُ سے بنایا وہ اس طرح کہ الف ضمیر فاعل وعلامت تثنیہ ما قبل کے فتحہ کے ساتھ اور نون مکسورہ ضمہ اعرابی کے عوض انکے آخر میں لے آئے يَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ ہو گیا۔

**یَضرِبُوْنَ، تَضرِبُوْنَ :۔** یَضرِبُوْنَ، تَضرِبُوْنَ کو یَضرِبُ، تَضرِبُ سے بنایا وہ اس طرح کہ واؤ ضمیر فاعل وعلامت جمع مذکر ما قبل کے ضمہ کے ساتھ اور نون مفتوحہ ضمہ اعرابی کے عوض انکے آخر میں لے آئے یَضرِبُوْنَ، تَضرِبُوْنَ ہو گیا۔

**سوال :** واؤ سے پہلے جو ضمہ تھا اس کو دور کر کے دوسرا ضمہ کیوں لایا گیا؟

**جواب :** وہ ضمہ اعرابی تھا اور اعراب وسط میں نہیں آتا اس لیے واؤ سے پہلے دوسرا ضمہ لے آئے اور اس ضمہ اعرابی کے عوض آخر میں نون مفتوحہ لے آئے۔

**یَضرِبْنَ :۔** یَضرِبْنَ کو تَضرِبُ سے بنایا وہ اس طرح کہ تا کو حذف کر دیا اُس کی جگہ یا اصلیہ واپس لوٹ آئی اور نون ضمیر فاعل وعلامت جمع مؤنث ما قبل کے سکون کیساتھ آخر میں لے آئے یَضرِبْنَ ہو گیا۔

**تَضرِبِیْنَ :۔** تَضرِبِیْنَ کو تَضرِبُ سے بنایا وہ اس طرح کہ یا ضمیر فاعل وعلامت واحدہ مؤنثہ مخاطبہ ما قبل کے کسرہ کیساتھ اور نون مفتوحہ عوض از ضمۂ اعرابی اسکے آخر میں لے آئے تَضرِبِیْنَ ہو گیا۔

**تَضرِبَانِ :۔** تَضرِبَانِ کو تَضرِبِیْنَ سے بنایا وہ اس طرح کہ یا کو حذف کر دیا اُس کی جگہ الف ضمیر فاعل و علامت تثنیہ ما قبل کے فتحہ کے ساتھ اس کے آخر میں لے آئے اور نون کے فتحہ کو کسرہ کے ساتھ بدل دیا نون تثنیہ کے ساتھ مشابہت کی وجہ سے اور وہ مشابہت اس طرح ہے کہ جس طرح تثنیہ کا نون الف زائدہ کے بعد واقع ہوتا ہے اسی طرح یہ نون بھی الف زائدہ کے بعد واقع ہو رہا ہے تَضرِبَانِ ہو گیا۔

**تَضرِبْنَ :۔** تَضرِبْنَ کو تَضرِبِیْنَ سے بنایا وہ اس طرح کہ یا کو حذف کر دیا اُس کی جگہ نون ضمیر فاعل وعلامت جمع مؤنث اسکے آخر میں لے آئے اور ما قبل کو ساکن کر دیا (کیونکہ ماضی میں نون جمع مؤنث کا ما قبل ساکن تھا) تَضرِبْنَنَ ہو گیا آخر سے نون اعرابی کو حذف کر دیا کیونکہ نون جمع مؤنث کا مبنی ہے اور یہ نون اعرابی کے ساتھ جمع نہیں ہو سکتا۔

## ﴿بطور نمونہ اسم فاعل کے چند صیغوں کی بناء﴾

**ضَارِبٌ** :۔ضَارِبٌ کو یَضرِبُ سے بنایا وہ اس طرح کہ یا علامت مضارع کو حذف کر دیا اور فا کلمہ کو فتحہ دے دیا اسکے بعد اسم فاعل کی علامت الف لے آئے اور عین کلمہ کو بر حال چھوڑ دیا اور تنوین تمکن علامت اسمیت اس کے آخر میں لے آئے تو ضَارِبٌ ہو گیا۔

**ضَارِبَانِ، ضَارِبَیْنِ** :۔ضَارِبَانِ، ضَارِبَیْنِ کو ضَارِبٌ سے بنایا وہ اس طرح کہ حالت رفعی میں الف علامت تثنیہ اور حالت نصبی و جری میں یا علامت تثنیہ ما قبل کے فتحہ کے ساتھ اور نون مکسورہ ضمہ یا تنوین یا دونوں کے عوض میں ان کے آخر میں لے آئے ضَارِبَانِ، ضَارِبَیْنِ ہو گیا۔

**ضَارِبُوْنَ ضَارِبِیْنَ** :۔ضَارِبُوْنَ، ضَارِبِیْنَ کو ضَارِبٌ سے بنایا وہ اس طرح کہ حالت رفعی میں واؤ ما قبل مضموم اور حالت نصبی و جری میں یا ما قبل مکسور اور نون مکسورہ ضمہ یا تنوین یا ہر دونوں کے عوض میں ان کے آخر میں لے آئے ضَارِبُوْنَ، ضَارِبِیْنَ ہو گیا۔

## ﴿بطور نمونہ اسم مفعول کے ایک صیغہ کی بناء﴾

**مَضرُوْبٌ** :۔مَضرُوْبٌ کو یَضرِبُ سے بنایا وہ اسطرح کہ یا علامت مضارع کو حذف کر دیا اسکی جگہ اسم مفعول کی علامت میم مفتوحہ لے آئے۔ عین کلمہ کو ضمہ دیکر اسکے آخر میں تنوین تمکن علامت اسمیت لے آئے مَضرُبٌ ہو گیا بر وزن مَفعُلٌ پھر چونکہ اس وزن پر کلام عرب میں سوائے مَعُوْنٌ اور مَکْرُمٌ کے اور کوئی کلمہ نہیں پایا گیا لہٰذا عین کلمہ کے ضمہ میں اِشباع کیا یعنی عین کلمہ کے ضمہ کو کھینچا تا کہ واؤ پیدا ہو جائے تو مَضرُوْبٌ ہو گیا۔

میرے عزیز طلباء کرام بطور نمونہ ماضی معلوم اور مضارع معلوم وغیرہ کی بناؤں کو لکھ دیا گیا ہے باقی گردانوں کی بنائیں بھی تھوڑے سے غور و فکر سے معلوم ہو جائیں گی بناؤں کی مزید تفصیل کیلیے ارشاد الصرف اور الصرف الکامل ملاحظہ ہوں

# ﴿وزن نکالنے کا ایک اہم ضابطہ﴾

یہ ضابطہ چند صورتوں پر مشتمل ہے۔

## صورت نمبر ۱:۔

جو حرف زائدہ کسی کلمہ میں واقع ہو خواہ وہ زائدہ بدل کسی سے نہ ہو یا بدل زائدہ سے ہو۔ جب اس کلمہ کا وزن کیا جائے تو وزن میں اس کے مقابلے میں وہی حرف لانا واجب ہے جو موزون میں زائدہ تھا۔

**مثال** اس زائدہ کی کہ جو بدل کسی سے نہ ہو جیسا کہ یَضْرِبُ بروزن یَفْعِلُ۔ عَالِمٌ بروزن فَاعِلٌ، شَرِیْفٌ بروزن فَعِیْلٌ۔ **مثال** اس زائدہ کہ جو بدل حرف زائدہ سے ہو جیسا کہ اِضْطَرَبَ بروزن اِفْطَعَلَ، اِذَّکَرَ بروزن اِفْدَعَلَ، ھَرَاقَ بروزن ھَفْعَلَ۔ پہلی مثال میں طا زائدہ تائے افتعال سے بدل ہے اور دوسری مثال میں دال تائے افتعال سے بدل ہے۔ اور تیسری مثال میں ہا زائدہ ہمزہ افعال سے بدل ہے۔ یہ تینوں صیغے اصل میں اِضْتَرَبَ، اِذْتَکَرَ، اَرَاقَ تھے۔ اور یہ اِضْطَرَبَ کا وزن اِفْطَعَلَ، اِذَّکَرَ کا وزن اِفْدَعَلَ شیخ رضی کے نزدیک ہے۔

شیخ ابن حاجب کے نزدیک جو حرف زائدہ بدل تائے افتعال سے ہو اس کا وزن تا کے ساتھ ہوگا اور یہی قول جمہور کا ہے۔ لہٰذا انکے نزدیک اِضْطَرَبَ کا وزن اِفْتَعَلَ ہوگا۔

## صورت نمبر ۲:۔

جو حرف زائدہ بدل حرف اصلی سے ہو (جیسا کہ قَالَ، بَاعَ، دَعَا، رَمٰی۔ اصل میں قَوَلَ، بَیَعَ، دَعَوَ، رَمَیَ تھے۔ واؤ اور یا متحرک ما قبل مفتوح، لہٰذا انکو الف کے ساتھ بدل دیا تو قَالَ، بَاعَ، دَعَا، رَمٰی ہو گئے۔) تو اس کے وزن میں اختلاف ہے شیخ عبد القاہر اور جمہور کے درمیان۔ شیخ عبد القاہر اس کی تعبیر بلفظہ کرتے ہیں یعنی جو زائدہ حرف اصلی سے بدل موزون میں ہے اسی کو وزن میں بھی ذکر کرتے ہیں۔ اور جمہور اس کی تعبیر حرف اصلی کے ساتھ کرتے ہیں۔ لہٰذا شیخ عبد القاہر کے نزدیک مذکورہ الفاظ (قَالَ، بَاعَ، دَعَا، رَمٰی) کا وزن فَاعَ اور فَعَا ہوگا جبکہ جمہور کے نزدیک فَعَلَ ہوگا

## صورت نمبر ۳ :۔

جو حرف زائدہ مدغم حرف اصلی میں ایک کلمہ میں ہو تو وزن میں اس کی تعبیر بلفظہٖ نہ ہوگی بلکہ مابعد کے ساتھ ہوگی یعنی حرف زائدہ کا ادغام اگر فا کلمہ میں ہوا ہے تو اس کی تعبیر فا کلمہ کے ساتھ گی جیسا کہ اِدَّرَسَ ، اِدَّارَکَ بر وزن اِفَّعَلَ، اِفَّاعَلَ اور اگر حرف زائدہ کا ادغام عین کلمہ میں ہوا ہے تو اسکی تعبیر عین کلمہ کیساتھ ہوگی جیسا کہ کَرَّمَ بروزن فَعَّلَ، تَصَرَّفَ بروزن تَفَعَّلَ۔ یہ قاعدہ اکثریہ ہے کیونکہ بعض حضرات سے بغیر ادغام کے تعبیر بلفظہٖ بھی منقول ہے یعنی جو حرف موزون میں زائدہ ہے وہی حرف وزن میں ذکر کرتے ہیں جیسا کہ مَدْعُوٌّ، مَرْمِیٌّ بروزن مَفْعُوْلٌ اور اگر یہ تیسری صورت نہ پائی جائے تو وہاں تعبیر مابعد کے ساتھ نہ ہوگی آگے نہ پائے جانے کی چار شکلیں بنتی ہیں۔

نمبر ۱ : اصلی مدغم ہو زائدہ میں تو وزن میں اسکی تعبیر بلفظہٖ ہوگی بغیر ادغام کے جیسا کہ اِذْهَبْ بِزَيْدٍ بروزن اِفْعَلْ بِزَيْدٍ۔

نمبر ۲ : زائدہ مدغم زائدہ میں ہو تو وزن میں اس کی تعبیر بلفظہٖ کریں گے مع ادغام کے جیسا کہ اِجْلَوَّذَ اور مُسْلِمِیٌّ بروزن اِفْعَوَّلَ اور مُفْعِلِیٌّ۔

نمبر ۳ : زائدہ مدغم اصلی میں ہو لیکن کلمہ ایک نہ ہو تو وزن میں اس کی تعبیر بلفظہٖ ہوگی بغیر ادغام کے جیسا کہ اَللّٰہ ، الرَّحْمٰن (اللہ اسم جلیل اور الرحمٰن کے شروع میں الف لام الگ کلمہ ہے)۔ مِنْ نَّصِيْرٍ، مِنْ وَّلِيْدٍ بر وزن اَلْعَالُ، اَلْفَعْلان ، مِنْ فَعِيْلٍ۔

نمبر ۴ : اصلی مدغم اصلی میں ہو خواہ ایک کلمہ میں ہو یا دو کلموں میں۔ وزن میں اسکی تعبیر حرف اصلی کے ساتھ ہوگی بغیر ادغام کے جیسا کہ مَدَّ، اِضْرِبْ بَّكْرًا بروزن فَعَلَ اور اِفْعِلْ فَعْلاً ہے اور یہ اصل میں مَدَدَ اور اِضْرِبْ بَكْرًا تھے۔

## صورت نمبر ۴ :۔

اگر کسی کلمہ میں قلب مکانی ہوئی ہو یعنی ایک حرف کو دوسرے حرف کی جگہ پر رکھ دیا ہو یا کوئی حرف حذف ہوا ہو جب اس کلمہ کا وزن کیا جائے گا تو وزن میں بھی قلب مکانی اور حذف کرنا واجب ہے۔ مثال قلب مکانی کی جیسا کہ اَيِسَ بر وزن فَعِلَ اور اَشْيَاءُ بروزن لَفْعَاءُ سیبویہ کے نزدیک۔

پہلی مثال میں عین کلمہ کو فاکلمہ کی جگہ پر رکھ دیااور دوسری مثال میں لام کلمہ کو فاکلمہ کی جگہ پر رکھ دیااور یہ اصل میں یَئِسَ اور شَیْئَاءُ بروزن فَعِلَ اور فَعْلَاءُ تھے۔

مثال حذف کی جیساکہ عِدْ، قُلْ، قَاضٍ بروزن عِلْ، فُلْ، فَاعٍ۔ پہلی مثال میں فاکلمہ دوسری میں عین کلمہ اور تیسری مثال میں لام کلمہ حذف ہوا ہے کیونکہ یہ اصل میں اِوْعِدْ، اُقْوُلْ اور قَاضِیٌ بروزن اِفْعِلْ، اُفْعُلْ اور فَاعِلٌ تھے۔

## صورت نمبر ۵ :۔

جو حرف کلمہ میں زائدہ ہو اور مکرر ہو تو اس کی زیادتی تین حال سے خالی نہیں۔ نمبر ا : اگر اس حرف کی زیادتی قصدی ہو یعنی الحاق کے لئے ہو یا کسی اور معنوی فائدے کیلئے ہو تو وزن میں اس کی تعبیر بلفظہٖ نہ ہو گی بلکہ ما قبل کے ساتھ ہو گی۔ **مثال** مکرر زائدہ الحاق کیلئے ہو جیساکہ جَلْبَبَ بروزن فَعْلَلَ اور یہ ملحق ہے دَحْرَجَ کے ساتھ۔ قَرْدَدٌ بروزن فَعْلَلٌ اور یہ ملحق ہے جَعْفَرٌ کے ساتھ، سُحْنُونٌ (اوّل المطر) بروزن فُعْلُولٌ یہ ملحق ہے عُصْفُوْرٌ کے ساتھ۔ **مثال** مکرر زائدہ الحاق کے لئے نہ ہو بلکہ کسی اور معنوی فائدے کیلئے ہو جیساکہ اِطَّلَبَ، اِتَّرَكَ، كَرَّمَ نزدیک ابن حاجب کے (کیونکہ ابن حاجب کے نزدیک دوسری را زائدہ ہے۔ اور خلیل کے نزدیک دوسری را اصلی ہے)۔ اور اِحْدِيْدَابٌ بروزن اِفَّعَلَ فَعَّلَ اِفْعِيْعَالٌ۔ اب ان مثالوں میں مکرر حرف کی زیادتی الحاق کے لئے نہیں ہے بلکہ کسی اور معنوی فائدے کیلئے ہے اور وہ معنوی فائدہ ان بابوں کی خاصیات میں معلوم ہو گا فی الحال معنوی فائدہ کی ایک مثال كَرَّمَ لے لیں کہ اس میں مکرر حرف را کی زیادتی تعدیہ والے معنی کے لئے یعنی فعل لازمی کو متعدی بنانے کیلئے ہے۔ ۲۔ اور اگر اس حرف کی زیادتی اتفاقی ہو یعنی الحاق کیلئے یا کسی اور معنوی فائدے کیلئے نہ ہو تو اس کی تعبیر بلفظہٖ ہو گی جیساکہ قُوْوْلٌ، سَحْنُوْنٌ، بُطْنَانٌ۔ بروزن فُعُوْلٌ، فَعْلُوْنٌ، فُعْلَانٌ۔ ۳۔ اور اگر اس کی زیادتی احتمالی ہو یعنی جانبین (زیادت قصدی اور اتفاقی) کا احتمال رکھے (اور یہ احتمال اس کلمہ میں ہو گا جس میں حرف کی زیادتی اَلْيَوْمَ تَنْسَاهُ کے حروف سے ہو۔ اَلْيَوْمَ تَنْسَاهُ یہ حروف زوائد کا مجموعہ ہے) تو اس کی تعبیر دو طریقوں سے ہو سکتی ہے۔ بلفظہٖ بھی اور ما قبل کے ساتھ جیساکہ حِلِيَتٌ میں اگر عِفْرِيَتٌ کی طرح آخر میں یا اور تا اتفاقی طور زائدہ ہو اور سَمْنَانٌ کے آخر میں سَلْمَانُ کی طرح الف اور نون زائدہ ہوں تو وزن میں اس کی تعبیر بلفظہٖ ہو گی اور انکا وزن فِعْلِيَتٌ اور فَعْلَانٌ ہو گا۔ اور اگر ان کی

زیادتی قصدی ہو جِلتِیتٌ کو قِنْدِیلٌ کے ساتھ ملحق کرنے کیلئے ہو اور سَمْنَانٌ کو زَلْزَالٌ کے ساتھ ملحق کرنے کیلئے ہو تو پھر انکی تعبیر ماقبل کے ساتھ ہوگی۔ اور انکا وزن فِعْلِيلٌ اور فَعْلَالٌ ہوگا۔

فائدہ :۔

صحیح کے ابواب اور اُس کی گردانوں کے صیغے بمنزل سانچے کے ہیں۔ لہٰذا وہ صیغے جن میں ابدال، ادغام اور حذف والے قانون لگے ہیں ان کی اصل معلوم کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اُس صیغے کی شکل صحیح سے اس باب کی گردان کے صیغے جیسی بنالو جیسے أَقَالَ اصل میں أَقْوَلَ ہے اِقْتَالَ اصل میں اِقْتَوَلَ ہے کیونکہ یہ أَقْوَلَ ، اِقْتَوَلَ صحیح کے صیغے أَكْرَمَ اور اِكْتَسَبَ کے ہمشکل ہیں۔

## تَمَّتْ بِالْخَيْرِ۔

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَلٰى مَا وَفَّقَنِيْ لِاِتْمَامِ الْمَرَامِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِه مُحَمَّدٍ وَآلِه وَأَصْحَابِه هُدَاةِ الْأَنَامِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامِ۔

# کتاب ہذا کے قوانین کی فہرست

# ﴾چند نصائح﴿

علم را ہرگز نیابی تا نبا شد شش خصال عقل کامل فکر وافر جمع خاطر کل حال
ہم دیگر استاد مشفق سبق خوانی مدام درس را تکرار کردن تا شود صاحب کمال

(یعنی علم کے حصول کے لیے چھ خصلتوں کا پایا جانا ضروری ہے ۱۔ عقل کامل۔ ۲۔ فکر کامل۔ ۳۔ دل جمعی۔ ۴۔ استاد کی شفقت۔ ۵۔ سبق کی پابندی۔ ۶۔ تکرار کی پابندی)

☆جس طالبعلم میں عین (استعداد) اور غین (استغناء) موجود ہو تو وہ عزت وسربلندی کا تاج اپنے سر پر سجانے والا ہے۔ لیکن غین تب حاصل ہوگی جب پہلے عین ہو۔

☆اپنے وقت کی قدر کریں اور مدرسے کے اندر اپنے آنے کے مقصد کو پہچانیں۔

☆جو سبق پڑھیں، خوب سمجھ کر پڑھیں اور آئندہ کا سبق مطالعہ کر کے پڑھیں۔

☆اپنے اساتذہ کرام کا ادب کریں اور انکی دعائیں لینے کی خوب کوشش کریں۔

☆اپنی کتابوں کا ادب کریں اور مدرسے کی دیگر اشیاء کا بھی خیال رکھیں۔

☆علم دین پڑھنے سے مقصد اللہ پاک کی رضا اور خوشنودی ہو، دنیاوی جاہ وجلال مطمح نظر نہ ہو۔

☆علمائے حق کے مسلک کیساتھ وابستہ رہیں اور اللہ والوں کی مجلس میں گاہے بگاہے حاضر ہوتے رہیں۔

☆اللہ پاک سے علم نافع، دین حقہ پر استقامت اور خاتمہ بالخیر کی دعا مانگتے رہیں۔

☆ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا۔ اَللّٰھُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنَا اتِّبَاعَہٗ وَاَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَّارْزُقْنَا اجْتِنَابَہٗ۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

## ﴿مدح النبی ﷺ﴾

وَاَحْسَنَ منك لَم ترقطُ عینی     وَاَجملَ منك لَم تلد النساءُ
خُلقتَ مُبَرَّاً من کل عیبٍ     کانّك قد خُلقتَ کما تشاءُ

(حضرت حسانؓ بن ثابت)

بَلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِه     کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِه
حَسُنَتْ جَمِیعُ خِصَالِه     صَلُّوا عَلیه وَ آلِه

یَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَیَا سَیّد الْبَشَرْ     مِنْ وَجْهِكَ الْمُنِیرِ لَقَدْ نُوّرَ الْقَمَرْ
لا یُمْکِنُ الثَنَاء کَمَا کَانَ حَقُّهٗ     بعد از خدا بزرگ توئی قصه مختصر

فلک پہ عیسیٰ و ادریس ہیں تو خیر سہی     زمیں پہ جلوہ نما ہیں محمدِ مختار
فلک پہ سب سہی پر ہے نہ ثانی احمد     زمیں پہ کچھ نہ ہو پر ہے محمدی سرکار
جہاں کے سارے کمالات ایک تجھ میں ہیں     تیرے کمال کسی میں نہیں مگر دو چار
امیدیں لاکھوں ہیں لیکن بڑی امید ہے یہ     کہ ہو سگان مدینہ میں میرا نام شمار
جیوں تو ساتھ سگان حرم کے تیرے پھروں     مروں تو کھائیں مدینہ کے مجھ کو مور و مار
اُڑا کے باد مری مشتِ خاک کو پسِ مرگ     کرے حضور ﷺ کے روضہ کے آس پاس نثار
ولے یہ رتبہ کہاں مشتِ خاک قاسم کا     کہ جائے کوچہ اطہر میں تیرے بن کے غبار
بس اب درود پڑھ اُس پر اور اسکی آل پہ تو     جو خوش ہو تجھ سے وہ اور اس کی عترتِ اطہار
الٰہی اس پر اور اس کی تمام آل پہ بھیج     وہ رحمتیں کہ عدد کر سکے نہ ان کو شمار

(حضرت مولانا قاسم نانوتویؒ)

# دورۂ حل عبارت

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جامعہ محمدیہ میں دورۂ حل عبارت کا آغاز شعبان المعظم کے مہینے میں وفاق المدارس کے امتحانات کے فوراً بعد ہوتا ہے یعنی اگر امتحانات جمعرات کو ختم ہوں تو ہفتہ کے دن سے دورے کا آغاز ہوتا ہے اور یہ سلسلہ ۲۸ شعبان المعظم تک جاری رہتا ہے اس دورے میں شرکت کے خواہش مند طلباء سے گذارش ہے کہ وہ اول دن سے ہی دورے میں شرکت کی کوشش فرمائیں کیونکہ اس مختصر دورے کے اندر ہر اگلے سبق کا پچھلے سبق سے ربط ہوتا ہے لہٰذا دورے میں ابتداء ہی سے شرکت تمام اسباق کے درمیان باہمی ربط اور تعلق برقرار رکھنے کا ذریعہ بنے گی۔

ابتدائی اساتذہ کرام کے ساتھ صرف ونحو اور دیگر ابتدائی کتب کی تعلیم کے طریقہ کار کے بارے میں مذاکرہ، مشورہ اور تکرار رمضان کے پہلے عشرے میں ہوا کرے گا (انشاء اللہ) اور اگر کسی استاذ محترم کے پاس پہلے عشرے میں فرصت نہیں ہے تو وہ خط کے ذریعے اطلاع فرمادیں انشاء اللہ تعالیٰ ان کے لیے مذاکرے کا علیحدہ وقت مقرر کردیا جائے گا۔

جامعہ محمدیہ

لیک روڈ نمبر ۴، چوبرجی، لاہور

فون: ۷۲۳۷۴۵۰ (۰۴۲)

## ﴿ادارے کی دیگر کتب﴾

**الصرف الکامل :۔** **تالیف :** حضرت مولانا **قاضی عزیز اللہ** قدس سرہ'

صرف کی ایک مکمل کتاب جس میں صرف کے اہم قوانین اور ابواب بڑی تفصیل اور آسان انداز میں جمع کیے گئے ہیں۔

**الترکیب الکامل** (لشرح ماۃ عامل) **تالیف :** حضرت مولانا **قاضی عزیز اللہ** قدس سرہ'

شرح مأۃ عامل کی نوع اول کی ایک بہترین شرح جس میں نوع اول کی ترکیب بمع فوائد مھمۃ بڑے احسن انداز سے بیان کی گئی ہے۔

**الترکیب الکامل** (لنظم ماۃ عامل) **تالیف :** حضرت مولانا **قاضی عزیز اللہ** قدس سرہ'

نحو میر کے آخر میں دی گئی نظم مأۃ عامل کی ایک اعلیٰ شرح جس میں نحو کے کئی مسائل کا حل بیان کیا گیا ہے۔

**العلامات النحویہ :** **تالیف :** مولانا **محمد حسن** صاحب (استاذ جامعہ محمدیہ چوبرجی' لاہور)

علم نحو کی ایک بالکل نئی اور انوکھی طرز پر لکھی گئی کتاب جس میں عربی تراکیب کو علامات کے ذریعہ آسان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

**دیگر زیر طبع کتب :**

☆**الشرح المقبول لتسهيل درس الحاصل والمحصول** **تالیف :** مولانا **محمد حسن** صاحب (استاذ جامعہ محمدیہ)

☆**توضيح النحو** بامثلة القرآنية والاحاديث النبويّة والكتب الدّرسيّة **تالیف :** مولانا **محمد حسن** صاحب (استاذ جامعہ محمدیہ)

☆**توضيح الصرف** بصيغ القرآنية والاحاديث النبويّة والكتب الدّرسيّة **تالیف :** مولانا **محمد حسن** صاحب (استاذ جامعہ محمدیہ)


**ادارۂ محمدیہ**

لیک روڈ نمبر ۴، چوبرجی، لاہور